

طِلسماتی و روحانی حقائق و دقائق پر مشتمل  
عملیات و مجربات کی مستند ترین کتاب

# انوارِ طِلسمات

مُصَنَّف و مؤَلَّف  
فاضلِ مشرقیت حضرت علامہ  
مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یکے از مطبوعات  
ادارہ مقیاس الجفر نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ  
ریاض احمد و ڈشالامارٹاون لاہور نمبر (۹)



طِلسماتی و روحانی حقائق و دقائق پر مشتمل  
عملیات و مجربات کی مستند ترین کتاب

# انوارِ طِلسمات

مُصَنَّف و مؤلَّف

فَاضِلِ مَشْرِقِیَّةِ احضارِ علامہ

مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یکے از مطبوعات

ادارہ مقیاس الجفر نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ

ریاض احمد و ڈسٹالامارٹاون لاہور نمبر (۹)



نام کتاب	_____	انوارِ طلسمات
مصنف و مؤلف	_____	فاضل مشرقیات حضرت علامہ
تعداد	_____	مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی
طابع	_____	دو ہزار
مطبع	_____	مرزا محمد عرفان علی زاہد
مکتب	_____	شکو گنج پرنٹرز لاہور
ناشر	_____	شکور المشرقی
قیمت	_____	ادارۃ مقیاس الجفر شمالا مارٹاؤن لاہور
	Rs 700 - -	روپے

ادارۃ مقیاس الجفر کی رکنیت اختیار کرنا درحقیقت طلسماتی وردِ حسنی علوم و فنون کی اشاعت  
میں امداد دینا ہے



علامہ محمد رفیق زاہد مصنف ”انوارِ طلسمات“



## پیش گفت

یہ صغیر پاک و ہند کی موجودہ صدی کی تاریخ میں طلسماتی دروہانی تجربات و عملیات اور اوراد و وظائف پر مشتمل سینکڑوں کتابیں لکھی گئیں اور ایک حد تک متداول و مقبول بھی رہیں لیکن جو مستقل مقبولیت اور برقرار شہرت کتاب انوارِ طلسمات نے حاصل کی۔ وہ اپنی مثال آپ ہی ہے۔ پچیس سال قبل ۱۹۶۳ء میں جب یہ کتاب پہلی مرتبہ شائع ہوئی تو ارباب علم و فن نے اس کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ نہ کسی صاحب ذوق کا علمی ذخیرہ اس سے خالی رہا اور نہ ہی کوئی عامل و کامل اس سے ناواقف رہا۔ انوارِ طلسمات کی اس قبولیت بے مثال کا سبب ایک طرف مصنف و مولف کی علمی و فنی قابلیت اور دوسری طرف اس کتاب کی ہمہ گیر افادیت ہے۔ زیرِ نظر ترتیب جو مشائق ہاتھوں تک نقشِ ثانی بن کر پہنچ رہی ہے وہ اس کی پہلی ہیئت سے بالکل مختلف ہے کیونکہ مصنف و مولف نے اپنی محنت شاقہ اور صلاحیت فاقہ سے اس کتاب کو پہلے سے بھی کہیں زیادہ جامع الکتب بنا دیا ہے۔ کتاب کے ابواب میں طلسمات و روحانیات کی قرآنی تشریح کے ایک باب کا از سر نو اضافہ کر دیا گیا ہے جو اس کتاب میں پہلے موجود نہیں تھا۔ انوارِ طلسمات کے باب کو جو پہلے بھی اس کتاب میں موجود تھا دروہانی اعمال کے ساتھ مربوط کر کے زیادہ بہتر طریقہ سے واضح کر دیا گیا ہے۔ مسان کی تشریح کے عملیات کے زیرِ عنوان ایک باب بالکل نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس باب میں مسان کے علاج کے متعلقہ اعمال کو بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کتاب کے اہم مضامین اور عنوانات کی تشریح و توضیح کے سلسلے میں بھی علمی و عملی معلومات کا اضافہ کر دیا گیا ہے جو پہلے ایڈیشن میں بالکل نہ تھیں۔ ان معنوی محاسن کے ساتھ ساتھ اس دوسرے ایڈیشن میں ظاہری زیب و زینت کو بھی پہلے سے زیادہ نمایاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کس حد تک سعیِ بلیغ کی گئی ہے اور یہ کس حد تک کامیاب رہی ہے اس کا فیصلہ کرنا نگاہِ جوہر شناس کا ہی کام ہے۔

نیاز کیش

مرزا محمد عرفان علی زاہد





قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا مَرْيَمُ ۖ قَالَتْ بِمَا رَسُمْتُ لِي مَالِكُ  
يَوْمَئِذٍ وَابْنُ مَرْيَمَ ۖ قَالَتْ فَذُنُّ ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلَ  
فَنَسَبَ ذَنبَهَا وَكَذَّ بَكَ ۖ سَأَلْتُكَ لِي تَفْسِيرًا ۖ الْقُرْآنُ

نوامیس کے عجیب و غریب  
شہرہ آفاق عملیات

شیخ الرئيس ابو علي سينا اپنے ملفوظات میں تحریر فرماتے ہیں کہ  
 ساحر فرعون سامری کے ہاتھوں کے تراشے ہوئے بت کا حضرت  
 جبرائیل علیہ السلام کے قدموں کی مٹھی بھر خاک کی تاثیر سے جو ہر حیات سے  
 موصوف ہو جانادر اصل (قوائے ارضیہ) طلسمات ہی کا کمر شدہ تھا





## برائے حصولِ زر و مال

ہر مس کا قول ہے کہ جب آفتاب برج شرف میں ہو تو اس وقت چیل جانور کے گھونسلے سے سونے کی جو بھی چیز ہاتھ لگے اس کی مقدار کے برابر عامل اپنے سیارہ کی متعلقہ دھات کو لے کر دونوں کو باہم پگھلا کر عقد کرے۔ اس سے ایک انگشتری بنا چھلا بنائے۔ اس چھلے کو ذاتیں ہاتھ میں پہنے سے عامل کی جملہ قسم کی مالی و معاشی مشکلات ختم ہو جاتی ہیں اور حصولِ رزق کے اسباب غیب سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

سیم موصوف فرماتے ہیں کہ اس طلسماتی چھلے کا استعمال کاروباری امور میں حیرت انگیز طور پر نہایت مفید ثابت ہوتا ہے چنانچہ اس عمل کا عامل معلوم نہیں کر سکتا کہ اس پر دولت کی بارش کہاں سے ہو رہی ہے۔ یاد رہے کہ چیل جانور کے گھونسلے میں طلائی زیورات وغیرہ کا پایا جانا کوئی افسانوی نہیں ہے بلکہ علمائے طلسمات کے نزدیک ایک حقیقت ہے۔ علمائے فن کے علاوہ علم الحیوانات کے ماہرین کی تحقیقات کے مطابق بھی چیل جانور کے نومرلہ بچے اس وقت تک اپنی آنکھیں نہیں کھول سکتے جب تک کہ ان کی آنکھوں پر سونے کی کوئی چیز نہ لگائی جائے۔ جہاں تک متذکرہ بالا عمل کی صداقت کا تعلق ہے اس کی فضیلت کی ضمانت کے لئے امام ہر مس کا نام ہی کافی ہے۔

## حصولِ دولت کا شہرہ آفاق طلسم

کتاب فردوس الاعمال کا نوامیس کے سلسلے کا ایک عمل جس کے متعلق بڑی تعریف کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے کہ یہ عمل نہایت صحیح و مجرب ہے اس طرح پر مندرج ہے کہ اس عمل کے لئے سورج گرہن کے لگنے سے قبل سیسی پرندے کو پکڑ کر قفس میں بند کر رکھیں۔ پھر جب گرہن لگے تو سرخ تانبے کی چھری سے اس پرندے کو تانبے کے ہی کسی برتن میں ذبح کریں۔ اس عمل کے بعد اس جانور کو اسی برتن میں رکھ کر برتن میں پانی ڈالیں اور چوہے پر رکھ کر نیچے آگ روشن کر دیں۔ آگ یہاں تک جلتی رہے کہ جانور مذکور کی ہڈیاں اس کے گوشت و پوست سے الگ ہو جائیں۔

حکیم درید ابن قحطان حماسائی صاحب فردوس الاعمال طلسم متذکرہ البصر کی تفصیل و ترکیب میں فرماتے ہیں کہ جب پرندہ مذکور گل کر مہرا ہو جائے تو برتن کو انا کر پانی میں موجود اس کی تمام تر ہڈیوں کو کمال احتیاط کے ساتھ نکال کر



شیشے کے کسی برتن میں علیحدہ نکال لیں۔ اس عمل کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کوئی ہڈی ٹوٹنے نہ پائے اب دیکھتے اور انتظار کرتے رہیں کیونکہ گہن کے ختم ہوتے ہی شیشے کے برتن میں پڑی ہوئی ہڈیوں میں سے ایک ہڈی حیرت انگیز طور پر خود بخود اچھل کر برتن سے باہر نکلنے کی کوشش کرے گی۔ اس ہڈی کو زمین پر گرنے سے پہلے ہی جب وہ اچھلنے کے لئے حرکت میں آئے تو فوراً قابو کر لیں اور پانی سے دھو کر خوب اچھی طرح صاف کر کے سرخ ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

یہ ہڈی اپنی خصوصیت کے اعتبار سے حصول دولت کے اس عمل کی اصل ہے۔ فردوس الاعمال میں مسطور ہے کہ علمائے مخفیات کے نزدیک کوئی طلسم اور عمل مال و زر کے حصول اور کثرتِ رزق کے لئے اس طلسم سے بہتر نہیں ہے۔ چنانچہ جو شخص اس ہڈی کو اپنے پاس رکھے گا وہ جس بھی کاروبار میں ہاتھ ڈالے گا اس میں کامیاب و کامران رہے گا۔ رزق کے ظاہری و باطنی دروازے اس کے لئے مفتوح ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ کچھ ہی عرصہ میں اس کے پاس رزق حلال اور مال و منال کے انبار لگ جائیں گے۔ حکیم موصوف خریہ فرماتے ہیں کہ اس ہڈی کے حامل و عامل کے مقدر کا ستارہ اس طرح پرچمک اٹھتا ہے کہ وہ مٹی میں بھی ہاتھ ڈال دے گا تو وہ اس کے لئے سونا بن جائے گی۔ ایسے شخص کے پاس اگر قارون کے مخفی دفائن و خزان سے بھی زیادہ دولت اکٹھی ہو جائے تو بھی تعجب نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ ہڈی وسعتِ معاش اور حصول زر و مال کے لئے کراماتی فوائد کی منظر تسلیم کی جاتی ہے۔

یاد رہے کہ سیسی شکل و صورت میں تیر کے مشابہ سفید و خاکستری رنگ کا ایک نہایت خوبصورت قسم کا پرندہ ہے جو پاکستان میں تقریباً ہر موسم اور ہر جگہ پر کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک یہ طلسم طلسماتی عملیات میں سے اکسیر الاثر حقائق کا حامل ایک نہایت ہی مفید و مجرب عمل ہے جس کے بے خطا فوائد کی تعریف میں ہر وہ عامل بطب اللسان ہونے پر مجبور ہو جاتا ہے جسے اس طلسم کے تیار کرنے اور اس کے متعلقہ نتائج کے حاصل کرنے کا موقع نصیب ہوا ہے بلاشبہ یہ طلسم طلسمات کے ذخیرہ عجربات میں سے ایک ممتاز طلسم ہے جس سے اربابِ علم و فن کو ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

## وشعت رزق کا عمل

قرض سے رہائی، فتنہ و فاقہ سے نجات اور رزق کی فراخی کے لئے ذیل کا طلسم علمائے طلسمات و روحانیات کے معمولات و عجربات میں سے ہے۔ مفلسی و محتاجی کو تو نگری و مالداری میں بدل دینے والے اس عجیب الاثر عمل کا ذکر ابوالقاسم ملکوٹی نے اپنی کتاب ترغیبات میں ابو جعفر تمیمی نے مکاشفات سماویہ میں ابو دردار سجستانی نے مصباح النویس میں، ابوالاسحاق حضرمی نے سحر اسود میں، قیوم جبرانی نے کتاب الحیات میں، سعید بن عبد اللہ المرزبانی نے کتاب الاعیان میں، ثلوث ملطی نے کتاب عجائبات اربعہ میں شیخ شہاب الدین اشراقی نے حکمت الاشراقی میں انباز فلس نے طبقات النجوم میں اور حکیم افلاطون نے اپنے قصائد میں لکھا ہے کہ جو شخص شرفِ مشتری کے اوقات میں طادس صحرانی



کے سر کے تاج کی چوٹی کے بال کاٹ کر اپنے پاس سنبھال رکھے گا تو فقر و فاقہ سے نجات پا جائے گا اور جب تک یہ طلسم اس کے پاس رہے گا ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ فارمین کرام کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ وہ معاشی خیر و برکت کے حامل اس عمل کو تیار کریں اور اس کے حیرت انگیز فوائد کا مشاہدہ کریں۔ راقم الحروف کے نزدیک یہ طلسم اپنے کراماتی افعال و خواص کی وجہ سے طلسماتی تحفہ کی سند کا مستحق ہے۔ بلا شک و شبہ مالی و معاشی مصائب و آلام کے شکار حضرات کے لئے یہ طلسماتی تحفہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

## فقر و فاقہ سے نجات کیلئے

مشتری کی ساعت میں نر مچھلی کے سر سے حاصل ہونے والے پتھر کو مشتری کے متعلقہ بخور سے دھوپ دے کر ہرن کی جھلی میں لپیٹ دیں۔ اس عمل کے بعد اس پتھر کو زیرِ خالص یا چاندی کے تعویذ میں بند کر دیا کر ہمیشہ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ ثالوث ملطی کتاب بدیع میں تحریر کرتے ہیں کہ جو شخص کبھی اس عمل کو تیار کر کے اپنے پاس رکھے گا تو خدا تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچائے گا کہ جس کا اسے گمان تک بھی نہ ہوگا اور اس قدر مال کثیر کرامت فرمائے گا کہ جس کے حساب سے بھی وہ عاجز ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ مچھلی کے سر سے دستیاب ہونے والے متذکرۃ الصدور پتھر کو حجر السمک یا سنگِ سرماہی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ہر نر مچھلی جب اپنی پختہ عمر تک جا پہنچتی ہے تو اس وقت اس کے سر کی ہڈی میں پکھراج کی شکل و صورت جیسے سفید و دودھیارنگ کے پتھر پیدا ہو جاتے ہیں۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ خدائے بزرگ و برتر نے اپنی حکمت کاملہ سے اس پتھر کو رزق کی برکت و کثرت جیسی خصوصیات سے نوازا دیا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ عمل میرا خود متعدد بار کا آزمایا ہوا ہے۔ چنانچہ جب بھی میں نے اس طلسم کو تیار کیا ہے اس کے عجیب و غریب فوائد و نتائج سے فیض یاب ہوا ہوں۔ میرے نزدیک وسعتِ رزق اور حصولِ دولت کے لئے یہ عمل اپنے سلسلے کے عملیات میں سے سب سے بڑھ کر مجرب و معتبر ہے۔ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے عامل و حامل کے لئے فتوحات کے دروازے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ سعادت و خوش بختی اس شخص کا مقدر بن جاتی ہے اور فقر و فاقہ اس کا زائل ہو جاتا ہے۔

## طلسم فراخی رزق

پورہ ممالکات میں عام رہن جیان الخولانی سے منقول ہے، فرماتے ہیں کہ مصحف ہر مس میں ہے کہ ذیل کا عمل اپنے عجیب و غریب کراماتی خواص و فوائد کے اعتبار سے اکابر علمائے فنی کے نزدیک فراخی رزق کے لئے ایک لازمی طلسم ہے۔ پورہ ممالکات کے مطابق اس طلسم کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ جب آفتاب برج ثابت میں مشتری سے متقابل ہو تو اس وقت گرہ سیاہ کی آنول لے کر اسے مشک و زعفران سے دھوپ دیں اور دھوپ دے کر طلائے خالص کے تعویذ میں رکھ کر گئے میں



ڈالیں یا اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں صاحب پور دو مائشٹ لکھتا ہے کہ اس طلسم کے حامل شخص کی تمام کاروباری پریشانیاں چند ہی روز میں دور ہو جاتی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ اس قدر آسودہ حال ہو جاتا ہے کہ اسے غربت و افلاس کے دن یاد ہی نہیں رہتے۔ کشائش رزق اور مال و زر میں ترقی کے ساتھ اس کی عزت و آبرو میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ رزق حلال اور مال و منال کی کثرت کے سبب وہ شاہان وقت سے بھی بڑھ کر عیش و عشرت کی زندگی گزارتا ہے۔ وہ ایسا غنی ہو جاتا ہے کہ سوائے خدا سے بزرگ و برتر کے کسی دوسرے کا محتاج نہیں رہتا۔

پور دو مائشٹ کے علاوہ صاحب کتاب کبیر امام ابو طیب صالح کالدی فراخی رزق کے اس طلسم کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم بلا شک و شبہ کشائش رزق اور مال و زر کے حصول کے لئے کامیاب و بے خطا طلسم ہے جسے اکابر علمائے فن نے عمل و تجربہ کے میزان پر تول کر ایک موثر طلسم کے طور پر تسلیم کر لیا ہے۔ قاضی صاعدینا بیع الطلسمات میں اس طلسم کو رسالہ ایونیوس سے نقل کرتے ہوئے ایونیوس کا اس طلسم کے سلسلے میں یہ قول بھی بیان فرماتے ہیں کہ وسعت مال و معاش اور غنا و ثروت کے لئے یہ طلسم نہایت مجرب و تجرب اور اپنے سلسلے کے حبلہ قسم کے عملیات میں سے سب بڑھ کر عجیب الاثر اور کثیر الفوائد خصوصیت کا حامل ہے۔

حکیم طاؤس ابن طراح کتاب آثار الاعداد میں لکھتے ہیں کہ فراخی رزق کا یہ طلسم اپنے حیرت انگیز کمالات کے سبب ایک ایسا کبیر الاثر طلسم ہے جس کی افادیت کو علمائے فن کے ہر طبقہ میں تسلیم کیا گیا ہے۔ کتاب العجائب و الغرائب میں قاضی عبدالرحمن شعرائی نے بھی اس طلسم کو علمائے طلسمات و روحانیات کے ایک مستند و مجرب طلسم کے طور پر بیان کیا ہے۔ شیخ قیس بن طرہ بولانی تعلیقات میں تحریر فرماتے ہیں کہ فراخی رزق کے سلسلے کا یہ طلسم طلسماتی نوادرات میں ایک عظیم ترین عمل کے طور پر مقبول و معروف ہے جسے علوم مخفیات و روحانیات کے مسئلہ و مقتدر علماء نے فراخی رزق کے سلسلے کے تمام تر اعمال میں بطور خاص ایک لاجواب و بے مثال عمل کے طور پر متواتر نقل ہے۔

رسالہ ہلالیہ میں اس طلسم کو سیاطوس ثانی مشہور کالدی ساحر کے ایک مجرب و آزمودہ طلسم کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ قنیان بن النوش اپنے فساد میں اس طلسم کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ یہ ایک ایسا طلسم ہے جس کا میں نے خود تجربہ کیا ہے اور اسے صحیح پایا ہے۔ قصائد حبیب مستند ترین کتاب میں قنیان بن النوش جیسی عظیم المرتبت شخصیت کا اس طلسم کو مجرب و تجرب طلسم کے طور پر تحریر کرنا اس کی افادیت کو واضح کرنے کے لئے کافی ہے۔ مطالب العیون میں اس طلسم کو امام ہرمس سے منسوب کر کے نقل کیا گیا ہے۔ شمال السحر کا مصنف رقمطراز ہے کہ ترقی رزق کے لئے یہ طلسم فی الحقیقت ایک اثر آفریں طلسم ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ مختار الحکم میں حکیم جالینوس بھی اپنے مجربات میں اس طلسم کو وسعت رزق اور دفع فقر و فاقہ کے لئے صحیح و مجرب اور سریع الاثر کے طور پر تحریر فرماتے ہیں۔

فراخی رزق کے متذکرۃ الصدق طلسم کی تعریف و توصیف میں علمائے طلسمات کے مندرجہ بالا اقوال و ارشادات اس طلسم کی صداقت و حقیقت کے لئے حقیقت انہر و وضاحت ہیں جس سے اس کی واقعی حیثیت کے ساتھ ساتھ اس کی علمی و عملی خصوصیت بھی نمایاں ہو جاتی ہے کہ کس طرح اکابر علمائے فن نے اس طلسم کے متعلق تحقیقات کی ہیں اور اپنے تجربات کی



رُوسے اسے صحیح پا کر دوسروں تک پہنچانے کی کوششیں کی ہیں۔ راقم اطرافِ عرض کرتا ہے کہ اگر یہ طلسم اور اس جیسے دوسرے طلسمات و عملیات درست نہ ہوتے اور علمائے علم و فن ان کو اپنے طور پر کامیاب و بے خطانہ پاتے تو ان پر ہرگز اعتماد نہ کرتے اور انہیں اپنی کتابوں میں قلم بند کر کے آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ کر دیتے۔

یاد رہے کہ اس طلسم کو میں نے از خود تیار کیا ہے، آزمایا ہے اور صرف بحرف درست پایا ہے۔ تاہم میں اپنے علم و تجربہ کی بنیاد پر عرض کرتا چاہتا ہوں کہ گر بہ سیاہ یعنی کالی پٹی کی آنول کا حاصل کرنا ایک مشکل ترین عمل ہے مگر ناممکنات سے نہیں ہے۔

اب بابِ علم و فن اس طلسم کو تیار کرنا چاہیں تو ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ اس سلسلے میں دوسروں پر اعتماد کرنے کی بجائے خود اپنی نگرانی میں گر بہ سیاہ کو حاصل کر کے اس عمل کو سرانجام دیں، چنانچہ کسی ایسی پٹی کو تلاش کریں جو حاملہ ہو۔ جب ایسی پٹی ہاتھ آ جائے تو اسے قفس میں بند کر رکھیں اور حسب دستور دودھ اور گوشت پر اس کی پرورش کرتے رہیں۔ پھر جب اس کے وضع حمل یعنی بچہ جننے کا وقت آئے اور وہ وضع حمل کے بعد اپنی آنول یا ہر پھینک بے خوف و راہی اس کو قابو کر لیں اور پانی سے دھو کر اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں۔

اس عمل کے سلسلے میں یہ بات بطور خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ پٹی وضع حمل کے بعد اپنی آنول کو خود ہی چپٹ کر کھا جاتی ہے اور کسی صورت میں بھی آسانی کے ساتھ کسی کے ہاتھ نہیں لگنے دیتی۔ بنائیں کامل احتیاط کے ساتھ ہی کامیابی کا امکان ہے، اور وقت پر ذرا سی غفلت بھی آنول کے ہاتھ سے نکل جانے کا سبب بن جاتی ہے۔ اگر آپ یہ طلسم تیار کر سکیں تو پورے یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ آپ وقت کے سب سے خوش قسمت، بلند اقبال اور بیدار بخت انسان ہوں گے۔

## کاروباری بندش دور کرنے کیلئے

ایسی دوکان یا کاروباری جگہ جو دشمن کے سحر و جادو یا جاتی و آسیبی اثرات کے سبب تباہ و برباد ہو چکی ہو اور اس پریشان کن صورت حال سے چھٹکارا پانے کے لئے کسی بھی قسم کا کوئی طریقہ عمل کارگر ثابت نہ ہو رہا ہو تو اس کے لئے شمس و زہل کے قرآن کے اوقات میں مردہ بندر کے جسم کی ہڈیوں کا ڈھانچہ لے کر وہاں زیر زمین دفن کر دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے وہ جگہ سحری اثرات سے پاک ہو جائے گی اور اس جگہ پر جن جتنائی و شیطانی قوتوں کا بسیرا ہو گا وہ بھی وہاں سے چلے جانے پر مجبور ہو جائیں گی۔ اس طرح ایک چلہ کے دوران ہی متذکرۃ الصدور صورت حال خود بخود ختم ہو جائے گی۔ نخواستوں کے بادل چھٹ جائیں گے، بیروزگاری کا دور دورہ جاتا رہے گا، بندش کے اثرات باطل ہو جائیں گے اور کاروبار میں دوبارہ خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔ یہ عمل اس خاکسار کو غراباتِ عراق سے ملنے والی امام ہرمس کی تحریر کردہ الواح کے ترجمہ کرنے پر ہاتھ لگا ہے جسے میں نے مختلف مواقع پر آزمایا اور صرف بحرف درست پایا ہے۔ یاد رہے کہ اس عمل کے سلسلے میں ایسے بندر کی ضرورت ہے جو قدرتی اور طبعی طور پر موت کا شکار ہوا ہو۔ زندہ جانور کو اس مقصد کے لئے ہذا کر کے استعمال میں لانے کی سخت ممانعت کی گئی ہے۔



# حُب و تسخیر کے طلسماتی عملیات

نو امیس کے باب میں حُب و تسخیر کے عملیات کا ذکر بطور خاص ملتا ہے چنانچہ عناصر و حیوانات کی مختلف ترکیبیں نتائج کے حامل ایسے اعمال جو اس مقصد کے لئے انتہائی کارآمد اور آسان ترین ترکیب پر مشتمل ہیں، قارئین کرام کے استفادہ کے لئے درج ذیل کئے جا رہے ہیں۔

## حُب و تسخیر کا طلسماتی سرمر

صاحب کتاب النوات والافغان لکھتا ہے کہ جب زہرہ بُرج حمل کے پچیسویں درجہ پر نزول کرے تو حُب الخروع یعنی سورج چمکھی نامی بوٹی کا عرق نکال کر محفوظ کر لیں۔ اس کے بعد جب قمر و زہرہ قوی الحال اور سعادت کے درجات میں طالع ہوں تو حُب الالاس یعنی پسپاؤ نشان بوٹی لے کر کوٹ پیس کر اس کا عرق نکال لیں اور سنبھال رکھیں۔ اسی طرح جب مشتری بُرج سرطان کے پندرہویں درجہ پر نزول کرے تو اس وقت حُب المور یعنی لاجونتی لے کر پیس کر اس کا عرق نکال کر شیشی میں بھٹا طت رکھیں۔ صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی حُب و تسخیر کے اس عمل کو عقاقیری سرمر کے نام سے موسوم کرتے ہوئے اس کی ترکیب کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ متذکرۃ الصدور عقاقیر کو ان کے متعلقہ و منسوبہ فلکیاتی اوضاع و اوقات کے مطابق علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر ان کا عرق حاصل کر کے باہم ملا لیں۔ اس عمل کے بعد اصفہانی سرمر بقدر ایک دانگ لے کر کھل میں ڈالیں اور عقاقیر کا پانی قطرہ قطرہ کر کے ڈالتے جائیں اور کھل کرتے جائیں جب تمام پانی سرمر کے ہمراہ کھل کرتے کرتے خشک ہو جائے اور سرمر غبار کی طرح باریک ہو جائے تو اس سرمر کو نفرتی سرمر دانی میں ڈال کر محفوظ کر لیں۔ اس سرمر کو عامل اپنی آنکھ میں لگا کر اپنے جس بھی مطلوب کے سامنے جائے گا وہ خود عامل کا طالب بن جائے گا۔ عامل اس سرمر کو استعمال کر کے جس محفل میں جائے گا اہل محفل اس پر فریفتہ و شیدا ہو جائیں گے۔ کتاب النوات والافغان کے مطابق یہ عقاقیری سرمر تسخیر خواتین کے لئے بطور خاص کارآمد ہے۔ عامل اس سرمر کو استعمال کر کے جس بھی عورت کے روبرو ہو گا وہ عامل کو دیکھتے ہی ہزار جان سے اس پر فدا ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ عرق مجموعی طور پر نصف لیٹر کی مقدار کے برابر ہونا چاہیے۔

## برائے حُب و تسخیر

ابو بکر بن وحیشتہ میانی کتاب بلیناس میں افادات سلار لوس سے نقل کرتے ہیں کہ ذیل کا عمل جسے طلسم سلار لوس کا نام دیا جاتا ہے اکابر علمائے فن کے نزدیک حُب و عشق اور عطفتِ قلوب کے لئے ایک مجرب البحر عمل کے طور پر تسلیم



کیا گیا ہے۔ صاحبِ کتاب بلیناس حکیم سلار لوس سے منسوب اس عمل کی تفصیل و ترتیب میں لکھتے ہیں کہ جب زہرہ و قمر  
برج سرطان یا حوت کے ساتھ تسدیس کی نظر رکھتے ہوں تو اس وقت کلمہ ہمار اہلی میں تخم خرپڑہ ڈال کر زمین میں دفن کر  
دیں اس عمل کے بعد پودوں کے اگنے، پرورش پانے اور ان میں پھل لگنے تک بڑی احتیاط کے ساتھ مراعات و آداب  
زراعت کے طریقہ پر اس کی حفاظت کرتے رہیں پھر جب پھل آجائیں تو ان تمام کو اتار کر سایہ رکھ کر خشک کر لیں۔

حُب و تسخیر کے اس سریع التأثير عمل کے استعمال کا طریقہ یوں ہے کہ اس سفوف میں سے ایک رقی بھر لے کر  
اس میں اپنا خون فصید یا جراثیم شامل کر لیں۔ اس خون آمیز خاک کو کھول کر کے مطلوب کو کھلائیں اور اس طلسم کی صداقت  
و حقانیت کا تماشہ ملاحظہ کریں۔ مطلوب اس عمل کی کرشمہ سازی سے ایسا تسخیر ہو گا کہ جو شجرت محبت کے سبب پاگل و  
مجنون بن جائے گا۔ کتاب بلیناس میں تحریر ہے کہ حکیم سلار لوس کہتا ہے کہ اگرچہ میرے پاس طلسمات کے حُب و تسخیر  
کے متعلقہ عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے لیکن میں نے حُب و عشق کے مرض میں مبتلا ہزاروں بے قرار دل بندگانِ خدا  
کے لئے اسی عمل سے کام لیا ہے۔ چنانچہ میں نے جس بھی طالب کے لئے یہ طلسم تیار کیا ہے اسے اپنے مطلوب کے حصول  
میں کامیابی ہوئی ہے اور جس کسی کو بھی اس طلسم سے کام لینے کا مشورہ دیا ہے اس کے لئے بھی یہ عمل اکسیر بے نظیر ثابت  
ہوا ہے۔ راقم السطور بھی ذاتی طور پر اس طلسم کو متعدد مواقع پر آزمایا اس کی زود اثری کا امتحان کر چکا ہے۔

## حُب کا موہنی طلسم

شرفِ زہرہ کے افقات میں سنگ مقناطیس و چمقاق کو مساوی الوزن جمع کر کے اصفہانی سرمہ کے ہمراہ سنگِ سماق کے  
کھل میں ڈال کر غبار کی طرح باریک پس لیں۔ حُب کا موہنی طلسم تیار ہے۔ حُب و تسخیر کے مقاصد کے لئے زہرہ کی سعید  
ساعت میں اس سرمہ کو استعمال کر کے جس کسی کے بھی روبرو ہوں گے وہ بے ساختہ و بے خود ہو کر نہایت عجز و انکساری  
کے ساتھ پیش آئے گا اور اس کے لئے آپ کا ہر حکم بجالانا باعثِ عزت و افتخار ہو گا۔ یاد رہے کہ حُب و تسخیر کا یہ طلسم اپنی  
نوعیت کا ایسا کامیاب و بے خطا عمل ہے جسے علمی و فنی بنیادوں پر آزمانے کے بعد شائقینِ حضرات کے لئے ضبطِ تحریر  
میں لایا جا رہا ہے۔

## حُب و تسخیر کا طلسماتی عمل

حُب و تسخیر کے عجیب و غریب خواص و فوائد کا حامل ذیل کا طلسماتی عمل علمائے محضیات و روحانیات کے  
نزدیک اپنی شوکت و عظمت کے اعتبار سے ایک ایسا قدیم ترین قسم کا نادرونیاب سحری عمل ہے جو حُب و تسخیر کی کرماتی  
قوت و تاثیر کے ساتھ آج تک عمل میں لایا جا رہا ہے اور اپنے موضوع کی بنیاد پر کامیاب و بے خطا ہوتا چلا آ رہا ہے حُب  
و تسخیر کے متذکرۃ الصدر عمل کی تفصیل و ترکیب کے مطابق مشتری و زہرہ کے قرآن السعدین میں مس اعریا طلائے خالص



کی ایک بالشت بھر لمبی مضبوط قسم کی سوزن تیار کی جائے۔ اس سوزن کو ڈھاک کا درخت تلاش کر کے اس کی کسی ایک دوشاخہ شاخ میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے بجالانے کے بعد انتظار کیا جائے اور جب دوبارہ مذکورہ ستیاگان کا قرآن واقع ہو تو اس وقت اس سوزن کو اس درخت کی دوشاخہ شاخ سے نکال لائیں۔ حُب و تسخیر کے اس عمل کا دار و مدار اسی سوزن پر ہے، چنانچہ اس سوزن کو کمال احتیاط کے ساتھ اپنے پاس سنبھال کر رکھیں۔ پھر جب کبھی حُب و تسخیر کے اس عمل کے عجائبات و غرائب کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو موم یا زفت سے اپنے مطلوب کی شکل و صورت پر اس کا ایکہ خبیالی پتلا بنائیں۔ اس پتلا کو مطلوب کا حقیقی جسم تصور کر کے سوزن کو اس کے دل کے مقام پر گاڑ دیں۔ اس عمل کے فوراً بعد اس پتے کو زیر زمین اسی جگہ پر دفن کریں جہاں ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو۔ بحکم خدا عامل کا مطلوب جہاں پر اور جس بھی حالت میں ہو گا عمل کے اثرات سے اس کے دل میں اپنے طالب کی محبت کی ایک ایسی آگ جل اٹھے گی کہ جو اسے پاگل و مجنون کر کے رکھ دے گی اور اس وقت تک حسین محسوس نہیں کرے گا جب تک کہ وہ طالب کے پاس دیوانہ وار حاضر نہ ہو جائے گا۔

حکیم ابو عبد اللہ شیطیب محمد بن علی عباس قمی اخبار روحانیات میں جیلان اطرس کی شہرہ آفاق کتاب السحر والبیان سے حُب و تسخیر کے متذکرۃ الصدر عمل کو نقل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل بلا شک و شبہ درست ہے اور ایسا اکسیر ال اثر ہے کہ عامل کے مطلوب کو خواہ ساری دنیا اس کے طالب کے خلاف جو کچھ چاہے کہے اس پر کسی قسم کا کوئی اثر نہیں ہو گا بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ وہ اپنے طالب کی محبت کا ایسا مریض بن جائے گا کہ طالب کی جدائی اس کی موت بن جائے گی۔

اخبار روحانیات کے مطابق عامل جب کبھی زیر زمین دفن اپنے اس مطلوب کے پتے کو وہاں سے اکھاڑ کر اس کے دل میں چھپی ہوئی سوزن کو نکال دے گا اور اس پتے کو پانی میں بہا دے گا تو تب چل کر وہ درمائدہ محبت چھ سکون حاصل کر سکے گا، مگر ڈھاک کے تین پات کے مصداق جوش محبت میں غیر معمولی کمی واقع ہونے کے باوجود وہ مطلوب جیتے جی اپنے طالب کی محبت کا دم بھرتا رہے گا۔ حُب و تسخیر کے سلسلے کے عملیات کے شائقین حضرات کے لئے اس طلسم سے زیادہ اکسیر صفت اور سہل الحصول عمل کہیں سے بھی نہیں مل سکتا۔ قی کا قول ہے کہ یہ معجزہ نا طلسماتی سوزن اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے صدیوں تک مفید و موثر رہتی ہے۔ راقم الحروف یہ عرض کرتا ہے کہ یہ طلسماتی سوزن میری ذاتی طور پر تیار کردہ اور ہزار بار کی آزمودہ ہے۔

## طلسم برائے حُب و تسخیر

حُب و تسخیر کے لئے علمائے طلسمات و تحفیات کے مجربات میں سے ہے کہ جب قمر برج ثابت میں زہرہ متصل ہو اور زہرہ عطارد سے متصل ہو تو اس وقت ترمس کے آٹے کو اپنے خون فصید یا جراثیم میں تر کر کے خوب پیس لیں اور جو سفوف تیار ہوا سے بحفاظت رکھ لیں۔ اس سفوف میں سے ایک رتی بھر لے کر جس کسی کو بھی شیرینی میں ملا کر



کھلا میں گے یا پلائیں گے تو وہ کھاتے پیتے ہی مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

## طلسمِ محبت

حُب و تسخیر کے لئے چاند گرہن کے اوقات میں ضربِ قمریٰ ایک اوقیہ لے کر زبلِ قمریٰ میں سات بار جوشِ دینِ ناکہ ضربِ قمریٰ موم کی مثل نرم ہو جائے، جب نرم ہو جائے تو مٹی کے برتن میں ڈال کر خوب گلِ حکمت کریں اور پیتالِ جنت کے عمل کے ذریعہ اس کا روغن نکال لیں۔ اس عمل کے بعد چاندی کے نئے چیراغ میں اس روغن کے برابر وزن اپنا خون ڈال کر حسبِ دستور اس کا کاجل تیار کر لیں۔ حُب و تسخیر کے حیرت انگیز کمالات کے حامل اس کاجل کو آنکھوں میں لگا کر آپ جس بھی مطلوب کی طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھیں گے تو دیکھتے ہی وہ آپ کے قدموں پر تیار ہو جائے گا اور ایسا تسخیر ہو گا کہ زندگی بھر غلامِ بے دام بن کر رہے گا۔ محرتِ المہرب عمل ہے۔

## اتحادِ قلوب (برائے مرد و زن)

عجائباتِ اربعہ کا مصنف ثالوثِ ملطی تحریر کرتا ہے کہ ایسی عورت جو اپنے ظالم و جابر شوہر کو راہِ راست پر لانا چاہتی اور ایسا مرد جو اپنی بد زبان و نافرمان بیوی کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا چاہتا ہو تو اس مقصد کے لئے عورت اپنے شوہر کو نہ شام کے کھانے پر نہ صبح کے کھانے پر نہ کسی دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر کھلا دے اور مرد اس مطلب کے لئے مادہ شام کے کھانے پر نہ صبح کے کھانے پر نہ کسی دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر کھلا دے تو ایک ہفتے کے اندر ہی زن و شوہر کے درمیان پائی جانے والی نفرت و عداوت ختم ہو جائے گی اس طرح پر کہ وہ ظالم و جابر شخص اپنے ظلم و جبر سے ہمیشہ کے لئے باز آجائے گا اور اس کے ساتھ ہی اپنی بیوی کی محبت میں ایسا گھڑا ہو گا کہ زن و مرد بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح پر ہی وہ عورت بھی اپنی بد زبانی کی عادت کو ترک کر دینے پر مجبور ہو جائے گی اور اپنے تمام تر اختلافات کو فراموش کر کے اپنے شوہر کی ایسی خدمت گزار اور تابع واد ہو جائے گی کہ ایک لمحہ کے لئے بھی شوہر سے جدا نہ رہے گی۔ محبتِ زوجین کے لئے شام کے کھانے کا استعمال دنیائے طلسمات کی ایک نادر و نایاب اختراع ہے جو اپنے موضوع کے لئے فی الواقع ایک بے نظیر چیز ہے۔ ثالوثِ ملطی لکھتا ہے کہ اس پرندے کے ایک دفعہ کے استعمال سے ہی نفرت و عداوت ختم ہو جاتی ہے اور دونوں میاں بیوی ایک دوسرے سے محبت کرنے لگتے ہیں جیسے کہ اس کا نین مرتبہ کا استعمال کامل محبت و الفت پیدا کر دیتا ہے۔ قارئینِ انوارِ طلسمات کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ شام کے کھانے کا ایک مشہور و معروف قسم کا آبی پرندہ ہے جو برصغیر پاک و ہند کے ہر علاقہ میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے جسے خور و کلاں اور پیر و جواں سب کے سب جانتے اور بخوبی پہچانتے ہیں۔



## تسخیرِ قلوب و محبتِ زنِ شوہر کیلئے

افقر یعنی تلسی زبد البحر یعنی سمندر جھاگ اور سندرس تمام ادویات کو ہونڈ لے کر جدا جدا پیس کر باہم جمع کر کے دوبارہ کھل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں تاکہ تمام اجزاء یکجان ہو جائیں۔ پھر اس سفوف کو میٹھ یا لیہ یعنی تھوہر کے دودھ میں سات روز تک کھل کر کے خشک کر لیں۔ اس عمل کے بعد اس مرکب کو خونِ فصد یا جراثیم سے تر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس مواد میں سے ایک ہتی بھر لے کر عورت اپنے شوہر کو کھلا دے یا شوہر اپنی بیوی کو کھلا دے تو شوہر کے دل میں بیوی کی اور بیوی کے دل میں شوہر کی محبت عود کر آئے گی اور دونوں ایک دوسرے کے تابعدار اور فرمانبردار بن جائیں گے۔ تسخیرِ قلوب کے اس طلسم کا ذکر حکمتہ الاشراقی میں ایک مجرب المجرّب عمل کے طور پر کیا گیا ہے محبتِ زن و شوہر کے سلسلے کا یہ عمل اس خاکسار کا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔ میرے نزدیک یہ طلسم جہاں محبتِ زوجین کے لئے ایک لاجواب عمل ہے وہاں حُب و تسخیر جیسے مقاصد و مطالب کے لئے بھی عجیب و غریب اور لاثانی چیز ہے۔

## حُب و تسخیر کا عالمگیر طلسم

علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص خدائے بزرگ و برتر کی عنایت و مہربانی اور اپنی ذاتی خوش قسمتی سے ایک صدی یعنی سو سال کی عمر تک جا پہنچتا ہے تو اس وقت اس کے جسم میں جہاں طبعی طور پر بہت سی دوسری تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں وہاں اس شخص کے منہ میں نئے دانت بھی اگنے لگتے ہیں۔ یہ دانت بالکل عام بچوں جیسے دودھ کے دانت ہوتے ہیں جو کچھ ہی عرصہ بعد خود بخود ٹوٹ پھوٹ کر گر جاتے ہیں اور ان کی جگہ پر دوبارہ مضبوط قسم کے نئے دانت پیدا ہو جاتے ہیں۔ علمائے مخفیات کی تحقیقات کے مطابق ایسے دانت جو پہلی بار نکلتے ہیں جب وہ ٹوٹ کر گرنے لگیں تو ان میں سے کوئی ایسا دانت جو زمین پر نہ گرا ہو، جو شخص اس دانت کو حاصل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ شخص خلقِ خدا کی آنکھوں کا تاراج کر جائے گا۔ ہر شخص اسے عزت و توقیر کی نظر سے دیکھے گا، وہ جہاں اور جس بھی محفل میں جائے گا ہر جگہ پر اس کی عزت و تکریم کی جائے گی۔ عوام و خواص کے لئے اس کا ہر حکم بجا لانا باعثِ عزت و افتخار ہوگا، افسرانِ بلا اسے سر آنکھوں پر بٹھائیں گے اور اس کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ ایسا شخص جس جگہ اور جہاں جا کھڑا ہوگا بلاشتناسانی لوگ اس کے ارد گرد دیوانہ وار جمع ہو جائیں گے اور ان میں سے ہر شخص اس کی قربت اور خوشنودی کا طلب گار ہوگا۔ انباؤ فلس صاحب طبقات النجوم رقمطراز ہے کہ متذکرۃ الصدور دانت کو آبِ باران میں جو مل دے کر جس مطلوب کو یہ پانی پلا دیا جائے گا تو وہ اپنے طالب کی محبت میں ایسا گرفتار ہو جائے گا کہ پالتو جانوروں کی طرح اس کے قدموں میں پڑا رہے گا یہ عجیب و غریب اور نادرونایاب طلسماتی عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے۔



## اعمالِ اخفار

طلسماتی رسائل و صحائف میں نظر خالص سے مخفی ہو جانے کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات مذکور و مسطور ملتے ہیں ان میں سے ایسے اعمال کا ذخیرہ جن کا تعلق نوامیس کے باب سے ہوتا ہے اپنی جامع اور صحیح ترین تراکیب کے قواعد کے اعتبار سے اعظم ترین اعمال کے طور پر تحریر کئے گئے ہیں۔ بنابر اس اعمالِ اخفار کو ان کی اکثریت اور حقائق کی حقانیت کے لحاظ سے طلسمات کی ایک باقاعدہ شاخ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ قرنِ اول کے سربراہ اور وہ علمائے مخفیات نے بھی اعمالِ اخفار کو نوامیس کے ایک علیحدہ باب کی حیثیت سے مخصوص کر کے بیان کیا ہے۔ رسائلِ انالیوسس، مکاشفات ہرمس، صحائف ہرودوط اور مجرباتِ حمورانی جیسی شہرہ آفاق کتابیں اس موضوع پر آج بھی باقیاتِ الصالحات کے طور پر علمائے علم و فن کے پاس موجود و محفوظ ہیں۔ اعمالِ اخفار کا دار و مدار زیادہ تر عناصر و حیوانات کی بنیاد پر ترتیب کردہ مختلف قسم کی تراکیب پر ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے چند ایک اعمالِ ناظرینِ انوارِ طلسمات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اُمید ہے کہ شائقینِ حضرات ان اعمال کو اپنے تجربہ و امتحان میں لاکر حقائق کا عملی مشاہدہ کر سکیں گے۔

## عملِ اول

علمائے مخفیات کا قول ہے کہ چاند گرہن کے وقت ہر قسم کا سانپ گرہن کے تابکاری اثرات کے سبب خود بخود اندھا ہو جاتا ہے اور جب تک گرہن باقی رہتا ہے اس وقت تک اس کی قوتِ بصارت زائل رہتی ہے۔ عمل کے لئے چاند گرہن کے وقت مارسیا حاصل کر کے اگر ممکن ہو سکے ورنہ جس قسم کا اور جو بھی سانپ ہاتھ لگے پکڑ کر بڈا کر ڈالیں اس عمل کے بعد سانپ مذکور کو منناک مقام پر دفن کر دیں۔ انالیوسس اپنے رسائل میں اس عمل کو بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ نبلِ فرس میں دفن کریں اور انتظار کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ سانپ کا گوشت و پوست گل سڑ کر خاکستر ہو جائے اور صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ ہی باقی رہ جائے تو ان کو نکال کر پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کر کے ان ہڈیوں کی ایک مالا بنائیں اور اس مالا کو اپنے پاس بحفاظت سنبھال کر رکھیں، پھر جب کبھی بھی اور جس وقت بھی نظرِ خلافت سے مخفی ہو جانے کا عمل کرنا مقصود ہو تو اس وقت اس طلسمی مالا کو اپنے گلے میں ڈال لیں، آپ کو کوئی بھی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔

انالیوسس کی تحقیقات کے مطابق چاند گرہن کے علاوہ جو سانپ کسی حاملہ عورت کے قریب سے گزر جائے اور اس پر اس حاملہ کا سایہ پڑ جائے تو وہ سانپ بھی فی الفور اندھا ہو جاتا ہے۔ ایسا سانپ بھی متذکرۃ الصدقہ عمل کے لئے مفید اور کارگر ثابت ہوتا ہے۔ رسائل میں مذکور و مسطور ہے کہ یہ عمل مشہور یونانی ساحر و مورخ ہرودوط



کے تحریر کردہ ان کتبوں اور تختیوں سے حاصل ہوا ہے جنہیں اس نے منقوٹ قسم کے جتنائی رسم الخط میں تحریر کر کے اپنے محلات کے زیر زمین تہہ خانوں میں دفن کر دیا تھا چنانچہ اشوریہ کے کھنڈرات کی کھدائی کے دور ن سننے والے زیورات و جواہرات اور قیمتی قسم کی دوسری اشیاء کے ساتھ یہ کتبے اور تختیاں بھی برآمد ہوئیں۔ یہ تمام نوادرات عراقی عجائب خانہ میں آج بھی بحفاظت موجود ہیں۔ اور ان پر منقش عبارات اس دور کے عجیب و غریب طلسماتی عملیات اور ادکی تفصیل سے پڑھیں۔ ہر دوطے منسوب مذکورہ بالا عمل کو میں ذاتی طور پر متعدد بار تیار کر کے مختلف مواقع پر آزما کر اس کی حقانیت و صداقت کا عملی مشاہدہ کر چکا ہوں۔

## عمل ثانی

قنیان بن انوش قصائدِ طلسمات میں نظروں سے اوجھل ہو جانے کا ایک عمل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ کسوف و خسوف کے اوقات میں ملکہ خفاش یعنی چمگاوڑ پرندوں کی حکمران و محافظ چمگاوڑ گرہن کے شروع ہونے کے وقت سے لے کر اس کے ختم ہونے تک اپنے بسیرا کردہ درخت کے چاروں طرف مسلسل حفاظتی پرواز کرتی رہتی ہے جبکہ باقی تمام خفاش حسبِ معمول اپنے اپنے مقامات پر اٹھاٹکے رہتے ہیں۔ قصائدِ طلسمات کے مطابق اس عمل کا بجا لانا مقصود ہو تو گرہن کے اوقات میں جس وقت پرندہ مذکور پر واز کر رہا ہو تو اس وقت اس پرندہ کو جس طرح بھی ممکن ہو سکے پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں اور حنوط کے عمل کی مدد سے خشک کر کے سنبھال رکھیں، پھر جب نظروں سے اوجھل ہو جانے کے عمل کا مظاہرہ کرنا چاہیں تو اس حنوط شدہ جانور کو کتان کے پاک کپڑے میں باندھ کر اپنی گردن میں ٹکائیں نظرِ خلائی سے معنی رہیں گے۔ قنیان بن انوش نظروں سے غائب ہو جانے کے سلسلے کے متذکرۃ الصدور عمل کی تعریف میں رطب اللسان ہیں کہ اخفاء کے عجیب و غریب حقائق و اسرار کا حامل یہ ایک ایسا نادر و نایاب طلسم ہے جس کو متقدمین کی جماعت کے اکابر علمائے مخفیات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ علمائے فن نے ایک مستند ترین عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ اخفاء کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات ملتے ہیں۔ ان میں سے یہ عمل اپنے سلسلے کا سب سے بڑھ کر سہل الحصول اور کامیاب ترین عمل ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ارباب علم و فن اس لاثانی و لافانی طلسم کو اپنے عمل و تجربہ میں لائیں گے تو یقینی طور پر حقائق کا مشاہدہ کر کے خوب لطف اندوز ہوں گے اور اطمینانِ قلب بھی حاصل کر سکیں گے۔

## عمل ثالث

خواص الحیوانات کے ماہرین کی تحقیقات کے مطابق ابابیل ایک ایسا پرندہ ہے جو اپنی پیاس بجھانے کے لیے



صرف بارش کا پانی ہی استعمال کرتا ہے اور اس کے لئے وہ مطلع ابرا کو دہونے اور بارش کے ہمیشہ برسنے کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ چنانچہ جب کبھی بھی خدائے بزرگ و برتر کی رحمت سے بادل چھا جاتے ہیں اور بارش ہونے لگتی ہے تو یہ پرندہ آسمان پر پرواز کرتے ہوئے فضا سے ہی بارش کے پانی کے قطروں کو اپنی منقار یعنی چونچ میں لے لیتا ہے اور اس طرح خوب پانی پی کر ایسا شکم سیر ہو جاتا ہے کہ ایک لمبی مدت تک جب تک کہ دوسری بارش نہ ہو اسے پانی کے پینے کی کوئی حاجت نہیں رہتی۔ نظر خلافت سے مخفی ہو جانے کے اس طلسم کا ذکر مکاشفات ہر مس میں کیا گیا ہے۔

ترکیب عمل کے مطابق بارش کے دن نر و مادہ دو ابابیل پرندوں کو ان کے گھونسلوں سے پکڑ کر قفس میں بند کر رکھیں اور رات کے وقت کسی ایسے تاریک قسم کے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو اور کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو پنجرے کو اس مکان میں کسی بلند چیز میز وغیرہ پر رکھیں اور خود ان پرندوں کی نظروں سے چھپ کر بڑی خاموشی کے ساتھ اپنی نشست گاہ پر بیٹھ جائیں۔ جب رات کا ایک پہر گزر جائے گا تو اس وقت ان دونوں پرندوں میں سے ایک پرندہ اپنے منہ سے یا فوٹی رنگ کے ایک سرخ اور چمکدار پتھر کو اگل دے گا کہ جس کی روشنی سے تاریک کمرہ جگمگا اٹھے گا۔ اس پتھر کو اگل دینے کے بعد دونوں پرندے خوشی سے اپنے پروں کو پھیلا دیں گے۔ ان کی آنکھوں میں غیر معمولی چمک اور جسم میں زبردست قوت و حرکت پیدا ہوتی ہوئی محسوس ہوگی۔ اور اس طرح وہ نہایت مستعدی چالاک اور مسرت آفریں طریقے سے ایک دوسرے کے ساتھ کھیلنے کو دے لگیں گے۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ پوری احتیاط کے ساتھ کسی قسم کا انتظار کئے بغیر فوراً ہی پنجرے میں موجود اس پتھر کو قابو کر لے۔ یاد رہے کہ بے احتیاطی کے سبب ذرا سی بھی کوئی حرکت سرزد ہوگئی تو وہ پرندہ اس پتھر کو دوبارہ نگل جائے گا اور نتیجہ کے طور پر عامل کے ہاتھ کچھ بھی نہ آسکے گا۔ مکاشفات ہر مس کے مطابق یہ یا فوٹی پتھر اخفا کی تاثیر رکھتا ہے چنانچہ اس کو منہ میں رکھ کر آواز پیدا کئے بغیر جس جگہ چاہیں چلے جائیں آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔

## عمل رابع

قاضی صاعد اپنی کتاب مستطاب ینایع الطاسمات میں مکاشفات ہر مس سے نقل کرتا ہے کہ ٹھیری پرندے کے منہ کے گھونسلے میں شش پہلو شکل کا ایک سخت قسم کا پتھر پایا جاتا ہے جس کا رنگ سفیدی مائل ہلکا خاکستری چمک میں بلور سے ملتا جلتا ہے۔ اس پتھر کے گرد آفتاب کی طرح روشنی کا ایک حلقہ ہوتا ہے۔ یہ پتھر رات کے وقت چاندنی کو اپنے اندر جذب کرتا ہے اور خود ایسی روشنی خارج کرتا ہے کہ اس کے قریب کی تمام اشیاء صاف نظر آتی ہیں۔ عروج ماہ میں یہ پتھر زیادہ شفاف اور سفید رہتا ہے جبکہ ناقص النور میں اس کی سفیدی قدرے کم ہو جاتی ہے۔ خواص الحیوانات کے ماہرین کی تحقیقات کے مطابق یہ پتھر مادہ ٹیسری کے پوٹہ یعنی سنگ دانہ سے دستیاب ہوتا ہے جس کے حصول کی کیفیت کچھ یوں ہے کہ جب پرندہ مذکور اپنی طبعی عمر تک جا پہنچتا ہے تو اس



وقت یہ پتھر قدرتی طور پر خود بخود ہی اس کے سنگ دانہ سے علیحدہ ہو جاتا ہے جس کو یہ پرندہ ایک تے کے ساتھ باہر اگل دیتا ہے۔ ٹٹیری پرندے کا خاندان اس پتھر کو اپنے ایک قیمتی خاندانی اثاثہ کی طرح ہمیشہ اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے۔ قاضی صاعد فرماتے ہیں کہ یہ پتھر جسے حب السحر کے نام سے پکارا جاتا ہے قدرتی طور پر اخفاء جیسے عجیب و غریب کمالات کا حامل ہے۔ اس پتھر سے اخفاء کے عمل میں مدد لینا مطلوب ہو تو ترکیبِ عمل کے مطابق اس پتھر کو حاصل کر کے اصفہانی سرمر کے ساتھ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سرمر کو آنکھ میں لگائیں گے تو نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔ ینابیع الطلسمات میں مذکور ہے کہ نظرِ خلائی سے مخفی ہو جانے کے سلسلے کا یہ عمل ایک ایسا عظیم النظیر اور مجرب الجرب عمل ہے جس کی صحت پر چھوڑ علمائے مخفیات و طلسمات کا اتفاق ثابت ہے۔ قارئین انوارِ طلسمات کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ ٹٹیری ایک بہت مشہور و معروف قسم کا پرندہ ہے جو آباد اور غیر آباد ہر جگہ پر پایا جاتا ہے۔ یہ پرندہ میدانی اور بستانی علاقوں میں گھومتا بنا کر رہتا ہے۔ اس پرندے کے متعلق یہ مبنی بر حقیقت اور دل چسپ حکایت بیان کی جاتی ہے کہ یہ موت سے ہمیشہ خوف زدہ رہتا ہے چنانچہ رات کو اپنی دونوں ٹانگیں آسمان کی طرف بلند کر کے سوتا ہے کہ کہیں آسمان کی چھت اس پر نہ آگرے۔ ٹٹیری خاکستری رنگ کا کبوتر کی شکل و صورت جیسا ایک نہایت خوبصورت اور طاقتور پرندہ ہے جو زمین پر برق رفتاری کے ساتھ دوڑتے ہوئے چشم زدن میں نظروں سے غائب ہو جاتا ہے۔ شکاری حضرات کا کہنا ہے کہ یہ پرندہ جال کے بغیر کبھی بھی پکڑا نہیں جاسکتا۔ یہ بات دل چسپی سے خالی نہیں ہوگی کہ یہ عجیب و غریب عمل میرا خصوصی طور پر خود تیار کردہ اور آزمایا ہوا ہے چنانچہ ابتدائی طور پر یہ طلسم میں نے اپنے روحانی پیشوا کے حکم پر تیار کیا تھا جو تقریباً ربع صدی تک استعمال میں آتا رہا۔ اس طرح میرے علاوہ میرے بہت سے قریبی دوستوں صاحبان ذوق و شوق اور ارباب علم و فن نے بھی اس طلسم کو آزمایا اور اثر آفرین پایا۔ بنا بریں اُمید واثق ہے کہ جو شخص بھی اس عمل کو تیار کرے گا وہ لفظی طور پر حقیقتِ طلسمات کا مشاہدہ کر سکے گا۔

## عمل خامس

فتوح الحکم میں نظروں سے غائب ہو جانے کا ایک مجرب الجرب عمل اس تفصیل و ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ باکرہ مادہ خچر کی چربی حسب ضرورت لے کر جب عطار و مستقیم السیر ہو تو اس وقت اس چربی کو انسانی کھوپڑی کے چراغ میں بطور روغن ڈال کر جلائیں اور حسب دستور اس کا کاجل بنائیں۔ اس کاجل کو تانبے کی سرمرہ دانی میں ڈال کر محفوظ کر لیں، جب نظر مرموم سے غائب ہو جانا چاہیں تو اس کاجل کو آنکھ میں لگائیں لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائیں گے۔ یاد رہے کہ تاریخِ طلسمات کے تذکرہ نگاروں نے فتوح الحکم جیسی طلسماتی سلسلہ کی مشہور عالم کتاب کو



قرن ثانی کے صفِ اقل کے عامل و عالم طلسمات ابو زکریا یحییٰ بن علی بن الخطیب التبریزی کی طرف منسوب کیا ہے۔ موصوف متذکرۃ الصمد طلسم کو قلم بند کرتے ہوئے اس کی تعریف و توصیف میں فرماتے ہیں کہ نظرِ خلائی سے اوچھل ہو جانے کے حقائق کا حامل یہ عمل طلسماتِ اعمال میں اپنے فوائد و نتائج کے اعتبار سے اعظم ترین عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ فتوح الحکم کے بارہ غنیمتہ العالمین کا مصنف علی بن ہذا و المعروف شیخ بعلبکی بھی متذکرۃ الصمد رعل کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ اس طلسم کی حفاظت و صداقت پر علمائے فن کا اجماع ثابت ہے کہ یہ ایک کامیاب و بے خطر عمل ہے۔ قارئین کرام فتوح الحکم کا یہ عمل سہل الحصول ترکیب پر مشتمل ہونے کی وجہ سے مجھے بے حد پسند آیا، چنانچہ میں نے اس عمل کو ذاتی طور پر آزمایا اور حیرت انگیز طور پر حیرت بکرت درست پایا۔ آپ بھی اس طلسم کی مذکورہ ترکیب کو آزمائیے یقینی طور پر آپ بھی میری طرح اخفار کے اس عمل کی کراماتی حقیقت کا مشاہدہ کر سکیں گے۔

## نظروں سے اوچھل ہونا

اکابر علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جو شخص نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے عمل کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کے لیے چاند گرہن کے اوقات میں زراغ سفید یعنی سفید رنگ پہاڑی کوٹے کو پچڑ کھونچ کرے اور اس کے معرہ کی سب سے بڑی آنت کو نکال کر پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کر کے خشک ہونے کے لئے رکھ دے اور جب گرہن ختم ہو جائے تو اس آنت کو کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر بھلائی سمجھا رکھے۔ جس وقت اس آنت کی تندی کو کمر پر باندھ لیا جائے گا اور یہ کمر سے بندھی رہے گی عامل خلائی عالم کی نظروں سے اوچھل رہے گا۔ متذکرۃ الصمد عمل اسرار عجیبہ سے ہے۔ آثار الحروف میں کتاب شمائل السحر کے حوالہ سے مذکورہ بالا عمل کی تفصیل میں مذکور و مسطور ہے کہ نظر نہ آنے کی کرامات کا حامل یہ عمل اپنے سلسلے کے مجرب عملیات میں سے ایک ایسا عمل ہے جو کسی بھی حالت میں خلقت نہیں کرتا۔ اس خاکسار کے نزدیک بھی یہ عمل اپنی قسم کا نہایت عجیب و غریب کامیاب و بے خطر اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے۔ چنانچہ متذکرۃ الصمد رعل کو مجھے ذاتی طور پر آزمانے اور اس کے حقائق کا مشاہدہ کرنے کا بادشاہ موقع ملا ہے۔ فی الحقیقت یہ عمل ابوالقاسم ملکوتی کا ہے جس کو موصوف نے اپنی کتاب ترغیبات میں درج فرمایا ہے بعد ازیں علمائے طلسمات نے کامیاب و بے خطر ثابت ہونے پر اپنی اپنی تالیفات میں شامل کر لیا۔ جیسا کہ مسطور بالا میں بیان کیا جا چکا ہے کہ اس حقیر نے بھی تجربہ کرنے پر اس عمل کو سو فیصد کامیاب پایا ہے۔ ارباب تحقیق اس عمل کو آزما کر دیکھیں گے تو ان پر یہ حقیقت خود بخود واضح ہو جائے گی کہ یہ عمل کس قدر عجیب الاثر ہے۔ یاد رہے کہ نظروں سے اوچھل ہو جانے کے اس عمل کے سلسلے میں ایک ضروری شرط کے طور پر یہ تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کو چاند گرہن کے دوران ہی مکمل کر لیا جائے تاکہ عمل ناقص نہ رہے۔



# مشاہدہ جنات و روحانیات کے طلسماتی عملیات

○○○

علمائے مخفیات و روحانیات نے مشاہدہ جنات و روحانیات کے عملیات کو بھی نوامیس کے باب میں اعظم ترین عملیات کے طور پر بیان کیا ہے، چنانچہ اس قسم کے تمام تراکبات اور ادو وظائف کی چلہ کشی اور عناصر و حیوانات کی تراکیب پر مشتمل ہیں۔ صدیوں سے علمائے فن ان اعمال سے متعلقہ ہر د و طریقہ جات کو میزانِ عمل و تجربہ پر پرکھتے چلے آ رہے ہیں اور آج تک ان اعمال کی اثر آفرینی میں کوئی ذرہ بھر بھی کمی واقع نہیں ہوئی ہے۔ اس وقت ہم جو چند ایک اعمال سپردِ قلم کر رہے ہیں وہ اس فنِ متین کے قدیم ترین طلسماتی عملیات کا ایک نادر و نایاب نمونہ ہیں۔

## عملِ اول

شیخ شہاب الدین کندی الیماۃ الروحانیون میں مشاہدہ جنات کے سلسلے کا ایک مجرب المجرب عمل نقل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ ایسا عامل جو مشاہدہ جنات کے سلسلے کے عملیات و اوراد کو اپنے عمل و تجربہ میں لا کر مایوس ہو چکا ہو تو ایسے مایوس و ناکام عامل کو ذیل کے طلسماتی عمل سے ضرور استفادہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ ایسا عظیم المرتبت عمل ہے کہ جو عامل بھی اس کو اپنے عمل میں لائے گا تو وہ یقینی طور پر مشاہداتی حقائق سے بہرہ ور ہو سکے گا۔ شیخ کندی رقمطراز ہیں کہ مشاہدہ جنات کے حیرت انگیز حقائق کا حامل یہ طلسم اپنی صداقت و حقیقت کے اعتبار سے ایک ایسا لا جواب و بے مثال عمل ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل نوامیس کے طلسماتی مکاشفات و صحائف میں موجود و محفوظ نہیں ہے۔ الیماۃ الروحانیون میں مندرجہ تہذیب کے مطابق جب قمر و مریخ کے مابین نظرِ تثلیث ہو تو اس وقت قسطِ اسود کا خون اور اس کی چربی اور ہم وزن اس کے صحرائی گاوہ کا خون اور چربی لے کر باہم آمیز کر کے سلیہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک کر کے تمام مواد کو کالسی یا سیسے کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ یہاں تک کہ جب تمام مواد جل کر راکھ ہو جائے، تو اس کو پیس کر رکھ چھوڑیں۔ عملِ اعظم یہی ہے اور مشاہدہ جنات کے اس عمل کی بنیاد اسی پر ہے۔ جس وقت اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں گے، جنات کی عجیب و غریب مخفی مخلوق مشاہدہ میں آئے گی۔

مشاہدہ جنات کے حقائق کا حامل یہ عمل اگرچہ عمومی اور سطحی قسم کا عمل نظر آتا ہے لیکن اس کی سند کے لیے شیخ



شیخ شہاب الدین کنہی کا نام ہی کافی ہے۔ شیخ موصوف محقق و روحانی علوم و فنون کے اکابر علمائے اعلام میں سے تھے۔ حکیم جنین ابن اسحاق مترجم عشرہ مقالات تذکرۃ العالمین میں لکھتا ہے کہ شیخ کا شمار ان علماء میں ہوتا ہے جو کہ طلسماتی فن میں ماہر اور علمی و فنی حقائق کے مطالب و نتائج کی تحقیقات کرنے اور مخفی علوم و فنون کے ظاہری و باطنی اسرار و عجائبات کے استخراج کرنے میں سب سے مقدم تھے۔ یہی وجہ ہے کہ الیماۃ الروحانیون سمیت آپ کی حیلہ کتابیں تحقیق و تدقیق سے لبریز ہیں۔ آپ نے طلسماتی حقائق کے متعلق جس قدر تفصیل بیان فرمائی ہے اس سے بھی آپ کی جلالتِ شان واضح ہو جاتی ہے۔ بلاشبہ آپ مخفی علوم کے مجددین اور علمائے عارفین میں سے تھے۔

الیماۃ الروحانیون کے علاوہ رسائل ابن عراقی، کتاب ابن جلاز، مجربات طہم ہندی اور بدیع العجائب جیسی معتبر کتابوں میں علمائے فن نے متذکرۃ الصمد رعمل کو اس قدر شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے کہ اگر ہم سلسلے کا اجمالی سا تذکرہ بھی کرنا چاہیں تو اس کے لیے ایک الگ دفتر درکار ہوگا۔ اس سے بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ مشاہداتی حقائق کا حامل یہ عمل کس قدر مفید و موثر اور مجرب و بے خطر ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ مشاہدہ جنات کا یہ عمل ایسے رموز عجیبہ و اسرارِ غریبہ پر مشتمل ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل آج تک تو میرے علم و تجربہ میں نہیں آسکا ہے کیونکہ میں اس عمل کو صد بار آزمایا کرتا ہوں اور جناتی جہان کے عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کر چکا ہوں چنانچہ جس قدر مشاہدات کر چکا ہوں اس قدر مشاہدات اس عمل کے سوا کسی بھی اس جیسے دوسرے عمل میں نہیں دیکھے گئے۔ بنا بریں اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ وہ اس طلسم کو آزمائیں اور نظارہ جنات کمر کے طلسماتی حقائق پر خود تبصرہ و تنقید کریں کہ طلسمات کے مبادیات میں سچائی کو کتنا دخل حاصل ہے۔

## عمل دوم

حکیم لادون طرابلسی کتاب سرالاسرار میں نظارہ روحانیات و جنات کے سلسلے کا ایک عمل بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ جب قمر عطار دسے متصل ہو اور عطار و مستقیم السیر ہو اس وقت کہ گھس سیاہ کا حکم صافی مومیائی اور شرابِ خالص میں جوش دے کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ خشک کر کے پیس لیں اور ہم وزن جاناؤر مذکور کی چربی اور خون ملا کر دوبارہ کھل میں ڈال کر خوب باریک پیس کر سفوف سا تیار کر لیں۔ اس سفوف میں ایک رطل زیت شامل کر کے گولیاں بنالیں۔ ہر گولی دو دانگ کی ہو۔ ضرورت کے وقت درخت برقوق کی لکڑی کے کولوں کو سلگا کر ان پر گولیوں کی تدخین کریں یعنی بطورِ دخنہ جلائیں جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا، روحانیات و جنات کا مشاہدہ ہوگا۔

حکیم موصوف رقمطراز ہیں کہ اس طلسم کی تاثیر سے جنات و روحانیات عامل کے حضور نہایت عجز و انکساری کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں چنانچہ عامل ان سے جو کچھ بھی دریافت کرتا ہے وہ اس کے ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیتے ہیں اور جس کام کے لئے بھی وہ ان سے مدد کا طلب گار ہوتا ہے روحانیات و جنات فی الفور اس کا



ہر حکم بجالانے میں حکیم لاون طرابلسی اس طلسم کو اپنا تجربہ تجربہ کر کے ہوتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ متذکرۃ الصدقہ عمل میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ ایک ایسا سرخ الاثر اور زبردست قسم کا کامیاب و بے خطر طلسم ہے کہ جب بھی ضرورت کے وقت میں اس پر عمل پیرا ہوا ہوں مشاہداتی عجائبات سے لطف اندوز بھی ہوا ہوں اور جنات و روحانیات جیسی پُر ہیبت و جلال مخلوق کو دیکھ کر حیران و ششدر بھی ہو گیا ہوں کہ خدائے بزرگ و برتر نے اس مخفی مخلوق کو کس قدر حیرت انگیز قوتوں سے نوازا رکھا ہے۔ حکیم موصوف کا یہ مشاہداتی طلسم میرا بار بار کا آزمودہ ہے۔

## عمل سوم

ابو یوسف وحشیہ میانی کتاب بلیناس میں لکھتا ہے کہ جمہور علمائے فن سے منسوب جنات و روحانیات کے مشاہدہ کے لیے ذیل کا عمل نہایت عجیب و غریب اسرار کا حامل ہے۔ ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ جب عطار و وزہرہ کے مابین نظر تسلیس واقع ہوا اور ہر دو کو اکب نخس سیارگان کی نظرات بد سے پاک محض تو اس وقت زہرہ قور یوس یعنی زاغ سفید کا پتہ اور اس کا خون اس کے مغز سر کے ساتھ ملا کر پیس لیں۔ جس وقت اس کو سرور کی طرح آنکھ میں لگائیں گے۔ اروح و روحانیات اور جنات و حضرات کو دیکھیں گے۔ اس کے علاوہ ہر انسان کے ہمزاد کو بھی معائنہ کریں گے جنات و روحانیات کے مشاہدہ کا حامل متذکرۃ الصدقہ عمل اس خاکسار کا ذاتی طور پر تیار کردہ آزمودہ و تجربہ ہے۔ میرے نزدیک یہ ممکن نہیں ہے کہ ارباب علم و فن اس طلسم کو تیار کریں اور پھر بھی وہ مخفی مخلوق کا مشاہدہ نہ کر سکیں۔ کتاب بلیناس میں اس عمل کے لیے جن چند ایک شرائط کو ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق عامل کے لیے احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کے بجالانے سے قبل اپنا حصار کرے تاکہ بلاؤں سے امن میں رہے عمل کا ازراہ متاثرہ بھی کبھی بھی مظاہرہ نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ عمل کی بجا آوری کے دوران ظہارت ظاہری و باطنی کا پابند رہے۔ صاحب کتاب بلیناس کہتا ہے کہ مذکورہ شرائط کی رعایت کرنا عمل میں کامیابی کی ضمانت ہے جبکہ غفلت یا کوتاہی کا انجام ہمیشہ خطرناک ہوتا ہے۔

## عمل چہارم

ہالیوس بن قنیان اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ جنات جیسی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر کے ان سے حل طلب مسائل میں امداد لینا مقصود ہو تو اس کے لیے ذیل کا طلسم ایک ایسا عمل ہے جو جملہ قسم کے عملیات کا سر تاج ہے۔ مشاہداتی اعمال کو اس عمل سے وہی نسبت ہے جو ستاروں کو چودھویں رات کے چاند سے ہوا کرتی ہے۔ بغاہر تو یہ طلسم بھی اپنے سلسلے کا ایک عمومی عمل نظر آتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ طلسم عملیاتی صداقتوں کا محافظ و امین ہے۔ رسائل ہالیوس کے مطابق اس طلسم



دار و مدار بوم جانور پر ہے۔

چنانچہ جب اس عمل کا تیار کرنا مقصود ہو تو ترکیب عمل کے مطابق بوم وحشی کو کچڑیوں سے ذبح کریں اور پھر اس کی دونوں آنکھیں کمال احتیاط کے ساتھ نکال کر پہلے تین روز تک مرصافی مومیائی میں ڈالے رکھیں پھر تین روز کے بعد ان دونوں آنکھوں کو مرصافی مومیائی سے نکال لیں اور کسی سوئی قسم کے باریک کپڑے کی پوٹلی میں رکھ کر گائے کے دودھ کی بھاپ سے کمر سوختہ کر لیں۔ سوختہ ہو کر ان دونوں آنکھوں کا نور بچتہ ہو جاتا ہے اور وہ موتیوں کی طرح چمک دار پتھروں کی شکل اختیار کر جاتی ہیں تاہم ان آنکھوں کو سخت قسم کی گرمی و حرارت سے محفوظ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کی مقناطیسی قوت و حرارت دیر تک باقی رہے۔ رسائل میں مذکور ان آنکھوں کا طریقہ استعمال اس طرح پر ہے کہ دیدہ بوم کو آئینہ کے ایک ٹکڑے پر رکھیں اور ان آنکھوں کے عین وسط میں نظر جماتے ہوئے کامل یکسوئی اور اعتماد کے ساتھ دیکھتے رہیں۔ چند ہی لمحے بعد آنکھوں کے درمیانی سیاہی کے دائرہ نما آئینہ میں جنات جیسی حیرت انگیز مخلوق کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ ہایوس بن قنیان رسائل میں تحریر کرتا ہے کہ اس مشاہداتی عمل کا بجا لانا ہو تو غسل کر کے پاکیزہ ترین لباس پہنیں اور اپنے جسم و لباس کو خوشبوئیات سے معطر کریں۔ جس دن یہ عمل کیا جائے اس دن روزہ رکھیں اور اس عمل کو خلوت کے کسی مکان میں بجالائیں۔ دل قوی رکھیں اور عمل سے قبل اپنا حصار باندھیں۔

یاد رہے کہ راقم الحروف نے اسی عمل کو خود تیار کیا ہے اور آزمایا ہے۔ چنانچہ آج سے تین سال قبل جب یہ عمل میں نے پہلی بار کیا اور مشاہدہ جنات کے ارادہ کے ساتھ متذکرۃ الصدرا آنکھوں میں دیکھنا شروع کیا تو چند سیکنڈ میں ہی مجھے اس بات کا بالکل احساس نہ رہا کہ میں دیدہ ہائے بوم میں دیکھ رہا ہوں بلکہ میرے سامنے ایک میدان سا تھا جس میں ایک عجیب و غریب مخلوق موجود تھی جن کے درمیان میں خود بھی چلتا پھرتا باتیں کرنا نظر آتا تھا ایسے کہ جس طرح میں خود وہاں موجود ہوں اور یہ میرے لیے ایک حیرت انگیز تجربہ تھا جس پر جس قدر حیرت کی جائے کم ہے۔ ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ مذکورہ آنکھیں زیادہ سے زیادہ ہفتہ عشرہ تک ہی استعمال کے قابل رہتی ہیں اور اس کے بعد موسمی اثرات سے متاثر ہو کر ان کی چمک جاتی رہتی ہے۔ تاہم حسب ضرورت و حالات اس عمل کو دوبارہ بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔

## عمل بہ نجم

رسائل ہایوس میں تحریر ہے کہ ضربلق ابیض ایک اوقیہ اور ہم وزن اس کے جعد بری دونوں کو لے کر ایک چلتی کے برتن میں ڈال کر انجیر کی لکڑی سے حرکت دیں تاکہ دونوں خوب مل جائیں پھر ان دونوں کے برابر شیر زقوم اور نصف اس کے شہرم۔ ان دونوں کو لے کر خوب پیس کر پہلے اجزاء میں ملائیں اور باہم خوب آمیزہ کر کے سنبھال رکھیں بوقت ضرورت کسی ویران مکان میں جو آبادی سے دور ہو رات کے وقت اس مرکب کو آگ پر سلگائیں اس کی تاثیر سے اس



جگہ کے جنات حاضر ہوں گے اور عامل ان کو جو حکم کرے گا وہ بجالائیں گے تاہم عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی قسم کے بھی خوف و خطرہ کو دل میں نہ لائے بلکہ اپنا مقصد بیان کرتے ہوئے اس پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہے اور جنات کی باتوں میں آنے کی بجائے انہیں اپنی حاجات و مشکلات کی بجا آوری کے لئے مجبور کر دے جس کے وہ پابند ہوتے ہیں اور جب تک عامل کے جائز مقاصد میں اس کی مدد نہیں کر پاتے اس وقت تک وہ عامل کے عمل سے خود کو آزاد نہیں کر سکتے۔ مجرب الجرب سے

## تسخیر جنات و روحانیات کیلئے

تسخیر جنات و روحانیات کے حقائق کا حامل ذیل کا طلسماتی عمل ہمارا خاندانی و صدی قسم کا عمل ہے جو ہمارے خاندان کے اکابر و مشائخ سے متواتر منتقل ہوتا ہوا میرے والد مرشد مرزا محمد عبداللہ قدس سرہ العزیز تک ایک سربستہ راۓ کے طور پر سند حید کے ساتھ پہنچا ہے اور اسی ترتیب کے ساتھ اس عمل کی سند مجھے میرے والد سے حاصل ہوئی ہے جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کہ یہ عمل صدیوں سے میرے خاندان میں ایک پوشیدہ قسم کے اسرار کے طور پر چلا آ رہا تھا جس کے اظہار کی سخت ممانعت تھی۔ بنا بریں ہمارے خاندان کا کوئی بھی فرد و بشر اس عمل کو دوسروں تک پہنچانا کسی طرح سے بھی مناسب خیال نہیں کرتا تھا۔ لیکن اب جب کہ اس خاکسار نے بخل و امساک کے خلاف علم جہاد بلند کر لیا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہو جاتی ہے کہ میں تسخیر کے اس نادر و نایاب اور ایک انتہائی کامیاب و بے خطا عمل کو اباب علم و فن کی خدمت میں پیش کر دوں تاکہ شائقین حضرات اپنی دنیاوی مشکلات و حاجات کے حل کے لیے اس عمل سے مستفید و مستفیض ہو سکیں۔ تسخیر جنات کے اس عمل کا دار و مدار عناصر خمسہ کے دخنہ اور بوم یعنی اُلُو جانور پر ہے چنانچہ جب کبھی بھی تسخیر کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو ترکیب عمل کے مطابق قمر ناقص الثور کے خمس اوقات میں اُلُو کو پکڑ کر قفس میں بند کر رکھیں اور کسوف و خسوف کا انتظار کرتے رہیں اور پھر جب سورج یا چاند گرہن لگے تو عناصر خمسہ یعنی زبد البحر، سندرس، زنجار عراقی اور کندش و قماشیر کے اجزاء سے تیار کردہ سفوف اور عمل کے لیے پہلے سے حاصل کردہ اُلُو پرندے کو اپنے ساتھ لے کر کسی صحرائے نق و دق یا آبادی سے دور کسی ویران و بے آباد قبرستان یا مٹری مسان کی طرف چلے جائیں جہاں پہنچ کر اُلُو کو یہ حکم دیں کہ وہ اس کے لیے (یعنی عامل کے لیے) جنات و روحانیات کی بسیرا کردہ جگہ کا پتہ چلائے۔ یہ حکم دے کر اُلُو کو چھوڑ دیں۔ یہ پرندہ عامل کا حکم سن کر پرواز کر جائے گا اور فضائیں چاروں طرف چکر لگاتے ہوئے جنات و روحانیات کے مسکن کے قریب جائزے گا چنانچہ اُلُو کے اترنے ہی عامل اس کے اترنے کی جگہ پر فوراً ہی پہنچ جائے اور وہاں پہنچ کر درخت بر لوق کی لکڑیاں جلا کر اس کے کوئلوں پر عناصر خمسہ کے دخنہ کو سلگائے۔ اس دخنہ کے روشن ہوتے ہی جانور مذکور وہاں سے اڑ کر جہاں جانا چاہے گا چلا جائے گا اور اس کے جاتے ہی اس جگہ کے جنات و روحانیات عامل کے سامنے جمع ہو جائیں گے اور عامل ان کو جو حکم بھی دے گا وہ فوراً ہی اس کا ہر حکم بجالائیں گے۔ یاد رہے کہ علمائے متقدمین و متاخرین کا اس



بات پر اتفاق ثابت ہے کہ کسوف و خسوف کے اوقات کے دوران جنات و روحانیات خدا تعالیٰ بزرگ و برتر کے حکم کے مطابق ہر اس شخص کی حاجات کی بجا آوری کے پابند رہتے ہیں جو ان کی جائے مسکن پر پہنچ کر اپنی مدد کیلئے پکارے راقم السطور عرض پر داز ہے کہ تسخیر جنات و روحانیات کا متذکرۃ الصدر عمل استقلال و دائمی نہیں ہے بلکہ وقتی و عارضی قسم کا عمل ہے اس لیے اس عمل کے سلسلے میں احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ بتادینا ضروری ہے کہ اس عمل کو گھر میں کے اوقات کے دوران ہی مکمل کر لیا جائے کیونکہ گھر میں کے ختم ہونے کے بعد جنات و روحانیات عامل کے کسی حکم کی تعمیل کے پابند نہیں رہتے بلکہ خود بخود آزاد ہو جاتے ہیں میری طرف سے حسب ضرورت و حالات صرف جائز امور کیلئے اس عمل کے بجالانے کی اجازت ہے

## سحر و جادو کی تشخیص کیلئے

یہ جاننے کے لیے کہ مرض جسمانی ہے یا سحری و سفلی ہے۔ مریخ یا زحل کے دن مریخ یا زحل کی کسی ساعت میں مغز باوام سات عدد لے کر انہیں پانی میں بھگو دیں اور دوسرے روز مریخ یا زحل کی ساعت میں ہی ان کو پانی سے نکال کر دیکھیں۔ مریض کے مرض کے سحری و سفلی ہونے کی صورت میں مذکورہ مغز تمام تر سیاہ پڑ چکے ہوں گے اور اگر انہیں چبا کر دیکھا جائے گا تو وہ سخت قسم کے کڑوے اور تلخ ہو چکے ہوں گے اس کے برعکس اگر مریض کا مرض جسمانی و قدرتی ہو گا تو وہ مغز اپنی اصلی رنگت اور طبعی کیفیت کے مطابق سفید اور شیریں ہی رہیں گے صاحب ادا المعاد لکھتا ہے کہ اس عمل کو مریض خود اپنے ہاتھوں سے بجالائے تو مؤثر ہوگا۔

## سحر و جادو کے علاج کے عملیات

سحر و جادو کے علاج کے حقائق پر مشتمل عملیات کا تعلق طلسمات کے ان عجیب و غریب مجربات سے ہے جن کو علمائے فن نے عناصر و حیوانات کی بنیاد پر ترتیب دیا ہے۔ نوامیس کے باب میں اس قسم کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے چنانچہ کتب فلکیات میں سحر و جادو کے علاج کے سلسلے کے جو طریقے بیان کئے گئے ہیں ان میں سے چند ایک ایسے صوری طریقے جو میرے پاس مدتوں سے موجود ہیں اور جن کا میں نے خود تجربہ کیا ہے اور انہیں صحیح پایا ہے ان کے باب علم و فن کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جن سے استفادہ کرنا احباب کا اپنا کام ہے۔

## سحر و جادو کیلئے

امام ابو طیب صالح کالدی کتاب کبیر میں سحر و جادو کے علاج کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کے متعلق



تخریب کرتے ہیں کہ لا علاج مسحور حضرات کے لیے یہ عمل بلا شک و شبہ ایک اثر آفرین طلسم ہے۔  
 ترکیب عمل کے مطابق مسحور زدہ مریض تخت الشعاع میں کرنا تک مرغ جو کہ بالکل ایک رنگ سیاہ ہوتا ہے  
 حاصل کر کے تین روز تک متواتر اس کا گوشت تک سیاہ کے ساتھ استعمال کرے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے  
 سحر و جادو کے ہر قسم کے اثرات سے نجات پائے گا۔ صاحب کتاب کبیر فرماتے ہیں کہ مسحور مرد ہو تو اس کیلئے کرنا تک  
 سیاہ نہ اور اگر عورت ہو تو مادہ مرغ کی ضرورت ہوتی ہے۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل و علاج کو آزمایا اور صرف  
 بحرف درست پایا ہے۔ ارباب علم و فن اس اسرارِ مستم کے طلسماتی عمل و علاج کو آزمائے دیکھیں گے تو حیرت و  
 استعجاب کے ساتھ کمال مسرور بھی ہوں گے اور محسوس کریں گے کہ اس قدر مفید و موثر اور کامیاب دے خطر عمل اس  
 سے پہلے انہیں کہیں سے بھی نہیں ملا تھا۔

## لا علاج سحر و جادو کا علاج

سحر زدہ مریض سورج گرہن کے اوقات میں کسی چوراہے میں بیٹھ کر دریا کے پانی سے غسل کرے اور غسل کرنے  
 کے بعد نہایت خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے تو حیرت انگیز طور پر ایک ہی رات میں شفا یاب ہو جائے گا۔ جہاں تک  
 اس عمل کا تعلق ہے یہ میرے بھروسے کا عمل ہے جو میرے معمولات و مجربات میں سے ہے۔ سینکڑوں لا علاج مسحور زدہ  
 مریض جو چاروں طرف سے مایوس و نامراد ہو چکے تھے اس جامع اور آسان ترین عمل و علاج کی بدولت شفا یاب ہو  
 چکے ہیں۔ کتاب دو سم میں حکیم عروس ابوالعمان متذکرۃ الصدر عمل کو معتبر اسناد کے ساتھ بیان کرتے ہوئے رقمطراز  
 ہیں کہ سحر و جادو کے اثرات کو دفع کرنے کے حقائق کا حامل یہ عمل علمائے مخفیات و طلسمات کے محقق و اسرارِ  
 قسم کے عملیات میں سے ایک ہے جس کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

## سحر و جادو سے نجات پانے کیلئے

صاحب بلد الامین کا قول ہے کہ مسحور زدہ مریض قمر و عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں چرخ جانور  
 کی دباغت شدہ کھال کا شتم اپنے گلے میں لٹکائے تو سحری اثرات سے نجات پائے۔ متذکرۃ الصدر عمل و  
 علاج کی صحت و سند کے لیے کتاب بلد الامین اور صاحب کتاب نصر بن شمل القزویٰ کا نام ہی کافی ہے۔  
 بنا بریں علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ نصر بن شمل القزویٰ امام فن ہے اور ان کی کتاب مستطاب  
 بلد الامین ایک ایسی بے عدیل کتاب ہے کہ جو صحیح ترین عملیات و مجربات کا مجموعہ ہے اور احکامات طلسمات  
 و عجائبات روحانیات کا صحیفہ ہے۔ امام قزویٰ کا یہ طلسماتی طریقہ علاج میرا بارہا آزمودہ و مجرب ہے۔ اُمید



ہے کہ ارباب تحقیق اس آسان ترین عمل و علاج کو آزمائے اور اس کے اکسیری فوائد سے فیض یاب ہو کر اس حقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

## برائے ابطالِ سحر

ابوالقاسم مروزی بدیع العجائب میں کتاب خواص الاشیاء تالیف حکیم صمصام غسانی سے سحر و جادو کے علاج کے لیے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ سحر و جادو کے متعلقہ اثرات کو باطل کر دینے کے اکسیر الازرق حقائق کا حامل یہ عمل علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک ایک ایسا کامیاب و بے خطر مستند ترین عمل ہے جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل طلسمات کے باب میں موجود و محفوظ نہیں ہے۔

بدیع العجائب میں مندرجہ تفصیل کے مطابق سحر و جادو کے جس مریض کو لا علاج قرار دے دیا جائے اور تمام عاملین و کاملین حضرات اس کے علاج سے عاجز آجائیں تو ایسے مایوس العلل مریض کے علاج کا ایک شفا بخش طریقہ عمل یوں ہے کہ جب مریض و مشتری کے مابین نظر تثلیث ہو تو اس وقت مریض کے سر اور جسم کے بال اتار کر انہیں اس سحر زدہ مریض کے مرض کا صدقہ قرار دے کر صندل و کافور اور لوبان و اسپند کے بخور کے ساتھ جلا دیا جائے تو سحر و جادو کے اثرات باطل ہو جاتے ہیں اور مریض فی الفور شفا یاب ہو جاتا ہے۔ متذکرۃ الصدور عمل مسحور کئے لیے آپ حیات کا کام دیتا ہے۔ میرے ذاتی تجربات میں آج تک سحر زدہ مریض کے طلسماتی علاج کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات آئے ہیں ان میں سے یہ عمل سب سے زیادہ سہل الحصول اور سریع الاثر ہے۔ میرے علاوہ میرے صد ہا تلامذہ اور ارباب علم و فن نے بھی اس عمل و علاج کو آزمائے اور اس کے شفا بخش کراماتی اثرات کی تصدیق کی ہے، بلا شک و شبہ یہ عمل مسحور کئے لیے تریاق کامل کا حکم رکھتا ہے۔

## سحر و جادو کے ابطالانِ کلیئے

سندرس، درونج عقربی، اسطرک اور اسپند یعنی حرمل ہموذن لے کر کوٹ پیس میں اور یک جان کرلیں بوقت ضرورت اس سفوف کو سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر جس سحر زدہ کو اس کی دھونی دیں گے، تو جب اس کا دھواں اس شخص کے دماغ میں پہنچے گا تو اس پر سے سحر کا اثر جاتا رہے گا۔ اس عمل کو سات روز تک بجا لانے کی ضرورت ہے۔ حکیم ارسطو اپنے تجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ اکابر علماء سے منقول سحر زدہ مریض کے کامیاب علاج کے حقائق کا حامل یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے۔ تجربات ارسطو کے علاوہ اس عمل کی صحت کتاب سحر العیون، نوامیس افلاطون اور رسائل ہلالیہ سے بھی ثابت ہے۔



## آسیب و جنات کے علاج کے طلسماتی عملیات

آسیب و جنات کے علاج کے حقائق کے حامل ایسے عملیات و تجربات جن کو عناصر و حیوانات کی بنیاد پر ترکیب دیا گیا ہے ان کا سحر و طلسمات کے نوامیس کے باب میں اعظم ترین اعمال کے طور پر تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس قسم کے اعمال کو علم طلسمات میں بنیادی حیثیت حاصل ہے چنانچہ سحر و طلسمات کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ جب سحر و طلسمات کو معمولات زندگی میں شامل کیا گیا تو اس وقت عناصر و حیوانات کے اعمال کو فن کی مبادیات کے حقائق کی اولین بنیاد کے طور پر لکھا گیا۔ آسیب و جنات کے علاج کے ایسے سربزبع المتاثرہ عملیات جن میں عناصر و حیوانات یعنی اجزائے ارضیات اور مختلف قسم کی ادویات سے کام لیا جاتا ہے۔ ارباب علم و فن کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں، چونکہ اس قسم کے عملیات کی بجا آوری کے لیے کوئی پابندی نہیں ہے اس لیے ہر شخص اپنی ذوق طبع کے مطابق کامیاب ہو سکتا ہے۔

## آسیب و جن کی تشخیص کیلئے

علامہ سباعی کتاب العجائب والغرائب میں تحریر کرتے ہیں کہ مردار خو خوار بچہ جانور کا خون خشک کر کے باریک پیس لیں اور اس سفوف کو اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ ترکیب عمل کے مطابق جس مریض کے مرض کی تشخیص کر کے اس کا علاج کرنا مطلوب ہو تو اس کو اس سفوف میں سے ایک رتی بھر لے کر پانی کے ہمراہ کھلا دیں اور اس عمل کی قوتِ تاثیر کا نظارہ دیکھیں کہ اس سفوف کے اس مریض کے نیچے اترتے ہی اس پر مسلط آسیب و جن فوراً اس کے جسم پر حاضر ہو جائے گا۔ عامل مریض پر حاضر ہونے والے آسیب و جن سے بلاخون و خطر جو بھی معلومات حاصل کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ کتاب العجائب والغرائب کے مطابق اس عمل کے نتیجے میں مریض پر اثر انداز آسیب و جن حاضر ہونے کے بعد اس کا پیچھا چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔

## آسیب دفع کرنے کیلئے

صندل سفید، بیدمشک، پوست بیخ زیتون، سانپ کی کینچلی، گول لہر وزن لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور بحفاظت سنبھال رکھیں۔ ضرورت علاج کے وقت آسیب زدہ مریض کو متذکرۃ الصدقہ ادویات و اجزاء کے مرکب سے سات روز تک رات کے وقت حسب دستور دھوپ دیں تو آسیب و



جتنائی اثر مکمل طور پر باطل ہو کر مریض شفا یاب ہو جاتا ہے۔  
 آسیب زدہ مریض کے لیے مذکورہ بالا دخنہ ایک اسرارِ مضم کا عمل و علاج ہے جو انتہائی سہل الحصول مضم کے اجزاء پر مشتمل ہے لیکن فوائد و نتائج کے اعتبار سے مشکل ترین اور پیچیدہ قسم کی تراکیب کے حامل طلسماتی مجربات و عملیات سے کہیں بڑھ کر سریع التاثر ہے۔ اس دخنہ کے استعمال سے ہر قسم کا آسیب و جن بلا توقف مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ آسیبی و جتنائی خلل کا سبب قدرتی ہو یا غیر قدرتی مذکورہ دخنہ دونوں صورتوں میں نفع بخش ہے۔

## آسیب زدہ مریض کا علاج

ذیل کا طلسماتی عمل و علاج ہر قسم کے آسیب و جن کو دور کرنے کے لیے مخصوص اور مجرب ہے۔ آسیبی و جتنائی قتل کا سبب خواہ کچھ بھی ہو بفضلہ تعالیٰ یقینی طور پر زائل ہو جاتا ہے۔ میرے نزدیک ایسے عاملین حضرات جو فن سے جی چراتے ہیں ان کے لیے یہ عمل و علاج سب سے عمدہ ہے اور آسانی کے ساتھ تیار ہو جانے کی صفت نادر سے متصف ہونے کے باوجود بہترین قسم کے مجربات و عملیات کا مقابلہ کرتا ہے۔

اجزاء و ترکیب :-

سب الملوک، اسفیداج، صمغ الثوث، بندر شقائق، پوست خشتخاش، کنجد سیاہ، زنجار سیاہ۔  
 تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر جو سفوف تیار ہو اس کو روغن تلخ میں گداختہ کر لیں، اور اس کو ایک شیشی میں ڈال کر اس کا منہ مضبوطی کے ساتھ بند کر کے ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ اس مدت کے دوران اجزاء تہ نشین ہو جائیں گے اور سرخ رنگ کا تیل اوپر آ جائے گا۔ اس تیل کو چھان کر بوتل میں بند کر کے محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت اس تیل کے چند ایک قطرے آسیب زدہ مریض کے ناک میں ٹپکائیں۔ سات روزیں مابوس العلاج مریض کو بھی صحت کا ملہ حاصل ہو جائے گی اور اس پر مسلط جتنائی و شیطانی قوتیں خواہ کس قدر طاقت ور کیوں نہ ہوں اس کا بے رحم پھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دفع ہو جائیں گی۔

## آسیب و جن دور کرنے کا عمل

جسمانی یا روحانی کسی قسم کا کوئی بھی مرض لاحق ہو، انسانی صحت و تندرستی کے لیے ہمیشہ نقصان دہ، پریشانی کن اور خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ جسمانی امراض کے مقابلے میں بعض روحانی امراض و عوارضات ایسے ہوتے ہیں جو انسان کی صحت و تندرستی کے ساتھ ساتھ انتہائی ذہنی کوفت، بے اطمینانی و بے سکونی اور حد درجہ کی پریشانی کا موجب بن جاتے ہیں۔ آسیب و جن کے حملہ کا شمار ایسی ہی پریشانی کن روحانی بیماریوں میں ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں سب



سے بڑی پریشانی کی بات یہ ہے کہ اس عارضہ کا علاج بھی بڑا وقت طلب اور صبر آزمایا ہوتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے آسیب و جن دور کرنے کے لئے جس قدر آزمودہ اور مستند ترین قسم کے تجربات و عملیات تجویز فرماتے ہیں ان میں سے ذیل کا عمل و علاج نہایت ہی مفید اور بھروسہ کا عمل ہے۔ اس عمل کا دار و مدار خفاش یعنی چکاوڑ پر ہے۔ عمل و علاج کے لئے خفاش حسب ضرورت پکڑ کر ان کی کھال کھینچ کر دباغت دے کر خشک کر کے ان کھالوں کی ٹوپی تیار کریں۔ اس ٹوپی کو جو آسیب زدہ اپنے سر پر پہنے گا اس عارضہ سے چھٹکارا حاصل کرے گا۔

## آسیب و جن کے لئے

طلسمات کی دنیا میں یوم یعنی اُتو کو آسیب و جن کی ضد قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ یہ ایک طلسماتی حقیقت ہے کہ جس جگہ پر اُتو اپنا بسیرا کر لیتا ہے وہ جگہ جتنا ہی و آسیبی اثرات سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ جس آسیب زدہ مریض کو یوم جانور کا گوشت کھلایا جائے تو اسے آسیبی و جتنا خلی سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔ ترکیب عمل و علاج کے مطابق آسیب زدہ کو جانور مذکور کا گوشت صبح و شام دونوں وقت یا صرف صبح کو ایک ٹولہ سے لے کر دو ٹولہ تک استعمال کرائیں اور کم از کم چودہ یوم تک بلا ناغہ استعمال کرائیں بفضل خدا آسیب و جن دور ہو جائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

## عمل مجاور و مسافر

فیلقوس یونانی اپنے رسائل میں ذیل کے مجاور و مسافر کے عمل کو اقادات ہر مس سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل و ترکیب سے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ جب مشتری و قمر کا برج سرطان میں درجہ چہار و ہم پر اجتماع ہو تو اس وقت زرخاں و نقرہ کے دوہم وزن ایک جیسے سکے حاصل کر کے ان دونوں پر مختلف قسم کے ایسے نشانات بنائیں کہ جن سے ان کی شناخت ممکن ہو سکے۔ بعد ازاں دوزخ یعنی نر و مادہ میٹڈک پکڑ کر طلائی سکے کو نر میٹڈک کے منہ میں رکھ کر اس کے دہن و منافذ کو سرخ ریشم کے دھاگہ کے ساتھ خوب مضبوط کر کے سی دیں۔ اسی طرح نقرہ کے سکے کو مادہ میٹڈک کے منہ میں رکھ کر اس کے دہن و منافذ کو بھی اچھی طرح کر کے سفید ریشم کے ساتھ سی لیا جائے۔

اس عمل کے بعد آبادی سے دور کسی دریا، ندی، نہر یا تالاب کے کنارے کسی محفوظ مقام کو تلاش کر کے دونوں کو ایک ایک میٹر تک زمین کھود کر جدا جدا دفن کر دیں۔ اس عمل کو سرانجام دینے کے بعد نہایت خاموشی کے ساتھ بلیٹ آئیں اور انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب اس عمل پر ایک چلہ کامل گزر جائے تو پھر دونوں کو نکال لائیں۔ دیکھیں گے تو خدائے تعالیٰ کی قدرت کا یہ کرشمہ دیکھنے میں آئے گا کہ دونوں سکے باہم ایک ہی میٹڈک کے منہ میں جمع ہوں گے۔ ان پر



سے جو ایک سکے دوسرے سکے کے ساتھ جاملتا ہے اسے مسافر کہتے ہیں جبکہ دوسرا سکے جو اپنے مقام پر ہی موجود و برقرار رہتا ہے اسے مجاور کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس طلسماتی عمل سے کام لینے کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ مسافر سکے کو خرچ کیا جاتا ہے اور مجاور کو عامل اپنے پاس بحفاظت سنبھال کر رکھ لینا ہے۔ مسافر کو جہاں بھی، جب بھی اور جتنی مرتبہ بھی خرچ کیا جاتا ہے تو وہ لمحہ بھر میں ہی اپنے مجاور ساتھی کے پاس پہنچ جاتا ہے۔

حکیم موصوف رقمطراز ہیں کہ مجاور و مسافر کا یہ عمل جس کا شمار علمائے علوم مخفیات و طلسمات کے نزدیک دستِ غیب کے سلسلے کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ میرا متعدد بار کا تیار کردہ تجربہ الجرب عمل ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ اگرچہ اس مخفی و اسرارِی قسم کے عمل کے کامیاب و بے خطا ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ میں خود بھی ذاتی طور پر اس عمل کو آزمایا کہ اس کی صداقت و حقیقت کا عملی مشاہدہ کر چکا ہوں تاہم اس عمل کے سلسلے میں احتیاط و انتباہ کے طور پر واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ عمل چونکہ شریعت مقدسہ کے مطابق حرام قرار دیا گیا ہے اس لئے بہتر ہوگا کہ اس عمل کو سرانجام ہی نہ دیا جائے تاکہ عامل دنیا و آخرت کے وبال و نکال سے ہمیشہ محفوظ رہے۔

## مجاور و مسافر کا عمل

رسائل فیلقوس میں بحوالہ اقادات ہر مس حکیم موصوف سے منقول ذیل کے مجاور و مسافر کے عمل کو جو از قسم دستِ غیب ہے ایک ایسے کامیاب، بے خطا اور مجرب الجرب طلسم کے طور پر بیان کیا گیا ہے جو طلسماتی عملیات و عجائبات کے باب میں اپنی نظیر آپ مانا جاتا ہے۔ رسائل میں مندرجہ ترکیب کے مطابق اس عمل کے حصول کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ چاند گرہن کے وقت گرگٹ زومادہ کو پکڑ کر دونوں کو سونے کا ایک ایک سکے خمیر شدہ آٹے کے غلولہ جات میں رکھ کر کسی مناسب طریقہ سے ننگا دیں۔ گرہن کے ختم ہونے کے بعد ان دونوں جانوروں کو ہلاک کر کے سکوت کو نکال لیں اور پانی سے دھو کر صاف کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ ان میں سے گرگٹ کے پیٹ سے برآمد ہونے والے سکے کو مسافر اور مادہ گرگٹ والے سکے کو مجاور قرار دیا جاتا ہے۔

حکیم فیلقوس یونانی تفسیر کرتے ہیں کہ اس عمل کی تسخیر کے بعد اگر عامل کو عمل کی قوت و تاثیر کا امتحان کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے وہ مجاور سکے کو منہ میں رکھے اور مسافر کو پاؤں کے نیچے تو حکیم خدا پاؤں والا سکے فوراً ہی منہ والے سکے کے پاس آجائے گا۔ حکیم رقمطراز ہے کہ عامل حسب ضرورت و حالات جب بھی مسافر سکے کو بازار میں چلائے گا تو وہ چشمِ زدن میں ہی دوسرے مجاور سکے سے آملے گا۔ رسائل فیلقوس کے مطابق اس عمل کے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ شریعت کا پابند ہو۔ حلال و حرام کے درمیان تمیز کو روا رکھے نیز اپنے اس راز کو کسی پر بھی ظاہر نہ کرے اگر ایسا کر بیٹھے گا تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔



## عقد بندی کے لیے

اگر کسی عورت یا مرد کی انتہائی کوشش کے بعد بھی شادی نہ ہونے میں آتی ہو اور حالات اس قدر پریشان کن صورت اختیار کر چکے ہوں کہ مناسب و موزوں رشتہ ہی نہ ملتا ہو اور اگر کوئی قابل قبول رشتہ آتا بھی ہو تو وہ طے نہ پاتا ہو۔ اس صورت حال کا سبب قدرتی ہو یا غیر قدرتی عقد بندی کے منحوس اثرات سے نجات پانے کے لیے ذیل کا طلسماتی عمل ایک عجیب چیز ہے۔

ترکیب عمل کے مطابق معقود عورت یا مرد قمر ناقص الثور کے اوقات میں انوار کے دن طلوع آفتاب سے قبل آبادی سے دور نکل جائے اور نہ قوم یعنی حقوہر کا درخت تلاش کر کے اس پر اپنا سایہ نہ پڑنے دے اور اس کو جڑ سے اکھاڑ کر وہیں پھینک آئے۔ اس عمل کو متواتر تین انوار تک بجالائے تو خدائے فضل و کرم سے عقد بندی کے اثرات ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں گے۔ عقد بندی کے سلسلے کی قدرتی و غیر قدرتی ہر قسم کی رکاوٹوں کے دور کر دینے کے حقائق کا حاصل یہ طلسم اپنی حیرت انگیز و دائری کی وجہ سے اس قابل ہے کہ ہر عامل ضرورت کے وقت اس سے کام لے اور اس کے ہمہ گیر روحانی کمالات کا مشاہدہ کرے کہ یہ طلسم کس قدر تسلی بخش فوائد کا مظہر ہے۔

## برائے شادی خانہ آبادی

شادی خانہ آبادی کے لیے ذیل کا عمل انتہائی موثر ترین اثرات کا حامل شمار ہوتا ہے۔ شادی بیاہ کی رکاوٹ و ٹنکے سحری و سفلی عملیات کی وجہ سے ہو یا قدرتی طور پر ہو یہ عمل ہر صورت میں عقد بندی کے نحس اثرات کو باطل کر کے ہمیشہ اثر آفریں ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کا دار و مدار خفاش یعنی چمکا دڑ جانور پر ہے جس سے کام لینے کا طریقہ یوں ہے کہ اگر مرد کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس کے لیے نر خفاش اور اگر عورت ہو تو اس کے لیے مادہ جانور کو حاصل کر کے ترکیب عمل کے مطابق قمر اند الثور کے اوقات میں معقود عورت یا مرد اس جانور کو اپنے رہائشی مکان کے کسی ناریک کمرے میں لے جا کر آزاد کر دے۔

شیخ شہاب الدین کنڈی ایمامۃ الروحانیوں میں لکھتے ہیں کہ علمائے مخفیات کا قول ہے کہ اس عمل کے بعد یہ جانور خود بخود اس جگہ سے اڑ کر چلا جائے گا تو نصیب اس عورت یا مرد کا کشادہ ہو جائے گا۔ سحر و جادو اور قدرتی نحوست کا اثر باطل ہو جائے گا اور خدا کے فضل و کرم سے ایک چلہ کے اندر اندر مطلوبہ عورت یا مرد کی شادی حسب منشاء ہو جائے گی۔ اس عجیب و غریب اور سریع التاثر عمل کو میں اب تک متعدد بار آزما چکا ہوں تیر بہدف عمل ہے۔ شادی بیاہ کی رکاوٹوں کے شکار لوگ اس عمل پر عمل پیرا ہو کر شادی خانہ آبادی جیسے مقصد کی تکمیل میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔



## انسان کو غیر ضرورت میں بدل دینا

علمائے طلسمات و روحانیات نے نوامیس کے باب میں انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کر دینے کے سلسلے کے جن عملیات کا ذکر کیا ہے۔ ان تمام تر اعمال کی تراکیب کا تعلق نظر بندی کے عملیات سے ہے۔ نظر بندی کے عملیات کا موضوع خیالات پر غلبہ و تسلط حاصل کر کے عجائبات و غرائبات پر مبنی باطنی مشاہدات کا پیش کرنا ہے۔ انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات میرے پاس موجود و محفوظ ہیں۔ ان میں سے ذیل کا عمل ایک لاثانی و لافانی قسم کا عمل ہے اور یہ حقیر ہزاروں نہیں تو سینکڑوں مرتبہ مختلف مجالس و محافل کے مواقع پر اس عمل کا مظاہرہ بھی پیش کر چکا ہے۔ انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کر دینے کے حقائق کے حامل اس عمل کا دار و مدار عناصرِ خمسہ، عقاقیرِ خمسہ، طیبورِ خمسہ اور حیواناتِ خمسہ پر ہے۔ عناصرِ خمسہ میں زبدِ ایسر، سندرس، زنجارِ عراقی، کندش اور تما شیر شامل ہیں۔ عقاقیرِ خمسہ سے مراد اسپند، متبعہ یا لبیہ، پیش برہمی، ریجان اور دمِ الاخویں نامی جڑی بوٹیاں ہیں۔ ہڈبہ و ابابیل، مولا و خفاش اور آٹو کا شمار طیبورِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ حیواناتِ خمسہ میں گرگٹ، گرہ سیاہ، موش دشتی، سگ سیاہ اور سہر جانور کو شامل کیا گیا ہے۔ متذکرۃ الصدرِ عمل کی ترکیب و تیاری کی تفصیل بیان کرنے سے قبل ضروری معلوم ہوتا ہے کہ شائقینِ حضرات کی خدمت میں یہ عرض کر دیا جائے کہ نوامیسِ طلسمات کا ایک اہم باب ہے جس کے متعلقہ و منسوبہ عملیات و تجربات کو ایک لطیف فن قرار دیا گیا ہے۔ بنابرین اس فن کی مہارت مدتِ مدید تک عناصر و حیوانات کی باقاعدہ شناخت اور تلاش کے لیے صحراؤں اور پہاڑوں میں مارے مارے پھرنے اور پھر کسی استادِ کامل سے عملی طور پر سیکھنے سے حاصل ہوتی ہے مگر آج کل تو طلسماتی علم و فن کو اس فن کے نام نہاد عامل حضرات نے اس قدر بدنام کر کے رکھ دیا ہے کہ تو بہ ہی بھلی۔ مبادیات سے ناواقفیتِ تجربات آزمائی میں صحیح و غلط کی تمیز سے پہلو تہی نہ اصولوں کا لحاظ اور نہ ہی قواعد کا خیال بس جیسے اور جس طرح ممکن ہوا کر گزرتا ان لوگوں کا دھیرہ بن گیا ہے۔ یہی وہ بنیادی سبب ہے جس سے نہ صرف یہ کہ عملیاتی حقائق کا ظہور و مشاہدہ عمل میں نہیں آتا بلکہ الٹا نقصان پہنچتا ہے اور علم و فن کی ابدی نامی و رسوائی الگ ہوتی ہے۔ حاصلِ کلام یہ ہے کہ طلسمات کی پُر خارا وادی میں اسی شخص کو قدم رکھنا چاہیے جو محنت و مشقت کا عادی ہو اور کانٹوں پر سے گزر جانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے میں نے انوارِ طلسمات کی نگارش کے دوران سہولت و آسانی کے زیریں اصول کو خاص طور پر پیش نظر رکھا ہے اور طلسمات کے تمام تر ابواب میں صرف انہیں عملیات و تجربات کو زیبِ کتاب کیا ہے جن پر آسانی کے ساتھ عملدرآمد ہو سکتا ہے چنانچہ مذکورہ بالا عمل بھی سہل الحصول قسم کا ایک کامیاب و بے خطر عمل ہے جس کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے عناصرِ خمسہ کو ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر آپس میں خوب آمیز کر لیں، پھر عقاقیرِ خمسہ کو حسب ضرورت لے کر رات بھر پانی میں بھجوتے رکھیں اور صبح کے وقت قرعِ انبیین کے ذریعہ بدستور عرق کشید کر لیں اس کے بعد طیبورِ خمسہ کو حاصل کر کے ان میں سے ہر ایک کی چربی نکال کر تمام چربیوں کو



ملا لیں، اور سب سے آخر میں حیواناتِ خمسہ کا خون جمع کر کے سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں اور خشک ہونے پر خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اس عمل کے بعد عناصرِ خمسہ کے سفوف کو عقاقیری عرق میں ملا کر اس قدر کھل کریں کہ تمام عرق جذب ہو کر ختم ہو جائے اور عناصرِ خمسہ کا سفوف دوبارہ پہلے کی طرح کے سفوف کی شکل اختیار کر جائے۔ اس سفوف کو محفوظ کر لیں اور پھر طیورِ خمسہ کی چمبیوں کے مواد کو حیواناتِ خمسہ کے خشک کردہ خون میں شامل کر کے کھل کریں کہ تمام اجزاء ایک جان ہو جائیں۔ اس مواد میں اول الذکر سفوف کو شامل کر کے دوبارہ خوب باریک پیس لیں۔ اس طرح جو مواد تیار ہوا اسے روغنِ بلسان سے غلیظ کر لیں اور کسی شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ پھر جب کبھی انسان کو حیوانات کی شکل و صورت میں بدلنے کے عمل کا عملی مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو مذکورہ مواد کو کسی شیشے کی تختی نما لوح پر پھیلا دیں جو شخص بھی اس آئینہ میں دیکھے گا تو اسے اپنی شکل و صورت مختلف قسم کے حیوانات جیسی دکھائی دے گی۔ مذکورہ دھرم سے کام لینے کی ایک دوسری ترکیب اس طرح پر ہے کہ کتان یعنی اسی کے کپڑے کو دھن کے مواد سے آلودہ کر کے اس کی بتی بنائیں اور تانبے کے چراغ میں روغنِ بلسان ڈال کر چراغ کو روشن کریں۔ چراغ کی روشنی میں اہل محفل ایک دوسرے کو گدھے، بندر، کتے اور دوسرے حرام و مکروہ قسم کے حیوانات کی صورت میں دیکھیں گے۔ یہ منظر اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ چراغ روشن رہے گا۔ حکیم ناصر جمال طہرانی اخبارِ روحانیات میں متذکرۃ الصدقہ طلسم کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اس دھن کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اسے اصفہانی سرمہ کے ہمراہ پیس کر اس سرمہ کو جو شخص اپنی آنکھوں میں لگائے گا تو اس پر ایسا اثر ہو گا کہ وہ تمام مخلوق کو حیوانات کی صورت میں ملاحظہ کرے گا۔

## مریض کی موت و حیات کی تشخیص کے لیے

مریض کی موت و حیات کے حالات کی دریافت کے اس حیرت انگیز اسرارِ عمل کا دار و مدار گدھ جانور پر ہے۔ گدھ ایک مردار خور پرندہ ہے جو بڑے صغیر پاک و ہند میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ یہ پرندہ اپنی خوراک کی تلاش میں غول در غول اڑتا رہتا ہے اور جہاں بھی اپنے شکار کو دیکھتا ہے تو فوراً ہی وہاں اس پر چھپٹ پڑتا ہے۔ شیخ عبد الجلیل سرخسی کتاب انوار الجلیل میں صاحبِ شمال استخبر برہان الدین بربری سے منقول موت و حیات کی تشخیص کے اس عمل کی تفصیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص عمل متذکرۃ الصدقہ کے مطابق کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کے لیے گدھ جانور کی کمر کے ہنر پر مشتمل بڑی کو جانور مذکور کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل جس مریض کے متعلق یہ معلوم کرنا چاہے کہ وہ جس مہلک قسم کے خطرناک مرض کا شکار ہے اس سے چھٹکارا حاصل کر سکے گا یا اس کی موت ہی اسے اس مرض سے نجات دلا سکے گی تو اس کے لئے عامل بڑی مذکورہ بالا کو مریض کے سر ہانے رکھ دے۔ اس عمل کے نتیجہ میں عامل دیکھے گا تو اسے اس مریض کے سر ہانے کی طرف یا پھر پاؤں



کی طرف یا پھر پاؤں کی جانب انسانی شکل و صورت کا ایک ہیوٹا سا نظر آئے گا۔ اس ہیوٹا کا مریض کے سر ہانے کی طرف دیکھائی دینا اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ مریض کی زندگی کو کوئی خطرہ نہیں ہے اور یہ کہ مریض بفضلہ تعالیٰ حسدِ صحت یاب ہو جائے گا۔

اربابِ علم و فن اور صاحبانِ ذوق و شوق کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ یہ عجیب و غریب عمل میرا سینکڑوں بار کا تجربہ وار مودہ ہے چنانچہ آج سے کوئی پچاس سال قبل جب میں نے اس عمل کو تیار کیا تھا اس وقت سے لے کر آج تک مذکورہ طلسماتی بڑی میرے روزانہ کے معمولات و تجربات کے طور پر حسبِ ضرورت کام میں لائی جا رہی ہے، اربابِ تحقیق اس طلسماتی عمل کو تیار کر کے اور استعمال کر کے خود مشاہدہ کر سکیں گے کہ طلسم کس قدر عجیب والا اثر ہے۔

## دقائق و غرائز کا مشاہدہ

شہرم، کندش زرد، قماشیر اور زنجار سیاہ لے کر تمام اجزاء کو جدا جدا کوٹ پیس کر سرکہ یا شراب میں آمیز کر لیں اس مرکب کی چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ان گولیوں کو سایہ میں خشک کریں۔ ضرورت کے وقت ایسی جگہ یا مکان جہاں دفینہ کے موجود ہونے کا گمان ہو وہاں ان گولیوں کو عود و لوبان کے ساتھ آگ پر سلگائیں اور اسی جگہ یہی سو رہیں۔ خواب میں دفینہ کے متعلق تمام پوشیدہ کیفیات ظاہر ہوں گی۔ راقم الحروف نے اس عمل کا خود تجربہ کیا ہے۔ میرے نزدیک اس عمل کے ذریعہ دقائق و غرائز کے مشاہدہ کے علاوہ ہر قسم کی خفیہ باتوں اور رازوں کو بھی جانا جاسکتا ہے۔

## برائے بغض و عداوت

حکیم سلاسلوس اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ بغض و عداوت سے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو شرائطِ عمل کے مطابق قرقر یا قرقر ناقص النور کے اوقات میں جب عطار و زحل کے مقابل ہو تو اس وقت مرگھٹ کی چتا سے حسبِ ضرورت خاک اٹھالائے اور اس خاک کو بارش کے پانی سے گوندھ کر اس کا ایک پختہ غلولہ تیار کریں، اس کے بعد اس غلولہ کو کسی ایسے ترش مزاج غصیلے کتے کو تلاش کر کے دے ماریں کہ جو اس کو اپنے منہ میں دبوچ لے۔ پھر جب وہ کتا اس غلولہ کو چبا کر زمین پر پھٹوک دے تو اس پھٹوکے ہوئے مٹی کے غلولہ کو کھل میں ڈال کر کھل کرنا شروع کر دیں اور خوب باریک پیس کر مثل غبار بنادیں۔ بغض و عداوت کا طلسماتی مسان تیار ہے۔ ضرورت کے وقت جن دو دوستوں، میاں و بیوی یا پھر جن کے بھی درمیان بغض و عداوت کا پیدا کرنا ہو۔ ان کو اس خاک میں سے چٹکی بھر لے کر کسی چیمیز کے ہمراہ کھلا دیں تو ان کے درمیان ایسی سخت عداوت پیدا ہو جائے گی کہ وہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں گے۔

مغرب المجرّب ہے۔



## مارگزیدہ کا علاج

مارگزیدہ کے علاج کے لیے یوں تو مختلف قسم کے سینکڑوں اکسیر الاثر طلسماتی عملیات موجود ہیں جو اپنے اپنے خواص و فوائد کے نتائج کے اعتبار سے نہایت مفید و مجرب ثابت ہوتے ہیں لیکن ذیل کا طلسماتی علاج اپنے اندر ایک خاص جوہر رکھتا ہے چنانچہ مارگزیدہ کا کوئی بے خطر اور تیر بہدف علاج ہے تو یہی ہے۔ مریض بے ہوش ہو چکا ہو یا چہرے پر مردنی چھا چکی ہو تو ایسی حالت میں یہ عمل و علاج تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ اس طلسماتی علاج کے لیے کھلبیاں حسب ضرورت حاصل کر کے سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں اور باریک پیس کر سفوف بنا کر تیار رکھیں۔

ترکیب علاج کے مطابق ضرورت کے وقت ایک ماشہ کی مقدار میں یہ سفوف تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں اور مقام نشی پر بھی لگا دیں۔ تھے اور دست آکر تمام زہر خارج ہو جائے گا اور مریض کو فوراً شفا ہو جائے گی۔ ارباب علم و فن کے لیے تحریر کیا جاتا ہے کہ کھنٹی ہر جگہ ملنے والی ایک سہل الحصول خود رو بوٹی ہے جو عموماً موسم گرما کے دنوں میں میدانی علاقوں میں کثرت کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ یہ بوٹی غذائی ضروریات کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے اس لیے مملکتِ خدا وادِ پاکستان میں ہر جگہ پر اب اس کی ایک جنس کے طور پر باقاعدہ کاشت بھی کی جا رہی ہے۔ آج جب کہ اس عمل و علاج کو حاصل کیے مجھے تیس سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، میں کھنٹی کے متذکرۃ الصدور سفوف کو برابر بنا کر ہزار ہا مریضوں کو استعمال کرا چکا ہوں جو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمیشہ مفید و موثر رہی ثابت ہوا ہے۔ امید ہے کہ شائقینِ حضرات اس عمل و علاج کو آزما کر دیکھیں گے تو یقیناً اس خاکسار کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

## مارگزیدہ کے لیے

ابودردار سجتانی مصباح النوامیس میں مارگزیدہ کا علاج بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ حجر التھیبہ نامی پتھر مارگزیدہ کے لیے تریاق مسیجانی کا حاصل ہے۔ اہل ہندو کی پرانی کتب میں بھی اس پتھر کو مارگزیدہ کے لیے تیر بہدف اور اکسیر الاثر علاج کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ عہدِ قدیم کے علمائے علم و فن اس پتھر کو ایک متبرک پتھر کے طور پر ہمیشہ اپنے پاس رکھا کرتے تھے اور اسے مذکورہ مقصد کے لیے بہت کارآمد خیال کرتے تھے۔ مصری علمائے طلسمات کے رسالے میں بھی اس پتھر کو فاد زہر تحریر کیا گیا ہے۔ صاحب مصباح النوامیس لکھتا ہے کہ یہ پتھر پڑھ کی پڑی کی طرح کا ہوتا ہے جو جواہرات کی کانوں سے نکلتا ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے اس پتھر کو یہ خاص صفت عطا کر رکھی ہے کہ سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر اس کو سنکر کہیں گھس کر لگانے سے یہ وہاں چپک جاتا ہے اور سارے زہر کو چوس لیتا ہے۔ سجتانی لکھتا ہے کہ جب یہ پتھر زہر چوس لے تو اسے دودھ میں ڈال دینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے یہ پتھر دودھ میں چوسا ہوا زہر



چھوڑ دیتا ہے۔ کان سے نکلتے وقت یہ پتھر نرم ہوتا ہے لیکن ہوا لگتے ہی خشک اور سخت ہو جاتا ہے۔ مصباح التوامیس میں مندرج ہے کہ اس پتھر کو گلے میں لٹکایا جائے تو کسی قسم کا کوئی بھی سانپ قریب تک نہیں بھٹکتا۔

## گرہن گزیدہ کے لیے

چاند گرہن کے اثرات سے پیدا ہونے والے پیدائشی قسم کے زخموں اور نشانات کے تسلی بخش اور کامیاب علاج کے لیے ذیل کا عمل ایک لاثانی عمل ہے۔ پورہ دمانشاٹ کا مصنف عامر بن حیان اخولانی اس عمل و علاج کا ذکر کرتے ہوئے اس کی تفصیل و ترکیب کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ یہ بات تحقیقات سے ثابت ہو چکی ہے کہ انسانوں کی طرح حیوانات بھی چاند گرہن کے اثرات کا شکار ہو جاتے ہیں، چنانچہ عامل کسی ایسے گھریلو قسم کے جانور جیسے بٹخ، مرغی وغیرہ کی تلاش میں رہے جو گرہن کے اثرات کی وجہ سے زخمی ہو۔ جب ایسا کوئی جانور عامل کے ہاتھ لگ جائے تو ترکیب علاج کے مطابق چاند گرہن کے وقت اس جانور کو ذبح کر کے گرہن گزیدہ مریض کو اس کا گوشت استعمال کرائیں تو خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے گرہن کے اوقات کے دوران ہی حیرت انگیز طور پر مریض کے جسم پر ابھرے ہوئے زخم و نشانات ختم ہو کر ان کا نام و نشان تک بھی باقی نہ رہے گا۔

## گرہن گزیدہ کا علاج

ابوالاسحاق حضرمیؒ اسود میں لکھتا ہے کہ گرہن گزیدہ کا علاج گرہن کے وقت ہی ممکن ہے چنانچہ ایسا بچہ جو پیدائشی طور پر گرہن سے متاثر ہو، جب گرہن لگے تو اس بچے کے متاثرہ عضو کو نرم زمین میں مٹی کھود کر دبا دیا جائے اور جب تک گرہن باقی رہے مریض کے متاثرہ عضو کو وہاں ہی دبائے رکھا جائے اور جب گرہن ختم ہو جائے تو گرہن گزیدہ کے متاثرہ عضو کو مٹی سے نکال دیا جائے۔ خدا کے فضل و کرم سے گرہن کے خاتمہ کے ساتھ ہی متاثرہ شخص کا متاثرہ عضو حیرت انگیز طور پر گرہنی اثرات سے بالکل پاک صاف ہو چکا ہوگا۔ یہاں تک کہ گرہن کے زخم کا نام و نشان تک مٹ چکا ہوگا۔ گرہن گزیدہ کے لیے یہ عمل و علاج سب سے بڑھ کر سہل الحصول اور کبیرا اثر ہے۔ یاد رہے کہ طب جدید و قدیم کے ماہرین آج تک غیر معمولی طبی ترقی کے باوجود گرہن گزیدہ کا شافی علاج دریافت نہیں کر سکے۔ خدائے بزرگ و برتر اپنی مخلوق پر کس قدر مہربان ہے کہ اس نے اپنی حکمت کاملہ سے گرہن گزیدہ کا علاج گرہن کے وقت ہی نہایت آسان طریقے پر تجویز فرما دیا ہے۔ نہایت مجرب عمل ہے۔ کاتبِ حروف حکیم محمد رفیق زاہد عرض پر داز ہے کہ میں نے ضرورت کے وقت جس بھی گرہن گزیدہ کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق علاج کیا ہے تو وہ مریض اس عمل کی برکت سے صحت یاب ہوا ہے، چنانچہ جہاں تک میرے علم و تجربہ کا تعلق ہے گرہن گزیدہ کے لیے یہ طلسماتی عمل اپنے سلسلے کے جملہ قسم کے عملیات و مجربات میں سے ایک



بہترین عمل ہے جس کے محبذ نما اثرات کا مشاہدہ اس عمل پر عمل پیرا ہو کر ہی کیا جاسکتا ہے۔

## سگ گزیدہ کا معجز نما علاج

عامر بن حیان الخولانی پور ومانشاٹ میں لکھتے ہیں کہ اکابر علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک باؤلے کتے کے کاٹے کے نتیجے میں ہلکا و پیدا ہو جانے کا عارضہ سرطان یعنی کینسر جیسے موذی اور مہلک مرض سے بھی زیادہ پریشان کن اور خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ چونکہ ہلکا و کا مرض عموماً لا علاج اور اس کے ساتھ ہی متعدی قسم کا خبیث ترین عارضہ ہے۔ اس لیے اگر سگ گزیدہ کا بروقت اور مناسب علاج نہیں کیا جاتا تو مریض انجام کار ہلکا و کا شکار ہو کر موت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔ پور ومانشاٹ کے مطابق اگر باؤلے کتے کے کاٹے کے فوراً ہی بعد سگ گزیدہ کی کمر میں درد، چہرے پر بے رونقی، طبیعت میں سُستی، مزاج میں صرصر، ترشی و دشتگی پیدا ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی مریض پر غنودگی طاری ہونے لگے تو فوراً ہی مریض کے علاج کی طرف متوجہ ہو جانے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ مذکورہ بالا عوارضات پاگل پن کے یقینی طور پر پیدا ہو جانے کی مخصوص علامتیں ہیں۔

حکیم رقم سرازہ ہیں کہ اکابر علمائے متقدمین و متاخرین کے نزدیک دیوانے کتے کے کاٹے کے لیے ذیل کا طلسماتی عمل مجربات سے ہے جو سگ گزیدگی کے عارضہ کے شکار مریض کے پہلے دوسرے یہاں تک کہ آخری درجے میں بھی جبکہ مریض پر ہلکا و طاری ہو جائے تو اس وقت بھی کامیاب و بے خطر ثابت ہوتا ہے۔ پور ومانشاٹ میں مندرجہ ترکیب عمل و علاج کے مطابق کسی بھی نسل کے کتے کے جسم پر چمٹے ہوئے مکھیوں جیسے کیڑے جنہیں عموماً ”چھپڑ“ کے نام سے پکارا جاتا ہے، سات یا پھر نو عدد پکڑ کر موزین متقی کے ہمراہ زندہ ہی مریض کو جس طرح سے بھی ممکن ہو سکے نگوا دیں، جو نہی یہ مکھیاں مریض کے حلق سے نیچے اتر جائیں گی اپنا کام شروع کر دیں گی۔

چنانچہ یہ مکھیاں مریض کے جسم میں پیدا ہو جانے والے باؤلے پن کے نہ ہر لیے حیرانیم کو ختم کرنے میں لگ جاتی ہیں اس دوران مریض کو الیسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کے سینے میں سرسراہٹ سی پیدا ہو رہی ہے لیکن اس کے نتیجے میں اس کو کسی قسم کی تکلیف و غیرہ محسوس نہیں ہوتی۔ یہ مکھیاں مریض کے اندرونی جسم میں موجود باؤلے پن کے اثرات کا خاتمہ بھی کرتی جاتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ایک ایک کر کے مرقی بھی جاتی ہیں۔ باؤلے پن کے عارضہ کے نیست و نابود ہوتے ہی مریض کو زیر دست قسم کی ایک قے آتی ہے جس کے ساتھ ہی تمام مردہ مکھیاں بھی اس کے جسم سے باہر نکل آتی ہیں اور یوں اس عمل کے نتیجے میں مریض شفا یاب ہو جاتا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے ذاتی طور پر اس عمل و علاج کو ایک دو بار نہیں سینکڑوں بار آزمایا ہے۔ میرے نزدیک یہ عمل و علاج کبریت احمر ہے عاملین حضرات ضرورت علاج کے وقت اس عمل کو آزما کر دیکھیں گے تو وہ بھی یقینی طور پر میری طرح اس عمل کے فیوض و برکات سے فیض یاب ہو سکیں گے۔



## احتباس الطمث کے علاج میں

کتاب السحر والبیان میں ساحر فرعون ابو عثمان محمود سامری کا احتباس الطمث یعنی بندش حیض کے لیے ایک عجیب و غریب عمل و علاج اس ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ جب قمر و مریخ کے مابین نظر تثلیث ہو یا قمر و مشتری کا برج سرطان میں قرآن ہو تو اس وقت چلتے ہوئے پانی سے ایک جونک کلاں کو پکڑ کر سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ پھر جب یہ جونک خشک ہو جائے تو اسے دو برابر حصوں میں کاٹ دیں۔ پہلے یعنی منہ والے حصے کو باریک کر کے شیشی میں ڈال کر اس پر دوائے احتباس الطمث لکھ کر محفوظ رکھیں۔ اسی طرح پر دوسرے باقی ماندہ حصے کا سفوف بنا کر کسی دوسری شیشی میں سنبھال رکھیں اور احتیاطاً اس پر دوائے روکبان تحریر کر دیں۔ جونک کے منہ کی طرف کے حصے کے سفوف میں سے دو چاول سے چار چاول تک کی مقدار میں یہ دوا بندش حیض کے عارضہ کی شکار جس بھی مایوس علاج عورت کو دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں گے تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تکلیف دہ مرض ہمیشہ کے لیے اس کا پیچھا چھوڑ دے گا۔

کتاب السحر والبیان میں مندرجہ بندش حیض کے متعلقہ اس عمل و علاج کی تفصیل میں تحریر ہے کہ بندش حیض کے عارضہ میں مبتلا جس بھی مایوس سے مایوس عورت کو اس سفوف میں سے ایک رتی بھر بھی کھلا دیں گے تو اس کا ساہا سال سے بندہ حیض کا خزانہ تیرا فوراً جاری ہر پلٹے گا اور اس وقت تک بند نہیں ہو سکے گا جب تک کہ جونک کی لپٹ کی طرف کے روکبان سفوف میں سے دو رتی دوائے کر شربت انجبار کے سمراہ نہ کھلا پلا دیں گے۔ بندش حیض کی خرابی کو زائل کرنے کے علاوہ ایسی مستورات جن کو اندرونی خرابیوں کی وجہ سے حمل متدار نہیں پاتا اور وہ اولاد کی نعمت سے محروم رہتی ہیں ان کے لیے بھی یہ عمل و علاج نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

## کلاست نطق کا شافی علاج

کلاست نطق یعنی زبان کی لکنت جیسے پریشان کن اور عسیر العلاج عارضہ کے دور کرنے کے حقائق کا حامل ذیل کا عمل و علاج رسائل ہلالیہ میں امام سکا کی طرف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے، چنانچہ ترکیب عمل و علاج کے مطابق کلاست نطق کا مریض طوطی سخن گیر کا گوشت صبح و شام خوب شکم سیر ہو کر کھائے تو تین روز کے استعمال سے ہی پرانے سے پرانا مرض بھی حیرت انگیز طور پر کافور ہو جاتا ہے اور ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ جیسے زبان کی لکنت کی شکایت کبھی مٹی ہی نہیں۔ میرے اپنے حدیث ارادت کے لوگ جو اس عمل و علاج پر کار بند ہیں وہ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں آپ بھی آزما کر دیکھیں گے تو اس طلسماتی علاج کو کرشمہ کار فائدہ کا حامل پائیں گے بہت مفید و مجرب علاج ہے



امام سکاکی تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے طلسمات و تحقیقات کے علاوہ حکمائے طب و حکمت نے بھی متذکرۃ الصدور کا علاج کو کلاستِ نطق کے لئے شافی علاج کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

## مرض صرع کا کامیاب علاج

خواص الحیوانات کے ماہرین کی تحقیقات کے مطابق گوشت خور پرندوں کے خون میں طبعی طور پر تاثیر پائی جاتی ہے کہ ان کا خون دماغی امراض کے لئے خصوصیت کے ساتھ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ حکیم انبیا و فلس اپنی مشہور عالم کتاب طبقات النجوم میں مرض صرع یعنی مرگی کا علاج بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اُو پرندہ جس کا شمار گوشت خور پرندوں کے زمرہ میں آتا ہے اس کا خون مرگی کے مریض کے لئے اکسیر حیات کا کام دیتا ہے، چنانچہ ترکیب علاج کے متعلق تحریر ہے کہ صحرائی اُو کو ذبح کر کے اس کا جو خون حاصل ہو اس کو گرم پانی میں ملا کر فی الفور مریض کو پلا دیں۔ اس عمل کے بعد مریض کو سورج کے بالمقابل دھوپ میں کھڑا کر دیں۔ اگر بادل وغیرہ ہوں یا سردی کا موسم ہو تو اس صورت میں مریض کو کسی بند کمرے میں آگ جلا کر اس کے قریب بٹھائیں تاکہ حرارت و تپش کے عمل سے پسینہ آکر مریض کا جسم پسینہ سے شرابور ہو جائے۔ جب خوب پسینہ آکر خود بخود خشک ہو جائے تو مریض کو گرم پانی سے غسل کرائیں۔ یہ غسل خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کے لئے غسلِ صحت ثابت ہوگا کہ جس کے بعد چل کر اس شخص پر زندگی بھر دوبارہ صرع کا حملہ نہیں ہوگا۔ مستود اور اوراق حکیم محمد رفیق زاہد ارباب علم و فن اور صاحبانِ طب و حکمت کی خدمت میں ان کی علمی و فنی معلومات کے اضافہ کے لئے یہ عرض کرنے کی جسارت کرے گا کہ علمائے سحر و طلسمات کے نزدیک اُو جسے عام طور پر منحوس پرندہ خیال کیا جاتا ہے درحقیقت ایک ایسا مخزنِ الاعمال قسم کا پرندہ ہے جسے خدائے بزرگ و برتر نے سر سے پاؤں تک لازوالی اوصاف اور عجیب و غریب قسم کی خوبیوں سے نوازا دیا ہے، چنانچہ جس طرح اُو کا ہر عضو عملیاتی طور پر کارآمد اور لا علاج امراض کی دوا ہے۔ بالکل اسی طرح یہی اس کا خون بھی مرگی جیسے پریشان کن عارضہ کا شریطہ علاج ہے چنانچہ مذکورہ عمل و علاج کم و بیش تیس سال کے عرصہ سے آج تک میرے معمولات میں شامل ہے۔ جہاں تک دوسرے گوشت خور پرندوں کے خون میں متذکرۃ الصدور کا تاثیر کے موجود ہونے کا تعلق ہے تو چونکہ اُو کے علاوہ مجھے دوسرے کسی بھی پرندے کو اس مقصد کے لئے کام میں لانے کا کوئی موقع نہیں مل سکا ہے اس لئے میں بن پرندوں کے متعلق اپنی شخصی ذاتی رائے کا اظہار کرنے سے قاصر ہوں۔ اس سلسلے میں میری ذاتی تحقیقات کے مطابق معتمد علیہ قسم کے طلسماتی صحائف و رسائل میں اُو کے علاوہ گدھ جانور کے خون کو بھی مرض صرع کے لئے شفا بخش علاج کے طور پر تحریر کیا گیا ہے چنانچہ رسائلِ ہلالیہ، سماوی و صیل اور نافع الاعمال میں اُو سے منسوب جن عملیات کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے مرگی کے علاج کے لئے اُو اور گدھ دونوں پرندوں کو ایک جیسی خصوصیات کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ گدھ جانور کا خون اُو کے خون کے مقابلے میں کس قدر مفید و موثر ہے



اس کا قبضہ تحریر و امتحان کرنے پر ہی کیا جاسکتا ہے۔

## سل ودق کا طلسماتی علاج

بقول حکیم فخر الدین مشہدی مریض سل ودق کے لیے گدھی کا دودھ آب حیات کے مترادف ہے۔ ترکیب علاج کے مطابق مریض کو کم از کم سات یوم تک متواتر ایک سو گرام کے برابر دودھ روزانہ استعمال کرائیں۔ صاحب موابہ السحر لکھتا ہے کہ گدھی کا دودھ سل ودق جیسے مہلک اور نامراد مرض کے لیے اکسیر اعظم ہے اور اس قدر اکسیر ہے کہ اس کی پہلی ہی خوراک تسکین بخش ثابت ہوتی ہے جبکہ سات روزہ استعمال سے سل ودق ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے

## طلسم دفع جنون

جنون یعنی پاگل پن کا عارضہ اگرچہ متعدی قسم کا مرض نہیں ہے تاہم یہ مرض اس قدر خوفناک و خطرناک اور پریشان کن ہے کہ ارباب طب و حکمت کے نزدیک اس عارضہ کا شکار شخص در بدر کی خاک چھانسنے کے باوجود عموماً کلا علاج ہی رہتا ہے اور یہ مرض مریض کا اس کی موت تک بچھا نہیں چھوڑتا چنانچہ جنون و دیوانگی کے مرض کے متعلق یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اس کا حملہ اس قدر شدید ہوتا ہے کہ جب یہ ایک دفعہ لاحق ہو جائے اور مریض کے علاج کی طرف سے غفلت برتی جائے تو پھر یہ مرض تیزی کے ساتھ بڑھتا ہے اور دماغ میں ہی دیوانگی کی حد تک پہنچ کر عسیر العلل بن جاتا ہے شیخ ابو جعفر تمیمی کتاب مکاشفات سماویہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ذیل کا عمل و علاج اکابر و مشائخ طلسمات و روحانیات کا تجویز و اختیار کردہ ہے اور اپنے اسرار و خواص و فوائد کے اعتبار سے جنون کا شرطیہ علاج ہے۔ شیخ موصوف رقمطراز ہیں کہ جنون ایک سخت و صعب مرض ہے لیکن یہ عمل و علاج اس سخت مرض کے لیے بھی کافی و شافی ثابت ہوا ہے۔ شیخ کا قول ہے کہ جنون ایک دماغی عارضہ ہے جس کا سبب مریض کے دماغی خلیات میں برودت یا حرارت کا کثرت کے ساتھ جمع ہو جانا ہے۔ شیخ موصوف کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق جنون کا مریض چالیس روز تک اسپند یعنی حرم کا پانی صبح کے وقت روزانہ پانچ توکھ کی مقدار کے برابر مسلسل استعمال کرتا رہے تو دیوانگی کا عارضہ جاتا رہے گا۔ شیخ ابو جعفر تمیمی لکھتا ہے کہ جنونی مریض کا علاج کرتے ہوئے عمل و علاج کے اصول کے مطابق سب سے پہلے اس امر کا لحاظ رکھنے کی ضرورت ہے کہ جنون کا سبب برودت ہے یا حرارت ہے، شیخ کے نزدیک جنون بارودہ کی علامات مریض پر نیند کا غلبہ اور جسم کا بھاری ہو جانا ہیں جبکہ جنون حارہ کی علامات میں مریض کی نیند کا ختم ہو جانا اور جسمانی طور پر انتہائی کمزوری و لاغری کا پیدا ہو جانا ہیں۔ برودت کی علامات نمایاں ہوں تو اصول علاج کے مطابق حرم کے پودے حسب ضرورت لے کر کوٹ پیس کر ان کا پانی



نکال لیں۔ اس پانی کو تانبے کے کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ یہ پانی گرم ہو کر پھٹ جاتا ہے۔ جب پانی پھٹ جائے تو برتن کو آگ پر سے اتار کر پانی کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر پانی کو چھان لیں اور مریض کو پلائیں اور چالیس یوم تک اسی ترکیب کے مطابق عمل کرتے ہوئے مریض کو یہ پانی پلاتے رہیں۔ جنون حارہ کی علامات موجود ہونے کی صورت میں مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق حرم کا پانی نکال لیں اور مریض کو بدستور چالیس یوم تک پلائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے مریض یقینی طور پر شفا یاب ہو جائے گا۔ جنون و دیوانگی کے مایوس سے مایوس مریضوں کو یہ لاثانی اور جادو اثر علاج اپنی سحر کاریوں سے پہلے ہی روز گرویدہ کر لیتا ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک اس عمل و علاج کی تعریف میں اس سے زیادہ لکھنا خلافتِ ہندیہ ہے کیونکہ یہ وہی اکسیری علاج ہے جسے اطباء و حکماء حضرات دل سے زبان تک نہیں لاتے۔ جنون و پاگل پن کے علاوہ نسیان کے دور کرنے کے لیے بھی یہ عمل و علاج نہایت مفید چیز ہے۔

## وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کا علاج

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے لیے تخم کتان کو کوٹ پیس کر روغن بلسان ملا کر اس قدر زور سے کھل کریں کہ باریک غبار مانند مرہم کے ضما د ہو جائے، پس تیار ہے۔ ترکیب استعمال کے مطابق رات کو سوتے وقت دردناک جوڑوں پر خوب اچھی طرح مالش کر کے اوپر روئی یا کوئی نمدہ وغیرہ باندھ دیں۔ مالش کرنے کے بعد سرد پانی اور سرد ہوا سے محفوظ رہیں۔ یہ عمل و علاج جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے علاوہ ہر قسم کے عصبی دردوں کے لیے اکسیر الاثر ہے۔ درد کی شدت کی وجہ سے اگر مریض چل پھر بھی نہ سکتا ہو تو خدائے تعالیٰ کی مہربانی سے دو تین دن کے دوران ہی مریض سکون محسوس کرنے لگ جاتا ہے جب کہ مکمل صحت حاصل کرنے کے لیے کم از کم اکیس روز تک ضرور استعمال کریں۔ فوائد کے لحاظ سے بلغم کی زیادتی کا قلع قمع کر کے بلغم سے پیدا ہو جانے والے اکثر امراض کو فائدہ بخشتا ہے۔ فاج کی شکایت کے لیے بھی یہ عمل و علاج نفع بخش چیز ہے جوڑوں کا درد اور گنٹھیا اگر بیس برس کا بھی ہو گا تو نابود ہو جائے گا۔

## بیاض چشم کا علاج

جیلان اطرس اسحر و البیان میں لکھتا ہے کہ بارش کے روز جب بارش خوب برس کر ختم ہو جائے تو مکان کی چھت یا کسی بلند و بالا جگہ پر تانبے یا پیتل کے کسی غیر قلعی شدہ برتن کو بارش کے پانی سے بھر کر ایسے ہموار مقام پر رکھیں جہاں سے آسمانی قوس و قزح کا عکس پانی میں صاف طور پر نظر آ سکے۔ ترکیب عمل کے مطابق بیاض چشم کا مریض اس برتن کے



سامنے ٹھہرے ہو کر کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ برتن کے پانی میں نظر آنے والے قوس و قزح کے عکس کو اس وقت تک بغور دیکھتا رہے جب تک کہ وہ عکس معدوم نہ ہو جائے، چنانچہ جب قوس و قزح ختم ہو جائے تو مریض برتن کے پانی سے اپنے چہرے کو خوب دھوئے اور اپنی آنکھوں میں اس کے چھینٹے بھی مارے۔ اس عمل کے بعد جس قدر پانی بچ رہے اسے اس برتن سے نکال کر کسی دوسرے برتن میں ڈال کر سنبھال رکھے اور اس پانی سے سات روز تک روزانہ اپنے منہ کو دھوئے اور متاثرہ آنکھ میں چھینٹے بھی دے۔ حکمِ خدا ہفتہ عشرہ کے دوران ہی مریض کی آنکھ کی سفیدی خود بخود ختم ہو جائے گی۔ السحر والبیان میں جلیان اطرس کا اس عمل و علاج کے سلسلے میں یہ قول بھی بیان کیا گیا ہے کہ یہ عمل و علاج آنکھ کی اس سفیدی کے زخم کے لیے مفید و کارگر ثابت ہوتا ہے جو قدرتی طور پر پیدا شدہ ہو الیسا زخم جو کسی حادثہ یا چوٹ کی وجہ سے پیدا ہوا ہو اس کے لیے یہ عمل مؤثر نہیں ہے۔

## اسقاطِ حمل کے لیے

اسقاطِ حمل جیسے پریشان کن اور تکلیف دہ مرض کے ازالہ کے لیے کتابِ ترغیبات کا عمل ہے کہ اسقاط کی عادی عورت حیض سے فراغت پانے اور غسل وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد چالیس دن تک روزانہ عقاقیرِ خمسہ کے سفوف کی دھوپ لیتی رہے تو اسقاط کا قلعِ فتح ہو جاتا ہے۔ صاحب کتابِ ترغیبات ابوالقاسم ملکوٹی لکھتا ہے کہ جن عورتوں کو اندرونی طرائیوں کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا اور وہ اولاد کی نعمت سے محروم رہتی ہیں۔ ایسی مایوسِ العلاج عورتوں کو عقاقیرِ خمسہ کا سفوف دو چادل سے چار چادل تک کی مقدار میں تین ماہ تک روزانہ استعمال کرایا جائے تو نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

مختار الحکم میں حکیم جالینوس نے بھی متذکرۃ الصدور طلماتی عمل و علاج کو اپنے مجربات کے باب میں معینِ حمل کے نام سے قلمبند کرتے ہوئے اس کے فوائد میں تحریر کیا ہے کہ عورتوں کے اسقاط کے لیے عقاقیرِ خمسہ کا دخنہ ایک مخصوص طلماتی علاج ہے جس کے استعمال سے چالیس روز میں نہ صرف یہی کہ یہ مرض بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے بلکہ اس مرض کے متعلقہ تمام تر عوارضات بھی کافور ہو جاتے ہیں۔ جالینوس لکھتا ہے کہ دخنہ کے عمل کی تدخین کے بعد جب عورت حاملہ ہو جائے تو اس حاملہ کو اس حمل کے دوران مذکورہ سفوف کا استعمال کرایا جائے تو اس کے استعمال سے بچہ تندرست خوبصورت اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔

نوٹ : علمائے طلسمات کے مطابق عقاقیرِ خمسہ سے مراد اسپند یعنی حرمل، مبیعہ یا لبیہ یعنی ٹھوس ہریش برہمی ریجان اور دم الاخوبین نامی جڑی بوٹیاں ہیں۔ جمہور علمائے فن کے نزدیک یہ جڑی بوٹیاں جہاں جہدِ مستم کی جسمانی امراض کا شفا بخش علاج ہیں وہاں نوا مہیس کے طلسماتی عملیات و مجربات میں بھی ان کا بہت حد تک عمل و دخل ثابت ہے۔



## عقر یعنی بانجھ پن کے لیے

عقر مستورات کی پوشیدہ و پیچیدہ قسم کی امراض میں سے ایک ایسا خوفناک اور عیسیر العلاج قسم کا مرض ہے جس کا آج تک کوئی ایسا علاج دریافت نہیں ہو سکا ہے جو اس خبیث عارضہ میں مبتلا مستورات کے لیے سو فیصد کامیاب بالکل موزوں اور مناسب ہو چنانچہ طب جدید و قدیم کے ماہرین نے اس مرض سے نجات کے لیے جس قدر بھی معالجات وغیرہ تجویز کیے ہیں اور جو دوائیں آج کل استعمال میں آرہی ہیں وہ عقر کا قطعی علاج نہیں ہیں، باوجودیکہ عقر یعنی بانجھ پن بے اولادی پیدا کرنے والے کمینسر کے نام سے مشہور و معروف ہے تاہم یہ خیال کر لینا بالکل غلط ہے کہ عقر بالکل لاعلاج قسم کا مرض ہے اور اس کا شکار ہونے والی مستورات ہمیشہ کے لیے بے اولاد ہو کر رہ جاتی ہیں۔ عقر لاعلاج قسم کا کوئی مرض نہیں ہے البتہ اس قدر ضرور ہے کہ عقر معمولی اور علامتی قسم کے علاج سے دور نہیں ہوتا۔ اس سے نجات کے لیے معقول اور اکیسر صفت عمل و علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے عقر سے چھٹکارا پانے کے لیے مختلف قسم کی تراکیب کے حقائق پر مشتمل جن معالجات و اعمال کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا ہے ان میں سے ذیل کے عمل و علاج کو ایک شافی و کافی قسم کے طلسم کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے صاحب کتاب الحیات امام قیم بحیرانی عقر کے اس عمل و علاج کا ذکر کرتے ہوئے طریقہ علاج کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ ترکیب عمل کے مطابق عاقرہ عورت کو فراغت حیض کے بعد دھوپ میں سورج کے بالمقابل کھڑا کریں اور خدائے بزرگ و برتر پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے اس عورت کے دائیں پاؤں کے ٹخنے اور ایڑی کی ہڈی کے درمیانی حصے والی ابھری ہوئی تریان کا قصد کھول دیں۔ قصد کے اس عمل سے جاری ہونے والے خون کا رنگ سیاہی مائل گاڑھا ہوگا اور اس کے ساتھ ہی بدبو دار بھی ہوگا۔ جب سیاہ رنگ خون بہہ جائے اور اس کے بعد سرخ رنگ کا حقیقی خون نکلنے لگے تو خون کے جریان کو روک دیں۔ عاقرہ کا علاج صرف اسی قدر ہی ہے چنانچہ اس عمل و علاج کے بعد اس مایوس العلاج عورت کو یقینی طور پر ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی اور وہ آئندہ چل کر صاحب اولاد ہو جائے گی۔ راقم السطور نے اس طلسماتی عمل و علاج کا سینکڑوں مستورات پر تجربہ کر کے اسے ایک لاجواب علاج پایا ہے۔ بنا بریں ارباب علم و فن اور حکمائے نامدار کی خدمت میں اس عمل کے متعلق بڑے زور سے سفارش کروں گا کہ وہ اس عجیب الاثر عمل و علاج کو اپنے معمولات میں شامل کر لیں اور اس سے مستفید ہوں۔ متذکرۃ الصدر عمل کے متعلق یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جن عورتوں کو حیض کی بندش، کمی اور حیض کے درد کے ساتھ آنے کی شکایات لاحق ہوں، ان کو اس عمل و علاج کے استعمال سے اس وقت کسی فائدہ کی امید نہ رکھنی چاہیے جب تک کہ ایام ماہواری کا نقص دور نہ کر لیا جائے۔ متذکرۃ الصدر عمل و علاج کے ذیل میں علمائے فن نے چند ایک ہدایات کا بھی ذکر کیا ہے جن کے مطابق جو عامل یا معالج اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیے، اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے قصد کے طریقہ کار کو عملی طور پر خود سیکھے تاکہ قصد



کرتے وقت کسی قسم کی غلطی سرزد نہ ہونے پائے اور نہ ہی کسی قسم کے نقصان کا کوئی اندیشہ باقی رہے۔ عامل و معالج کے لیے یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل و علاج کو عروج ماہ کے نوچندے دنوں میں ہی بجالایا کرے۔ اس کے علاوہ مذکورہ علاج کے سلسلے میں اس احتیاط کا ذکر بطور خاص کیا گیا ہے کہ عامل و معالج کو کبھی بھی خالی پیٹ فصد نہیں کھولنا چاہیے، اسی طرح ہر فصد کرتے وقت طاقتور اور کمزور دونوں طرح کی مریض عورتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے، چنانچہ طاقتور اور فریبہ جسم کی توانا عورتوں کا خون کمزور جسم کی عورتوں کی نسبت کچھ زیادہ مقدار میں بہانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہر حال جو بھی صورت حال ہو مریض عورت کی برداشت سے زیادہ خون نہ بہایا جائے متذکرۃ الصد عمل و علاج کے سلسلے میں جن شرائط وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے اگر ان شرائط کی پابندی کی جائے اور جس عورت کا علاج کیا جا رہا ہو اس کے معمولات نسوانی میں کسی قسم کا نقص نہ ہو تو فصد کے اس عمل سے بائجھ عورت کو پہلے ہی مہینے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ اس عمل کی حد سے زیادہ تعریف کی جائے تو بھی کم ہے کیونکہ یہ نادرہ روزگار عمل تعریف سے مستغنی ہے۔

## بواسیر دور کرنے کے لیے

جب چاند یا سورج گرہن لگے تو اس وقت سدرہ یعنی بیری کے درخت کے پتے حسب ضرورت لے کر کوٹ پیس کر ان کا پانی نکال لیں اور اس پانی کو خوب شکم سیر ہو کر پی جائیں، بواسیر کی شکایت دور ہو جائے گی۔ عام رنج جان الخولانی پورہ دماغ نشاٹ میں اس عمل و علاج کا ذکر کرتے ہوئے عتبہ یہ کرتا ہے کہ اگر بواسیر خونی ہو اور اس کے ساتھ مستے بھی ہوں تو اس کے لیے گرہن کے اوقات کے دوران ہی سدرہ کی لکڑی کے برادہ کو دہکتے ہوئے کوٹلوں پر ڈال کر مقعد کو اس سے دھوپ دیں تو فوراً ہی مستے خشک ہو کر گر جائیں گے یا معدوم ہو جائیں گے۔ بلا شک و شبہ یہ عمل و علاج ہر قسم کی کی بواسیر کے لیے خصوصیت کے ساتھ مفید ہے جو اس مرض کو جڑ سے اکھاڑ کر رکھ دیتا ہے۔

## سنگ گردہ و مثانہ کے لیے

حکیم جمورابی اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ سنگ گردہ و مثانہ کے علاج کے حقائق کا حامل ذیل کا عمل و علاج میرے طلسماتی معمولات و مجربات میں سے ہے۔ جمورابی کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق پتھری کا مریض سورج گرہن کے وقت حجر احمر کا ایک ٹکڑا لے کر اس کو گردہ، مثانہ یا پتہ میں سے اس عضو کی شکل و صورت پر تراش لے جس عضو میں پتھری پیدا ہوتی ہو اور اگر اس کے لیے ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر کسی ماہر سنگ تراش سے بنوائے اور اس شکل و صورت کو سونہ سے خوب اچھی طرح صاف کر کے پتھری کے مقام پر باندھ لے اور اس وقت تک باندھے رکھے جب تک کہ گرہن



یہی طرح مکمل ہو جائے پھر جب گرسن مکمل ہو کر اتنا شروع ہو جائے تو اس وقت پتھر کے ٹکڑے کو اپنے جسم سے علیحدہ کر کے کسی حاملہ عورت کو دیے کہ وہ اس کو فولادی ہتھوڑے سے توڑ کر ریزہ ریزہ کر دے۔ حمورابی رقمطراز ہے کہ جب وہ حاملہ عورت اس پتھر کو آہنی ہتھوڑے کی ضرب سے کھٹکے تو اس کے ساتھ ہی پتھری کے مریض شخص کے جسم میں جہاں اور جس مقام پر بھی پتھری موجود ہوگی وہ یکدم خد اپنے مقام پر ہی خود بخود ٹوٹ پھوٹ کر ریگ کی طرح باریک ہو جائے گی اور مریض کے پیشاب میں شامل ہو کر مکمل طور پر خارج ہو جائے گی۔ حکیم حمورابی کے اس معجزہ نما عمل و علاج کو اس حقیر نے متعدد بار خود آزمایا ہے اور جب کبھی بھی آزمایا ہے ہمیشہ ہی کامیاب و بے خطر اور اکیس صفت پایا ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض کر دینا بھی قایم کرام کی دل چسپی کا سبب بنے گا کہ گردہ و مثانہ کی پتھری کے جن لاعلاج مریضوں کو میں نے یہ عمل خود میں نے اپنی نگرانی میں کروایا ہے ان میں سے ہر ایک مریض نے شفا یابی کے بعد اس عجیب و غریب حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کی بجا آوری کے دوران ترکیب عمل کے مطابق حاملہ عورت جیسے جیسے حجر احمر کے ٹکڑے کو توڑتی جاتی ہے بالکل اسی طرح پر ہی ان کے جسم میں پیدا ہونے والی پتھری بھی خود بخود ریزہ ریزہ ہوتی چلی جاتی ہے۔ اس عمل کے سلسلے میں تمام تر مریضوں کا اس بات پر بھی اتفاق پایا گیا ہے کہ اس سنگ شکن عمل کے دوران انہیں ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ان کے جسم میں پتھری کی جگہ پر ہتھوڑے کی شدید ضربات لگائی جا رہی ہیں لیکن حیرت انگیز طور پر انہیں کسی قسم کی تکلیف یا درد وغیرہ کا احساس تک بھی نہیں ہوتا تھا۔ متذکرۃ الصدر عمل کے نتیجے میں جہاں ہر قسم کی پتھری ریگ کی شکل میں تبدیل ہو کر خارج ہو جاتی ہے وہاں آئندہ چل کر ہمیشہ کے لیے مریض کو اس تکلیف سے نجات بھی مل جاتی ہے۔ راقم الحروف اس جگہ پر متذکرۃ الصدر عمل و علاج کے متعلق ایک ضروری وضاحت کے طور پر یہ عرض کر دینا چاہتا ہے کہ رسائل حمورابی میں حمورابی کا اس عمل کے سلسلے میں یہ قول بھی بیان کیا گیا ہے کہ مذکورہ بالا عمل کو بجالانے وقت حاملہ عورت سے حجر احمر کے ٹکڑے کو توڑنے کا کام اس وقت لیا جائے جب گرسن مکمل ہو کر اتنا شروع ہو جائے۔ گرسن کے دوران کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں حاملہ عورت سے مذکورہ عمل نہ کروایا جائے کیونکہ گرسن کے دوران حاملہ کی ہر قسم کی حرکات و سکنات کا اثر ہمیشہ اس کے حمل پر پڑتا ہے بنا بریں مکمل احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ متوقع قسم کے نقصانات سے محفوظ رہا جاسکے۔

## درِ دانات کے لیے

وحید الدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو دانات کا عارضہ ہو تو وہ رات کے وقت چوراہر میں برہنہ ہو کر پیشاب کرے۔ مرض دور ہوگا۔ صاحب رسائل ہلالیہ کا یہ حیرت انگیز طلسماتی طریقہ علاج میرا بارہا آزمودہ و مجرب ہے۔ یاد رہے کہ رسائل ہلالیہ میں اس عمل و علاج کے سلسلے میں جن دو ایک شرائط کی پابندی کا ذکر کیا گیا ہے ان کے مطابق عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کو قمر ناقص النور کے دنوں میں بجالائے اور جب عمل و علاج کے لیے گھر سے نکلے تو بالکل خاموش رہے اور جب تک عمل کو مکمل کر کے دوبارہ واپس اپنے گھر نہ پہنچ جائے اس وقت تک آہٹ نہ جانتے



وقت کسی سے بھی ہمکلام نہ ہو۔ اسی طرح ایک شرط یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ پیشاب کرتے وقت اس بات کا بطورِ خاص خیال رکھے کہ اس کا سایہ اس کے سامنے ہو۔ ورنہ ناف کا ستایا ہوا ایسا مریض جس کے لیے کسی بھی قسم کا کوئی علاج نفع بخش ثابت نہ ہو رہا ہو بلکہ اس کی تکلیف میں دن بدن شدت ہی پیدا ہوتی چلی جا رہی ہو تو اس صورتِ حال کا شکار شخص اگر متذکرۃ الصدر عمل و علاج کو بجالائے گا تو خدائے بزرگ دبرِ نر کے فضل و کرم سے وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ناف جیسے تکلیف دہ عارضہ سے نجات حاصل کر لے گا

## ٹیورِ خمسہ کے عجائبات و غرائبات

اکابرِ علمائے طلسمات و روحانیات نے اُلو، ہُد، ابابیل، خفاش اور مولا کو ٹیورِ خمسہ میں شمار کیا ہے۔ ٹیورِ خمسہ کی بنیاد پر تراکیب دیئے جاتے والے عملیات و مجربات کو طلسمات کی دنیا میں اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ ان اعمال کی معلومات کے بغیر علومِ مخفی کے جہان میں ایک قدم بھی اٹھانا مشکل ہے۔ نوامیس کے باب میں بھی ٹیورِ خمسہ کے متعلقہ عملیات کی خصوصی حیثیت کو تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ نوامیس کے ایسے عملیات و مجربات جن میں ٹیورِ خمسہ کا استعمال پایا جاتا ہے ان کو اس سلسلے کے عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کتبِ طلسمات میں ٹیورِ خمسہ کے متعلقہ عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے۔ ٹیورِ خمسہ کے متعلقہ و منسوبہ عملیات عظیم ترین اعمال ہونے کے باوجود اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے آسان ترین تراکیب کے بھی حامل ہیں۔ یہ عملیات و مجربات عجائبات و کمالات کے ظہور و مشاہدہ کے علاوہ ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ حالات و مشکلات کا حل بھی پیش کرتے ہیں۔ علومِ مخفیہ کے ماہرین حضرات نے ٹیورِ خمسہ کے متعلقہ جن عملیات و مجربات کو اپنے علم و تجربہ میں لا کر انہیں کامیاب و بے خطر ہونے کی سند سے نوازا دیا ہے ان میں سے چند ایک عملیات و مجربات کو در بابِ علم و فن کے استفادہ کے لیے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

## طلسماتِ اُلو

اُلو طلسماتی عملیات و مجربات میں کام آنے والا ایک اہم ترین پرندہ ہے۔ علمائے سحر و طلسمات کے نزدیک یہ پرندہ اپنی خوبیوں اور اوصاف کی وجہ سے مخزنِ الاعمال اور جامع الخزائن جیسے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ اُلو جس کا شمار ٹیورِ خمسہ میں سے ہوتا ہے۔ درحقیقت ایک ایسا پرندہ ہے جسے قدرت نے سر سے پاؤں تک لا علاج امراض کی دوا، ناممکنات کو ممکن بنادینے کی کرامات اور ظاہری و باطنی قسم کی قوتوں کا مالک بنا دیا ہے۔ اُلو کے طلسمات کے موضوع پر علمائے علم و فن نے تشریحات لکھی ہیں۔ ضخیم کتب اور سیر حاصل مقالے تحریر فرمائے ہیں اور اُلو کے متعلقہ عملیات و مجربات کے عجیب و غریب اثر اور کمال سریع الاثر ہونے پر اجماع کیا ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ میری ذاتی تحقیقات کے مطابق اُلو کے متعلقہ



جملہ قسم کے طلسمات کو ان کے علمی و فنی قواعد و ضوابط کے اعتبار سے تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ پہلی اور دوسری قسم کے طلسمات حُب و بغض اور تیسری قسم کے طلسمات کا تعلق تسخیرات کے عملیات و تجربات سے ہے۔ ذیل میں حُب و بغض اور تسخیرات کے متعلق ہر قسم اقسام کے عملیات کو درج کیا جاتا ہے۔

## حُب و تسخیر کے طلسماتی عملیات

حُب و تسخیر کے ایسے عملیات جن کو اُٹو کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے انتہائی کامیاب و بے خطر اور موثر ترین اثرات کے حامل شمار کیے جاتے ہیں۔ کتاب عجائبات اربعہ اُٹو کے طلسمات کے موضوع پر ایک بہترین اور مکمل تصنیف ہے۔ عجائبات اربعہ سینکڑوں لاجواب ویسے مثال قسم کے عملیات کا مجموعہ ہے۔ ان میں سے حُب و تسخیر کے چند ایک ایسے عملیات و تجربات جن کو صاحب کتاب ثالوث ملطی نے انتہائی کار آمد اور مفید قرار دیا ہے اور جن کے متعلق میں نے خود بھی تجربات کیے ہیں اور انہیں ہر اعتبار سے صحیح پایا ہے ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں۔

### عملِ اوّل

اُٹو کے طلسمات کے سلسلے کے اس عمل کے بجالانے کی ترکیب کے ذیل میں تحریر ہے کہ حُب و تسخیر کے مقاصد کے لیے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو طریقہ عمل کے مطابق جب قمر آفتاب سے متقارن ہو یا نظرات تسدیس و تثلیث بنار یا ہو تو اس وقت اُٹو کے ناخن لے کر انہیں عود، مشک اور دار چینی کے دھن سے دھوپ دیں۔ دھوپ دینے کے بعد ان کو پیس لیں اور جو سفوف تیار ہو اس کو ر و عن سرس سے چرب کر کے اس کا تلک تیار کر لیں۔ ضرورت کے وقت عامل اس تلک کو اپنی پیشانی پر لگا کر جس کسی کے بھی سامنے جائے گا تو وہ عامل کو دیکھتے ہی اس کے قدموں پر نثار ہو جائے گا۔ عجائبات اربعہ میں حُب و تسخیر کے اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے ثالوث ملطی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل جو بادی النظر میں معمولی قسم کا ایک طلسم نظر آتا ہے یہ عمومی یا سطحی قسم کا کوئی عمل نہیں ہے بلکہ یہ عمل اکابر علمائے طلسمات و روحانیات کے انتہائی قسم کے مخفی و اسرارِ اعمال میں سے ایک ہے۔ چونکہ یہ طلسم حُب و تسخیر کے عجیب الاثر فوائد کا حامل ہے اس لیے علمائے مخفیات اس جیسے عملیات و تجربات کو ہمیشہ عام لوگوں سے پوشیدہ ہی رکھتے تھے۔ یاد رہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کے لیے بوم صحرائی کے ناخن استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ بوم الہی یعنی عام پائے جانے والے اُٹو کے ناخن اس مقصد کے لیے مفید و موثر ثابت نہیں ہوتے۔ ثالوث ملطی مذکورہ عمل کی علمی و فنی حیثیت کی وضاحت کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ یہ عمل صرف اسی صورت میں ہی مفید و موثر ثابت ہوگا جب کہ عامل اس عمل کی بجا آوری سے قبل اُٹو پر ندے کی تسخیر کے عمل کو سرانجام دے چکا ہوگا کیونکہ اُٹو کو تسخیر کئے بغیر کام میں لانا ایک بہت بڑی حماقت ہے۔ ایک فاش



غلطی ہے جس کا نتیجہ سوائے ناکامی و نامرادی کے کچھ بھی نہیں نکلتا۔

## عمل ثانی

یہ پتھر دل ناقابل حصول مطلوب کو قابو میں لانے کے لیے حُب و تسخیر کا یہ عمل علمائے سحر و طلسمات کے نزدیک طلسماتی عجائبات و غرائب میں سے ہے۔ اس عمل کا عامل بلا شناختی اور بغیر کسی واسطہ و تعلق کے جس کسی مطلوب کو بھی چاہے اسے چشم زدن میں تسخیر کر سکتا ہے۔ ثلوثِ ملطی صاحب عجائبات اربعہ لکھتا ہے کہ حُب و تسخیر کے اس جامع الکمال عمل کا عامل امرار و سلاطین اور تسخیر خواتین کے علاوہ ضرورت و حالات کے مطابق حیوانات تک کو بھی اپنا مطیع و فرمانبردار بنا سکتا ہے۔ متذکرۃ الصمد عمل کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ قرزاندہ النور میں جب قمر و زہرہ کے مابین نظر تثلیث واقع ہو تو اس وقت عمل کے لیے پہلے سے تسخیر کردہ بومِ صحرائی کو پکڑ کر کانشی کے برتن میں فزع کر ڈالیں اور اس طرح جانور مذکور کا جس قدر خون حاصل ہو۔ اس خون کو مٹی کی ایک کوری ہانڈی میں ڈال کر خوب گل حکمت کریں اور آگ پر جلا میں یہاں تک کہ جب خون جل کر خاک ہو جائے تو مذکورہ برتن کو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر اس میں سے موجود مواد کو نکال کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اُلو کے اس طلسم کے استعمال کا طریقہ یوں ہے کہ اس خاک کو سرمہ کے طور پر آنکھوں میں لگا کر جس کسی سے بھی نظریں ملائیں گے وہ نہایت ہی خوش دلی اور محبت سے پیش آئے گا اور آپ کی نظروں کے تیر قاتل کا ایسا شکار ہوگا کہ بس آپ کا ہی ہو کر رہ جائے گا۔ مرد و زن کی تسخیر تو ایک طرف رہی یہ طلسم اس قدر اثر آفرین ہے کہ اس کو آنکھوں میں لگائیں اور حیوانات میں سے جس کسی کی بھی آنکھوں میں چاہیں چھانک کر دیکھیں، بحکم خدا وہ حیوان بھی آپ کے قدموں پر لوٹ پوٹ جائے گا۔

## عمل ثالث

ثالوثِ ملطی نے عجائبات اربعہ میں عبیسیاتی عامل طلسمات ابو اسحاق عاصم بن ربیع صاحب کلیاتِ سمیاء سے روایت کی ہے کہ حُب و تسخیر کے امرار و رموز پر مشتمل اُلو کے مسان کا ذیل کا عمل ایک عظیم ترین عمل ہے جس کے حصول کا طریقہ یوں ہے کہ سب سے پہلے اُلو کی تسخیر کے عمل کو بجالائیں اور جب تسخیر کے عمل کا یہ پہلا مرحلہ طے پا جائے تو پھر فلکیاتی اوضاع و احوال کے مطابق جب زہرہ استقامت و سعادت کے درجات میں طالع ہو تو اس وقت تسخیر شدہ بومِ صحرائی کے گوشت کو سوختہ کر کے اپنے پاس حفاظت سنبھال رکھیں۔ اُلو کے گوشت کی اس رکھ کو طلسمات میں مسان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حُب و تسخیر کے مقاصد کے لئے اس رکھ کو طلسمات میں مسان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حُب و تسخیر کے مقاصد کے لئے اس رکھ کو اپنے خونِ فصد یا جراثیم سے تر کر کے اس کا ایک ذرہ بھی جس کسی کو کھلا دیں گے تو وہ کھاتے ہی مطیع و



فرمانبردار بن جائے گا۔

## عملِ رابع

صاحبِ عجائبات اربعہ ذیل کے عمل کے سلسلے میں رقمطراز ہے کہ اس عمل کو بجالانا چاہیں تو ترکیبِ عمل کے مطابق اس عمل کے بجالانے سے پہلے اُتو کے متعلقہ و منسوبہ عملیات و مجربات کی شرائط کے مطابق اُتو کی تسخیر کے عمل پر کاربند ہوں اور جب تسخیر کے عمل میں کامیاب ہو جائیں تو پھر جس شخص کی تسخیر کرنا مطلوب ہو اس شخص کی گذرگاہ میں صحرائی بوم کے پردہ بال بکھیر دیں تاکہ وہ ان پر سے گزر جائے۔ چنانچہ جب وہ شخص ان پر سے گزر جائے یا گزرتے وقت اس کا سایہ ہی اُن پر پڑ جائے تو اس کے بعد ان پردوں کو دہاں سے اٹھالائیں اور کسی قمری مہینے کی نوچندی جمعرات کو اس دن کی پہلی یا آٹھویں ساعت میں جب کہ قمر بھی نحوست سے خالی ہو تو اس وقت مذکورہ پردہ بال جلا ڈالیں اور ان کی جو راکھ تیار ہو اسے سنبھال رکھیں اس راکھ کو مناسب وقت پر اس شخص کے راستہ میں پہلے کی طرح دوبارہ پھینک دیں۔ مطلوبہ شخص جب اس راکھ پر سے گزرے گا تو اس کے دل میں اس کے طالب یعنی عامل کی محبت کا جذبہ عود کر آئے گا اور وہ فوراً ہی دیوانہ و بے قرار ہو کر عامل کے قدموں پر جا پڑے گا۔

## عملِ خامس

حُب و تسخیر کے اس حیرت انگیز عمل کا موضوع محبوب کو مبتلائے عشق کر کے اسے اپنا اس قدر گردیدہ بنالینا ہے کہ وہ زندگی بھر طالب کی محبت کا مریض بن رہے، ایسا مریض کہ جس کے مرض کی دوا صرف اور صرف اس کے طالب کا دیدار ہی قرار پا جائے۔ حُب و تسخیر کے اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیت سے سب سے پہلے اُتو کی تسخیر کے عمل میں کامیابی حاصل کرے اور جب اُتو کی تسخیر کے عمل کو مکمل کر چکے تو پھر طریقہ عمل کے مطابق قمر زائد النور میں بوم صحرائی کی ہڈیاں لے کر انہیں خوب باریک پیسے اور اسی اُتو کی چربی اور اس کا خون اس میں ملائے۔ اس مواد میں کتان کے کپڑے کو تر کر کے اس کی بتی بنائے اور نفرتی چیراغدان میں روغنِ زیت ڈال کر حسب دستور کاجل اتارے۔ اس کاجل کو جو شخص بھی اپنی آنکھوں میں لگا کر جس کسی کی بھی طرٹ نظریں اٹھا کر دیکھے گا تو وہ اسی وقت ہی اس کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ ثلوثِ مطلی اپنی کتاب عجائبات اربعہ میں لکھتا ہے کہ علمائے فن کے نزدیک حُب و تسخیر کے لیے متذکرۃ الصدقہ عمل نہایت مجرب تسلیم کیا گیا ہے؛ چنانچہ جو شخص بھی حُب و تسخیر کے لیے اس عمل کو تیار کر کے استعمال میں لائے گا تو وہ یقینی طور پر اپنے مقصد میں کامیاب و کامران رہے گا۔ راقم السطور بھی اس عمل کو اب تک متعدد بار آزمایا کر دیکھ چکا ہے تیرہ مرتبہ عمل ہے۔ اربابِ علم و فن متذکرۃ الصدقہ عمل کو پنا کر اور آزمایا کر دیکھیں گے تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حرفِ بکرت



درست پائیں گے۔

## بغض و عداوت کے طلسماتی عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے اُلُو کو بغض و عداوت کے سلسلے کے عملیات کے لیے خصوصی طور پر بڑی اہمیت کا حامل پرندہ قرار دیا ہے۔ ابوالقاسم ملکوتی نے اپنی کتاب ترغیبات میں اُلُو کو بغض و عداوت کا سحری پرندہ قرار دے کر نفرت و جدائی اور تباہی و بربادی اعداد کے موضوع پر مختلف قسم کے عملیات کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اُلُو کے طلسمات کے باب میں بغض و عداوت کے حقائق پر مشتمل ایسے سترہ تاثیر عملیات جو صدیوں سے آج تک علمائے علم و فن کے نزدیک مستند اور مجرب و تجربہ شمار ہوتے چلے آ رہے ہیں، ان میں سے چند ایک ایسے اعمال جن کا ذکر صاحب کتاب ترغیبات نے ترغیبات میں بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ کیا ہے اور انہیں اپنے ذاتی طور پر آزمائے ہوئے مجربات قرار دیا ہے۔ ان ہی اعمال کی مختصر سی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

### عملِ اوّل

اس عمل کو عمل انتشار و اعداد کے نام سے تحریر کیا گیا ہے۔ ابوالقاسم ملکوتی رقمطراز ہے کہ یہ عمل امام سہرس کا ہے جس کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ بوم صحرائی کو قمر ناقص النور میں پکڑ کر اس کا گلابا کر ہلاک کر ڈالیں، پھر جب پرندہ مذکور مر جائے تو اسے آب خورے میں بند کر کے گل حکمت کریں اور برتن کو آگ پر رکھ دیں یہاں تک کہ اُلُو جل سڑ کر راکھ ہو جائے۔ اس راکھ کو باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ متذکرۃ الصدر عمل کا دار و مدار اسی راکھ پر ہی ہے۔ ضرورت کے وقت اس راکھ سے رتی بھر جن دو دوستوں کو کھلا پلا دیں گے تو وہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن بن کر ایک دوسرے سے سخت قسم کی نفرت کرنے لگ جائیں گے۔ متذکرۃ الصدر راکھ زن و شوہر کے درمیان پائی جانے والی محبت و اتفاق کو نفرت و جدائی میں بدل کر رکھ دیتی ہے اور اسی طرح اگر اس راکھ کو اولاد اور والدین کے درمیان جدائی کے لیے استعمال کرایا جائے تو بھی اس مقصد کے لیے مفید و مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

### عملِ دوم

ذیل کے عمل کو ترغیبات میں طلسم تباہی و خرابی و دشمنان کے نام سے موسوم کر کے اس تفصیل کے ساتھ قلم بند کیا گیا ہے کہ جس کو یہ عمل کرنا منظور ہو تو وہ بوم صحرائی کے گھونسلے کی تلاش میں رہے اور جب یہ گھونسلہ مل جائے تو پھر ترکیب عمل



کے مطابق : اس کے قرآن کے اوقات میں اس گھونسلے سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھا لائے اور بار ایک پتیس کر محفوظ رکھے یہ مٹی ظالم دجا بے ستم کے دشمن کو ذلیل و رسوا اور تباہ و برباد کر دینے کے سریع التأثير اثرات کی حامل تسلیم کی گئی ہے۔ صاحب کتاب ترغیبات ابوالقاسم ملکوتی لکھتا ہے کہ اس مٹی کو جس شخص کے مکان میں اس کی تباہی و بربادی کی غرض سے پھینک دیں گے یا وہاں زیر زمین دبا دیں گے تو چالیس دن کے اندر اندر وہ شخص مبتلائے مصائب و آلام ہو کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔

## عمل سوم

ابوالقاسم ملکوتی کتاب ترغیبات میں طلسم بغض و تفرقہ کے نام سے بغض و عداوت کا ایک عجیب و غریب عمل تحریر کرتے ہوئے اس کے سری و طلسماتی اثرات و نتائج کے متعلق رقمطراز ہے کہ یہ ایک ایسا سریع التأثير طلسم ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا طلسم طلسماتی دنیا میں موجود نہیں ہے۔ ایسا چلتا ہوا جادو ہے جو کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں خطا نہیں کرتا۔ صاحب ترغیبات کے مطابق چونکہ یہ عمل ایک نہایت ہی خطرناک قسم کا سفلی عمل ہے اس لیے اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ تحریر کیا گیا ہے کہ اس کا ناجائز استعمال نہ کیا جائے ورنہ کسی پر ناحق ظلم کرنے کی صورت میں خود عذاب الہی کا شکار ہو جائیں گے ترغیبات میں مندرجہ تفصیل کے مطابق متذکرۃ الصمد عمل کا وار و مدار بوم اور زراغ یعنی اُٹو اور کوٹے پر ہے چنانچہ جب اس عمل کا بجا لانا مقصود ہو تو قمر ناقص النور کے تحس اوقات میں زراغ و بوم کو پکڑ کر ایک ہی قفس میں بند کر رکھیں۔ ایک ہفتہ کے دوران ہی اُن میں سے پہلے بوم اور بوم کے بعد زراغ یکے بعد دیگرے کر کے دونوں خود بخود ہی مرجائیں گے۔ جب دونوں جانور مرجائیں تو انہیں قفس سے نکال کر سرخ رنگ کے تانبے کے برتن میں ڈالیں اور برتن کو پانی سے بھر کر اس کے نیچے آگ جلا دیں۔ اس عمل کے نتیجہ میں جب دونوں جانور گل کر مہر ہو جائیں تو برتن کو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں اور جب ٹھنڈا ہو جائے تو پھر اس میں سے دونوں جانوروں کو بحفاظت نکال کر پانی سے دھو کر خوب اچھی طرح صاف کریں اور صاف کر کے ہر ایک کے ڈھانچے کو علیحدہ علیحدہ کر کے سنبھال کر رکھ چھوڑیں ضرورت عمل کے وقت جن دو افراد کے مابین دشمنی اور تفرقہ کا پیدا کرنا ہو تو طریقہ عمل کے مطابق ان دونوں کے متعلقہ ستیا رنگان کے اوقات میں بوم و زراغ کی ٹہیوں میں سے دو ایک جیسی ٹہیاں لے کر ان ٹہیوں کو بھوج پتر یا کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر آگ کے نیچے دفن کر دیں۔ ہفتہ عشرہ کے دوران ہی حیرت انگیز طور پر ان ہر دو افراد کے مابین اس قدر زبردست قسم کی دشمنی و عداوت پیدا ہوگی کہ جس کا کوئی اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ ابوالقاسم ملکوتی لکھتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو چالیس یوم تک متواتر بجالائے اور مسلسل آگ روشن رکھے تو دشمنوں کے شر و عناو سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔ بغض و عداوت کے لیے مجرب ہے۔

## عمل چہارم

بغض و عداوت کے لیے ذیل کا عمل ایک لاثانی عمل ہے۔ کتاب ترغیبات کا مصنف ابوالقاسم ملکوتی اس عمل کا



ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ جب قمر و زحل کا قرآن واقع ہو اور یہ قرآن افقِ مشرقی پر ہو تو ایسے وقت میں مردہ اُلٹے کے شانے کی ہڈی لے کر جانور مذکور کی ہی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر جس دشمن کی دکان، کارخانہ یا اس کے گھر میں دبا دیں گے تو اس کی دکان تباہ و برباد ہو جائے گی۔ کارخانہ ہو گا تو اس کا سارا کاروبار تہ و بالا ہو جائے گا اور اگر گھر ہو گا تو اس گھر میں صبح و شام ایسی ہنگامہ آرائی برپا ہونے لگے گی کہ گھر کے لوگ ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔ یہاں تک کہ ہر شخص کا دل اچاٹ ہو جائے گا اور وہ اس عمل کے سحری اثرات کے زیرِ اثر گھر کو چھوڑ کر جہاں اس کا منہ اٹھے گا چل کھڑا ہو گا اور در بدر کی مٹھو کریں کھانا پھرے گا۔ بغض و عداوت کے حقائق کا حامل متذکرۃ الصمدِ طلسماتی عمل ایک نہایت ہی خطرناک اور زبردست قسم کا عمل ہے صاحبِ کتاب ترغیبات کے مطابق عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کو بجالانے سے قبل اس کے گناہ کے متعلق خوب سوچ لے اور محض ذاتی عداوت کے لیے اس عمل کو کبھی بھی نہ بجالائے۔

## عمل پنجم

کتاب ترغیبات میں تحریر ہے کہ ذیل کا عمل بغض و عداوت کے حقائق کا حامل ایک ایسا سرِ بلیغ الٹا اثر عمل ہے کہ جسے ظالموں کی تباہی و بربادی اور ان کے درمیان انتشار و عداوت کے پیدا کرنے کے لیے ہر اعتبار سے ایک مکمل عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ علمائے فن کا ارشاد ہے کہ یہ عمل بغض و عداوت کے لیے ازلیس مفید اور نہایت ہی سرِ بلیغ الاجابت ہے۔ ابوالقاسم ساکوتی لکھتا ہے کہ اگرچہ تو امیس کے باب میں بغض و عداوت کے سلسلے کے عملیات کا عظیم ذخیرہ ملتا ہے لیکن یہ عمل اپنے سلسلے کے سینکڑوں قسم کے عملیات سے کہیں بڑھ کر مفید و موثر ثابت ہوتا ہے ترغیبات میں مندرجہ ترکیب کے مطابق سینچر کے دن زحل کی ساعت میں جبکہ قمر مہبوط و زوال کا شکار ہو تو اس وقت بومِ صحرائی کو پکڑ کر حسبِ دستور ذبح کر کے اس کا خون حاصل کر لیں اور اس خون کو نہایت احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھیں۔ یہ خون بغض و عداوت کے اس عمل کے لیے کام میں لایا جاتا ہے، چنانچہ اس خون کو آبِ باراں میں ملا کر جن دشمنوں کے ہاں چھڑک دیں گے تو وہ نہ صرف تباہ و برباد ہو کر رہ جائیں گے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ان کے مابین بغض و عداوت کی ایک ایسی آگ بھی بھڑک اٹھے گی جو انہیں قیامت تک ایک دوسرے سے جدا کر کے رکھ دے گی۔

## تسخیرات کے طلسماتی عملیات

تسخیرات کے سلسلے کے ایسے عملیات جن کو اُلٹو پرندے کی بنیاد پر تراکیب دیا گیا ہے وہ اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے علمائے مخفیات و روحانیات کے نزدیک اعلیٰ ترین اعمال کے طور پر تسلیم کیے جاتے ہیں چنانچہ اکابرِ علمائے فن نے اُلٹے کے متعلقہ و منسوب جن مجرب المجرب اعمال کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے ان میں سے چند



ایک انتہائی مستند اور آسان ترین ترکیب کے حامل عملیات کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ تسخیرات کے ان اعمال کی بجا آوری کے لیے نہ تو کسی عامل و کامل کی سرپرستی کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی قسم کی اجازت کی کیونکہ اس قسم کے تمام تر اعمال کو عملیاتی شرائط و آداب کی پابندیوں سے بالکل آزاد قرار دے دیا گیا ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک قیم بصرانی کی کتاب الحیات اُلُو کے متعلقہ و منسوبہ تسخیراتی اعمال پر اپنے سلسلے کی ایک بہترین تصنیف ہے چنانچہ ذیل میں جن اعمال کو سپرد قلم کیا جا رہا ہے وہ کتاب الحیات سے ہی ماخوذ و منقول ہیں۔

## عمل اول

امام قیم بصرانی کتاب الحیات میں رقمطراز ہے کہ کچھ پختہ میں جب سدھ لوگ ہو تو اس وقت ترکیب عمل کے مطابق بوم صحرائی کے دماغ کے بھیجا کو حاصل کر کے ریشمی کپڑے میں سی کر بحفاظت سنبھال رکھیں۔ پھر جب تسخیر حاضرات کے ذیل کے عمل کو بجا لانا چاہیں تو مذکورہ بھیجا کو اپنے سر کے اگلے حصے میں تالو کے مقام پر باندھ لیں۔ اس عمل کے بعد اپنی آنکھوں کو بند کر کے بالکل خاموش حالت میں حاضرات کے مشاہدہ کے ارادہ کے ساتھ اپنے عمل کی نشست پر بیٹھ جائیں۔ کتاب الحیات میں مرقوم و مسطور ہے کہ جب عامل طریقہ عمل پر عمل پیرا ہو کر اپنے عمل کی نشست پر یکسوئی کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی حاضرات کی ایک جماعت اس کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جاتی ہے۔ عامل حاضرات سے جو بھی سوالات دریافت کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ حاضرات عامل کے ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیں گے۔

## عمل ثانی

روحانیات کا مشاہدہ کرنے اور ان سے حل طلب مسائل میں مدد لینے کے لیے بوم صحرائی کا پتہ پھر نی اور اس کی آنکھیں لے کر ان سب کو سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں اور خشک کرنے کے بعد ان کو باریک پیس کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ مذکورہ اشیاء جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس راکھ کو پیس کر بحفاظت سنبھال رکھیں۔ تسخیر روحانیات کے متذکرۃ الصد عمل کا دار و مدار اسی راکھ پر ہی ہے۔ جس وقت اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں گے اور اس کے ساتھ ہی جانور مذکور کے پرد بال لے کر بطور بخور کے روشن کریں گے تو روحانیات کا مشاہدہ ہو گا۔ صاحب کتاب الحیات تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کا عامل روحانیات کے مشاہدہ سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ روحانیات سے ہر قسم کی مفید معلومات اور امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔

## عمل ثالث

قیم بصرانی لکھتا ہے کہ میں نے شیخ ابوسلیمان بن قیس بغدادی سے تسخیر و مشاہدہ جنات کے عمل کی فرمائش کی تو



شیخ نے یہ عمل مجھے اس سندِ حید کے ساتھ تعلیم فرمایا کہ مشاہدہ تسخیر و جنات کے لیے علمائے مخفیات در و حانیات نے جن اوضاع و اوقات کو تقویٰ طور پر درجاتِ طلسمات کا نام دے کر اس سلسلے کے عملیات و تجربات کے لیے نہایت ضروری قرار دیا ہے ان میں سے قمر کا برج سرطان میں مشتری کے ساتھ بتظر تسدیس طالع ہونا ایک اہم ترین وقت ہے چنانچہ متذکرۃ الصدر عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مذکورہ اوقات میں بیضہ بوم کے مواد کو روغن بلسان کے ساتھ چراغ میں جلائیے عامل کے سامنے جنات کا ایک شکر جبار حاضر ہوگا جو اس سے اس کی حاجت روائی کے متعلق دریافت کرے گا جگرانی رقمطراز ہے کہ میں نے اس عمل کو شیخ موصوف کے بیان کردہ طریقہ عمل کے مطابق تیار کر کے آزمایا تو حیرت انگیز طور پر کامیاب و بے خطر پایا۔ کتاب الحیات میں تحریر ہے کہ اگر مشاہدہ جنات کے عمل کے وقت عامل اپنے دل میں کسی قسم کا خوف اور خطرہ نہ لائے بلکہ دل کو مضبوط رکھے تو جنات سے جو کچھ دریافت کرنا چاہے دریافت کر سکتا ہے۔ جنات عامل کو ہر قسم کی معلومات بھی بہم پہنچائیں گے اور اگر وہ ان سے اپنے امور و معاملات میں کسی قسم کی مدد کا خواستگار ہوگا تو وہ اس کی نہایت خوشدلی کے ساتھ مدد بھی کریں گے۔

## عمل رابع

بوم صحرائی کا خون اور ہم وزن اس کے انسان کا خون دونوں کو ملا کر باہم پیس کر سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائیں تو ہزار کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ قیم بحسب رانی صاحب کتاب الحیات میں تحریر کرتا ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس سرمہ کو عروجِ ماہ کے ابتدائی دنوں میں ہی استعمال میں لائے اور جس دن یہ سرمہ لگائے اس دن روزہ رکھے۔ سرمہ کو کسی خلوت کے مکان میں جا کر لگائے۔ دل قوی رکھے اور جب ہزار سامنے آئے تو اس سے جو کچھ مناسب ہو مفید قسم کی معلومات اور اپنے ذاتی مسائل کے حل کے لئے امداد وغیرہ طلب کرے۔

## عمل خامس

تسخیر و مشاہدہ پر بیان کا ذیل کا عمل نہایت عجیب و غریب قسم کا عمل ہے۔ حکمائے کالد و سریان اور اہل بابل و یونان کے نزدیک یہ عمل اسرارِ طلسمات سے ہے۔ اس طلسم کا ذکر امام قیم بحسب رانی نے اپنی کتاب الحیات میں بڑی تفصیل کے ساتھ کیا ہے، چنانچہ امام صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ مشاہدہ و تسخیر پر بیان کے اس عمل کا دار و مدار بومِ صحرانی پر ہے جس کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ جب قمر و زہرہ کا برج ثور میں قرآن واقع ہو تو اس وقت پوست بوم صحرائی کو جلا کر اس کی راکھ تیار کر لیں۔ جو شخص اس راکھ کو عود و عنبر کے ساتھ کوتلوں پر جلا کر کسی علیحدگی کے پرسکون مکان میں سو رہے تو نصف شب کے گزرنے کے بعد پر بیان کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہوگی اور عامل ان پڑن



کو جو بھی حکم دے گا وہ فوراً ہی بجالائیں گی۔

## اُلو کی تسخیر کا طلسماتی عمل

جیسا کہ پچھلے صفحات میں طلسمات اُلو کے عنوان کے تحت یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ علمائے مخفیات و روحانیات نے اُلو کے متعلقہ و منسوبہ عملیات و تجربات میں کامیابی کے لیے اُلو کی تسخیر کے عمل کو انتہائی ضروری قرار دے دیا ہے۔ باریں اور باب علم و فن کے استفادہ کے لیے ذیل میں اُلو کی تسخیر کے حقیقی کے حامل ایک نہایت ہی سہل الحصول قسم کے عمل کو ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔ چنانچہ تسخیر کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو عمل کے لیے عروجِ ماہ کے ابتدائی ایام میں شبِ پنجشنبہ کو تثلیثِ زہرہ و عطارد کے وقت بومِ صحرائی کو پکڑ کر قفس میں بند کر دیں اور طریقہ عمل کے مطابق ترک حیواناتِ جلالی و جمالی کی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر غروبِ آفتاب کے وقت عمل کے مکان میں خوشبو دار قسم کا کوئی دھنہ جلایں اور اس عمل کے بعد اُلو کو اس کے پنجرے سے نکال کر عمل کی نشست گاہ پر اپنے سامنے بٹھائیں اور سب سے پہلے ذیل کے کلمات کو چالیس بار تلاوت کر کے اپنا اور اُلو کا حصار باندھیں تاکہ جانور مذکور قابو میں رہے اور کسی غفلت کے سبب ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں:

هَيَا هَمْعُو هَيُوا هَمْعُولِينَ لِيَوْهَتَا يَنْوَدَا  
مَا يَنْفَوْشِ أَيَا هَيَا هَمْعُو هَمْعُولَا عَمْعُو هَمِينْ  
هَوِيَهَا فَرَنْطُودَا طِينَشِ شَرُورَا عَمَا يَا  
هَرَهَتَا بَسِيطَا كَاسِرَا فَتَاهِرَا فَتُرُورَا ۝

شیخ شہاب الدین کنہی الیماۃ الروحانیون میں متذکرۃ الصبر عمل کی ترکیب و تفصیل کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ حصار کے عمل کے بعد عامل کو چاہیے کہ وہ اُلو کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یکسوئی قلب کے ساتھ ذیل کی عبادتِ عمل کا جاپ کرنا شروع کر دے۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جب عامل اس عمل کا جاپ شروع کر دیتا ہے تو اس کے کچھ ہی وقفہ بعد جانور مذکور کی آنکھوں میں غیر معمولی قسم کی سرخی اور جسم میں لرزہ کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں۔ جب جانور مذکور اس حالت کو پہنچ جاتا ہے تو یہ اس کے عمل کے زیر اثر آجانے کی علامت ہوتی ہے۔ عامل کو چاہیے کہ وہ عمل کا جاپ کرتا رہے یہاں تک کہ جب جانور مذکور بالکل بے سدھ ہو کر گر پڑے تو اس وقت اپنے عمل کو ختم کر دے اور جانور کو اٹھا کر دوبارہ قفس میں بند کر دے اُلو کی تسخیر کے متذکرۃ الصبر عمل کی شرائط کے مطابق عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ عمل کے لیے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کرے جو آبادی سے دور اور محفوظ ہو۔ عامل کو چاہیے کہ وہ روزانہ چالیس یوم تک متواتر وقت مقررہ پر عمل کو بجالاتا



رہے۔ یاد رہے کہ اُلُو کی تسخیر کے اس عمل کے چلنے کے دوران عامل کے سامنے ہزاروں مختلف قسم کے خوفناک مناظر پیدا ہوتے ہیں اور عجیب و غریب قسم کے واقعات کا ظہور عمل میں آتا ہے تاکہ عامل خوف زدہ ہو کر عمل کو ترک کر دے۔ صاحب الیمامة الروحانیون فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کو مضبوط رکھے اور اپنے عمل سے کسی وقت بھی غافل نہ ہو ورنہ عمل میں نقصان کا خدشہ ہے۔ عمل کے آخری چالیسویں روز جب اُلُو حسب سابق بے حس و حرکت ہونے کے بعد حصار کے دائرہ کے اندر بے ہوش ہو کر گر پڑے تو عامل کو چاہیے کہ وہ فوراً ہی حصار کے عمل کو ختم کر کے اُلُو کو پکڑ لے اور اسے ذبح کرنے کے واسطے لٹا دے اور اس کے حلق پر ایک تیز دھار چھری کو رکھ دے اور اس کے ساتھ ہی ات پکار کر کہے کہ اے یوم صحرائی مجھے فی الفور بتا دے کہ تو تسخیر ہوا ہے یا نہیں ورنہ میں تجھے ابھی ہلاک کیے دیتا ہوں۔ جیسے ہی عامل چھری کو اس کی گردن پر رکھ دے گا تو اس کے ساتھ ہی اُلُو حیرت انگیز طور پر انسانوں کی طرح گفتگو کرنے لگے گا عبارت عمل یہ ہے:

اَيَا هَيَا ج اَيَا ج اَهْوَج هَوَجًا هُوَمَا جًا مَا جَرِي  
بِه الْقَلَمُ يَا اَيَا هَيَا طَيَّاخ اَيَاخ اَطُوخِيَا طُوَهَا جِيَا  
فَهَذَا هُوَ الْاَسْمَاءُ الْجَلِيلَةُ يَا شَيْمَاح اَشْمَا  
يَاخ فَيَا هَيَا شَهِيَاخ شَهِيُوخ يَا رَبَّاهُ  
بِتُورِ جَلَايَا نُوْرًا بَا زَخِيَا نَهْوَهِيَا يِرُومِيَا  
بَيْنَ الْكَافِ وَالسُّونِ يَا يِرَاهِيَا شَرَاهِيَا ٠

شیخ شہاب الدین کنہی صاحب الیمامة الروحانیون رقمطراز ہے کہ جب اُلُو تسخیر ہو جاتا ہے تو پھر وہ خود بخود ہی عامل کو اپنے سر سے پاؤں تک کے خواص و فوائد سے آگاہ کرنا شروع کر دیتا ہے جس کے بعد چل کر عامل خود اپنی صوابدید کے مطابق اس بات کا فیصلہ کر سکتا ہے کہ وہ خواص اُلُو بزبان اُلُو پر عمل پیرا ہو یا پھر اُلُو کے متعلقہ جن اعمال کو علمائے مخفیات نے بیان کیا ہے ان میں سے اپنی پسند کے عملیات کو اپنے عمل و تجربہ میں لائے متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے میں یہ بات بطور خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اُلُو کے سلسلے کے عملیات کی بجا آوری کے لیے صرف ایک بار ہی اُلُو کی تسخیر کے عمل پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ تسخیر کے عمل کی تکمیل کے بعد ضرورت کے وقت جب بھی کسی عمل سے کام لینا ہو تو یوم صحرائی کو حاصل کر کے اپنے عمل کی متعلقہ ترکیب کے مطابق کام لے سکتے ہیں۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ عمل کے چلنے کے بعد بھی عمل پر مداومت کرتا رہے تاکہ عمل کا اثر باقی رہے۔ متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے میں یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ عامل اپنے تسخیر کردہ اُلُو کو جب بھی مناسب خیال کرے کسی شرط کے بغیر آزاد کر دے کیونکہ اگر عامل ایسا نہ کر سکے اور خدا نخواستہ



یہ جانور اس کی قید کے دوران ہی طبعی یا غیر طبعی طور پر خود بخود ہلاک ہو جائے تو اس کے نتیجے میں نہ صرف عامل کا عمل ہی ضائع ہو جائے گا بلکہ وہ اُلُو کی بد دعا کی وجہ سے مختلف قسم کے مصائب و آلام کا شکار ہو کر تباہ و برباد بھی ہو جائے گا۔ ایسا مقررہ الٹا نیچا میں اُلُو کی خوراک کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اُلُو ایک گوشت خور پرندہ ہے جو چھوٹے چھوٹے پرندوں کا شکار کر کے کھا جاتا ہے چنانچہ عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اُلُو کے چلنے کے دوران جانور مذکور کے خورد و نوش کا بطور خاص خیال رکھے اور اگر ممکن ہو سکے تو چڑیا کیو تر یا فاختہ وغیرہ جیسے پرندوں کو اس کے پنجرے میں چھوڑ دیا کرے ورنہ گائے یا بکری کے بچے کے گوشت کا قیہ بنا کر شراب میں آمیز کر کے اس کو کھلاتا رہے۔ محرر السطور ار باب علم و فن کی خدمت میں عرض پر داز ہے کہ باوجودیکہ مجھے علمائے مخفیات و طلسمات کے اس قول کہ اُلُو کی تسخیر کے بغیر اُلُو کے متعلقہ و منسوبہ عملیات موثر نہیں ہو پاتے پر کسی قسم کی تنقید یا تبصرہ کا نہ تو کوئی حق ہی پہنچتا ہے اور نہ ہی یہ حقیر اپنے آپ کو اس قابل سمجھتا ہے کہ مسلہ اصولوں سے انحراف کی جرأت کر سکے۔ تاہم میں اپنے ذاتی فیصلہ کے حق کے اظہار کے طور پر اس قدر ضرور عرض کرنے کی جسارت کروں گا کہ میری اپنی تحقیقات کے مطابق اُلُو کے متعلقہ و منسوبہ عملیات کے باب میں کچھ ایسے اعمال بھی ملتے ہیں جو اُلُو کی تسخیر کے عمل کے بغیر کامیاب و بے خطر ثابت ہوتے چلے آ رہے ہیں چنانچہ اس سلسلے کے چند ایک ایسے عملیات جن کو میں نے خود آزمایا اور نوٹ پایا ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔

## میرے ذاتی معمولات و محربات برائے شادی

○ جس عورت یا مرد کی عقد بندی کر دی گئی ہو اور اس کی شادی ہونے میں نہ آ رہی ہو تو عقدہ کشائی کے لیے بوم صحرائی کی ہنسی کی ہڈی جلا کر اس کی راکھ کو سرمہ کے طور پر دو ایک بار ہی استعمال میں لایا جائے تو شادی کے سلسلے کی تمام تر رکاوٹیں خود بخود ہی دور ہوتی چلی جاتیں گی۔ یاد رہے کہ مرد کے لیے نر اُلُو کی اور عورت کے لیے مادہ اُلُو کی ہنسی کی ہڈی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طلسماتی عمل کی بدولت اب تک سینکڑوں معقود خواتین و حضرات نصیب کشائی کے بعد خوش و غم زندگی گزار رہے ہیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے لیے اگرچہ کسی قسم کی کوئی باقاعدہ شرط وغیرہ نہیں ہے تاہم اس کو عروج ماہ کے نوچندے اتوار یا نوچندی جمعرات کو تیار کر کے استعمال میں لایا جائے تو زیادہ سریع التاثر ہوتا ہے۔

## جادو و سحر کے لیے

○ بوم صحرائی کی چوٹی کے بال لے کر انہیں گول و سندان کی دھوپ دیں اور سنید رنگہ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر



اپنے پاس رکھ لیں۔ یہ طلسم تحریر جادو کو باطل کرنے اور معقود کے کہنے کے لیے کافی ہے۔ سحر و جادو کے علاوہ اس طلسم کے حامل شخص پر اگر جنات کا اثر بھی ہوگا تو بھی جاتا رہتا ہے۔ میرا ذاتی طور پر آزمودہ مجرب و لاثانی ہے۔

## زن و شوہر کی محبت کیلئے

○ سحرائی کے استخوان سوختہ کا سفوف شہد یا کسی شیرینی میں ملا کر جو عورت اپنے شوہر کو یا جو شوہر اپنی بیوی کو ملائے۔ شوہر بیوی کا تابعدار اور بیوی اپنے شوہر کی فرمانبرداری بن جائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

## کاروبار کی کشادگی کیلئے

○ بوم صحرائی کی جھلی لے کر اسے چاندنی میں رکھ کر خشک کر لیں۔ اس خشک شدہ جھلی کو چرم آہویں بطور تعویذ بنوا کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ کاروباری پریشانیوں سے بچا رہے گا۔ متذکرۃ الصدر عمل کاروبار کی کشادگی اور کشائش رزق کے لیے نہایت سریع الاثر ہے۔ حسب ضرورت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے ہمیشہ ہی اثر آفرین پایا ہے۔

## حب و تسخیر کے لیے

○ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کے روز نہرہ یا مشتری کی کسی سعید ساعت میں بوم صحرائی کی آنکھوں کی رطوبت جلدیہ اور اس کے برابر وزن اصفہانی سرمہ لے کر دونوں کو خوب پیس کر ملا لیں۔ اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں اور مطلوب سے آنکھیں چار کر کے دیکھیں۔ آپ کا مطلوب ایسا بے چین ہو جائے گا کہ اس کی رات کی نیند اور دن کا سکون تباہ ہو کر رہ جائے گا اور جب تک وہ آپ کے قدموں پر نہ آکر گر پڑے گا اس وقت تک وہ کسی طرح سے بھی سکون حاصل نہیں کر سکے گا۔

## برائے نظربد

○ نذر بد کے لیے بوم صحرائی کی کوئی ایک بڑی لے کر چشم بد کا شکار ہونے والے بچے کے گلے میں لٹکائیں۔ نظربد کا اثر یقینی طور پر زائل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ نظربد سے محفوظ رہنے کے لیے جانور مذکور کی کسی ایک بڑی کا اپنے پاس رکھنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ انوکھے جسم کی تمام تر چھوٹی بڑی ہڈیاں جہاں نظربد کے اثرات دور کرنے



کے لیے اکسیر صفت فوائد کی حامل قرار دے دی گئی ہیں وہاں نظر بد کی تشخیص کے سلسلے میں بھی نہایت کار آمد تسلیم کی جاتی ہیں چنانچہ اگر نظر بد کی تشخیص کرنا ہو تو جانور مذکور کی جو بھی ہڈی ہاتھ لگے لے کر کوٹ پیس لیں اور اس کے سفوف کو سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر مریض کو اس کی دھونی دیں۔ مریض پر نظر بد کا اثر ہو گا تو اس صورت میں وہ فوراً ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔ تشخیص کے اس عمل کی بجا آوری کے بعد اگر اس مریض کو ہوش میں لانا چاہیں تو جانور مذکور ہی کی کوئی ایک دوسری ہڈی لے کر اس کو پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں اور جوش دے کر کھٹنڈا کر لیں اس پانی کے مریض کے منہ پر پھینٹے دیں۔ ہوش میں آجائے گا۔ نہایت ہی لاثانی عمل ہے۔

## بغض و عداوت کیلئے

○ بوم صحرائی کا پتہ اور اس کا خون دونوں کو سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں اس کے بعد دونوں کو پیس کر آپس میں ملا لیں اس مواد میں سے اگر ذرا سا بھی لے کر جن دو اشخاص کو کھلا پلا دیں گے تو وہ کھاتے پیتے ہی ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔ متذکرۃ الصدر طلسم چونکہ ایک انتہائی خطرناک قسم کا سفلی عمل ہے اس لیے اگر کوئی عامل اس عمل کو ناجائز مقاصد کے لیے بجالائے گا تو پھر وہ یقینی طور پر خود بھی کسی وقت غضب الہی کا نشانہ بن جائے گا۔

## برائے اولادِ نرینہ

○ نر بوم صحرائی کی ناف کو سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک کر کے پیس کر اس کا سفوف بنا لیں اور اس سفوف کو نہایت احتیاط کے ساتھ سنبھال رکھیں۔ جو عورت اس سفوف کو اپنے حمل کے تیسرے مہینے کی ابتداء سے شروع کر کے کامل ایک ماہ تک ایک رتی کی مقدار کے برابر روزانہ نہایت پیٹ استعمال کرتی رہے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو گا۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ عمل و علاج صرف اور صرف ایسی مستورات کے لیے ہی مفید و موثر ثابت ہو سکتا ہے جن کے ہاں صرف اور صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہو رہی ہوں اور وہ اولادِ نرینہ کی نعمت سے مسلسل ہی محروم چلی آتی ہوں۔ یاد رہے کہ جمہور علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ جن مستورات کے ہاں اولادِ نرینہ کی بجائے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں وہ درحقیقت ایک قسم کی مرض اٹھارہ میں مبتلا ہوتی ہیں راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اٹھارہ ایک ایسا خبیث و پریشان کن عارضہ ہے کہ جس کی اب تک اٹھارہ سے زیادہ قسمیں دریافت ہو چکی ہیں جن میں سے اٹھارہ کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جس میں مبتلا مستورات کے ہاں صرف اور صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں چنانچہ جب تک متذکرۃ الصدر عارضہ کی شکار مستورات کا باقاعدہ علاج معالجہ نہ کر لیا جائے اس وقت تک وہ اس موزی مرض سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکتیں۔ علمائے مخفیات و روحانیات نے اٹھارہ



کے علاج کے سلسلے میں جن مختلف قسم کے اعمال و معالجات کو بیان فرمایا ہے اس میں سے مذکورہ بالا عمل و علاج اٹھرا کی محولہ بالا قسم کا ایک نہایت ہی کامیاب و بے خطر قسم کا علاج ہے۔ متذکرۃ الصدر عمل و علاج اس حقیر غفرلہ القدر کا بار بار کا آزمایا ہوا ہے۔

## نظروں سے غائب ہو جانا

○ سیمیا کے باب میں اخفاء کے موضوع پر اعمال و مجربات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے۔ اکابر علمائے فن نے اس قسم کے اعمال کو جس شرح و بسط کے ساتھ رقم کیا ہے اگر ان کی مختصر سی تفصیل بھی بیان کی جائے تو اس کے لیے ایک انگ و فقر کی ضرورت پڑے گی۔ خود راقم السطور کے ذاتی کتب خانہ میں اعمال اخفاء کے موضوع پر سینکڑوں مستند قسم کی صدیوں پرانی عبرانی و سریانی کتابیں موجود و محفوظ ہیں۔ ان دستیاب کتابوں سے میں نے جن چیدہ چیدہ عملیات کا ترجمہ کیا ہے ان کو اپنی تصنیفات و تالیفات کے ذریعہ ارباب علم و فن کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر چکا ہوں۔ قارئین کرام اعمال اخفاء کا سیر حاصل مطالعہ کرنا چاہیں تو اس کے لیے وہ میری کتاب طلسمات رفیق کو ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ مجھے اس امر کا اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ تحقیق و تدقیق سے لبریز میری اس طلسماتی سلسلے کی سب سے پہلی کتاب کی خاطر خواہ پذیرائی ہوئی اور اہل ذوق و شوق اور صاحبان علم و فن نے اسے اس حد تک پسند کیا کہ مجھے اس موضوع پر ایک دوسری کتاب طلسمات کی دنیا پیش کرنے کا موقع ملا۔ یہ دونوں کتابیں اور اس کے علاوہ چند ایک دوسری کتب میرے اپنے ادارہ کی طرف سے شائع کردہ ہیں جبکہ میرے مستقبل کے پروگرام میں بھی یہ بات شامل کہ مجھ سے جہاں تک ممکن ہو سکے گا میں طلسماتی و روحانی علوم و فنون کے مخفی خزانوں کو تلاش کر کے خلق خدا کی خدمت میں پیش کرنا رہوں گا۔ اس وقت جو ایک عمل قارئین انوارِ طلسمات کی استفادہ کے لیے سپردِ قلم کر رہا ہوں۔ اس کی تفصیل بیان کرنے سے قبل یہ واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ایسا نادر و نایاب قسم کا عمل ہے جو اپنے موضوع کے اعتبار سے اسرارِ ممکنہ و رموزِ مکتومہ کا حامل ہے۔ مشہور ایرانی عامل و عالم طلسمات عبیدوس اپنی کتاب مطالب العیون میں تحریر کرتا ہے کہ نظروں سے اوجھل ہو جانے کے سلسلے کا یہ عمل مجھے امام فلاطیس سے پہنچا ہے، چنانچہ امام فلاطیس سے منقول اس عجیب و غریب عمل کی ترکیب اس طرح پر بیان کی گئی ہے کہ عامل کو چاہیے کہ وہ کسی ایسے وقت کے انتظار میں رہے کہ جب کسوف یا خسوف میں سے کوئی ایک گرہن عروجِ ماہ میں لگے چنانچہ جب کبھی ایسا گرہن لگے تو اس وقت بوم صحرائی نر و مادہ کو کپڑ کر دونوں کو ایک ہی وقت پر ذبح کر ڈالیں اور اس عمل کے نتیجہ میں مذکورہ پرندگان کا جس قدر کبھی خون حاصل ہو سکے حاصل کر کے اسے باہم ملا لیں، اس کے بعد اس خون کو روغنِ بلسان میں حل کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت اپنی پیشانی پر اس کا قشقہ لگائیں، نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ قارئین کرام متذکرۃ الصدر عمل میرا ذاتی طور پر خود تیار کردہ اور آزمایا ہوا ہے۔ اگر آپ بھی حقائق و وقایع کا مشاہدہ کرنے کا پختہ عزم رکھتے ہیں تو پھر اس کے لیے مندرجہ بالا طلسم



و اس کی شرائط کے مطابق تیار کر کے خود ملاحظہ فرمائیں کہ خدائے بزرگ و برتر نے اُن کو جیسے ایک حقیر سے پرندہ کو کس قدر عجیب و غریب قسم کی خصوصیات سے نوازا دیا ہے۔ اس عمل کے سلسلے میں یہ بات بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ مذکورہ بالا عمل کو گمراہی کے اوقات کے دوران ہی تیار کر لیا جائے کیونکہ اگر وقت کا لحاظ نہ کیا جائے گا تو پھر عمل بھی باطل ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ محنت بھی اکارت جائے گی اگرچہ مذکورہ بالا عمل کے سلسلے میں عمل سے قبل اُن کی تسخیر کے عمل کو بجالانے کی شرط کا بھی ذکر کیا گیا ہے لیکن میں اپنے طور پر یہ سمجھتا ہوں کہ یہ شرط کوئی بہت ضروری قسم کی شرط نہیں ہے کیونکہ مذکورہ بالا شرط کی پابندی پر عمل کیے بغیر ہی اس کا کامیاب تجربہ کیا جا چکا ہے۔

## تسخیرِ خلق کے لیے

علمائے متقدمین و متاخرین سے منقول تسخیرِ خلق کے سلسلے کا ایک تجربہ الجرب عمل جو میرے ذاتی عمل و تجربہ میں آچکا ہے اور نہایت ہی مفید و موثر ثابت ہوا ہے اس طرح پر ہے کہ معطل کے دن جب کہ قمر برج عقرب میں ہو اور زحل بنظر تسدیس یا تثلیث ناظر ہو تو اس وقت بوم صحرائی کی کمر کے کسی ایک مہرے کو حاصل کر کے طلانی انگوٹھی میں نیگینہ کے طور پر لگا لیں۔ یہ انگوٹھی جس شخص کے ہاتھ میں ہوگی وہ جہاں اور جس جگہ پر بھی جائے گا اس کی تعظیم و تکریم ہوگی۔ ہر شخص اسے نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھے گا یہاں تک کہ دشمن دوست بن جائیں گے اور دوست اسے جان سے بھی زیادہ عزیز سمجھیں گے۔

## حصار کا طلسماتی عمل

علمائے مخفیات کے اقوال و تجربات کے مطابق جملہ قسم کے طلسماتی عملیات و تجربات کے لیے حصار کے کسی عمل کا اختیار کرنا انتہائی ضروری ہوتا ہے کیونکہ حصار کے عمل کو بجالاتے۔ بغیر کسی قسم کا کوئی بھی عمل مفید و موثر ثابت نہیں ہو پاتا چنانچہ حصار کے عمل کی اسی اہمیت و خصوصیت کے پیش نظر اسے کلیہ عملیات کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے کسی قسم کے بھی طلسماتی عمل کی بجا آوری سے قبل حصار کے عمل کا بجالانا جہاں اس عمل کی کامیابی کا ضامن ثابت ہوتا ہے وہاں عامل کو بھی جملہ قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رکھنے کا باعث بنتا ہے۔ بنا بریں ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و شوق کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ وہ طلسماتی سلسلے کے عملیات و تجربات کی بجا آوری سے قبل حصار کے اس عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف پھونک لیا کریں تاکہ وہ اس عمل کی برکت سے جناتی و شیطانی قسم کی قوتوں کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔ یاد رہے کہ حصار کشی کے سلسلے کی جس قدر بھی ترکیب پائی جاتی ہیں وہ اگرچہ اپنے اپنے مقام پر مفید و موثر تسلیم کی جاتی ہیں تاہم متذکرۃ الصمد ترکیب حصار باندھنے کے سلسلے کی ایک ایسی ترکیب



ہے جو اپنے طریقِ عمل کے اعتبار سے اپنے متعلقہ حصار کی طرح معتبر و مستند بھی ہے اور سب سے بڑھ کر ہر اہلِ حصول بھی ہے۔ عملِ حصار یہ ہے :

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيَا جِبْرَائِيلُ بِمَقِّ قَلْبَقَاشِ يَهُوَقَفًا قَهْوَقًا  
قَشْهُوَقِي طَارُوقَشِ اجْبُ بِأَعْوَانِكَ يَا مِيكَائِيلُ وَ  
بِحَقِّهَا عَلَيْكَ يَا عِزْرَائِيلُ أَيُّهَا الْمَلَكُ الْغَالِبُ بِالْأَعْوَانِ  
وَالْمَلَايِكَةِ السُّرُوحَانِيَّةُونَ الْمُوَكَّلُونَ خَدَامَ هَذِهِ  
الْأَسْمَاءِ الْكَرِيمَةِ قَبْطًا قَبْهُوَطًا قَيُّونَ قَيُّوهُ يَا  
قَاهِ يَا قَاطِئُوثِ أَقْيَاهَا أَقْرَاهِيَا أَتَوَقَّتِي أَقْبَاوُثِ  
يَا إِسْرَافِيلُ يَا لِحَنُورِ الْأَرْوَاحِ الْمُطِيعَةِ يَكُونُوا عَوْنًا  
لِي فِي كُلِّ مَا أُرِيدُ وَأَطْلُبُ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا  
لَدَيْكُمْ تَوَكَّلُوا وَأَطِيعُوا وَاجِيبُوا بِمَقِّ مَا فِيهَا مِنْ  
الْأَسْرَارِ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَيَا أَيَا هُوَا قَيَا  
هَجَرَقِ قَشْمُوقَشِ يِرْقِشَا قَهْشِ قَهْشَرَفَشِ يَهُوَوُ  
نَمُوهُ قَهْوُ يَا جِبْرَائِيلُ جِرْهَطَطُ قَرْهَطَطُ بِمَقِّ  
قَاتِ قَرِثِ قَتَوَقْتِ أَيُّوقَتِ يَوُهِ قَتْلِيُونِ قَاهِ قَيُّوُثِ  
قَنْطًا مَنْطًا قَلَمًا قَتْلِيُونِ هَلِيُونِ بِمَقِّ اللَّهِ الْوَاحِدِ  
الْأَهْدِ الْقَهَّارِ فِي كُلِّ فِعَالِهِ وَهُوَ يَكْفِظُنِي مِنَ الْجِنِّ  
وَالْإِنْسِ وَالْفَزَعِ وَالْجَزَعِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يُؤْذِيَنِي فِي  
الْلَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا شَاحِيثًا يَا شُوخُوْتُو يَا تَبْعُوُثًا  
يَا مُوَشِيَطِ يَا مَدَاوُثًا يَا طَبَقَاتِ يَا طَمْعَاتِ يَا  
أَهِيَا أَشْرَاهِيَا أَذَوْنَاتِي أَصْبَاوُثِ إِيْلَ شَدَايَا بِشَمَاعِ  
شَمَعُونَ شَمَعَجُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَ  
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا كُنَّا غَشِيْنَا هُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ



# طلسم سبک سلیمانی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَرَهْيَا طَهْيَابِ هَمَطَايَا هَرَوْتَايَا اسْرَافِيْدُ هَر  
هَطَكْعِيَابِ هَسْعَابِ يَا جِبْرَائِيْلُ طَرْهَامِيَا سَلْهَافَتَا  
هَطْلُوْقِ يَا كَلْبَائِيْلُ شَوْهَطْكِيْكِ يَا دَرْدَائِيْلُ طَهْقَاشِ يَا  
دَرْوِيَايِيْلُ جَنْطَلُوْخِ مَرْوَهْيَاخِ هَسْهَاجِ يَا رَفْتَمَائِيْلُ قَعْدِ  
يِرَاهِ هَلْهَمِ هَمِيْطِ يَا شَرْخَائِيْلُ هِيْلَا هَلْمَا هَلْعِ  
هَاجِ يَا تَنْكَمَائِيْلُ هَنْهَشِ عِلْسَايَا هَمِطِ يَا اسْمَاعِيْلُ  
هَمْتَقِ طَكْهَفِ هَتُوْوَاشِ يَا كَيْطَائِيْلُ هِيْطُوْهَآ وَطَنْفَا  
هَدْفِيْجَا يَا حَرْوَزَائِيْلُ طَخَافِ هَمْشَاطِ هِيْلُوْمِ يَا  
طَاطَائِيْلُ قَرْقَشِ قَطْعِ هَقْطَا هِيْلُوْوَاشِ يَا رَفْتَمَائِيْلُ مَدْهِيَاخِ  
هَلِيْقِ يَا حَوْلَائِيْلُ شَهْطِ هَمِطِ شَمَاهَاطِ يَا هَمُوَاكِيْلُ  
هَشَقِيْمِ عَنِ قَتَوَاشِ يَا لُوْمَائِيْلُ هَلِيْطَشِ طَوْهَشِ طَهِيْفَا  
يَا سَرْحَمَائِيْلُ قَسُوْوَ قَلِيْمَشِ يَا اَهْمَائِيْلُ قَدْهَطِيْرِ  
قَاحْيَانَشِ يَا فِطْرَائِيْلُ قَطِيْطِ شَلْهَائِيْلُ وَمِيْوَهَا يَا  
اَمُوَاكِيْلُ هَلْسَطِيْطَا هَقْفَا هِيْئُوْمَا هَقْطَعِ يَا هَمْرَائِيْلُ  
طَبِيْرِ هَيَاتِقِ حَفِيْظِ يَا عَزْرَائِيْلُ طَهْهَشِ يَا مِيْكَائِيْلُ طَسْهَسِ  
طَقْشُوْقِ يَا مَهْكَائِيْلُ طَلْقِ قَعُوْرَا حَلْهَطِ يَا اَهْرَا طِيْلُ  
طَلْهَامِ مَضِ هَدْقِيُوْوَ قَتَهْلَشِ يَا عَطْكَائِيْلُ طَوْعِ قَتُوْحِ  
اَخْمُوْطِ اَمْهُوْطِ يَا لُوْزَائِيْلُ طَلْعَتْ طَلْسَاعِ اَعُوْذِ هَبِيُوْذِ  
يَا لُوْخَائِيْلُ

علمائے متقدمین و متاخرین نے جملہ قسم کے حسماتی اعمال کو دو طرح پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کے حسماتی اعمال کو اعمالِ اکبر اور دوسری قسم کے اعمال کو اعمالِ اصغر کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اعمالِ اکبر یعنی ترکیب



کے اعتبار سے مختلف قسم کے امور و معاملات اور حل طلب حاجات و مشکلات کے لیے جامع الاعمال طلسمات کے طور پر مقبول و معروف ہیں جبکہ اعمالِ اصغر بنیادی طور پر علیحدہ علیحدہ تراکیب کے حامل ہوتے ہیں۔ طلسم ہیکل سلیمانی کا تعلق طلسمات کی پہلی قسم کے اعمال یعنی اعمالِ اکبر سے ہے۔ علمائے طلسمات دروہانیات نے اس طلسم سے متعلق و منسوب جن مختلف قسم کی تراکیب و نتائج کے حامل اعمال کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں درج کی جا رہی ہیں۔ اربابِ علم و فن حسب ضرورت و حالات اس طلسم کے متعلقہ اعمال کی تراکیب پر عمل پیرا ہو کر اپنی مشکلات پر قابو پاسکتے ہیں اور اپنے مقاصد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں

## خواص و فوائد طلسم ہیکل سلیمانی

یہ جلیل القدر طلسم شیخ ابوالعباس احمد بن مساعد قسطلانی سے منسوب ہے جمہور علمائے طلسمات نے اس ہیکل کو حُب و بغض، ترقی رزق، دفع فقر و فاقہ، وسعت مال و منال، قرض سے نجات، جسمانی و روحانی امراض کے علاج اور انسانی زندگی کے متعلقہ مسائل و مشکلات کے حل کے لیے ایک سریع الاجابت اور سریع التأثير عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ علمائے فحول و فضلاء ثقافت و عدول فرماتے ہیں کہ اس عمل کا عامل بننے کے لیے کسی قسم کی کوئی پابندی وغیرہ موجود نہیں ہے تاہم عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ نیک دل اور عمدہ خصائل و عادات کا حامل ہو۔ احکامات شرعیہ کا پابند اور مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو۔ منشیات سے اجتناب کرے اور جہاں تک ممکن ہو سکے خود کو ترک حیوانات کا پابند بنائے۔ کتب معتبرہ طلسمات و دروہانیات میں علمائے علم و فن نے اس طلسم سے وابستہ اعمال کو اعمالِ کبیر، اعمالِ وسیط اور اعمالِ صغیر تین علیحدہ علیحدہ حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے جن کی مختصر سی تفصیل حسب ذیل ہے۔

## برائے حُب و تسخیر

### اعمالِ کبیر

ہیکل سلیمانی کے متعلقہ و منسوبہ عملیات کے باب میں حُب و تسخیر کے جن اعمال کو اعمالِ کبیر کے نام سے موسوم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ طلسمات میں اس حیثیت کے تمام تراعمال اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے علم و فن کی بنیاد کا درجہ رکھتے ہیں اور صدیوں سے آج تک اپنی زود اثری کی وجہ سے انتہائی کامیاب و بے خطر ہوتے چلے آ رہے ہیں اس سلسلے کے چند ایک ایسے اعمال جن کا میں نے خود تجربہ و امتحان کیا ہے اور انہیں اپنے اطمینان کے مطابق



کامیاب دینے کا خطر پایا ہے، اور باب علم و فن کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں چنانچہ حُب و تسخیر کے حقائق کے حامل جن اعمال کو سپردِ قلم کیا جا رہا ہے ان کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ عرض کر دیا جاتا ہے کہ ایسے اعمال کو صرف اور صرف ان امور کے لیے ہی استعمال میں لانے کی اجازت ہے جن پر شرعی اور اخلاقی کسی اعتبار سے بھی کسی قسم کا کوئی اعتراض وارد نہ ہو سکتا ہو۔ یاد رہے کہ خواہشاتِ انسانی کی تکمیل کے لیے جو بھی عمل کیا جائے گا تو وہ اسلام اور اخلاقِ دونوں کی رُو سے ہی ایک عظیم ترین جرم ہو گا اور اس قسم کے جرم کا مرتکب شخص جہاں دنیا میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے وہاں اس کی آخرت بھی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔

## عملِ اوّل

ہیکلِ سلیمانی سے وابستہ ذیل کے عملِ کبیر کی ترکیب و تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے صاحبِ عوارف الحروف علامہ ابو الحسن اعمالی تحریر کرتے ہیں کہ حُب و تسخیر کے حقائق کا حاصل یہ عمل ایک ایسا عجیب و غریب قسم کا عمل ہے کہ جس کا عامل ناقابلِ حصول قسم کے مطلوب کو پل بھر میں اپنا مطیع و فرمانبردار بنا سکتا ہے۔ عوارف الحروف کے مطابق متذکرۃ الصدقہ عمل کا دار و مدار ہند پرندہ پر ہے چنانچہ عمل کے لیے پرندہ مذکور کو پچھڑ کر قفس وغیرہ میں بند کر رکھیں اور جب بُرجِ ثور خود طالع وقت کے طور پر طالع ہو اور صاحبِ الثور یعنی ستارہ زہرہ برج حوت میں درجہ شرف پر ہو اور اس کے ساتھ ہی قمر کا زہرہ کے ساتھ اتصال بھی عمل میں آ رہا ہو اس طرح پر کہ زہرہ رجعت و احتراق سے بھی محفوظ ہو تو اس وقت ہند پرندہ کو اس کے قفس میں سے نکال کر ذبح کر ڈالیں اور ایسا کرتے وقت طلسمِ ہیکلِ سلیمانی کے عمل کو سات مرتبہ تلاوت کر لیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے فوراً ہی بعد جانور مذکور کے خون کو تانبے کے برتن میں بند کر کے آگ پر رکھ کر جلا ڈالیں اور اس طرح سے اس خون کی جو راکھ تیار ہو اسے حفاظت کے ساتھ کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ طلسمات میں اس راکھ کو سند سان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ سند سان کی تیاری کے بعد جانور مذکور کی کھال کھینچ کر نمک اور سرمہ اصفہانی سے اس کو دباغت دے دیں اور جب یہ کھال خشک ہو جائے تو اس پر طلسمِ متذکرۃ الصدقہ کو تحریر کر لیں، اس کھال کو محفوظ کر لیں۔ ضرورت کے وقت سند سان راکھ کو سرمہ کے طور پر آنکھ میں لگائیں اور کھال کو اپنے سینہ یعنی دل کے مقام پر باندھ لیں۔ اس عمل کے بعد جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے تو وہ دیکھتے ہی ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔ مجرب المجرب ہے۔

## عملِ ثانی

حُب و تسخیر کے ذیل کے عملِ کبیر کو طلسمِ جذبِ القلوب کا نام دیا جاتا ہے۔ انسانی قلوب و خیالات کو تبدیل کر



کے ان کو تسخیر کر لینا اور ان پر قابو پالینا ہیکل سلیمانی کے متعلقہ و منسوب عظیم ترین عملیات میں سے ہے جس کا عامل تسخیر مردوزن کے علاوہ امراء و اہل دولت اور حکام و سلاطین تک کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ حُب و تسخیر کے اس عمل کو قاضی صاعد نے بیابانِ طلسمات میں تحریر کیا ہے۔ قاضی صاحب موصوفت و منظر از ہیں کہ چالیس عار و تخم ارند یا لوبیا کے بیج لے کر انہیں ایک چلہ تک ابابیل کے خون میں بھگوئے رکھیں۔ اس عمل کے بعد ان کو زمین میں دفن کر دیں، اور حسب دستور آدابِ زراعت کے مطابق حفاظت کرتے رہیں۔ تین ماہ کے عرصہ کے بعد یہ بیج پھوٹ نکلیں گے اور آئندہ تین مہینوں کے اندر اندر ان میں پھل بھی آجائیں گے چنانچہ جب یہ تخم پک کر پختہ ہو جائیں تو اس وقت ان تمام کو اتار کر ایک جگہ پر جمع کر کے رکھ لیں پھر ان دانوں کو ایک ایک کر کے دیکھتے جائیں، ان میں سے کچھ دانے ایسے بھی آئیں گے جو چار چار تین تین اور دو دو کی تعداد میں باہم ایک دوسرے کے ساتھ موتیوں کی طرح جڑے ہوئے ہوں گے ان کو علیحدہ کر کے حفاظت سے رکھ لیں پھر باقی تمام دانوں کو جلا کر ان کی راکھ کو بھی سنبھال رکھیں۔ اس راکھ کا نام سمان ہے جس کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں سے ایک رتی بھر راکھ لے کر طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر اس پر پھونکیں اور پھر کسی شیرینی یا دودھ چائے شربت وغیرہ کے ہمراہ جس کو چاہیں کھلا پلا دیں۔ مطلوبہ شخص مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا صاحبِ بیابانِ طلسمات لکھتا ہے کہ وہ بیج جو باہم ملے ہوئے ہوتے ہیں وہ اپنی تاثیر کے اعتبار سے حُب و تسخیر کے اس عمل کی اصل ہوتے ہیں، چنانچہ حسب ضرورت ان دانوں میں سے کوئی ایک طرح کے جس قدر چاہیں دانے لے کر سب سے پہلے ان پر عمل مذکورہ بالا کی مبادرت کو ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کریں پھر ان میں سے ایک دانے کو اپنے پاس رکھیں اور دوسرے کو جس مطلوب کو تسخیر دینا ہو اس کا نام لے کر آگ میں پھینک دیں۔ بحکمِ خدا وہ مطلوب تمام تر رکاوٹوں کو عبور کر کے آپ کے قدموں پر آ پڑے گا۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

## عملِ ثالث

حُب و تسخیر کے اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ جب آفتاب بروج حمل میں درجہ شرف پر پھویل کرے اور مریخ تثلیث یا تیسویں درجہ شرف پر پھویل کرے تو اس وقت چار عدد خفاش یعنی چمکاوڑے کمر انہیں سکر کے میں ڈال دیں۔ یہ پندے اس قدر کھڑکی جائیں گے کہ ان کے لیے زندہ رہنا مشکل ہو جائے گا چنانچہ جب یہ تمام پندے خود بخود سکر کے خوردی کے بعد بلب ہو جائیں تو ان کو باون دستہ میں خوب باریک پیس میں یہاں تک کہ مثل مرہم کے ہو جائیں۔ اس مواد کی گولیاں بنا لیں اور ان کو سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ پھر جب یہ گولیاں خشک ہو جائیں تو ان کو روغنِ ہنڈیا میں بند کر کے اس ہنڈیا کو خوب مضبوطی کے ساتھ گل حکمت کریں اور پتال جینتر کے عمل کی مدد سے ان کا روغن کشید کر لیں۔ اس کشید کردہ روغن کے برابر وزنِ عطرِ گلاب اور عطرِ حنا رطب و عطر لے کر ان کو اس روغن میں ملا لیں اور یک جان کر کے کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔ اس روغن کی تیاری کے بعد جب طالع وقت حوت ہو اور رقم مشتری کو ناظر ہو تو اس



وقتِ روغنِ متذکرۃ الصدور کی شیشی کو اپنے سامنے رکھیں اور طلسمِ ہیکلِ سلیمانی کو تین سو مرتبہ پڑھ کر اس شیشی کے روغن پر پھونک دیں۔ عطر تسخیرِ محبوب تیار ہے۔ اس عطر کو لگائیں اور محبوب کے در و دروہوں۔ جیسے ہی عطر کی خوشبو اس کے دماغ تک پہنچے گی تو اس کے ساتھ ہی وہ آپ کے قدموں پر نثار ہو جائے گا۔ تسخیرِ محبوب کے علاوہ اگر آپ اپنے جسم و لباس کو اس عطر سے معطر کر کے کسی محفل میں بھی جائیں گے تو اہل محفل بھی آپ کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

## اعمالِ وسیط عملِ اوّل

حُب و تسخیر کے ذیل کے عمل کے بحالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات کی رات کو نصف شب کے وقت بیدار ہو کر نہادھو کر پاک و صاف کپڑے پہنیں اور کسی علیحدہ مکان میں خوشبودار قسم کا کوئی دھنہ جلا کر عمل کے لیے بیٹھ جائیں۔ چنانچہ اوّل و آخر درودِ پاک کے ساتھ طلسمِ ہیکلِ سلیمانی کی عبارتِ عمل کو تین سو تین مرتبہ پڑھیں پھر ذیل کے طلسماتی کلمات کو ایک سو چالیس مرتبہ تلاوت کریں۔ اس عمل کو ایک چلہ تک روزانہ متذکرۃ الصدور طریقہ کے مطابق بلاناغہ بحال لاتے رہیں تو خدا کے فضل و کرم سے آپ کا محبوب آتشِ محبت سے بیقرار ہو کر خود بخود چلا آئے گا۔ کلماتِ طلسمات یوں ہیں:



اَدْوَعَا عَوَاهُوا ذُو طُو طَيَّاهُ طَاهَا طَاهَا طَاهَا طَاهَا  
عَمَانِيَّاهُ طَاهَا طَاهَا طَاهَا طَاهَا طَاهَا طَاهَا طَاهَا طَاهَا  
بَن فُلَانٍ حَتَّى يَأْتِيَ إِلَيَّ خَاصِعًا ذَلِيلًا مِّنْ غَيْرِ هُلَّةٍ  
وَأَشْعَلَةٍ فِي مُحْتَبَتِي يَا هَطَا دِسْ هَيَّامٍ عَطِيُوشٍ سَرَادِفًا  
أَهْيَا أَشْرَاهِيَّ ۝

## عملِ دوم

ابوالفرح علی ابن حسین اصیہانی کتاب معانی الاعداد میں لکھتے ہیں کہ جب عطار و مستقیم السیر ہو تو اس وقت سفید مرغابی کی کھال اور سفید کبوتر کی کھال لے کر ان کھالوں کی ایک ٹوپی بنائیں اور طلسمِ ہیکلِ سلیمانی کی عبارت کے کلمات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس جھلی کو اس ٹوپی کے اندر چھپا کر رکھیں۔ بوقتِ ضرورت اس ٹوپی کو سر پر پہن



خوجس کسی کے پاس بھی ملاقات کے لیے جائیں گے اور اس سے جو حاجت بھی بیان کریں گے تو وہ شخص نہ صرف عامل کی حاجت روائی ہی کرے گا بلکہ حد درجہ کی عزت افزائی کا مظاہرہ بھی کرے گا۔

## عمل سوم

مکتب طلسمات میں وارد ہے کہ جب قمر زائد النور ہو اور زہرہ بروج شرف میں ہو تو اس وقت ایک تقری لوج پر فولادی قلم کے ساتھ طلسم مہیکل سلیمانی کی عبارت کو کندہ کر لیں۔ پھر اس لوح کو دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دیں اور الیسا کرتے وقت سب سے پہلے ذیل کے کلمات طلسمات کا سات یا نو بار جاپ کریں پھر مطلوب کا نام لے کر چند ایک بار بلند آواز کے ساتھ پکاریں۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے مطلوب بہت جلد حاضر ہو جائے گا۔ متذکرۃ الصدر ترکیب نہایت سریع التأثير ہے۔ اکسیر ہے اور آزمودہ ہے۔ مطلوب کیسی ہی مغرور و سرکش کیوں نہ ہو اس سہل الحصول قسم کے عمل سے بلا توقف نہایت بے قرار ہو کر اپنے طالب کے پاس پہنچ جاتا ہے۔ کلمات طلسمات ملاحظہ فرمائیں۔

یو یَا مَعَا مَعَا سُّ هَیْلًا هَیْلًا شَهِیْلًا قَرَطِیْسٍ بَیْکَ مَوْشٍ  
حَوَکْشٍ اَجِبْ یَا سَیَالَوْنَ هَا یَیُوسُ هَا یَیَیَ یَا هَلَانْ بِنِ  
فَلَانٍ وَالتَّوْفِ هَا شَافِ یَیُوسِ یَا رَوْشٍ مَاسُوْنٍ مَعَا شُوْنِ  
یَا قَتُوْمٍ مَاسُوْنٍ هَیَا قَتُوْنِ ۝

## اعمال صغیرہ

### عمل اوّل

اگر کسی عورت کا شوہر سخت قسم کا ظالم و جابر اور وفار نا آشنا ہو اور وہ عورت اسے مہربان و وفار شعار بنانا چاہے یا کسی شخص کی بیوی نافرمان و ترش مزاج ہو اور وہ شخص اپنی بیوی کو مطیع و فرمانبردار بنانا چاہے تو اس کے لیے طلسم مہیکل سلیمانی کی عبارت کا چاند کے ابتدائی دنوں میں سے کسی بھی دن زہرہ کی ساعت میں مشک و زعفران سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا محبت و زوجین کے لیے پر تاثیر ثابت ہوتا ہے۔

### عمل ثانی

اگر نافرمان و سرکش اولاد کو ان کے والدین کے تابع فرمان بنانا چاہیں تو زہرہ کے دن زہرہ کی ساعت میں جبکہ



قمر زائد النور اور طالع برج ساقط از نظر ہو تو اس وقت طلسم ہیکل سلیمانی کو لکھ کر اپنی اولاد کو کھانے پینے کی دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر کھلا پلا دیں خدا کے فضل سے نافرمان اولاد مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی۔

## عمل ثالث

اگر کسی شخص کی بیوی گھریلو ناچاقی کی وجہ سے اپنے شوہر سے ناراض ہو کر اپنے میکے جا بیٹھی ہو اور کسی بھی شرط پر دوبارہ اپنے شوہر کے ہاں واپس نہ آنا چاہتی ہو تو اس کے لیے عروج ماہ میں دو شنبہ یا چہار شنبہ کے دن طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کو تحریر کر کے کسی وزنی پتھر یا بوجھ کے نیچے دیا دیں۔ ناراض و برگشتہ بیوی گیارہ روز کے اندر اندر اپنے شوہر کے گھر واپس چلی آئے گی۔ وحید الدین کندی طلسم ہیکل سلیمانی سے وابستہ متذکرۃ الصدر عمل کی ترکیب کو اپنے رسالے میں نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ مذکورہ بالا طریقہ کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ ذیل کے عمل کو ایک سو ایک بار روزانہ پڑھتے رہیں اور متواتر گیارہ روز تک اس عمل پر عمل پیرا رہیں تو پھر یہ عمل کچھ زیادہ ہی اثر آفرین ثابت ہو گا۔ عمل یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِیْ لَا یُحِبُّوْنَهُمْ یَا حَبِیْرَ اَسِیْلٍ جَزَاکَ کَحَبِیْبِ اللّٰهِ یَا مِیْکَا سِیْلٍ  
فَتَبَارَکَ اللّٰهُ وَالتَّذٰینِ اَمْسُوْا یَا اِسْرَافِیْلُ اَحْجُرْکَ اَشَدَّ  
حُبًّا لِلّٰهِ یَا عِزَّ رَاسِیْلٍ ۝

## برائے بغض و عداوت

علمائے طلسمات و روحانیات نے طلسم ہیکل سلیمانی کے ضمن میں بغض و عداوت کے سلسلے کے جن مختلف اعمال کو بیان کیا ہے وہ اپنی تراکیب اور اثرات و نتائج کے اعتبار سے عظیم ترین اعمال کے طور پر تسلیم کیے جاتے ہیں چنانچہ کتب طلسمات میں طلسم متذکرۃ الصدر سے کام لینے کے جو طریقے تحریر کئے گئے ہیں ان میں سے چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کے اعمال ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں۔ امید واثق ہے کہ ارباب علم و فن ان اعمال کو حاصل کر لینے کے بعد اس سلسلے کے دوسرے تمام تراعمال سے یقینی طور پر بے نیاز ہو جائیں گے۔

## عمل اوّل

غنیۃ العالمین میں بغض و عداوت کے سلسلے کے ذیل کے عمل کبیر کو جس شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے اس



قد تفصیل کا بیان کرنا ہمارے لیے کسی طرح سے بھی ممکن نہیں ہے تاہم اس سلسلے کی مختصر سی تفصیل کچھ یوں ہے کہ اگر اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو اس کے لیے سورج گرہن کے وقت موش دشتی اور گرگٹ صحرانی کو پکڑ کر ترکیبِ عمل کے مطابق ذبح کر ڈالیں اور ذبح کر کے دونوں کو مٹی کی ایک نئی ہنڈیا میں ڈال کر اس کے منہ کو خوب مضبوطی کے ساتھ بند کر دیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے دوران تمام تر وقت طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو برابر پڑھتے رہیں۔ ازیں بعد اس برتن کو گرہن کے ختم ہونے سے قبل ہی کسی دوراہے میں دبا دیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کے علاوہ اس عمل کی کسی دوسرے کو کوئی خبر تک نہ ہو اس کے علاوہ اس برتن کو گہرا گڑھا کھود کر دیا جائے تاکہ کوئی جانور وغیرہ اس کی بو پر بھی نہ آ سکے۔ اس عمل کے بعد جب اور جس دن دوبارہ سورج گرہن لگے تو اس وقت اس برتن کو وہاں سے نکال لائیں اور چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے مدار یعنی آگ کے درخت کی مگڑی کی آگ جلا لیں اور خود اس برتن کے سامنے بیٹھ کر طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کی تلاوت شروع کر دیں، پھر جب برتن میں موجود مذکورہ جانوروں کے جسم کی ہر چیز جل کر راکھ ہو جائے تو عمل کی تلاوت بند کر دیں اور عمل کو تمام کر کے اس ہنڈیا سے جو کچھ حاصل ہوا اسے باریک پیس کر اپنے پاس محفوظ کر لیں بغض و عداوت کے سلسلے کے متذکرۃ الصبر عمل کا دار و مدار اسی راکھ پر ہی ہے۔ طلسمات کی دنیا میں اس راکھ کو سوسان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ صاحب غنیۃ العالمین علی بن حنبل و المعروف شیخ عبدی بغض و عداوت کے اس عمل کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ عالمین حضرات اس عمل کے کراماتی اثرات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو اس کے لیے اس مواد سے ایک رقی بھر خاک لے کر اس پر طلسم متذکرۃ الصبر کی آیات کو چالیس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں اور پھر جن دو اشیا کے مابین بغض و عداوت کی آگ کا بھڑکانا ہو تو اس راکھ کو کھاتے پینے کی چیزوں میں ملا کر ان دونوں کو کھلا پلا دیں تو اسی وقت ہی بغض و عداوت کا دورہ ایک مرض کی طرح ان پر عود کر آئے گا اور ایسا معلوم ہو گا کہ یہ دونوں کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ تھے بلکہ برسوں کے دشمن تھے۔ غنیۃ العالمین سے ماخوذ و منسوب مذکورہ بالا عمل کو مجھے ذاتی طور پر تیار کر کے بیسیوں بار آزمانے کا اتفاق ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ حقیر بلا خوف تردید عرض کرنا چاہتا ہے کہ بغض و عداوت کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات ملتے ہیں ان سب میں سے یہ عمل اپنے سلسلے کا سب سے بڑھ کر سہل الحصول اور کامیاب ترین قسم کا عمل ہے جو کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں مختلف نہیں کرتا۔ بغض و عداوت کے متذکرۃ الصبر عمل اور اس سلسلے کے تمام تر اعمال کے متعلق یہ انتباہ کر دینا ضروری ہے کہ کسی جائز اور معقول وجہ کے بغیر اس قسم کے اعمال کو ہرگز ہرگز استعمال میں نہ لایا جائے کیونکہ کسی پر ناحق ظلم کرنے والا کبھی خود بھی ظلم کا شکار ہو جاتا ہے۔

## عمل دوم

حکیم عرسوس ابوالیمان کتاب دوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر عامل طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو اپنے جس دشمن کے دوبرو ہوتے وقت چند ایک بار پڑھ لے تو خدا کے فضل و کرم سے اس کی زبان بند ہو جائے گی،



اور عامل اس کے ظلم و شر سے محفوظ رہے گا۔ کتاب دوسم میں ہی مذکور و مسطور ہے کہ اگر عامل اپنے کسی دشمن کو تباہ و برباد کرنا چاہے تو اس کے لئے ناقص النور میں سہ شنبہ کو نصف شب کے وقت بیدار ہو کر طلسم متذکرۃ الصد کو سات سو دفعہ پڑھے پھر جس ظالم و جابر کے لئے بددعا کرے گا تو وہ ایک دن کے ہی اس عمل کے نتیجہ میں سبندائے مصائب و آلام ہو کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ حکیم عرسوس کا قول ہے کہ یہ عمل اکابر علمائے طلسمات کا آزمودہ ہے۔ کتاب دوسم کے مطابق دشمن کی ہلاکت کے لئے ہیکل سلیمانی کے عمل کو لبط سیاہ کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کر کے اس دشمن کے مکان کے دہیز کے نیچے یا پھر اس کی راگدز میں گاڑ دیں۔ دشمن یقینی طور پر ہلاک ہو جائے گا۔

## عمل سوم

دشمن کو اس کے ظلم و شر سے باز رکھنے کے لئے قمر و عقرب کے اوقات میں طلسم ہیکل سلیمانی کو تحریر کر کے مٹی کی ایک چھوٹی سی کوری ہڈیا میں بلا در ایوان زد اور فلفل سیاہ کے سفوف کے ہمراہ ڈال دیں۔ اس عمل کے بعد اس برتن کو کسی ایسی جگہ پر دبا دیں جہاں مسلسل آگ جلتی رہے۔ محافلین اور حسد پیشہ لوگوں کی شرارتوں سے محفوظ رہیں گے۔ حکیم افلاطون اپنے قصائد میں عمل متذکرۃ الصد کے ذیل میں تحریر کرتا ہے کہ طلسم مذکورہ بالا سے کام لینے کا میرا اپنا طریقہ یہ ہے کہ میں ہیکل کی عبارت کے بعد ذیل کے کلمات عمل کو بھی تحریر کر لیا کرتا ہوں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی اس عمل کو آزمایا ہے ہمیشہ ہی دشمنوں کے مکرو و دجل اور ظلم و شر سے محفوظ رہا ہوں۔ کلمات عمل کی عبارت حسب ذیل ہے :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَا هَيُوسِ أَيَا هَوُوشِ أَهْيُوطِ أَسَا هَيْطُوسِ أَلَا  
قَيْطُوشِ يَا أَوَابِ يَا هَيَّابِ يَا وَهَابِ يَا بَيْدُ وَحَا يَا  
بَيْدُ وَحَا يَا مَلَا تِكَةُ الْغَضَبِ وَالْإِنْتِقَامِ هَادُوسِ مَادُوشِ  
فُلَانُ ابْنِ فُلَانٍ هَادُودَا مَادُودَا أَلَا يَا أَيَا أَهْيُ  
أَشْرَاهِيَّا لَوْمَاسِ لَوْهَاشِ مَوْلَاسِ هَوْلَاشِ هَيَّاهِ  
هَيَّافَاشِ أَيَاهَاسِ أَيَا فَاشِ ○

## ترقی رزق کے لئے

حکیم طاؤس ابن طراح کتاب آثار الاعداد میں لکھتا ہے کہ شتر و فاقہ اور غربت و افلاس کا ستایا ہوا ایسا



شخص جو چاروں طرف سے تھک بار کر مایوس و ناکام ہو چکا ہو اور رزق کے تمام دروازے اس پر ایک ایک کر کے بند ہو چکے ہوں تو ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ عروجِ ماہ کے کسی اتوار یا جمعرات سے ہیکل سلیمانی کے عمل کو اس طریقہ سے شروع کرے کہ روزانہ رات کے وقت غسل کر کے پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگا کر کسی علیحدہ مکان میں جا کر سب سے پہلے نمازِ عشرِ اولیاء ادا کیا کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہیکل سلیمانی کی عبارت کو سات سو سات مرتبہ ہی مقررہ تعداد کے مطابق چالیس روز تک بلا ناغہ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کی روزی و روزگار میں اس قدر برکت و کثرت پیدا کر دے گا کہ اس کی مفلسی و محتاجی دور ہو جائے گی۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اگر وہ شخص اس عمل کے وظیفہ کو ہمیشہ جاری رکھے گا تو اس پر کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں فقر و فاقہ کا عذاب نازل نہیں ہوگا۔ راقم الحروف عرض پر داز ہے کہ ہیکل سلیمانی دنیائے طلسمات کا ایک ایسا کامیاب ترین قسم کا روحانی و طلسماتی عمل ہے کہ جس کے فوائد و نتائج کا شمار نہیں کیا جاسکتا چنانچہ جو عامل بھی اس طلسم کے فیوض و برکات سے مستفیض و مستفید ہونا چاہے تو اس کو چاہیے کہ وہ روزانہ جتنی دفعہ ہو سکے اس ہیکل کو پڑھ لیا کرے۔ میرے نزدیک طلسم اس قدر سرسبز و مہلک اثر ہے کہ ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی اس کے اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ متذکرۃ الصدق کس قدر مفید و موثر ہے اس امر کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ خود شارحِ طلسم شیخ ابوالعباس احمد بن مساعد قسطلانی اس طلسم کے متعلق رقمطراز ہیں کہ اگر کوئی شخص ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہی اس طلسم کو ایک سو ایک بار پڑھے اور ہر ہفتہ کے بعد اس عمل پر مداومت کرتا رہے تو اس کے لیے کثرتِ رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور وہ کبھی بھی محتاجی کی مصیبت میں مبتلا نہیں ہوگا۔

○ ○ ○ ○

صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوات والاغان میں ہیکل سلیمانی سے وابستہ رزق کی کشادگی کے سلسلے کا ایک طریقہ تحریر فرماتے ہوئے اسے اپنا مجرب و تجرب بتاتے ہیں چنانچہ حکیم صاحب کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہیکل سلیمانی کے عمل کو عروجِ ماہ کے نوچندے اتوار سے اس ترتیب و ترکیب کے ساتھ شروع کرے کہ یکشنبہ یعنی اتوار کو نمازِ مغرب کے بعد سات سو سات دفعہ پڑھے۔ دو شنبہ کو چھ سو چھ دفعہ۔ سه شنبہ کو پانچ سو پانچ دفعہ۔ چهار شنبہ کو چار سو چار دفعہ، پنجشنبہ کو تین سو تین دفعہ جمعۃ المبارک کو دو سو دو دفعہ اور شنبہ کو یعنی ہفتہ کی رات کو ایک سو ایک دفعہ کل سات روز تک بلا ناغہ پڑھے تو خدا کے فضل و کرم سے اس کی تنگدستی کا فوراً دور ہو جائے گی اور رزق میں کشادگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

○ ○ ○ ○

ادائے کتابت یعنی قرض سے نجات پانے کے لیے عوارف الحروف کا عمل ہے کہ جو شخص ہر روز فجر کی نماز کے بعد ایک سو ایک دفعہ ہیکل سلیمانی کے عمل کو پڑھے گا اور اس عمل پر مداومت کرتا رہے گا تو اس کا بخت خوابیدہ بیدار ہو جائے گا رزق میں فراخی آجائے گی اور قرض وغیرہ سب اتر جائے گا۔ صاحب عوارف الحروف عبداللہ بن عبدان العقادی کثرتِ رزق کے لیے اکابر علمائے طلسمات سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص بھی ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو نفرتی لوح



پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھے گا تو اسے ایسی جگہ سے رزق حاصل ہوگا جو اس کے دہم و گمان میں بھی نہ ہوگی، بے روزگار ہوگا تو اسے روزگار مل جائے گا۔ غریب ہوگا تو دولت مند بن جائے گا۔ مقروض ہوگا تو اس کا قرض اتر جائے گا۔ عوارف و عرف میں مندرجہ اس سلسلے کی ایک دوسری ترکیب کے مطابق قمر زائد الثور میں ہیکل سیمانی کے عمل کی عبارت کو ہرن کی جھلی پر بکری کر کے اس جھلی کا اپنے پاس رکھنا روزی و روزگار میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص اس طلسم کو اپنی دوکان کے صند و قچہ میں رکھے گا تو وہ ہمیشہ نقدی سے پُر رہے گا۔ اجناس وغیرہ کے غلہ میں رکھنے سے بہت زیادہ برکت ہوگی۔ اسی طرح سے اگر اس ہیکل کو نقش کے طور پر چلی قلم کے ساتھ صاف کاغذ پر خوش خط لکھ کر کاروباری مقامات دوکان، ہوٹل، دفتر یا کارخانہ جات میں آویزاں کر دیا جائے تو کاروبار کو فروغ حاصل ہوگا اور توقع سے کہیں زیادہ خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔



## علاج الامراض

علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک جسمانی و روحانی ہر دو طرح کے امراض کا سبب یا مسمیٰ یعنی ممتہ کے دنوں کی متعلقہ جناتی و شیطانی قوتوں کا حملہ ہوتا ہے۔ چنانچہ علمائے فن فرماتے ہیں کہ جو لوگ یکشنبہ یعنی اتوار کے دن بیمار پڑتے ہیں تو ایسے لوگوں کے امراض کا سبب یکشنبہ کے دن کے جنات و شیاطین ہی ہوتے ہیں جو ان پر اپنی نحوستوں کے ساتھ اس طرح پر حملہ آور ہوتے ہیں کہ جس کے نتیجے کے طور پر وہ آئندہ چل کر ورم جگر، ضعف جگر، یرقان اور عظیم طحال جیسے پریشان کن عوارضات میں مبتلا ہو کر تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح سے دوشنبہ کے دن کے مریض جو جسمانی طور پر متلی، نفخ شکم، بد ہضمی، درد شکم، قے اور پچیش جیسی پیٹ کی امراض کا شکار نظر آتے ہیں تو وہ درحقیقت دوشنبہ کے دن کی متعلقہ جناتی و شیطانی قوتوں کے غلبہ و اثرات کی وجہ سے ہی مذکورہ بالا تکالیف میں مبتلا ہوتے ہیں۔ سہ شنبہ کے دن کی آفات و بلیات سنگ گردہ و مثانہ، ذیابیطس شکر، اور جریان و اختلاص جیسی امراض پیدا کرنے کا سبب بنتی ہیں چنانچہ جو لوگ بھی سہ شنبہ کے دن بیمار ہوتے ہیں تو وہ یقینی طور پر متذکرہ امراض کا شکار ہو جائیں گے۔ چہار شنبہ کے دن کی محقق قوتوں کا شکار لوگ عموماً بواسیر، نواسیر، خناق و خنازیر، آتشک و ناسور اور خارش و چنبل جیسی موذی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پنجشنبہ کے دن کے جنات و شیاطین کالی کھانسی، ذات الجنب، موتیا، سل و دق، ضیق النفس، دمہ اور وجع المفاصل جیسے امراض پیدا کر کے اپنے زیر تسلط افراد کو ہمیشہ مبتلائے مصائب و آلام رکھتے ہیں۔ جمعہ المبارک کے دن بیمار ہونے والے لوگ جمعہ کے دن کے متعلقہ جنات و شیاطین کی وجہ سے فاج و لعقوہ، جوڑوں کے درد، ادھرنگ اور مختلف قسم کی دماغی امراض کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ بیاض چشم، آشوب چشم، سرخی چشم، دھند، جالا، موتیا بند، پھولا اور شب کوری جیسی آنکھوں کی تکالیف



مشتبہ یعنی ہفتہ کے روز ہی پیدا ہوتی ہیں اور ان سب کا سبب ہفتہ کے دن کی ہی متذکرۃ الصدر قوتیں قرار پاتی ہیں اکابر علمائے فن کے مطابق مستورات اور بچوں کی امراض بھی مذکورہ بالا جناتی و شیطانی اثرات کی وجہ سے ہی جنم لیتی ہیں۔ یاد رہے کہ علمائے مخفیات و طلسمات نے مختلف قسم کی امراض کو جناتی و شیطانی عمل و دخل کا نتیجہ قرار دے کر اس سلسلے کی متعلقہ امراض کے علاج کے حقائق پر مشتمل جن اعمال و تجربات وغیرہ کو بیان کیا ہے ان پر ایک نظر ڈالنے سے ہی یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ علمائے مخفیات کے مذکورہ بالا نظریہ کو فرسودہ قرار دے کر اگر نہ بھی تسلیم کیا جائے تو پھر بھی صدیوں قبل تجویز کئے جانے والے روحانی و طلسماتی طریقہائے علاج کو کسی طرح سے بھی مسترد نہیں کیا جاسکتا کیونکہ ان معالجات میں صدقات و خورات اور ادویات و اعزائے ارضیہ پر مشتمل ایسے ایسے نسخہ جات شامل ہیں اور وہ اس حد تک موثر و شفا بخش ہیں کہ اپنی اثر آفرینی کی وجہ سے آج تک استعمال میں لاتے جا رہے ہیں۔ بنابر یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ آج جس علم و فن کو فرسودہ کہنے کی ایک رسم چل چکی ہے وہ ایک ایسا قدیم قسم کا روحانی و سائنسی طریق علاج ہے کہ آج کے جدید سائنسی معالجات بھی اسی کے بنیادی اصول و ضوابط سے ہی مستفید ہیں طلسمات کے باب میں غیبی مخلوقات یعنی جنات و شیاطین کے ذرائع سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے علاج کے لئے مختلف تراکیب و نتائج کے حامل جن اعمال کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے ان میں سے طلسم ہیکل سلیمانی ایام سابعہ کی متعلقہ امراض کے علاج کے سلسلے کا ایک ایسا بے مثل، بے نظیر اور حد درجہ کا آسان و آزمودہ عمل ہے کہ جس کی صداقت و حقائقیت کے اندازہ کے لئے عمل و تجربہ کامیوزان ہی کافی ثابت ہو سکتا ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ متذکرۃ الصدر طلسم اپنے موضوع کے اعتبار سے فی الحقیقت ایک بہترین اور مفید ترین روحانی عمل ہے۔ میرے نزدیک طلسمات و روحانیت میں ہیکل سلیمانی جیسا طلسم نہ تو اس سے پہلے کسی نے پیش کیا ہے اور نہ آئندہ النشا اللہ کوئی پیش کر سکے گا۔ اس طلسم کی اصل خوبیاں تو اس پر عمل پیرا ہونے سے ہی معلوم ہو سکتی ہیں۔ کتب معتبرہ طلسمات میں علمائے فن نے ہیکل سلیمانی کے عمل سے ایام سابعہ کی متعلقہ امراض کے علاج کا جو طریقہ تحریر کیا ہے اس کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل کے علاوہ ہفتہ کے دنوں کی تعداد کے برابر ہفتہ کے شاقوفات (یعنی ملائکہ رحمت) کی طلسماتی عبارات اور ہفتہ کے دنوں کے متعلقہ و منسوبہ صدقات و خورات کا بھی ذکر کیا ہے۔ ذیل میں شاقوفات کی طلسماتی عبارات اور صدقات و خورات کو درج کیا جا رہا ہے۔

## شاقوفات سابعہ برائے ایام سابعہ برائے یکشنبہ

أَيُّوَحَقِّهْمَا أَلَا يَا عَجَبًا أَحَبَّ طَبَّاحًا جَوِيرًا  
خَوَشَلَهَا حَوْفَدًا شَوْفَانًا شَوْلَوَعًا شَوْلِيَمًا



شَوَّابُوشَا يَا شَمْسَايِلُ شَمُوطَا غِيَا هُمُوهَا غِيَا  
بِحَقِّ مَا تَلَوْتَهُ عَلَيْكُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ ۝

## برائے دو شنبہ

اَيُو هَا شَا هَشْ يَوْشَا جِي قَيَّوْمُ شَيَا شَا يَا شَوْهَشْ  
هَيَا يَشَا شَيَا هَيَا فَرْدَا سَا عَرْمَا شَا دَر مَكُوسَا  
مَرْدَا شَا وَيَا هَمْسَا يِلُ بِحَقِّ اَهْيَا اَشْرَا هَيَا ۝

## برائے سہ شنبہ

اَيُو شَا بَا خَا عَدُ شَوْشَا هَادَا شَيَا خَا طَلَمَشَا  
طَلَمَشَا يَا شَلَقَا فَتَهَا شَوْنِ نَوَعَادِ شَا هَيَا تَتُودِعَا  
يَا كَهَنَهَا يِلُ بِحَقِّ كَهَيَّعَمَنْ وَحَمَّعَسَق ۝

## برائے چہار شنبہ

اَيُو شَيَا هَمَاشْ لَوْشَيَا هَدَا هَارِشْ فَتَهَا شَدَا  
طَلَا بِشْ يَوْمَعَشْ يِوْطَا شْ مَوْطَهَا وَشْ بِحَقِّ يَا  
لَوْهَيَا اَلْوَا حَيَا يَا فَتَهَا يِلُ ۝

## برائے پنج شنبہ

اَيُو هَرَفَتَا يَا هَقْرَا يُونَعَرَشَا شَوِيرَفَتَا هَيُوفَنَمَا  
يِوَهْمُوقَطَا يِوْطَيَا طَوْهَيَا يَا شَيَا هَيَا شَلَهَا دَشَا  
جَلَهَا شَيَا يَا هَمْتَبَا يِلُ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ بِحَقِّ مَا كُلُّ  
فِي قَدَكِ يَسْبَحُونَ ۝



## برائے جمعۃ المبارک

اَيُّو شَاوِيَا يُّو شَاوِيَا فِتْوَهَبِي قَاشَا مَرَوَا شِيَا  
شَمَطَا يَا لَو شَهَا شَا هَو شَا هَشَا شَرَهَا شَا بِحَقِّ  
هَذَا اَلْاَسْمَاءِ يَا هَسْتَهَا بَيِّلُ ۝

## برائے شنبہ

اَيُّو طَقِيَا بِشَا غَدِيَا بِشَا هَرِيَا بِشَا شَيَانَا عِيَانَا  
يَا سَعَسَا بَيِّلُ بِحَقِّ هَذَا اَلْاَسْمَاءِ اَلْغَرِيْبَةِ خَفَهَا هَانِ  
خَفَهَا فَانِ طَمَقَاشَا فِتْمَقَاشَا اَيَا جَمِيْعُ اَلْاَعْوَانِ  
وَالْحَبَتَانِ وَمَا ذِيكَ عَلَى اللّٰهِ يَعْزِيْزُ ۝

## جدول برائے صدقات و بخورات

ایام	صدقات	بخورات
یکشنبہ	دال ماش سیاہ، چاول، دودھ گائے، لوبہ	پوست پیخ کنیر، کنجد مقشرا، اقیون، لونگ
دو شنبہ	دال ماش سفید، آرد گندم، روغن زرد، قلنی	زعفران، کافور، کیاب چینی، کشیز خشک
سہ شنبہ	دال مسورہ، جو، روغن کنجد، جیت	صندل سفید، تخم سداب، فلفل سیاہ، مومبائی
چہار شنبہ	دال چنا، گوسفند، نمک، چاندی	سنبل الطیب، دار فلفل، الاچی خورد، جدار
پنج شنبہ	دال مونگ مرغ سیاہ، میدہ، سونا	مشک خالص، اجوائن، دار چینی، مصطکی رومی



جمعة المبارک	دال اور خشک میوہ جات، پھل ہر قسم، تانبا	سونف، بابونہ، زنجار عراقی، آرد باقلا
شنبه	پرندگان کی رہائی، روغن زیت، مچھلی، کانسی	اذخر، فرنیون، جندبیدستر، بذر شقائق

علوم مخفیہ و روحانیہ کے مسلمہ و مقتدر علماء نے متذکرۃ الصدر عمل کے بجالانے کے جس ایک طریقہ پر اتفاق کیا ہے اس کے مطابق عامل کے لیے ضروری قرار دے دیا گیا ہے کہ وہ سب سے پہلے مریض کے مرض کی مناسبت سے مرض کے متعلقہ دن کی تشخیص کرے اور جب مرض کے پیدا ہونے کے دن کا پتہ چل جائے تو پھر شرائط عمل کے مطابق مرض کے دن کے صدقات کی اشیاء کا صدقہ کرے اور صدقہ کرنے کے بعد مرض کے دن کے متعلقہ ثاقوفات کی عبارت کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر مریض کا حصار کرے اور مرض کے دن کے متعلقہ بخورات لے کر مریض کو ان سے دھوپ دے اور اس قدر دھوپ دے کہ حرارت کے اس عمل سے مریض کے جسم میں پسینہ آجائے اور اس قدر پسینہ آجائے کہ پسینہ سے شرابور ہو جائے۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈال دینا چاہیے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر مریض کا مرض ابتدائی حالت میں ہو تو ایک ہی دن کے اس عمل و علاج سے شفا یابی ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس اگر مرض دیرینہ اور کھنہ ہو چکا ہو تو پھر اس عمل و علاج کو کم از کم سات روز تک جاری رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے اقوال و تجربات کے مطابق جو شخص ہر روز نماز فجر سے فارغ ہو کر اس روز کے متعلقہ ثاقوفات کے عمل کی عبارت کو ہیکل سلیمانی کے عمل کی تلاوت کے بعد سات دفعہ پڑھ لیا کرے تو وہ شخص تمام دن اس روز کے جنات و شیاطین کے شر و فساد سے خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے گا اور اس طرح سے وہ ہر قسم کے مرض و درد سے بھی محفوظ رہے گا۔ یاد رہے کہ متذکرۃ الصدر عمل و علاج کے سلسلے میں جن بخورات و صدقات کا ذکر کیا گیا ہے ان کے متعلق علمائے فن کا یہ ایک اجتماعی فیصلہ موجود ہے کہ اگر کوئی مریض اس قدر مفلس و تلاش ہو کہ وہ بخورات و صدقات کے اخراجات بھی برداشت کرنے کے قابل نہ ہو تو ایسے شخص کے لیے بخورات و صدقات کے بغیر ہی یہ عمل و علاج مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔

## طلسم ہیکل سلیمانی اور امراض النساہ

سابقہ اوراق میں طلسم متذکرۃ الصدر کی خصوصیات کو قلمبند کرتے ہوئے مردوں کی امراض اور ان کے علاج کے متعلق تحریر کیا جا چکا ہے اور اب ذیل میں مستورات کے امراض و استقام اور ان کے علاج پر روشنی ڈالی جا رہی ہے تاکہ موضوع کی تکمیل ہو سکے۔ یاد رہے کہ مستورات کے وہ مخصوص امراض جن سے انہیں اکثر دوچار ہونا پڑتا ہے،



زیادہ تر ان کے اعضائے مخصوصہ سے متعلق ہی ہوتے ہیں۔ چنانچہ سیلان الرحم، اختناق الرحم، درم رحم، موروثی آتشک و سوزاک رحم کی رسولیاں، حیض اور حیض سے متعلق عوارضات عورتوں کی وہ پوشیدہ و پیچیدہ امراض ہیں جن کا نتیجہ اٹھارہ و بانچہ پن جیسی خطرناک بیماریوں کی شکل میں نکلتا ہے۔ عہدِ قدیم کے علمائے طلسمات و روحانیات نے مستورات کے جسمانی و روحانی امراض کے علاج کے لیے طلسم، سیکل سلیمانی کے عمل کو ایک معجزہ نمائے کے طور پر بیان کیا ہے جس کی مختصر سی تفصیل کے مطابق جتنائی و شیطانی قوتوں کے غلبہ و تسلط کو ہی مردوں کے امراض کی طرح عورتوں کے امراض کا بھی ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے چنانچہ کتب طلسمات میں اس سلسلے کی جو تفصیل بیان کی گئی ہے اس کا مختصر سا خلاصہ درج ذیل ہے۔

علمائے فن فرماتے ہیں کہ جو عورت یکشنبہ یعنی اتوار کے روز بیمار ہو تو اس کی بیماری درم فوج کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے اور یہ ایک ایسی تکلیف ہے کہ جو زنانہ اعضائے توالد و تناسل میں سے اندام نہانی کے شفرانِ صغیر، شفرانِ کبیر اور دہلیز مہبل کو متاثر کر کے رکھ دیتی ہے۔ اس بیماری کی ابتداء شدید قسم کے بخار سے ہوتی ہے۔ بخار کے بعد خارش رونما ہوتی ہے اور خارش کے بعد زخم بن جاتے ہیں۔ علمائے فن کے نزدیک اگر یہ عارضہ طول پکڑ جائے تو پھر یہ سرطان کا پیش خیمہ ہوا کرتا ہے۔ دوشنبہ کے دن بیمار ہونے والی عورت جتنائی و شیطانی اثرات کے زیر اثر سوزاک و آتشک جیسے خبیث مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ متذکرۃ الصدر امراض جن گونا گوں عوارضات کو حیم دینے کا باعث ہوتے ہیں ان کا علاج علاج تو ایک طرف رہا ان کی تفصیل کا بیان کرنا ہی ناممکنات سے ہے۔ سہ شنبہ کے دن کے امراض میں حیض اور حیض کے ذیل میں آنے والے مختلف قسم کے دوسرے بہت سے عوارضات ہیں۔ چہا شنبہ کے جنات و شیطانی اپنے زیر اثر عورت کو رنج و غم، فکر و تردد، غصہ و غضب، خوف و دہشت جیسے خالص اور امراض جنین، امراض رحم و خصیتہ الرحم اور گاہے خون کی کمی اور عام جسمانی کمزوری جیسے داخلی عوارضات میں مبتلا کرے اس کے شب و روز کا سکون چھین لیتے ہیں پنجشنبہ کے دن کی مریضہ کو جتنائی و شیطانی تسلط کے سبب ذیابیطس شکر، دیابت پریشیر جیسے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں، جمعہ کا دن اٹھارہ و عقرب جیسے امراض کے لیے مخصوص ہے۔

جو عورت شنبہ کے دن کے متعلقہ جنات و شیطانی کے زیر اثر بیمار ہوتی ہے اس کی بیماری اس کے چہرے پر چھائیاں اور اکثر حالتوں میں بال پیدا کر دیتی ہے۔ یہ چھائیاں اور بال عورت کے حسن و جمال کو برباد کر کے رکھ دیتے ہیں ذیابیطس اور موٹاپا بھی شنبہ کے دن کے امراض میں سے ہی ہے۔ علمائے علم و فن نے عورتوں کے متذکرۃ الصدر امراض و عوارضات کے علاج کے سلسلے میں جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق ان امراض کے علاج کے لیے کسی باقاعدہ ترکیب یا کسی مخصوص طریقہ عمل کی کوئی شرط وغیرہ نہیں رکھی گئی ہے بلکہ ایامِ سبوع کے متعلقہ امراض و عوارضات کے علاج کے متعلق یہ اجازت عام ہے کہ عامل اپنی صوابدید کے مطابق جس بھی طریقہ عمل کو اپنے طور پر زیادہ موزوں و مناسب خیال کرتا ہو اس پر عمل پیرا ہو سکتا ہے۔ راقم السطور کے نزدیک مردوں کے امراض و عوارضات کے علاج کے ذیل میں جس ترکیب عمل کو پچھلے صفحات میں بیان کیا جا چکا ہے اگر اسی طریق عمل کو ہی مستورات کے علاج کے لیے بھی تجویز کر لیا جاتا ہے، تو یہی سہل الحصول طریق علاج بہت زیادہ مفید و موثر ثابت ہو سکتا ہے۔



# حل طلب مسائل اور طلسم ہیکل سلیمانی

طلسم ہیکل سلیمانی کا تعلق طلسمات کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ یہ مخزن الاعمال قسم کا عمل ہے پناہ خواہیوں اور کراماتی قسم کے خواص و فوائد کے باعث جمہور علمائے فن کے نزدیک بھی جامع الکمالات عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ کتب طلسمات میں علمائے طلسمات و روحانیات نے متذکرۃ الصدقہ طلسم کے ضمن میں جن مختلف تراکیب و نتائج کے حامل اعمال کا ذکر کیا ہے۔ ان میں سے چند ایک ایسے عملیات جن کا موضوع انسانی زندگی کے متعلقہ امور و معاملات اور حل طلب مسائل و مشکلات کا روحانی حل تجویز کرنا ہے۔ ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔

## برائے عقد شہوت

کتاب معانی البیان کا مصنف ابوالبشر عمر بن عثمان کو فی تحریر کرتا ہے کہ شہوت باندھنے کا ذیل کا عمل اکابر علمائے طلسمات کے معمولات و مجربات میں سے ہے۔ معانی البیان میں عمل عقد شہوت کے ضمن میں جو ترکیب بیان کی گئی ہے اس کے مطابق جس بدکار مرد یا عورت کی شہوت بستہ کرنی ہو تو اس کے پہنے ہوئے کپڑے کا ایک ٹکڑا لے کر مستمر ناقص التور یا قدرِ عقرب میں اس ٹکڑے پر طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو دہن بلا در کے ساتھ تحریر کریں اور اسی طلسم کو چالیس دفعہ پڑھ کر اس ٹکڑے پر چھو تک بھی دیں۔ اس عمل کے بعد اس مکتوبہ پارچہ کو رات کے وقت یا تو کسی کہنہ قسم کی قبر میں دبا دیں یا دیران چوراہہ میں کھڑے ہو کر ذیل کی آیات طلسمات کو ایک سو ایک بار تلاوت کر کے جلاؤ الیں اور اس کی رائی کو وہیں دفن کر دیں۔ اس عمل کی تاثیر سے مطلوبہ مرد یا عورت جس کے لیے بھی اس عمل کو تیار کیا جاتا ہے اس کی شہوت فوراً ہی ختم ہو جاتی ہے۔ صاحب معانی البیان کا قول ہے کہ اگر کسی عورت اور مرد کے درمیان ناجائز مراسم ہوں اور وہ دونوں نابکار و بدکار کسی طرح سے بھی حرام کاری سے باز نہ آ رہے ہوں تو ان کو ان کی بد اعمالی کی سزا دینے کے لیے انکی شہوت کا بند کر دینا نہایت ہی مناسب قسم کا علاج ہے۔ آیات طلسمات ملاحظہ ہوں:

يَا يَوِّهْ اَجِبْ يَا مَهْرَفَاتِيْلُ يَا سَمْنَوَاهِ لَمَهِيْطِ  
هَيْطَا جَشِيْ سَعْدُوْسٍ اَجِبْ يَا شَرْهَهَاتِيْلُ طَلْعُوْنَ  
قَهْرُكُوْنَ سِيْمَانِ شَانِ وَيَا اَجِبْ يَا صَفْرِيَا يِيْلُ  
سَوَحْ صَهْسِ صَكْدِيَا يَهْوَسْ كَرْهِيَا شَرْهَهَاتِيْلُ  
اَجِبْ يَا هَرْيَا يِيْلُ سَوُوْهْ مَوْرُوْهْ عَا طُوْدِ عَوْدُوْسِ



هَيَّا سَهَاءَ أَحِبِّ يَا شَهْرَفَاتَيْلُ حَطِيعَ سَطِيعَ عَطِيقِ  
عَلَجَ حَيُّومَ قَتِيُومٍ أَحِبِّ يَا هَشْرَفَاتَيْلُ هَرَشَقِ  
شَقَاتِ هَيَّا يَا يَمُوهَ عَيُوهَ هَوَ هَيَّا شَوْشِيَالِ  
أَحِبِّ سَرَهَيَّا تَيْلُ إِذْهَبْ أَيْهَا الشَّهَوَاتُ عَنِ الْوَضْعِ  
بِحَقِّ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَتَائِضِ الْقَتَوِيِّ وَبِحَرَمَةِ أَمَاهِيَا  
فُلَانُ ابْنِ فُلَانٍ وَفُلَانُ ابْنِ فُلَانَةٍ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا  
الْعَبْدُ الْعَبْدُ الْعَبْدُ

راقم السطور اپنے عمل و تجربہ کی بنیاد پر عرض پر داز ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل عقد شہوت کے بے اس قدر  
قوی الاثر اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعے جس کسی کی بھی شہوت باندھی جائے گی تو وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے معقود  
ہو کر رہ جائے گا اور زندگی بھر بھی اس کی بستہ شہوت کشادہ نہ ہو سکے گی بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ اس  
کی قوت ربط و رجولیت بھی ختم ہوتی چلی جائے گی۔

## مربوط و معقود کا علاج

ایسا شخص جو سحری و سفلی اثرات کے سبب مربوط و معقود ہو کر اس قسم کی مردانہ کمزوری کا شکار ہو چکا ہو کہ وہ اپنی  
منکوہ بیوی کے ساتھ بھی شب باشی کرنے پر قادر نہ ہو سکتا ہو تو ایسے لا علاج مریض کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ  
عامل سدرہ یعنی بیری کے درخت کے چالیس تر و تازہ پتے لے کر انہیں کوٹ پیس کر رکھے۔ اس عمل کے بعد تسلیم  
ہیکل سلیمانی کے عمل کو انیس مرتبہ تلاوت کر کے اس مواد پر پھونک دے۔ ایسا کر کے اس مواد کا ایک حصہ لے کر مریض کو حکم  
دے کہ وہ اسے چاٹ لے اور باقی کو پانی میں ڈال کر مریض کو اس پانی سے غسل کروائے۔ صاحب معانی البیان کا یہ بھی بیان ہے  
کہ اگر مربوط و معقود شخص ہیکل سلیمانی کے عمل کو شیشے کے ٹکڑے پر لکھ کر اس ٹکڑے کو عرق گلاب سے دھوئے اور  
پھر اس عرق کو پی جائے تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو جائے گا اور اس کی قوت مردانہ دوبارہ بحال ہو جائیگی

## قوت امساک کیلئے

مرزخ و عطار دے قرآن کے وقت قلعی اور حبست کی دھاتیں ہم وزن لے کر دونوں کو ملائیں اور ایک لوح بنائیں  
اس لوح کو سوہن سے خوب اچھی طرح صاف کر کے اس کی دونوں طرف کی سطح کو برابر اور ہموار بنالیں۔ اس کے بعد اس لوح



کے ایک طرف تو ہیکل سیمانی کے عمل کی عبارت کو کندہ کریں اور دوسری طرف ذیل کے طلسمات کو نقش کر دیں۔ لوح تیار ہے۔ اب اس لوح کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سنبھال رکھیں۔ مباشرت کے وقت اس لوح کو کمر پر باندھ لیں جب تک یہ لوح کمر سے بندھی رہے گی تب تک اس کا رہے گا۔ سینکڑوں قسم کے امساکی نسخہ جات سے بھی بڑھ کر سیرجہ الہی ہے۔ سرعتِ انزال کے مریض اس عمل کو آزمائیں گے تو بے حد مفید پائیں گے۔ طلسمات یہ ہیں۔

فَلَا مَلَا أَلَمًا حَوْلًا يَا تَفَنَّا بَيْلُ أَبْنُونَا نُونًا أَلْفَاثًا  
أَلْفَاثًا يَا دَسْيَا بَيْلُ أَحَادِثًا سَعَادَاتًا مَوَانِيَا لَهْيَا بَيْلُ  
نِيَاثًا تَهَاتَا يَعْكَاسَا أَطْوَجِيْمُ يَا أَقْسَا بَيْلُ خَمَاسَرَسَعَاثِلُ  
حَلَاوَعَا سَعَاعِشُ أَمَقَرَهَا بَيْلُ مَا قَا عَلَاثَا أَحْوَبَا بَثَلَا فَا  
أَيَا هَسُنُ يَا دَخْصِيَا بَيْلُ ثَوَامِيسَا سَبَا يَا أَيْبَا عَشْ  
أَحَامِيسُنُ يَا وَكَعِيَا بَيْلُ

## قیدی کیلئے

شیخ سینوسی کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی قیدی اول و آخر درود پاک کے ساتھ ایک سو ایک دفعہ صبح اور ایک سو ایک دفعہ شام ہیکل سیمانی کے عمل کا وظیفہ کرے گا تو بفضلہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر رہا ہو جائے گا۔ شیخ صاحب موصوف سے ہی منقول ہے کہ جب مرتج و زحل باہم متقابل ہوں تو اس وقت ذیل کے طلسمات کو ہیکل سیمانی کے عمل کی عبارت کے ساتھ لوح مسی پر کندہ کروائیں، پھر اس عمل کے بعد اس لوح کو سات شب قمر کے سامنے رکھیں اور تنجیم دیں شیخ سینوسی اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ تنجیم کے عمل کو ناقص النور کے ایام میں ہی جالائیں اور لوح مذکور کو روزانہ طلوع آفتاب سے قبل ہی اٹھا کر سنبھال لیا کریں۔ یہ لوح جس قیدی کے بھی پاس ہوگی تو وہ بہت جلد قید و بند سے نجات پا جائے گا۔ رسائل سینوسی کے مطابق اگر کسی وجہ سے اس لوح کا قیدی تک پہنچانا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں اس کا کوئی عزیز یا رشتہ دار شخص اس لوح کو اس قیدی کے رہا ہونے کی نیت کے ساتھ اپنے پاس ہی رکھ لے گا تو تب بھی وہ قیدی قیدِ ناحق سے چھوٹ جائے گا۔ طلسمات کی عبارت یوں ہے:

طَنَّا هَاقِ حَطَا هَاقِ يُوِيَا قِ يَا خَدَّارَ هَذَا الْاَنَسَاءِ  
هَذَا سَدْعَ عَدَّ عَنُوغِ سَدَقُوسِ وَهُوَ طَسَاسِ طَاسِ



طَبِیُّوسِ شَهْوَتِ هَاتِ فَبِیْعُوجِ یَا جَبْرَائِیلُ مَا عَرَجَ  
 یَا مِیْکَائِیلُ طَبِیْعُوجِ یَا عِزْرَائِیلُ مَا عَرَجَ یَا اسْرَافِیلُ  
 بِمَا فِی هَذِهِ الرَّفْعَةِ مِنَ الْأَسْمَاءِ وَ مَا فِی هَذِهِ  
 السَّعَوَاتِ مِنَ الْبَرَکَاتِ وَ قَضُوا حَاجَتِی بِهَذَا  
 ابْنِ قُلَانِ

## گمشدہ کیلئے

طاب یوس مصری خواص الحیوانات میں لکھتا ہے کہ میں نے شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین کندی سے رُؤِ گنجینہ کے سلسلے کے کسی ایک مجرب المجرب عمل کی فرمائش کی تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تم کسی مفرد یا مقفود الخیر شخص کو واپس منگوانا چاہتے ہو تو اس کے لیے طلسم پہل سلیمانی کے عمل کی مشہور و معروف ترکیب مدبرا الامور سے کام لے سکتے ہو۔ طاب یوس مصری شیخ صاحب موصوف سے منقول گمشدہ کی واپسی کے حقائق کے حامل اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ جو عامل اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کی بجا آوری سے قبل جہات اربعہ کے مؤکلات کی طلسماتی عبارات سے واقفیت حاصل کرے جس کی مختصر سی تفصیل کچھ یوں ہے کہ علمائے مخفیات و طلسمات نے جہات اربعہ یعنی چہار اطراف کے مؤکلات کی بنیاد پر طلسماتی عبارات کا ایک عمل ابراے رُؤِ گنجینہ ترتیب دیا ہے جسے طلسم مدبرا الامور کا نام دیا جاتا ہے چنانچہ اکابر علمائے فن کی تحقیقات کے مطابق مشرق کے مؤکل کا نام رُؤِ یائیل ہے اور مغرب کے مؤکل کو وطیائیل کہتے ہیں۔ جہت جنوب کا مؤکل طلیائیل ہے جبکہ شمال کی سمت کے مؤکل کو مہطیائیل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

متذکرۃ الصدیر جہات اور ان کے متعلقہ و منسوبہ مؤکلات کی طلسماتی عبارات حسب ذیل ہیں:

## برائے مشرق

وَأَتَمَرَفَاتِ مَآهِیَا کَلَاکِ وَ اِیْرَتِیَا کِیَا مَلَتَا مَوْلَاتِقَا  
 یَا عَظْمَا کَرَلَا شَآهِیَا اَعْطَاکَ هَیَا یَ فُتُوَّةً مِّنْ  
 اَللّٰهِ تَعَالٰی یَا وَرِیَا یَیْلُ لَیَا سَوْسَا هَجَتَا یَا دِفَا کَرَهَر تَوْمِنَا  
 هَمْدَا جَنَّا هَجِنَا مَہَا یِر دَمْدِکَ وَ رَخْبِدَا دَوْقَمْنِدَا  
 قَنَّا لِسَا اِلٰی اَہْلِیْہِ بَارَکَ اللّٰهُ عَلَیْکَ وَ لَا عَوَا نِکَ



دَاسْتِہَا اَبَدًا ۝

## برائے مغرب

یَا لَوَکَمَا یَزْمُو رِثًا لِّیَوْہَا یَسْتَا لِّیَوْ حَا فِظًا  
 نَرَحَا یَنکَا وَ اَیِرَہَیَا یَا لِّیَوْ یِرْسَا لَشَوْہُو غَرِیْبَا  
 لَّا حَا قِثًا ظَوْرَہِکَا ضَرَعِطَا ہَیَا ہَلَمَّا ہَکَا ہَنکَا  
 یِرَعَوْنَا نَا صِرَا فِتْوِیَا یَا مَہَا یِرَشِدَا کِیَا لِّیَوْہَطَا  
 اَنبُو حَا ہَلَا ہَنَا وَہُوَا یَحْکُمُ فِی مَلْکِہِ مَا یَشَاءُ  
 وَیَا وَطِیَا یَبِیْلُ کَہُولَا کَفُولَا کَفُتُولَا ۝

## برائے جنوب

اَلَا مَکَا فَا عَلا کَہَا فَا فَرَطَا کِیَا حَا جِوُورَ نَوِیَا  
 طَلِیَا یَبِیْلُ ہَلَمَّا ہَیَا ہَبَا یِدَفْتَدَفْتَا مَتَا مَا  
 ہَتَا فَا فِی کُلِّ سَاعَۃٍ تَوَفَرْتِیَا تَرْتَرِہَقَا فَرَقَوْمِیَا  
 اَطَا ہَنَا طَا یَعَا طَا یَعِیْنِ ظَلَا وَ طَوَاسِیْنِ یَا رَبِّ  
 اَلْعَالَمِیْنِ جَوَجَرَجَا جُوْدَا حُوْدَا ہَیَا نَا مَیَا نَا  
 ہَیْجَ ہَیَا یَا سَوَفَا سَلَامًا مَتَا شَہَتَا ۝

## برائے شمال

اَیَا یَمَا ہَیَا ہُوَا سَوَہَیَا ہُوَا یَمَا ہَسَ مَسَ  
 لَشَوَکَرَفَا سَہَا ہَیَا تَا مَیْہَا مَوْرِیَا ہَکَا سَرَّہَرُوَا  
 مَہَا رَا ہَیَا نَا قِیَا نَا ہَذَا لَبَا فَرَارَا تَرَا ہُوَا صَہَا خ  
 بَکَا عَظْمَا ہَلَمَّا قَتَمَا سَوَہَمَا قَتَلَا یَا ہَطِیَا یَبِیْلُ  
 شَوَارِزَنَا اَغِیَا زَنَا اَیُّوْقِ اَلْوِہَا قِ لِّیُوْخِ ہُوْخِ ۝



خواص الحیوانات میں مندرجہ تفصیل کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل کے بجالانے کی ترکیب یہ ہے کہ عامل جہات اربعہ کے مؤکلات کی طلسماتی عبارات کو تانبے، سیسے، قلعی اور حبت کی الواح پر نقش کرے۔ پھر ہر روز غروب آفتاب کے بعد غسل کیا کرے اور پاک و صاف لباس پہن کر آبادی سے دور کسی چوراہے میں چلا جایا کرے۔ چنانچہ طریقہ عمل کے مطابق پہلے دن تانبے کی لوح جس پر مشرق کے مؤکلات کی عبارت کندہ کی جاتی ہے کو لے کر سب سے پہلے چوراہے پر پہنچے اور وہاں پہنچ کر مشرق کی سمت کا پتہ چلاتے اور جب مشرق کی طرف کا تئیں ہو جائے تو خدا کا نام لے کر اس راستے پر چل نکلے اور اس کے ساتھ ہی طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کا جاپ شروع کر دے۔ جب اس عمل کو چالیس دفعہ پڑھ چکے تو پھر جس مقام پر جا پہنچا ہو وہاں سے بڑی خاموشی کے ساتھ واپس چوراہے کی طرف پلٹ آئے جہاں پہنچ کر لوح کو اس جگہ پر دفن کر دے جہاں سے اس نے پیدل چلنے کا آغاز کیا تھا۔ اسی طرح سے دوسرے روز سیسے کی لوح جو مغرب کے مؤکلات کی عبارت سے منقش ہوتی ہے اسے لے کر مقررہ چوراہے پر جائے اور وہاں سے ہیکل کے عمل کا وظیفہ کرتے ہوئے مغرب کی طرف چلتا چلا جائے اور جب متذکرۃ الصدر عمل کو چالیس مرتبہ تلاوت کر چکے تو اس کے فوراً ہی بعد جہاں جا پہنچا ہو وہاں سے واپس ہو جائے اور چوراہے پر پہنچ کر لوح کو مغرب کی سمت میں وہیں گاڑ دے۔ پہلے اور دوسرے دن کی طرح تیسرے دن جنوب کے مؤکلات کی طلسماتی عبارت کی حامل قلعی کی لوح کے ہمراہ چوراہے پر جائے اور وہاں سے جنوب کی راہ پر چلتے ہوئے ہیکل سلیمانی کے عمل کی مقررہ تعداد کو ختم کر کے واپس آئے اور مذکورہ لوح کو اسی چوراہے کے جنوب میں دفن کر دے۔ اسی طرح چوتھے روز شمال کے مؤکلات کی جستی لوح کو لے کر حسب دستور چوراہے کی طرف جائے۔ چوراہے سے ہیکل سلیمانی کا در و در کرتے ہوئے شمال کی طرف چلا جائے اور جب عمل کو پڑھ کر تمام کر چکے تو واپس پلٹے اور چوراہے میں پہنچ کر لوح کو شمالی سمت میں دبا دے۔

صاحب خواص الحیوانات رقمطراز ہے کہ اس عمل پر چار روز بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ گمشدہ شخص واپس اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹ آئے گا۔ خواص الحیوانات میں متذکرۃ الصدر کے لیے عمل کو قرآن النور کے دنوں میں بجالانے کی شرط بیان کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ جہات اربعہ کے مؤکلات کی طلسماتی عبارات کو قرآن السعیدین میں کندہ کرنے اور الواح کی تیاری کے عمل کے دوران خوشبو بایات و بخورات کے روشن کرنے کو بھی نہایت ضروری قرار دیا گیا ہے۔ یہ خاکسار باب علم و فن کی خدمت میں یہ عرض کیے دیتا ہے کہ ردِ گنجینہ کے کراماتی کمالات کا حامل یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات سے ہے بلاشبہ شبہ یہ عمل ایک ایسا کامیاب و بے خطر قسم کا عمل ہے کہ جس کے متعلق عمل و تجربہ کی روشنی میں یہ بات پورے یقین و اعتماد کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اپنے موضوع کے اعتبار سے یہ عمل نہایت ہی مفید اور سوفیصد کامیاب ہے۔ یاد رہے کہ خواص الحیوانات میں متذکرۃ الصدر عمل کے ضمن میں ایک دوسری ترکیب کا بھی ذکر ملتا ہے جس کی تفصیل کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر عامل یہ معلوم کرنا چاہے کہ مفروز یا مفقود الخیر شخص زندہ ہے یا مردہ، واپس آسکتا ہے یا نہیں آسکتا ہے تو کب تک کہاں اور کس مقام پر موجود ہے تو اس کے لیے عامل کو چاہیے کہ وہ جہات اربعہ کے مؤکلات کی طلسماتی الواح کو رات کو سوتے وقت اپنے سر ہانے رکھ کر سو جائے اور سونے سے قبل ہیکل سلیمانی کے عمل کو درود پاک کے ساتھ کم از کم چالیس دفعہ پڑھے طالبیوس مصری کا قول ہے کہ جب عامل طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کا جاپ کرنا شروع کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس پر



نہیں کاغذ طاری ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ وہ عامل عمل کی مقررہ تعداد بھی تلاوت کرنے نہیں پاتا کہ نیند اس پر پوری طرح سے غالب آجاتی ہے اور وہ بے سجدہ ہو کر سو جاتا ہے چنانچہ جب عامل سو جاتا ہے تو خواب میں گمشدہ شخص کی روح اس کے سامنے حاضر ہو جاتی ہے اور عامل کے دریافت کرنے پر اسے اپنے متعلق تمام تر تفصیلات سے آگاہ کر دیتی ہے کہ وہ کس حالت میں ہے اور کہاں ہے۔ قارئین کرام کو اس حقیر کی طرف سے اس معجزہ نما طلسماتی عمل کے بجالانے کی اجازت دے دی جاتی ہے، ضرورت کے وقت جب چاہیں اس عمل کو بجالا کر متذکرۃ الصدر حقائق کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ عمل کے آخر میں صد احترام صاحبان ذوق و شوق کی خدمت میں یہ گزارش کرنا بھی نہایت ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر وہ اس عمل سے استفادہ کرتے وقت اس خاکسار کے حق میں دعائے خیر فرمائیں گے تو یقین ہے کہ ان کی پر خلوص دعائیں میری نجات و مغفرت کا وسیلہ بن جائیں گی۔

## برائے شناختِ دزد

علمائے طلسمات و روحانیات نے چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے پتہ چلانے کے سلسلے کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کو جو ہیکل سلیمانی کے عمل کے اسرار و عجائبات پر مشتمل ہے۔ نہایت سریع الاثر اور کامیاب و بے خطر عمل کے طور پر طلسماتی رسائل و صحائف میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔ حکیم ناصر جمال طهرانی روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں متذکرۃ الصدر عمل کی تفصیل و ترکیب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مشک و زعفران کی سیاہی سے کسی صاف و سفید کاغذ پر تحریر کریں اور اس عمل کے بعد اس کاغذ کو بطور تعویذ لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ پھر وہ لوگ جن پر چوری کا شبہ ہو ان تمام کو ایک جگہ پر اکٹھا کر لیں اور کسی ایک طشت میں سات مختلف رنگ کی اشیائے کمر دکھیں اور ان مشکوک افراد میں سے کسی ایک کے ہاتھ میں متذکرۃ الصدر تعویذ کو دے کر کہیں وہ ان رنگ دار چیزوں کے علیحدہ علیحدہ نام اور رنگ بتائے۔ اسی طریقہ کے مطابق ایک ایک کر کے تمام مشکبہ افراد سے رنگوں کی شناخت اور ان رنگین چیزوں کے ناموں کے متعلق پوچھتے چلے جائیں۔ ہر شخص نہایت ہی آسانی کے ساتھ رنگوں کی پہچان بھی کرتا جائے گا اور ان رنگین اشیاء کے نام بھی بتاتا جائے گا، لیکن جب چور کی باری آئے گی تو وہ بحکم خدا نہ تو مختلف رنگوں کے درمیان کسی قسم کی تمیز کوئی ہی کر سکے گا اور نہ ہی ان اشیاء کے درست نام بتا سکے گا، یہاں تک کہ وہ سرخ رنگ کو سفید اور سفید کو سیاہ بتائے گا۔ اس کی قوتِ شناخت اس حد تک ختم ہو جائے گی کہ وہ نیم دیوانہ سا ہو جائے گا جبکہ اس عمل کے وقت موجود باقی تمام لوگ اس کی اس عجیب حالت پر حیران و ششدر ہو کر رہ جائیں گے۔

السحر والبیان کا مترجم حکیم ناصر جمال طهرانی لکھتا ہے کہ جب تک ہیکل سلیمانی کے عمل کا تعویذ اس چور کے ہاتھ میں رہتا ہے اس وقت تک وہ مذکورہ اشیاء کے ناموں اور ان کے رنگوں کی تمیز پر قادر نہیں ہو سکتا لیکن جب عامل اس تعویذ کو اس سے واپس لے لیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس شخص کی عقل و خرد دوبارہ بحال ہو جاتی ہے اور وہ پہلے کی طرح بخوبی ایک چیز کی دوسری چیز سے تمیز بھی کرنے لگتا ہے اور سات رنگ کیا ہزاروں رنگ شناخت کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔



السحر والبیان کے مطابق عامل اس محیر العقول عمل کو جب چاہے بجا لا سکتا ہے اور جب تک چاہے جاری رکھ سکتا ہے۔ السحر والبیان کے علاوہ متذکرۃ الصدر عمل کا ذکر اس فن متین کے موضوع پر پائی جانے والی تقریباً مئہ متراکتوں میں ہی ملتا ہے۔ چنانچہ کتاب التقویم میں اس عمل کو اس طریقہ کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے کہ عامل مشکوک افراد کو ایک حلقہ کی صورت میں بٹھائے اور ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو چالیس دفعہ پڑھ کر ان کا حصار کرے۔ اس عمل کے بعد متہمین کو وہاں سے اٹھ کر چلے جانے کی اجازت دے دے۔ ان لوگوں میں سے جو شخص بھی چور ہو گا تو وہ حیرت انگیز طور پر اپنے گھر کا راستہ بھول جائے گا اور چاروں طرف بھٹکتا پھرے گا۔ وہ شخص اسی عجیب و غریب قسم کی پریشانی کا اس وقت تک مسلسل شکار رہے گا جب تک کہ وہ اپنے جرم کا اقرار کر کے مسروقہ مال و اسباب کو اس کے حقیقی مالک کے سپرد نہ کر دے گا۔ الملک المویہ عماد الدین ابو الفدار ابن علی صاحب کتاب التقویم لکھتا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کو بجالاتے وقت ہیکل سلیمانی کے عمل کے علاوہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو بھی چالیس بار پڑھے اور اس کے ساتھ صاحب یوم و ساعت سے بھی مدد طلب کرے۔ اسمائے طلسمات کی عبارت یوں ہے :

○○○

حَتَّوْ عَدَقِ حَمَاطٍ لِّوَهْلَعَا شَيَا عَدَقِ شَيَا فَرَبَاطٍ  
أَجِبْ يَا عَدَقِيَّائِيلُ بِحَقِّ مَوْمَشْ جَلْمَشْ شَوْنِيَّاقِ  
شَيَا هَلْمَهْمَاطٍ يَا حَنَاتِمُ الْعُيُونِ وَالْأَبْصَارِ أَجِبْ يَا  
سُلَيْمُونُ بِحَقِّ فَتَدَّعِ مَطَاخِ عَلَهَا يَوْهَقَارَبُّ الْقَدَرِ  
وَالْقَضَاءِ وَبِحُزْمَةٍ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ أَفْتَوَاسِ حَوْنًا  
هَوُ سَلْنَهَا هَوُ مَلْسًا هَوُ الْوَاحَا الْعَبَلُ يَا  
هَارُوتَا يَا مَارُوتَا ۝

○○○○

صاحب کتاب التقویم کی بیان کردہ متذکرہ بالا ترکیب اگرچہ السحر والبیان کے پہلے سے بیان کردہ طریقہ عمل سے کچھ مختلف نہیں ہے لیکن نتائج کی نوعیت کے اعتبار سے بالکل جدا بلکہ طلسماتی حقائق و دقائق کے مشاہدات کا حیرت انگیز کرشمہ بھی ہے۔ چور اور چوری شدہ مال و اسباب کی دریافت و شناخت کے اس سرزع التاثر اور مجرب المجرّب عمل کی بجا آوری کے دوران بعض اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ اس عمل کی تاثیر سے بھٹکے ہوئے شخص کو اگر اس کے اہل و عیال یا رشتہ دار و احباب میں سے کوئی اس کے گھر تک پہنچائے یا اس کی رہنمائی کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ شخص اپنے مدگاؤں کو بھی اپنا دشمن خیال کرتے ہوئے ان سے دور بھاگتا ہے۔ کتاب التقویم میں مذکورہ بالا اسمائے طلسمات کے علاوہ صاحبان ایام و ساعات کی تفصیل بھی پیش کی گئی ہے جس کے مطابق ایام سبوعہ کے مؤکلات کی طرح ہفتہ کے دنوں کے صاحبان ہفتہ غیبی کی دعوت بھی مقرر ہیں۔ ذیل میں ہر دن کے متعلقہ صاحب کی دعوت کے طلسم کو درج کیا جا رہا ہے تاکہ ارباب علم و فن



متذکرۃ الصدر عمل کو بجالانے وقت ان سے مستفید ہو سکیں۔

## طلسم برائے صاحبِ یکشنبہ

اَجِبْ يَا ثِيَا ثَوْرٍ اَيْدَاهُ اَيَّاهُ يَا مَرْسِيَا رَهْوَهِيْفِ  
مَرْدُوَهَا مَرْفُودَا اَد هُوْرَا اَسْتُكْ اَنْ تُسَحَّرِي  
وَاحِدًا مِنْ خُدَّامِ اِسْمِكَ يَخْدُ مَنِي فِيمَا اُرِيْدُ ۝

## طلسم برائے صاحبِ دوشنبہ

اَجِبْ يَا اَيْدَاهِ يَدُوْح اَحْيَاہِ يَحْوِه اَيَّاشِ  
اَشْمُوَاسِ اَذُوْنِ هَيُوْنِ يَّا صَرْطِيَاشِ لَيَعُوْا اَنْ  
هَدُوْهُ يَّا بَجَارِيُوْهِ اَسْتُكْ اَنْ تُسَحَّرِي وَاحِدًا مِنْ  
خُدَّامِ اِسْمِكَ يَخْدُ مَنِي فِيمَا اُرِيْدُ ۝

## طلسم برائے صاحبِ شنبہ

اَجِبْ يَا اَكَادِي شَعَالِيعِ يُوْدَاسِ يَّا هَيُوْهِ هَيَاہِ  
يَا هَرْهَيَاشِ اَيَّاجِ رَفْتَا عِ حَيَّاسِ مَاسَا طَاسِ اَسْتُكْ  
اَنْ تُسَحَّرِي وَاحِدًا مِنْ خُدَّامِ اِسْمِكَ يَخْدُ مَنِي فِيمَا  
اُرِيْدُ ۝

## طلسم برائے صاحبِ چہار شنبہ

اَجِبْ يَا اَقْتِي سَحَافِ قَيَاہِ قَيَاہِ يُوْهِ يُوَاہِ يَّا  
هَيَا فَرْوَسِ اَرْقَاسِ هَمَطَا يَّا هَيَا يَّا مَاسَا  
هَيَاہِ غَيَاہِ اَسْتُكْ اَنْ تُسَحَّرِي وَاحِدًا مِنْ خُدَّامِ



اِسْمِکَ یَخْدِمُنِی فِیْمَا اُرِیْدُ ۝

## طلسمِ رائے صاحبِ پختنبہ

اَجِبْ هَاجَ لَیَّاهِ مَاجَ حَاسِ اَیَّاسِ مَا اَیَّاهِ  
یَا تَوَطِّسْ شَوْنِ تَوَادِسِ اَسَاہِ حَاسَاہِ مَاسَاہِ  
مَآہِیَّادِ هَآمَرِ غِیَّاتِ اَسُّکَ اَنْ تَشْعُرَ لِی وَاحِدًا  
مِنْ خُدَّامِ اِسْمِکَ یَخْدِمُنِی فِیْمَا اُرِیْدُ ۝

## طلسمِ رائے صاحبِ جمعۃ المبارک

اَجِبْ اَهْتُوْهُ هُوْهُ هَوِّسِ دَحَاتِ زَحَاتِ تَوِثِ  
هَوِّقِ یَا اَلْفَاطِ طَیَّافِ حَرِجِیَّ اَہِیَّاجِ اَہُوْا  
هَیَّامُو طَوُّطُو اَسُّکَ اَنْ تَشْعُرَ لِی وَاحِدًا مِنْ خُدَّامِ  
اِسْمِکَ یَخْدِمُنِی فِیْمَا اُرِیْدُ ۝

## طلسمِ رائے صاحبِ شنبہ

اَجِبْ یَا هَیَّاهِ غِیَّاهِ اَطَّاهِ اَطَّاهُوْهُ هَہَہَہِ  
یَا کَشَّاهِ یَزْکَشَّاشِ اَہْبُوجِ اَسْبُوجِ اَعُوْزِ ذَوْہُوْزِ  
سَآہِجِ سَوَآہِجِ اَسُّکَ اَنْ تَشْعُرَ لِی وَاحِدًا مِنْ خُدَّامِ  
اِسْمِکَ یَخْدِمُنِی فِیْمَا اُرِیْدُ ۝

کتاب جواہر المکنون میں حضرت محمد ساجد و فی علمائے فن سے نقل کرتے ہیں کہ طلسمِ مہرِ سلیمانی کے باب میں شنبہ  
دزد کے متعلق جو بیسیوں تراکیب بیان کی گئی ہیں ان سب میں سے صحیح ترین اور معتبر و مجرب قسم کی ایک ترکیب کو مختصر  
سی تفصیل کے ساتھ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے چنانچہ جواہر المکنون میں تحریر ہے کہ چوری شدہ مال و اسباب کا پتہ چلانے  
اور چور معلوم کرنے کے لیے حضرات سے مشورہ کیا جائے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ذیل کی دعائے قریشہ کو کسی صاف و



شفات شیشے کے ٹکڑے پر مشک و زعفران سے نکھیں اور جب یہ تحریر اچھی طرح سے خشک ہو جائے تو پھر اس ٹکڑے کو عنبر اشہب کی دھونی دیں اور دھوپ دینے کے بعد شیشے کے اس ٹکڑے پر سیاہی لگائیں اور جب یہ سیاہی بھی خشک ہو جائے تو اس پر عطر گلاب چھڑک دیں۔ حضرات کا طلسماتی آئینہ تیار ہے۔ عمل کے لئے شیشے کے اس ٹکڑے کو اپنے سامنے کسی پاکیزہ نشست پر رکھ دیں اور خود دوزانو ہو کر بیٹھ جائیں۔ اس عمل کے دوران خوشبوایت و بخورات کو سگائے رکھیں اور چور کی حاضری کا پختہ تصور کر کے کامل یکسوئی قلب کے ساتھ شیشے کے ٹکڑے کے عین وسط میں دیکھنا شروع کر دیں، اور اس کے ساتھ ہی طلسم ہیکل سلجھانی کے عمل کو بھی مسلسل پڑھتے رہیں۔ عمل کے چند ہی لمحے بعد شیشے کے ٹکڑے پر چور کی صورت ظاہر ہو جائے گی جسے دیکھ کر آپ بخوبی شناخت کر سکیں گے کہ وہ چور کون ہے اور اس نے چوری کردہ مال و اسباب کو کہاں اور کس مقام پر چھپا رکھا ہے۔ دعائے قریشہ کا عمل یہ ہے:

○○○

فَرَشِيَا فَرَشِيَا وَحَلَا وَمَلَا وَيُوشِيَا تَتَشَوِيَا  
شَهْوِيَا تَهْوُمَثَلِيَتَا اَذَرَطَا اَذَرَطِيَا عَنْ طَا  
عَنْ طِيَا طَوَطَا طَوَطِيَا طَوَطُنْ اَطِيَا طَوَطَا طِيَا  
اَهْيَا اَشْرَاهِيَا فَتَدْمَهِيَا حَلْمَهِيَا مَلَا مَهْيَا هَكُم  
هَرَجَوَا هَرَايِلُ مَهْرَجَايِلُ سَهْرَجَايِلُ مَهْرَطَايِلُ  
شَهْرَطَايِلُ اَهْرَايِلُ اَهْرَايِلُ اَهْلَايِلُ اَهْلَايِلُ  
اَهْوَايِلُ اَعْبَايِلُ اَكْوَايِلُ مَطْوَايِلُ مَكْوَايِلُ  
اَطْوَايِلُ اَهْيَطَايِلُ ضَرْوَايِلُ رَوْمَنَايِلُ اَلْوَايِلُ  
رَوْحَايِلُ اَطْوَايِلُ اَعْمَايِلُ حَبَطَايِلُ سَايِلُ  
سَجْيَايِلُ اسْتَجْنَايِلُ مِيكَايِلُ رَوْفَنَايِلُ اَهْدَايِلُ  
وَاَعْلَايِلُ سَعْرَسَهَايِلُ اَشْرَوْفَنَايِلُ اَنْزَوْفَنَايِلُ  
اَسْمَايِلُ اَهْمَايِلُ مَتَجَايِلُ رَوْنَهَايِلُ سَهْمَايِلُ  
هَرَكْرَايِلُ اَمَهَايِلُ اَكْوَايِلُ اَلِيَايِلُ طَرَشَوْطَايِلُ  
زَرْحَنَوَايِلُ مَلَجُونَايِلُ زَوْفَايِلُ حَهْوَا زَرْعَايِلُ  
فَتَدَقَايِلُ تَنَشَقَايِلُ سَرْكَشَايِلُ تَرَشَايِلُ لَوْزَايِلُ  
شَوْشَهَايِلُ سَبْعَرْشُ رَهَايِلُ مَلَكَايِلُ مِيكَايِلُ  
اَوَاةُ اَرُوهُ دَرَايَتِي عَرْفَايِلُ يَكْبَايِلُ شَدَفْتِيْلُ  
اَلْخَشْيَلُوا مَكْبَدَايِلُ مَنطَوَطَايِلُ سَنَطَوَطَا



مَبْطُوطِيَه مَحْذُورًا رَفًا لَقَرْنَا بِأَيْشٍ أَدْرِيسٍ أَوْرَهُ أَوْرَادَهُ وَرَايَهُ  
 طَوَطَائِيلُ سَرُطَائِيلُ مَرُطَائِيلُ لَاسَّهَائِيلُ مَوْرُزَوَائِيلُ  
 سَمْنَائِيلُ سَتَحِيلُ رَوَائِيلُ هَبْيَائِيلُ جَبْرَائِيلُ بَطْبَائِيلُ  
 شَهَائِيلُ مَنْطَرِي مَعْطَرِي بَرَهَائِيلُ تَهْرَتَائِيلُ رَمَائِيلُ  
 أَنْهَائِي أَيْنَهَائِي بَتَشِيثَا شِيثَا مَكُونِيَا أَكُوبِي شَهْطَرْنَا  
 شَهْطَرْنَا شَهْطَرْمَايَه هَاهَرُ ○

○○○

امام محمد ساجردنی صاحب جواہر المکنون رقمطراز ہیں کہ انہوں نے اس عمل کی مدد سے سینکڑوں چوریوں کا سراغ لگایا ہے۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ طلسم ہیکل سیمانی سے وابستہ دعائے قریشہ کے اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ اگر وہ اس عمل کے عجائبات کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو تو سب سے پہلے اس عمل کی تسخیر کرے جس کا طریقہ یوں ہے کہ چالیس یوم تک ترک حیوانات جلالی و جلالی کے ساتھ دعائے قریشہ کی متذکرۃ الصدر عبارتِ عمل کو ہر روز چھ سو پندرہ مرتبہ پڑھے۔ عمل کے لیے ایک ہی وقت کا مقرر کر لینا ضروری ہے۔ اسی طرح شرائطِ عمل کے مطابق عامل کے لیے بھی یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ نیک دل اور عمدہ خصائل و عادات کا مالک ہو اور احکامات شرعیہ کا پابند ہو۔ عمل کے چلنے کے بعد عمل کو قابو میں رکھنے کے لیے ہر روز گیارہ مرتبہ بلاناغہ پڑھنے کو بھی انتہائی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

## خواب بندی کا عمل

خواب بندی کے ذیل کے عمل کو ضبطِ تحریر میں لانے سے قبل ارباب علم و فن کی خدمت میں یہ عرض کر دیا جاتا ہے کہ یہ عمل چونکہ اپنی نوعیت کا ایک نہایت ہی لا جواب، زوداثر، مجرب المجرّب اور بار بار کا آزمودہ ہے اس لیے اس عمل کے سلسلے میں یہ احتیاط رہے کہ اس عمل سے ناجائز طور پر کسی قسم کا کوئی فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کی جائے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ہے۔ خواب بندی کے جملہ قسم کے عملیات کی طرح اس عمل کے سلسلے میں بھی یہ بات بطور خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ عمل جہاں حُب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لیے نہایت کارآمد خیال کیا جاتا ہے وہاں بغض و عداوت کے لیے بھی ثبیب الاثر فوائد کا حامل تسلیم کیا گیا ہے۔ علمائے فن فرماتے ہیں کہ اگر خواب بندی کے اس عمل کو حُب و تسخیر یعنی کسی مطلوب و محبوب کو قابو میں لانے کے لیے سرانجام دیا جاتا ہے تو یہ ایک ایسا عمل ہے کہ محبوب و مطلوب کیسا ہی سنگدل اور مضبوط قوتِ ارادی کا مالک کیوں نہ ہو خواب بندی کے عذاب کو برداشت نہیں کر سکتا اور اس طرح خود بخود ہی جس قدر بھی اس کے لیے ممکن ہو سکتا ہے جلد تر اپنے عامل کی خدمت میں حاضر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر اس عمل کو بغض و عداوت کے لیے بجا لایا جاتا ہے تو اس کی قوتِ تاثیر کے زیر اثر فرعون جیسا ظالم و جابر بھی ظلم و ستم سے باز آ جاتا ہے۔ عبد اللہ بن عبد اللہ



العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اگر خواب بندی کے ذیل کے عمل کو حُب و تسخیر کے لیے بجا لاتا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں سنیچر کے روز طلوعِ آفتاب سے قبل جنگل کی طرف نکل جائیں اور وہاں پہنچ کر بھول یا انجیر کا کوئی ایک درخت ڈھونڈ نکالیں چنانچہ جب ایسا درخت مل جائے تو پھر ترکیبِ عمل کے مطابق اس درخت کے تنے کی چھال کو کسی کلہاڑی یا نیزہ سے ہلکا کر کے اس کے چھیل کر اس کے حسبِ ضرورت حصے کو خوب اچھی طرح سے صاف کریں اور ایک تختی کی طرح سے مہوار بنا ڈالیں۔ اس عمل کے بعد طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو ذیل کے کلمات طلسمات کے ساتھ درخت کے تنے کی تختی تالوچ پر کسی فولادی چھری یا سوزن سے لکھیں اور اس عمل کو سرانجام دینے کے بعد خاموشی کے ساتھ واپس چلے آئیں۔ مطلوب کی خواب بندی عمل میں آجائے گی اور وہ اس وقت تک خواب بندی جیسے کرناک عذاب کا شکار رہے گا۔ جب تک کہ آپ مذکورہ بالا درخت کے تنے پر تحریر کردہ عبارتِ عمل کو خود اپنے ہاتھوں سے نہ مٹا آئیں گے۔ کلمات طلسمات ملاحظہ ہوں:

وہَابَرَانِ دَوْہَابَانِ وَعَلَدٍ وَالْ لَدَہَاں اَبْرَہَاں اَعَاذَانِ  
بِرَاعَانِ عَلَدٍ دَہَاں ہَابِرَالَانِ یَا تَالِیْشَانِ شَمَحِیَاں اَلْشِیَاں  
طَمَحَانِ ہَشَالِیَاں جَرَهَشَانِ حَحَشَانِ بِسَمَحَانِ مَحْمَحَانِ  
یَا سَلَسَطَانِ یَا سَلَشَحَانِ ہَمَحَرہَاں ہَمَحَرہَاں اَسَاۃِ اَسَاں  
حَرہَتَہُ جَرہَاں ہَمَصَمَ سَلَسَاں سَمَحَ اَہَرہَاں اَہَاں  
لِمُلَانِ اِبْنِ فُلَانٍ لَانَوْمٌ وَلَا فَرَارَ مَطْحَانِ ہَا دَوَلِ  
مَحَرہَاں اَطِیَاں اَقِیَاں اَشْرَاہِی اَہْرَاہِی ۝

عوارف الحروف میں مندرجہ تفصیل کے مطابق بغض و عداوت کے لیے قمر ناقص النور میں ہیکل سلیمانی کے عمل کو مذکورہ بالا کلمات طلسمات کے ساتھ مگر مچھ، مچھلی یا میٹک کلاں کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کریں۔ پھر اس کھال کو آتش دان کے نزدیک کسی ایسی جگہ میں دیا دیں کہ جہاں اس کھال کو حرارت پہنچتی رہے اور وہ جلنے نہ پائے۔ بفضلہ تعالیٰ مطلوبہ دشمن کی نیند بند ہو جائے گی۔ اس عمل کے بعد جب خواب بندی کے عمل کے اثرات کو باطل کرنا چاہیں تو دفن شدہ کھال کو اس کے مقام سے نکال کر دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دیں۔ یاد رہے کہ کلمات طلسمات کی عبارت میں فلال بن فلال کی جگہ پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھا جاتا ہے۔

## زبان بندی کا عمل

کتاب جوہر المکنون میں مذکور و مسطور ہے کہ زبان بندی کے لیے ہیکل سلیمانی کا ذیل کا طریقہ عمل بطلمیوس و بلیناس



صدر طاس و بقراط، جالینوس اور افلاطون جیسے حکمائے نامدار کے نزدیک نہایت معتبر و محترم تسلیم کیا گیا ہے۔ صاحب جواہر المکنون حضرت محمد ساجد فی زبان بندی کے حقائق کے حامل اس عمل کے متعلق اپنے تجربات کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ زبان بندی کے لئے ہیکل سلیمانی کا یہ عمل علمائے فن کا مانا ہوا ایک ایسا عمل ہے کہ اگر اسے تجرباتی طور پر تحریر کر کے زائغ جیسے پرندے کے گٹے میں باندھ دیا جائے تو وہ بھی ہمیشہ کے لئے کائیں کائیں کرنے سے باز رہے گا۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اگر عامل زبان بندی کے اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ بارش کے روز غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے پھر ہیکل کے عمل کو ذیل کی عبارت عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور اس کاغذ کو لپیٹ کر محفوظ رکھے۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد آبادی سے دور نکل جائے اور کسی ایسے میٹڈک کو تلاش کرے جو ٹر ٹرانے کی بجائے بالکل خاموش حالت میں سب سے الگ تھلگ ہو۔ جب ایسا میٹڈک نظر آجائے تو اسے پکڑ کر اس کے منہ میں مذکورہ کاغذ کو رکھے اور اس کے ساتھ ہی اس کے منہ کو دھاگہ سے سی دے اور پھر اس میٹڈک کو وہیں پھینک آئے جہاں سے اس کو پکڑا تھا۔ عامل کے دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ آئندہ چل کر کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں عامل کے خلاف کچھ بھی نہ کہہ سکے گا۔ عبارت عمل یہ ہے:

○○○

وَهُوَ وَالِدٌ وَهُوَ وَالِدٌ أَتَاتَالِ هُوَ وَهُمَا وَالِدٌ وَهُوَ وَالِدٌ  
سَالِ تَاتَالِ تَرْهَلِ هَرْفَتِ تَرْهَبِ هَبَرِ  
مَهَرِ سَهَرِ مَهَرِ هُوَ صَيْرِ مَوْهَلًا كَلْعَطِ  
عَلَطًا صَعَسِرِ بَنَاهَالِ هَشِيَنَالِ اَلْهِيَالِ هَنَائِيَالِ  
فَاتَشِيَالِ هَبَاتِيَالِ حَوْعِنِ خَتِ هَتِ حَذَعِمِ حَرَعِمِ  
عَقَذَتِ لِسَانَ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ بِمَا هِيَ هَيُو  
وَهُوَ هَيَالِ مِنْ هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَى يَوْمِ الْمَعْلُومِ ○

○○○

## بے اولاد حضرات کیلئے

ایسے لوگ جن کی گود اولاد جیسی نعمت سے خالی ہوتی ہے ان کے لئے ہیکل سلیمانی کا عمل ایک کراماتی قسم کا عمل ثابت ہوتا ہے۔ بے اولادی کا سبب میاں و بیوی میں سے کسی ایک یا پھر دونوں کا جسمانی طور پر پریفٹ ہونا ہو یا سکری و سفلی عملیات کے اثرات ہوں غرضیکہ جو بھی صورت ہو طسہ متذکرۃ الصدر ہر قسم کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے یکساں طور پر کارآمد تسلیم کیا گیا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کا عمل مردوں کی مردانہ اور مستورات کی زنانہ جملہ قسم کی پویشیدہ و پیچیدہ امراض کو دور کر کے رکھ دیتا ہے اور اس طرح مایوس العلاج قسم کے حضرات بھی خدا کے فضل و کرم سے اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صاحب کتاب کبیر امام ابو طیب صالح کالدی ہیکل سلیمانی کے



عمل کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اگر بے اولادی کا سبب عورت کا بانجھ پن ہو تو ایسی عورت کا علاج یہ ہے کہ طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مشک و زعفران سے ہرن کی جھلی پر تحریر کریں اور اس جھلی کو اس بانجھ عورت کی گردن میں باندھ دیں۔ بفضلہ تعالیٰ اسے عقر سے نجات مل جائے گی۔ اسی طرح اگر کسی عورت کا شوہر مردانہ عوارضات میں مبتلا ہو اور ضعیف باہ کی وجہ سے ہی حمل قرار نہ پاتا ہو تو اس کے لیے چینی کا ایک سفید برتن لے کر اس میں ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو تحریر کریں اور پھر اس برتن کو پانی سے دھو کر اس شخص کو چالیس دن تک پلائیں تو خدا کے فضل و کرم سے اس کا مرض کا فوراً ہو جائے گا۔ امام صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ اگر عورت و مرد سحری و سفلی اثرات کے زیر اثر ہوں تو ایسے میاں و بیوی کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ کی نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور نماز فجر کے بعد ہیکل سلیمانی کے عمل کو اسی دفعہ علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھیں اور دونوں میاں و بیوی روزانہ ایک ایک نقش کو پانی میں بھگو کر پی لیا کریں تو انشاء اللہ العزیز سحری و سفلی اثرات سے نجات پا جائیں گے۔ مرد معقود ہو گا تو کثادہ ہو جائے گا اور اگر عورت عاقرہ ہو چکی ہو گی تو وہ بھی صحت یاب ہو جائے گی، امام ابو طیب صالح کالدی کے ترتیب کردہ طریقہ علاج کے مطابق اگر کوئی بے اولاد عورت اور مرد دونوں ہی ہیکل سلیمانی کے عمل کو سات سات دفعہ روزانہ پڑھیں اور ایک چلہ تک پڑھتے رہیں اس کے علاوہ ذیل کے طلسماتی عمل کو نفرتی تختی پر کندہ کر دیا کر شب یاشی کے وقت اپنے سر ہانے رکھیں تو اس عمل کے چلہ کی مدت کے دوران ہی اس عورت کو حمل قرار پائے گا۔

طلسماتی عمل درج ذیل ہے۔

طَاسَهَا لَا بَدَّ سَمِدَةً حَرَهَا صَدَّ حَاهَمَ اَزْعَبَ  
شَلْثِيَانِ عَمَاتَشْمَانِ سَلَى دَمَسَهَارِنِ سَهَفَتْ بَهَقَمَتْ  
رَاقِ يَا جَاعَمَ مَخْشَايَانِ مَقْهَرَجَنَاتِ دَحْدَلَوْفَرِ  
قَنْتَمَ هَدُوْا شَمْنَمَ اَلْقِ ذِي زَيْلٍ مِّنْ هَا تَقِ  
عَرْوُشَلِ شَوْزِيطَاجِ طَنْطَلِيَابِ خَسَخَسَهَاسِ  
فَتَوْهَبِطَانِ فَنَسَسَهَاسِ اَطَاسَهَسِ لَا بَدَّ سَمِدِ  
سَمَسِ حَرَهَاسِ حَتَوْفَسِ عَنَوْفَسِ اَحِدًا وَاحِدًا  
اَيُّ هُوَا قَدِيرًا

صاحب کتاب کبیر لکھتا ہے کہ اگر کسی عورت کے ہاں اس کے ہر حمل سے ہر دفعہ لڑکی ہی پیدا ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اس کے ہاں لڑکا بھی پیدا ہو تو ایسی عورت کو چاہیے کہ اگر وہ خود تعلیم یافتہ ہو تو خود اپنے ہاتھ سے ورنہ اپنے شوہر سے اور اگر اتفاق سے اس کا شوہر بھی ان پڑھ ہو تو اس صورت میں کسی متقی و پرہیزگار شخص سے اپنے حمل کے دوسرے مہینے میں ہیکل سلیمانی کے عمل کو کاغذ پر تحریر کروائے اور اسے بطور تعویذ اپنی کمر پر باندھ لے تو خدا کے فضل و کرم



سے اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ امام صاحب موصوف بیان کرتے ہیں کہ جس عورت کا حمل پہلے، دوسرے، تیسرے، چوتھے یا پانچویں مہینے میں ہمیشہ ساقط ہو جایا کرتا ہو یا اٹھرار کی وجہ سے بچے پیدا ہو کر مرتے جاتے ہوں تو ایسی مستورات کے لیے ہیکل سلیمانی کا عمل نہایت اکسیر اور مجرب ہے۔ ترکیب عمل کے متعلق لکھا گیا ہے کہ قرآنِ انور میں انوار کے دن خالص تانبے یا سونے کی تختی پر ہیکل سلیمانی کے عمل کو کندہ کریں جو عورت بھی اس تختی کو اپنے پاس رکھے گی، کمر کے ساتھ باندھ لے گی یا اپنے گلے میں لٹکائے گی تو خدا نے تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا کوئی بھی حمل بھی ساقط نہ ہونے پائے گا اور اس کے ساتھ ہی وہ مرض اٹھرار سے بھی نجات پا جائے گی اور اس کے بعد اس کے ہاں جو اولاد پیدا ہوگی تو وہ بالکل تندرست و توانا ہوگی اور زندہ و سلامت رہنے والی ہوگی۔ کتابِ کبیر کے مطابق ہیکل سلیمانی کے عمل کو روزانہ گیارہ دفعہ پڑھ کر انگوٹھوں پر دم کرتے رہیں تو بفضلہ تعالیٰ بچے ہر مرض سے محفوظ رہیں گے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کو کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو وہ تمام امراض و آفات سے بچا رہے گا۔ صاحبِ کبیر کا یہ قول بھی ہے کہ جو بچے پیدائش کے بعد عموماً کمزور ہی رہتے ہیں یا جن بچوں کو نظر بد اور آسیب وغیرہ کی وجہ سے مختلف عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں اسی طرح سے ام الصبیان، جموگا، سوکھے کامرس، مرگی اور تشنچ جیسی نامراد امراض کا شکار رہنے والے بچوں کے لیے ہیکل کا عمل اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے چنانچہ جس بچے کے گلے میں بھی یہ طلسم موجود ہوتا ہے تو اس کی تاثیر سے کوئی بھی بیماری اس کے قریب تک نہیں بڑھ سکتی۔ کتابِ کبیر میں وارد ہے کہ نومولود بچوں کے دانت نکالنے کا زمانہ ان کے لیے انتہائی پریشان کن ہوتا ہے۔ اس دوران عموماً بچے ہرے، پیلے دستوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس کے لیے ہیکل سلیمانی کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر پانی پر پھونکیں اور بچوں کو پلائیں۔ یہ طریقہ عمل بھی بچوں کی ہر قسم کی تکالیف کے لیے بے نظیر قسم کا روحانی عمل و علاج ہے۔

## مرض اٹھرار کا علاج

اٹھرار کا ذیل کا عمل و علاج ہمارا خاندانی و صدری قسم کا عمل ہے۔ یہ عمل مجھے میرے والد مرشد جناب مرزا محمد عبداللہ قدس سرہ العزیز کی طرف سے وراثت و امانت کے طور پر ملا ہے۔ اٹھرار جیسے پریشان کن اور تکلیف دہ عارضہ کے لیے یہ عمل و علاج ایک نہایت ہی سریع الاثر اور زبردست قسم کا کامیاب و بے خطر قسم کا طلسماتی و روحانی تحفہ ہے۔ میرے والد صاحب موصوف زندگی بھر اس عمل پر عمل پیرا رہے اور ان کے ہاتھوں ہزاروں بے اولاد اور اٹھرار کی ماری عورتیں شفا یاب ہوئیں۔ راقم السطور عرض کرتا ہے کہ میرے دیکھنے میں کوئی ایک بھی ایسی عورت نہیں آئی جو مایوس علاج ہو کر آئی ہو اور اس کی خالی گود اولاد جیسی نعمت سے مالا مال نہ ہوئی ہو۔ والد صاحب قبلہ کے بعد اب یہ عمل میرے معمولات و تجربات میں شامل ہے اور مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے انتہائی فخر محسوس ہوتا ہے کہ میرے ہاتھوں سے بھی اس روحانی عمل و علاج کی بدولت اب تک سینکڑوں مستورات صحت یاب ہو چکی ہیں چنانچہ متذکرۃ الصدر عمل و علاج کا وہ طریقہ جو ہمارے مغلیہ خاندان کے اکابر بزرگوں کا تجویز کردہ و اختیار کردہ ہے اور جسے صدیوں سے آج تک باقاعدہ عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اس



طرح پر ہے کہ ماہ ربیع الاول کا چاند دیکھ کر ہیکل سلیمانی کے عمل کو پہلی تاریخ سے شروع کر کے روزانہ چالیس یوم تک جس قدر اور جتنی تعداد میں ممکن ہوتا ہے زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے تحریر کر کے سال بھر کے استعمال کے لیے ذخیرہ کر لیا جاتا ہے۔ پھر حسب ضرورت جس عورت کا علاج کیا جاتا ہے اس کو ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کے پانچ تعویذ دے دیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک تعویذ کو تو عورت اپنے گلے میں ڈال لیتی ہے جبکہ باقی چار تعویذات کو مٹی کے چھوٹے چھوٹے برتنوں میں بند کر کے اس مریض عورت کے گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک کر کے دفن کر دیا جاتا ہے۔ نو مہینے کی مدت گزر جانے کے بعد خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے جب اس عورت کے ہاں بچے کی ولادت ہو جاتی ہے تو اس وقت اس عورت کے گلے سے اتار کر ہیکل سلیمانی کے تعویذ کو نو مولود بچے کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ حاملہ عورت کے لیے یہ بھی تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ حمل کے پہلے مہینے سے شروع کر کے بچے کے تولد ہونے تک اور ولادت کے وقت سے لے کر بچے کے دودھ چھڑانے تک برابر روزانہ نہار پیٹ اجوائن، فلفل سیاہ اور الائچی خورد کے تین یا پانچ پانچ دانے کھاتی رہے اس عمل و علاج کی خیر و برکت سے اٹھرا زردہ اور بے اولاد عورت کی تمام تر بیماریوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ جملہ شکایات دور ہو جاتی ہیں اور وہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جاتی ہے۔

## طلسم ہیکل سلیمانی اور نحوشت سیارگان

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ ایسے پریشان کن حالات جو ایک صحت مند شخص کو مہلک امراض میں مبتلا کر دیں اور ایک مالی و معاشی طور پر خوش حال انسان کو فقر و فاقہ تک پہنچا دیں۔ آباد جگہ ہو اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ویران ہو کر رہ جائے۔ بلند مرتبہ شخص اپنے عہدہ و مرتبہ سے اچانک گر جائے۔ دو محبت کرنے والے باہمی شکر رنجی کا شکار ہو جائیں۔ مرد و عورت کے درمیان طلاق و جدائی کی نوبت آجائے۔ اشراف و اعیان اور حکام و سلاطین حقیر و ذلیل ہو کر رہ جائیں۔ اپنے بیگانے ہو جائیں دوست دشمن بن جائیں اور حیب کوئی عاقل و دانا مصائب و آلام کے سبب پاگل و مجنون بن جائے تو جان لینا چاہیے کہ یہ سب کچھ نحوشت سیارگان کے سبب ظہور میں آ رہا ہے۔ صاحب عیون السحر بحوالہ ہر اس جلالی سیارگان کی نحوستوں سے پیدا ہونے والے متذکرۃ الصمد حالات و واقعات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ علمائے متقدمین و متأخرین کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ زندگی کے متعلقہ جملہ قسم کے امور و معاملات اور انکے ہوئے لانیل قسم کے مسائل کا تعلق زیادہ تر سیارگان کی نحوستوں سے ہی ہوتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے سیارگان کی نحوستوں کی بنیاد پر ظہور میں آنے والے مختلف قسم کے حالات و واقعات اور مصائب و آلام سے چھٹکارا پانے کے لیے جن اعمال و اوراد اور روحانی قسم کے علاج و معالجات کو ترکیب دیا ہے ان میں سے ایسے طریقہ جات جو ہیکل سلیمانی سے متعلق و منسوب کر کے بیان کیے گئے ہیں ان میں سے صاحب عیون السحر ابو الفضل احمد ابن حسین بدیع الزمان قبطی کا ذیل کا طریقہ عمل جو دافع نحوشت سیارگان ہے اور جسے نہایت معتبر و مجرب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس ترکیب کے ساتھ درج ہے کہ جو شخص



یہ چاہیے کہ فلکی گردش سے نجات پالائے تو اسے چاہیے کہ وہ سب سے پہلے اپنے حاکم مبیائے اور بُرج سے واقفیت حاصل کرے پھر اس ستارے کے شرف کے اوقات میں اس تسخیر کے متعلقہ و منسوبہ عمل کی عبارت کو ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کے ساتھ اسی ستارے کی متعلقہ دھات کی لوح پر نقش کرے اور ایسا کرتے وقت اپنے ستارے کے متعلقہ دھن کو بھی جلائے۔ لوح پر ہیکل سلیمانی اور عمل کی عبارت کو کندہ کر کے سات روز تک اسی ستارے کے سامنے رکھے اور تنجیم کے عمل کو مکمل کر لے عمل تنجیم کی بجا آوری کے بعد اس لوح کو اٹھائے اور حیرم آہویں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ عیون السحر میں مندرجہ تفصیل کے مطابق عمل کے لئے یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ جہاں اپنے متعلقہ ستارے کی لوح کو تیار کر کے اسے اپنے پاس محفوظ رکھے وہاں شرائط عمل کے مطابق اپنے ستارے کی عبارت عمل کو چالیس روز تک کم از کم تین سو تین مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو اپنے ستارے کی تسخیر کا عامل ہو جائے گا۔ صاحب عیون السحر رقمطراز ہے کہ گردش سیارگان کا ستایا ہوا جو شخص متذکرۃ الصدور عمل پر عمل پیرا ہوگا تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی نحوست کے دن ختم ہو جائیں گے اور اس کے ساتھ ہی اس کی سعادت و خوش کنی کا ستارہ اس کے مقدر کے آسمان پر چمکنے لگے گا۔ سیارگان سلعہ کی متعلقہ و منسوبہ طلسماتی عبارت درج ذیل ہیں

## طلسماتی عبارت برائے زحل

مَيْهَآ نَوْهَافْ يَمَا يَوْهَافْ هَرْتَهَا جَ بَهَا جَوْهَكِ  
حَبْتَهَا مَحْنَهَا هَوْ هَبْسِفَا مَارِيَا يَرْهِيَا هَقَا  
تَهَاسْ هَأْيَاقِ هِيْعَهَا حَاهِنَا سَوْهِيَا قِ أَهَوْ  
يَا مَيْهَآ تَيْلُ ۝

## طلسماتی عبارت برائے مشتری

رَهَا جَرِيَوْفَا فَرَمِيَا دَا جَهَا يَوْهَافْ نَرَسِيَا قَسْ  
رَوْهِيَا بَ حَقَهَا مَمَهَا حَقَهَا جَ مَقَهَا سِ قَتْمَعَا قَرْ  
عَمَوْهِيَا سَرِنِيَا حَرَوْفَا يَا فَرَمَهَا رَا عَنُوبِيَا  
سَوْرَا مَجْ رَا مَجْ تَا شَرِثْ هَوْ شَرِثْ صَوْ شَرِثْ  
تَمَّا هَجْ فَرَمَا هَجْ مَرَهَجْ هَبِيَا تَوْ هَجْ  
أَهَوْ يَا رَهَا تَيْلُ ۝



## طلسماتی عبارت برائے مرتخ

سَعَسِ هَمْتَسِ يَوْفَتِجْ هِيَا هَرْقِ هَرْطِرَقَةِ  
قَفْنُوَاقِ تَهْطَاقِ قَتَا هَسِ هَسَا قَتَسِ قَتَسِ  
سَرْقِ سَعَمَا سَعُوْجِ طَهْقَاشِ طَرْعِيَانِ  
وَيَا يَوْهَسِ هِيَا قَتَسِ طَقَشِ شَمَتَا قَطِ  
شَوْعَطَقِيَاشِ اَهْوِيَا سَعَايِلُ

## طلسماتی عبارت برائے شمش

زَلَا زَاشِ زَهْوَوَاشِ هَوْلَامَاشِ هَلَا يَامَشِ قِيَا شَوْشَا  
هَوُسَوُشِ هَرْشَوُهَشِ تَرْزَرْ وَفَاشِ قَتَرْ هِيَا  
هَرْهِيَا مَدَ هَاشِ هَشِ قَاشِ هَبَا شَوْشِ  
هَبَا يَوْهَشِ هَوُهَشِ قَتَوْقَشِ هَهْطَا يَا هَهْطَاشِ  
شَيَا شَوْهَرِ هِيَا هَوُشَرْ اَهْوِيَا زَلَايِلُ

## طلسماتی عبارت برائے زہرہ

فَرْوَتَادَا فِتْذَهَرْوَنَا يَزَرْوَجَرْهَا تَبَرْهَا مَنَاهَشِ  
يَرْيَوَالشُودَا هَنَاهِي رَاهِيْطَا ظَرْبِهَا شَوْفَرْطَرْ  
شَهَرْطَهَا هَلِ عَوْعِيَا عَلِ شَوْهَرْوَتَا هَرْشَوْوَتَا  
قِيَا هَسِ هِيَا قَتَسِ هَرْمَالَا زَمْهَالَا اَهْوِيَا فَرْقَادَايِلُ

## طلسماتی عبارت برائے عطار د

جَعَالَوْجِ عَوْعِيَا جِ زَوَرْشِ هَوَرْجِ قَتَرْهِيَا جِ



عَرِيْهَاقِ سَمِيَا سَرْجَا مَدَهِيَا يَوْهَو هَشَاشَو  
سَاطَاسِ مَدَفَتَاشِ يَاهَنَهَمَالَوْشِ لَوْعِيَا جَاقِ  
عَجْ هَجْ مَلْعَاجِ جَلْمَاشِ أَهْوِيَا جَعَايِلُ ۝

## طلسمانی عبارت برائے قمر

زَمَازَوَهَشِ يَا يَوْيَوْقَشِ شَانِ هُوَهَشَانِ  
هَبِرَاشِ طَلَنْ عَوَعَطَ صَطَ عَوَهَشِ رَفْتَهَامِنِ  
سَرْعَتُ الْقَمَرِ زَهَا فِيرَا هَزَا فِيرَا طَوْهَرَا هَيَطَرَا  
أَهْوِيَا زَمَايِلُ ۝

○○○

ستیا رگان سیمہ کے متعلقہ و منسوبہ بخورات حسب ذیل ہیں:

بخور برائے زحل	شیرم - تخم زنبق، متساح، بوردہ آرمی، زنجفر
بخور برائے مشتری	کستش، عوسج، جعدیری، تخم بلسان، سندروس
بخور برائے مریخ	قطران، طلق ذہبی، کاکنج، نریا لبہ، گل نیفشد
بخور برائے شمس	لواہ، شاہترہ ہندی، حب السوس، قالیہ منویہ، عقرقرھا
بخور برائے زہرہ	بیج بیروج، خشنش، صمغ الثوث، گندھک زرد، زاج سفید
بخور برائے عطارد	صمغ عربی، خطمی، زیرہ سیاہ، ثعلب مصری، ترمس
بخور برائے قمر	کمداریوس، زوفا، بادروج، ایلوا، تخم کشف

○○○

ستیا رگان سیمہ کی خوشستوں سے نجات دلانے کے حقائق کے حامل متذکرۃ الصدر عمل کے ذیل میں جن چند ایک شرائط کو ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق جو شخص اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ عمل کی ابتداء عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا التوار سے کرے اور طریقہ عمل کے مطابق نماز مغرب کے بعد اپنے محل کے لیے مقرر کیے ہوئے مکان میں عمل سے قبل اپنے ستارے کے بخورات کا دخنہ جلائے اس کے بعد حصار کمر کے عمل کے کلمات کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ ان کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ عمل کی چلہ کشی کے دوران ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ عمل کی تسخیر کے بعد بھی عمل پر مداومت کرتا رہے اور اگر اس عمل کو اپنے ہمیشہ کا معمول بنائے تو یہی ایک عمل اس کے لیے حل المستکلات ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی جاہ و منزلت کے لیے بھی کافی ہوگا۔ عیون السحر



میں تحریر ہے کہ عمل کے چلنے کی کامیابی اس کے عامل کو عزت و عظمت کا تاجدار بنا دیتی ہے اور اسی طرح سے اس عمل کی لوح بھی ایسے ایسے عجائبات و غرائب کے ظہور و مشاہدہ کا سبب بنتی ہے کہ جن کا شمار کرنے سے زبان عاجز اور قلم قاصر ہے بنا بریں عامل کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ ہمیشہ باظہار رہے اور جنابت و نجاست کی حالت میں لوح کو اپنے جسم سے علیحدہ کر کے کسی پاک و صاف جگہ پر رکھ دیا کرے۔ اسی طرح اس لوح کو اپنے ساتھ بیت الخلا میں بھی نہ لے جایا کرے کیونکہ ہیکل سلیمانی کا عمل طلسماتی و روحانی عجائبات کا سرچشمہ ہے اور اسمائے مکنونہ و مخزونہ کا منبع ہے اس لیے اس کی جس قدر بھی عزت کی جائے کم ہے۔

## دقائق و خزان کے مشاہدہ کیلئے

دقائق و خزان کے مشاہدہ کے سلسلے کا ذیل کا عمل ایک ایسا مخفی و اسرارِ قسم کا عمل ہے جو ہیکل سلیمانی سے وابستہ ہونے کے سبب نہایت ہی عجیب و غریب قسم کی ترکیب پر مشتمل ہے۔ کتاب بلیناس کا مصنف اس عمل کی تفصیل و ترکیب کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ قمر زائد النور میں دو شنبہ یا چار شنبہ کے دن سے ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مشک و زعفران سے لکھنا شروع کر دیں اور ہر روز چالیس نقش لکھ کر کسی دریا یا تہ میں ڈال آیا کریں۔ چالیس روز تک اسی عمل پر عمل پیرا رہیں عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کے عمل کے چلنے کی تکمیل کے بعد ترکیب عمل کے مطابق ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مٹی کے کھی ایسے برتن کی ٹھیکری پر تحریر کریں جس کو پانی نہ لگایا گیا ہو۔ اس ٹھیکری کو سنبھال رکھیں پھر جب کسی مخفی خزانہ و دقینہ کے متعلق معلوم کرنا چاہیں تو اس کے لیے طلوع فجر سے قبل اٹھ کر غسل کریں اور آبادی سے دور نکل جائیں جہاں پہنچ کر سیاہ رنگ کا کوئی ایک کتا تلاش کریں۔ اگر ایسا جانور مل جائے تو بہت بہتر ورنہ جس رنگ کا جو کوئی بھی کتا عامل کے سب سے پہلے سامنے آئے تو عامل کو چاہیے کہ وہ اس کتے کی طرف بڑھے اور اس کے قریب پہنچ کر متذکرۃ الصدقہ سفال آب نارسیدہ کو اس کے سامنے پھینک دے اور اس کے ساتھ ہی اسے مخاطب کرتے ہوئے ذیل کے کلمات کے ساتھ پکارے اور اسے اپنے یہاں آنے کی دعوت بھی دے۔ کتاب بلیناس میں مندرجہ تفصیل کے مطابق عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ مذکورہ عمل کی بجا آوری کے بعد بڑی خاموشی کے ساتھ واپس پلٹ آئے اور واپس آ کر دقینہ کے مقام کو پاک و صاف کرے وہاں خوشبو یا ت و بخورات کو جلائے اور دعوت کے طور پر دو دو وچا دل کی کھیر پکا کر کوئی ایک درجن کے قریب مٹی کے پیالوں میں ڈال رکھے اور اگر ممکن ہو تو اس کے ساتھ ہی گوشت روٹی کا بھی انتظام کرے۔ صاحب کتاب بلیناس لکھتا ہے کہ غروب آفتاب کے بعد اچانک ہی عامل یہ عجیب و غریب منظر دیکھے گا کہ وہ صبح کے وقت جس کتے کو دعوت دے آیا تھا وہ کتا کوئی ایک درجن کے قریب اپنے دوسرے ساتھیوں کے ہمراہ ایک جماعت کی شکل میں اس کے گھر کے دروازے کے سامنے آکھڑا ہوگا۔ عامل کو چاہیے کہ وہ جانوروں کو جلائے مشکو کہ پر لے جائے اور ان کی دعوت یعنی کھانے پینے کے سامان کو ان کے سامنے ڈالنے نام کتے



ماکولات و مشروبات پر مشتمل تمام اشیاء کو خوب شکم سیر ہو کر کھاپی جائیں گے اور کھانے پینے کے عمل سے فارغ ہونے کے بعد ان میں سے کوئی ایک کتا جو اپنی جماعت کا سردار ہو گا سب سے پہلے آگے آئے گا اور اس تمام جگہ کو سونگھنے لگے گا اس کتے کے بعد دوسرا ایک کتا اس کی پیروی کرتا ہوا آگے بڑھے گا اور اس کے بعد یکے بعد دیگرے تمام کتے مذکورہ عمل کو دہراتے جائیں گے اور اگر اس مقام پر کوئی دغینہ وغیرہ موجود ہو گا تو وہ تمام کتے اس دغینہ کی جگہ کو تلاش کر کے جس جگہ دغینہ ہو گا وہاں جا کر کھڑے ہو جائیں گے۔ اس جگہ کی مٹی کو اپنے پاؤں سے کریدیں گے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ایک لمبی آواز کے ساتھ رونے لگے۔ پھر کوئی بھی لگیں گے اور اگر اس جگہ پر جہاں دغینہ کا اختتام تھا، دغینہ وغیرہ موجود نہ ہو گا تو اس صورت میں یہ جانور کھانے پینے کے بعد نہایت خاموشی کے ساتھ جدھر سے آئے تھے اودھر کو واپس ہو جائیں گے۔ کلمات عمل درج ذیل ہیں:

فَتَوَحَّلَهَا جَسَاطٍ فَتَوَفَّرَهَا مَنَابِتٍ خَطَرِ شَطِ  
فَتَلَقَّطِ وَهِيَ خَطْوَرٍ هَرْدٍ حَرِيوْرَةٍ حَرَجِيَّاجِ  
هَلُوْهَاجِ مَا حَيْرِي بِهِ فِي الْأَرْضِ مِنْ حَقَاقِفَا  
سَهَاقِفَا حَيْمُوفَتَا فَيَهُوْفَتَا مَا فُتُوْجَا يَا حُوجَا  
هَنْتَمَا يَلُوْطَا فَتَمُوطَا يَا فَرْمَقُورُنْ أَنْتُمْ وَصَاحِبِ  
الْجَيْشِ قَطِيْرًا هَيَا لَوْ هَيَا هُوْ دَعُوْةٌ هَشِيْدَا ۝

## عقد بندہ کیلئے

شادی خانہ آبادی جیسا اہم اور بنیادی قسم کا معاشرتی مسئلہ موجودہ دور میں اس قدر پیچیدہ شکل اختیار کر گیا ہے کہ ہزاروں امیر و غریب گھرانے اس کی لپیٹ میں آئے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شادی بیاہ کا یہ مسئلہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے زمانہ حال کے پریشان کن مسائل میں شمار ہونے لگا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ایسا معزز و شریف خاندان جو عقد بندی جیسے مسئلہ سے دوچار ہو چکا ہو اور اسے اس پریشان کن صورتحال سے نجات کا کوئی بھی راستہ نظر نہ آ رہا ہو تو پھر ایسے متاثرہ خاندان کی خواتین و حضرات کو سب سے پہلے یہ معلوم کر لینے کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ جس کربناک صورت حال کا شکار ہو چکے ہیں اس کا حقیقی سبب کیا ہے۔ قدرتی ہے یا غیر قدرتی، کب اور کس طریقہ کار پر عمل پیرا ہو کر نجات حاصل ہو سکے گی، کیونکہ علمائے مخفیات کے نزدیک عقد بندی کی صحیح تشخیص ہی اس کے کامیاب حل کی بنیاد ہے۔ صاحبِ مرآة العالمین خواجہ البراد و دار فہرست شامیلی کی تحقیقات کے مطابق عقد بندی کی تین صورتیں ہیں۔ پہلی صورت سحری و سفلی اثرات کی ہے۔ دوسری صورت



جناتی و آسیبی قوتوں کے خلل و اثر انداز ہونے کی ہے۔ تیسری صورت قدرتی و فلکیاتی نحوستوں کے نام سے تعبیر ہے۔ خواجہ صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اگر کسی خاندان کے لڑکے یا لڑکی کے عقد و غیرہ کے لیے رشتے تو آتے ہوں لیکن جو بھی رشتہ آتا ہو تو وہ قابل قبول نہ ہوتا ہو اور مسلسل یہی صورت حال نکل میں آ رہی ہو تو یہ سحر و جادو کے اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ جناتی و آسیبی اثرات کی نشانی یہ ہے کہ متاثرہ خاندان کے لیے کسی طرف سے بھی کسی قسم کا کوئی رشتہ وغیرہ آتا ہی نہیں یہاں تک کہ معقود عورتیں اور مرد اپنی عقدہ کشانی کی طرف سے بالکل مایوس و ناکام ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ قدرتی و فلکیاتی اثرات کی وجہ سے معقود ہونے کی علامت یہ ہے کہ لڑکی اور لڑکے کا رشتہ ناطہ تو طے پا جاتا ہے لیکن عقد و نکاح کے مرحلہ تک پہنچنے سے قبل ہی بنی ہوئی بات ہمیشہ بگڑ جاتی ہے۔ مرآة العالمین کا مصنف عقد بندی کے سلسلے کی متذکرۃ الصدفہ تفصیل کو بیان کرتے ہوئے اس کے روحانی حل پر مشتمل ذیل کی دو ایک ترکیب کو بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ چنانچہ تحریر کرتا ہے کہ قمر زائد النور میں پنجشنبہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت ہیکل سلیمانی کے عمل کو ذیل کی عبارت عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کریں۔ اگر مرد کے عقد بستہ کا کشادہ کرنا مطلوب ہو تو اس کے لیے سیاہ رنگ کے ایک جوان عمر مرغ کو ذبح کر کے اس کے پیٹ کو آتش سے پاک کریں اور مذکورہ کاغذ کو اس کے پیٹ میں رکھ کر اسے سی دیں اور پھر کسی کپڑے میں لپیٹ کر اسی شخص کے دروازے میں دفن کر دیں اور اگر عورت کی نصیب کشانی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مابودہ مرغی کے پیٹ میں مذکورہ بالا عمل کو تحریر کر کے رکھیں اور اس عمل کے بعد اس مرغی کو اس عورت کے گھر کے دروازے میں گاڑ دیں۔ بفضلہ تعالیٰ نصیب اس مرد یا عورت کا کھل جائے گا۔ کتاب مرآة العالمین کے مطابق مذکورہ بالا ترکیب عقد بندی کے سحری و سفلی اثرات کو دور کرنے کے لیے بے حد اثر آفرین ہے۔ عبارت عمل یہ ہے:

کَبَعِيهَا فَتَلْقِيَهَا هَلَقِيَتْ فَتَلْقِيَهُمْ فَتَبْهَطُمْ  
 كَبَهَضَتْهَا لَفَعَجِيَهُمْ فَتَعْلِقَهُمْ بِأَفْعِيهَا جَلَمِيْقَا  
 هَنَجَلْفَهَا وَ ذَلَّلْنَا هَابَا هَنَسَابِيلُ هَسْتَفْلِيْقَا  
 طَلَعْتِيَتْ مَلَسَمِيَتْ يَا هَسْعَلْمَهَا هَسْوَفَا  
 طَلَعْتَا سَوَوْ رَجِيَهَا وَ صَوْجَهْسَا تَهْلِيلَهَا سَهَا  
 مَرْجَهَا يَوْحَدَهَا يَوْحَلَا سَوْنُ هَقْتَنُوْهْ صَادُوْهْ  
 أَشْعَشُوْشِ مَعْلَمُوْشِ لِيَوْحَلَا خَوْنُ هَوْ هَلَا هَوْنُ  
 هَزْ وَيَرَا هَرْ فَوِيْرَا ۞

آسیبی و جناتی اثرات کے سبب عمل میں آنے والی عقد بندی کے روحانی حل کے متعلق تحریر ہے کہ معقود



عورت و مرد کو چاہیے کہ وہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی دعوت کے طریقہ عمل پر عمل پیرا رہو۔ صاحب مرآة العالمین کا قول ہے کہ ہیکل سلیمانی کی دعوت کا عمل اکابر علمائے مخفیات و روحانیات سے منقول ہے اور عقد بندی کے جناتی و آسیبی اثرات کو باطل کر دینے کے لیے مجرب ہے۔ نفاذی صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی دعوت کے تین طریق مقرر ہیں: بکری، وسطیٰ اور صغریٰ۔ دعوت بکری کی ترکیب کا عمل یوں ہے کہ معقود عورت و مرد خود یا ان کی طرف سے ان کا کوئی عامل اس عمل کو کجالائے چنانچہ جب اس عمل کا ارادہ کریں تو عمل کی شرائط کے مطابق اس کا افتتاح عروج ماہ سے کریں اور اکتالیس روز تک ہیکل کے عمل کو ہر روز اکتالیس بار پڑھ لیا کریں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ عمل کی اس مدت کے دوران ترک حیوانات کی پابندی کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ دعوت وسطیٰ کے عمل کی زکوٰۃ کے ادا کرنے کا طریق اتنیق یہ ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کو قمر زائد النور میں شنبہ کے دن سے شروع کریں اور عمل کے پہلے دن ایک مرتبہ، دوسرے دن دو مرتبہ تیسرے دن تین مرتبہ، اسی طرح سے ہر روز ایک مرتبہ زیادہ کرتے جائیں اور عمل کے آخری یعنی اکتالیسویں دن اکتالیس مرتبہ پڑھ کر عمل کو ختم کر دیں۔ دعوت صغریٰ کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عمل کا آغاز شنبہ کے دن سے کیا جائے اور پہلے دن ہیکل کی عبارت کو پانچ مرتبہ پڑھیں اور جمعہ تک یونہی پڑھتے رہیں۔ ان چھ دنوں کے دوران کل تیس بار پڑھا جائے گا۔ پھر جب ساتواں یعنی جمعہ المبارک کا دن آئے تو اس دن گیارہ مرتبہ پڑھیں اس طرح ایک ہفتہ میں اکتالیس مرتبہ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ ہیکل سلیمانی کی دعوت تلاش پر مشتمل متذکرۃ الصدور تراکیب بہت پُر تاثیر اور عجیب و غریب خواص و فوائد کی حامل ہیں۔ میرے نزدیک ہر صاحب حاجت ادا کے زکوٰۃ کے بعد اس عمل کے فیوض و برکات سے مستفید ہو سکتا ہے۔ کتاب مرآة العالمین میں قدرتی و فلکیاتی اثرات کے زیر اثر عقد بندی میں مبتلا ہو جانے والے خواتین و حضرات کے روحانی علاج کے سلسلے میں تحریر کیا گیا ہے کہ طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کو ذیل کی طلسماتی عبارت کے ساتھ ہرن کی کھال یا بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں اور چالیس یوم تک مسلسل روزانہ اپنی حیثیت کے مطابق صدقات و خیرات کرتے رہیں تو خدا کے فضل و کرم سے جملہ قسم کی فلکیاتی و قدرتی نحوستوں کے بادل خود بخود چھٹ جائیں گے۔ طلسماتی عبارت ملاحظہ فرمائیں:

يَا هَوِّهَقْتِيَهٗ هَرْتِيَهٗ هَمْتِيَهٗ يَا هَوِّهَرَانِ  
هَزْهَلِ هَزَفْتِلِ يَا هَرْجِ هَرْفَتِشِ هَلْمَشِ يَا  
هَوْخَرِ هَلْتَمُوْدِ هَرْهَانِ يَا هَسَرْهَقْتِيَرْهَوَا  
هَلِجِ هَرْفَتِيُوْهًا يَا هَسْكِيَلِجِ هَرْفَتَزَا فْتَهَلْمَقْتِيَطِ  
يَا هَنْبِرَاقِ هَبَا فْتَا هَبِيْدَا هَوْ فْتَا يَا هَمْفَا فْتَرْ  
هَمْهَمَا فْتِيَرْ يَا هَشَارَقِ بِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهْيَا اَوْوْنَايِ  
اَصْبَاوْتِ اَيْلِ شُدَايِ ۝



## ترقی جاہ و منصب کے لیے

کتاب مرآۃ العالمین میں مذکور ہے کہ ہیکل سلیمانی کا عمل جاہ و منصب اور عہدہ و مرتبہ کی سعادت و ترقی کے لیے کبریتِ احمر ہے چنانچہ حضرت خواجہ ابوداؤد ارفع شایلی کے بیان کردہ طریقہ عمل کے مطابق جاہ و منصب کی حفاظت اور عزت و عظمت کی سربلندی کے حقائق کے حامل اس عمل کا بجالانا منظور ہو تو عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات کے دن طلوعِ آفتاب کے بعد مشتری کی سعید ساعت میں جب کہ قمر بھی مشتری سے منصل ہو تو اس وقت خاص چاندی کی لوح پر ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو کندہ کر لیں اور غنیمت و عود کی دھونی دے کر اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں صاحبِ مرآۃ العالمین لکھتا ہے کہ جو شخص بھی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا تو وہ غضبِ سلطانی سے بچا رہے گا اور کسی حاسد کا حسد اور کسی دشمن کا شر اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا بلکہ وہ خدا کے فضل و کرم سے جہاں بھی جائے گا کامیاب و منصور ہوگا۔ حکام و سلاطین اور افسرانِ بالا کے نزدیک مقبول ہوگا۔ ماتحت اس سے محبت کریں گے اور وہ جس بھی عہدہ و منصب پر فائز ہوگا۔ کوئی بھی اسے اس کے عہدہ سے جبری طور پر علیحدہ نہیں کر سکے گا کاتبِ حروف کہتا ہے کہ خواجہ صاحب موصوف کا یہ طریقہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ و مجرب ہے۔ ترقی جاہ و منصب کے علاوہ یہ عمل بے روزگار حضرات کے لیے بھی اکیس صفت فوائد کا مظہر ثابت ہوتا ہے۔ ہزاروں قسم کے اعمال و وظائف سے بھی بڑھ کر سریع الاثر ہے۔ یقین نہ آئے تو تیار کر کے خود آزمائیں اور اس قبر کو دعا دیں۔

## استخارہ کا مجرب المجرّب روحانی عمل

اربابِ علم و فن سے یہ حقیقت مخفی و مستور نہیں ہے کہ استخارہ کے سلسلے کے عملیات و وظائف کو طلسمات کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کے مقابلہ میں اہم ترین اعمال کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کیونکہ استخارہ کے اعمال کو ہی یہ شرف حاصل ہے کہ ان کے ذریعہ سے نیک و بد حالات کا قبل از وقت پتہ چلا یا جاسکتا ہے۔ علمائے علم و فن نے استخارہ کے حقائق و دقائق پر مشتمل جن اعمال و وظائف کو کتبِ طلسمات میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے، ان میں سے ہیکل سلیمانی کے عمل کی ذیل کی ترکیب کا عمل اپنی مثال آپ ہے۔ صاحبِ مرآۃ العالمین خواجہ ابوداؤد ارفع شایلی تحریر فرماتے ہیں کہ حل طلب مسائل کے حل اور معلومات طلب امور و معاملات کے انکشافات کے لیے ذیل کا طریقہ عمل اپنی قسم کا ایک انتہائی مفید اور یقینی قسم کا کارآمد طلسم ہے۔ خواجہ صاحب موصوف کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر لکھ کر اس کا فتیلہ بنائیں اور روٹی لپیٹ کر محفوظ رکھیں، پھر جب بھی استخارہ کے اس عمل کو بجالانا چاہیں تو رات کو سوتے وقت چاندی یا تانبے کے کسی ایک نئے چراغ میں روغنِ یاسین ڈال کر فتیلہ



متذکرۃ الصدر کو بتی کے طور پر جلا میں خواب میں آپ کو آپ کے مقصد کے سلسلے کے تمام تر سوالات کے بالکل درست اور تسلی بخش جوابات مل جائیں گے۔ متذکرۃ الصدر عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس کے لیے کسی قسم کے وظیفہ یا چٹہ وغیرہ کی بھی کوئی شرط موجود نہیں ہے البتہ اس عمل کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ پاک باطن اور عمدہ خصائل و عادات کا مالک ہو۔ یاد رہے کہ استخارہ کا یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجربات سے ہے۔ میرے نزدیک یہ عمل ایک ایسا کراماتی قسم کا عمل ہے کہ جس کا عامل اپنے مطلوبہ امور کے متعلق جب چاہے اور جس قسم کی بھی معلومات چاہے اس عمل کی مدد سے حاصل کر سکتا ہے۔

## دستِ غیب کا طلسماتی عمل

دستِ غیب سے رزق حاصل کرنے کے سلسلے کے اس عمل کا شمار اعمالِ جلیبہ سے ہوتا ہے۔ اکابرِ علمائے طلسمات و روحانیات کا اس عمل کی صحت پر اتفاق ثابت ہے۔ خواجہ ابوداؤد و ارفع شایلی مرآۃ العالمین میں شیخ علی محمد صالح مشہدی سے نقل کرتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی ذیل کی ترکیب دستِ غیب جیسے کنزِ عظیم کے لیے علمائے طلسمات کے معمولات سے ہے چنانچہ مرآۃ العالمین کا مصنف اس عمل کی ترکیب و تفصیل کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ اگر دستِ غیب کے طلسماتی حقائق کے حامل اس زبردست قسم کے نادر روزگار عمل کو بجالانا چاہیں تو اس کے لیے ہیکل سلیمانی کے عمل کو سات سو چوراسی مرتبہ تین تین روز کی ایک ایک نشست میں بیٹھ کر پڑھیں۔ اس عمل کے چلہ کی کل نشستوں کی تعداد اٹھائیس ہے۔ خواجہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ عمل کی اٹھائیس نشستوں کی مدت کے دوران ہی عامل اپنی مراد کو پہنچے گا اور دستِ غیب کے حصول کے آثار نمایاں ہو جائیں گے اور جب عمل کا چلہ مکمل ہو جائے گا تو عامل کو روزانہ اس کی ضرورت کے مطابق نقد رقم یا پھر اس کے برابر سونا مل جایا کرے گا۔ صاحب مرآۃ العالمین لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ جو کچھ روپیہ پیسہ وغیرہ اس کو ملا کرے وہ سب کے سب کو خرچ کر دیا کرے کیونکہ اگر وہ اس میں سے کچھ بچانے کی کوشش کرے گا تو اس کے نتیجہ میں اس کا روزیہ بالکل بند ہو جائے گا۔ دستِ غیب کے اس عمل کے چلہ کے دوران ترکِ حیواناتِ جلالی و جمالی کا پرہیز شرط ہے۔ عامل کے لیے یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کا آغاز عروجِ ماہ کے کسی نوچندے دن سے کرے۔ عمل کی شرائط و آداب کے مطابق عمل کو علیحدگی کے کسی ایسے مکان میں بجالائے جہاں مکمل تخلیہ ہو اور کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو۔ عمل کے چلہ کے بعد بھی عامل کے لیے اس عمل پر ہمیشہ کے لیے مداومت کرنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے چنانچہ عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو اٹھائیس مرتبہ کی معینہ و مقررہ تعداد کے مطابق طلوعِ آفتاب سے قبل روزانہ پڑھتا رہے تاکہ دستِ غیب کا سلسلہ مستقل طور پر ہمیشہ باقی رہے۔ دستِ غیب کے متذکرۃ الصدر طلسماتی عمل کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ تقویٰ و طہارت کو اختیار کرے۔ اکملِ حلال اور صدقِ مقال کا پابند بنے۔ اتباعِ سنت اور اجتنابِ بدعت کا خیال رکھے کیونکہ یہی امور



## کرایہ داروں سے نجات کیلئے

حکیم انالیوسس کتاب الآیات میں مکان و دکان اور کھیت و باغات کو ناجائز قابضین کے تسلط سے آزاد کرانے کے سلسلے کے عملیات کے باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی جائز ضروریات کے لئے اپنے مکان و دکان کو کرایہ داروں سے خالی کروانا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ قمر و زحل کے قران کے اوقات میں کسی غیر مسلم کی قبر پر سایہ کننا کسی درخت کی ایک تر و تازہ شاخ کو کاٹ لائے اور ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو چالیس مرتبہ پڑھ کر اس پر پھونکے۔ پھر اس شاخ کو اس مکان یا دکان میں دفن کر دے جس کو کرایہ دار سے آزاد کرانا ہو اور اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس شاخ کو جگہ ڈالے اور اس کی جو راکھ وغیرہ تیار ہو اس راکھ کو اس کرایہ دار کے زیر قبضہ مکان یا دکان میں پھینک دے، مقصود حاصل ہوگا۔ حکیم انالیوسس رقمطراز ہے کہ اگر کھیت دکھیاں یا باغات وغیرہ پر شتمل زمین کو خالی کروانا ہو تو اس کے بیئے مرتخ و عطارہ کے قران میں فطیری روٹی کے ایک ٹکڑے پر ہیکل سلیمانی کے عمل کو ذیل کے طلسماتی عمل کے ساتھ لکھ کر کسی غیر مسلم شخص کی قبر کے سر ہانے دفن کر دیں۔ کتاب الآیات میں مندرجہ تفصیل کے مطابق یہ عمل اس قدر موثر ہے کہ ہفتہ عشرہ کے دوران ہی ناجائز قابضین اس جگہ کا قبضہ ختم کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اگر علمائے فن کے نزدیک ہیکل سلیمانی کا عمل کرایہ داروں سے نجات کے لئے اگر ذیل کے طریقہ کے مطابق کام میں لایا جائے تو مجربات سے ہے چنانچہ علمائے فن کے وضع کردہ طریقہ کے مطابق ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو ایک پرچہ کاغذ پر جھاؤ کی لکڑی سے لکھیں اور اس کی پشت پر کرایہ دار یا ناجائز قابض کی تصویر بنائیں اور اس کے نیچے اس کا اور اس کی والدہ کا نام بھی لکھیں، اس کے بعد اس کاغذ کا تعویذ بنا کر اس تعویذ کو کسی تاریک اور اندھیری جگہ میں بھاری پتھر کے نیچے رکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے کہ جن کے نتیجے میں وہ کرایہ دار حضرات اپنے زیر قبضہ مکان، دکان یا اراضی وغیرہ کا قبضہ چھوڑ کر وہاں سے بھاگ نکلنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ طلسماتی کلمات یہ ہیں:

○○○

يَا لَوْ شَاءَ هُمْ هَمَّا مَنَا يَا سَلَوْ هَمَّ سَلَوْ مَنَا هَمَّا  
يَا سَلْيُو هَمَّنَ اَسَالَهُمْ سَلْيُو تَهُمَّ يَا فَتْهُوسَا  
فَتْنَهُمْ فَتْنَانَهُمْ سَمَوْ فَتْنَا ثَوْنَاتِ السَّرَا بِيَر  
وَالضَّمَا بَرِّحَقِّ تَفْتَلَهَا هَمَقْتْنَا تَفْتَالَهَا هَمْتَالَتَا  
يَا لَوْ شَاءَ بِيَلُ فَرَّبَ اَحْبَالَهُمْ وَيَا سَلَوْ هَمَّا بِيَلُ  
فَتَهَرَا عَمَارَهُمْ وَيَا سَلْيُو هَمَّا بِيَلُ بَدَلْ اَحْوَالَهُمْ



## وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِن وَّاقٍ ۝

○○○

صاحب کتاب الآیات لکھتا ہے کہ کرایہ داروں سے نجات کے حقائق کا حامل متذکرۃ الصدر عمل ایک انتہائی سریع التأثير قسم کا طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع کرایہ دار اور ناجائز قسم کے قابض لوگوں کے ہاں انتشار اور گڑبڑ کا پیدا کرنا ہے تاکہ اہل خاندان کے مابین بغض و عداوت کی آگ بھڑک اٹھے۔ ایسی آگ کہ جو اس خاندان کی عزت و وقار، جاہ و منزلت اور مال و معاش کو تباہ و برباد کر کے رکھ دے۔ حکیم انا بیوسس ہیکل سلیمانی سے والبتہ مذکورہ بالا طریقہ عمل کے ذریعہ سے پیدا کی جانے والی مشکلات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اس عمل کی نخواست سے کرایہ دار شخص کا کاروبار مکمل طور پر تباہ ہو کر رہ جاتا ہے اس کے تمام اہل خانہ مختلف قسم کی لاعلاج امراض کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ دشمن اس کے خلاف کمر بستہ ہو جاتے ہیں جبکہ دوست و احباب اس سے منہ موڑ جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ شخص ذلیل و رسوا اور پاگل و مجنون بن جاتا ہے اور حیرت انگیز طور پر خود بخود ہی اس کے ذہن میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ جب تک وہ اس جگہ کو چھوڑ کر وہاں سے کسی دوسری جگہ پر نہیں چلا جائے گا اس وقت تک وہ مصائب و آلام کے دلدل سے نہیں نکل سکے گا۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی متعلقہ متذکرۃ الصدر تمام تر تراکیب چونکہ سفلی و سحری قسم کے عملیات سے بھی بڑھ کر تباہ کن اور انتہائی قسم کے خطرناک اثرات کی حامل ہیں لہذا اس عمل کی صرف اسی صورت میں ہی اجازت ہے جبکہ آپ کا کرایہ دار کسی بھی قیمت پر آپ کی دکان یا مکان چھوڑنے پر تیار نہ ہو اور آپ اس کا مقابلہ کرنے سے بالکل عاجز آجائیں تو اس وقت اس عمل کو بجالائیں۔ راقم السطور عرض پر داز ہے کہ اس عمل کو میں اب تک متعدد بار آزمایا چکا ہوں، تیر بہدف عمل ہے۔ وہ لوگ جو کرایہ داروں کی چیرہ دستیوں کا شکار ہیں، وہ اس عمل کی کسی بھی ایک ترکیب کو آزمائے دیکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ کرایہ داروں سے نجات پا جائیں گے۔ یاد رہے کہ ہیکل سلیمانی کا ہر حرف و معجمہ کی مختلف اشکال اور ان کے متعلقہ موقوفات کی روحانی قوتوں کا جامع ہے۔ علمائے مخفیات و روحانیات کے نزدیک متذکرۃ الصدر موقوفات ہی مختلف امور و معاملات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں اور اپنے اسماء کی موافقت پر کاربند رہنے والے عامل کی ہر طرح سے امداد بھی کرتے رہتے ہیں۔

## طلسم ہیکل سلیمانی اور اس کے اضمارات و اسرار

علمائے مخفیات و روحانیات نے حروف معجمہ کے اضمارات و موقوفات کو ہیکل سلیمانی کے عمل کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے جبکہ ہیکل مذکور اپنی اہمیت و افادیت کے اعتبار سے ایک ایسا جامع الاعمال قسم کا عمل ہے کہ جسے جملہ قسم کے طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جاسکتا ہے، چنانچہ طلسم اس ترتیب کے ساتھ ترکیب دیا گیا ہے کہ یہ حروف



کی مختلف اشکال، حروف کی اشکال کے اضمارات اور ان اضمارات کے متعلقہ موقوفات کی قوتوں کا مجموعہ بن گیا ہے۔ علمائے علم و فن نے اس طلسم کے متعلقہ و منسوبہ اضمارات و موقوفات کی مجموعی تعداد کے برابر اس کے ذیل میں اٹھائیس اضافی قسم کی طلسماتی عبارات کو بھی ترتیب دیا ہے۔ ان عبارات کا دار و مدار بھی حروف معجمہ کے مراتب و درجات اور ان کی مختلف اشکال پر ہی ہے۔ ہیکل سلیمانی کے حقائق و وقایع اور اس کے ذیل میں آنے والی حروف معجمہ کی متعلقہ طلسماتی عبارات کے حامل ایسے مجربات اور اکسیر الافرستہ کے عملیات جن کی صحت پر علمائے سلف و خلف کا اجماع ثابت ہے، ان کو اب باب علم و فن کے استفادہ کے لیے انوارِ طلسمات کے اوراق کی زینت بنایا جا رہا ہے۔ میرے نزدیک یہ اعمال و مجربات اپنی علمی و فنی عظمت و جلالت اور اپنی ہیئت ترکیبی کے لحاظ سے اس قدر مفید اور موثر ترین ثابت ہوتے ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی ایک عمل بھی نشانے پر بیٹھ گیا اور آپ اس کے عامل ہو گئے تو ایک دنیا آپ کے قدم چومنے لگے گی۔

## ہیکل سلیمانی کی متعلقہ طلسماتی عبارات اور ان کے خواص و اثرات

ہیکل سلیمانی کے عمل کی طلسماتی عبارت کا پہلا کلمہ ”ہرھیا“ ہے۔ علمائے طلسمات کے نزدیک اس کلمہ کا تعلق حروف معجمہ کی ترتیب کے اعتبار سے سب سے پہلے حرف یعنی حرف الف سے ہے۔ حرف الف اور کلمہ ہرھیا کے متعلقہ اضمار و موقوفات کی بنیاد پر جو طلسماتی عبارت یا عزیمت ترتیب دی گئی ہے وہ درج ذیل ہے:

طَبَّتْهَا أَوْ مَنَهَطًا طَوَّطَ لَهَا أَجَبَ يَا إِسْرَافِيلُ  
بَكَتْ يَا طَا طَبَّطَالِ ذِي الطَّوْلِ وَالطَّرْهَ طَا طَهَا  
طَيَّوْهَا طَلَقِيَا طَا يَا طَيِّطُوا طَنْطِيْهَا يَا الْوَاحَا  
طَلَّتْ طَلِيَّاتَا يَا حُتَّامَ الْأَلْفِ طَيَّا طَوَّهَتْ طَرْفَهَا  
فِي مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ طَرَهَا قَطَا فَتَهَا قَطَا طَوَّهَتْ طَا  
يَا أَطْيَاهِيَا وَيَا أَهْيَاهُ طَا ۝

علمائے طلسمات کی تحقیقات کے مطابق اگرچہ ہیکل کے کلمہ اَدَل کے متعلقہ حرف الف کی متذکرہ بالا عزیمت ہی جملہ قسم کے مطالب و مقاصد کے لیے کافی و وفا ہے۔ تاہم اس عزیمت کے ذیل میں جن زودا اثر عملیات کو ایک خاص تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ان میں سے چند ایک اعمال کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے مطابق متذکرہ الصدر عزیمت کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اس کے جانی



اثرات سے نابینا بھی بنائی جیسی نعمت سے مالا مال ہو جاتا ہے چنانچہ اس عزیمت کو طلسم شفاء العین کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے جس کے بجالانے کی ترکیب یہ ہے کہ قرآن اور انور میں کالج کی طشتری یا خالص چینی کے کسی برتن میں اس عبارت کو ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کے ساتھ مشک و زعفران کی سیاہی سے نکھیں اور پھر اسی عزیمت کو ہی سات مرتبہ پڑھ کر اس برتن پر پھونکیں اور خوشبو سے دھوپ دے کر اس میں پانی ڈالیں، مریض تین یا سات دن تک صبح و شام اس پانی کو استعمال کرے اور اس پانی سے ہی آنکھوں کو چھینٹے مار کر دھوئے تو ایک ہفتہ میں ہی ضعف بصارت کا مرض دور ہو جائے گا۔ کتاب دوائیں میں حکیم سقراط لکھتا ہے کہ یہ طریقہ عمل میرا معمول و تجرب ہے جو جملہ امراض چشم کے لیے اکیس صفت فوائد کا حامل ہے۔ حکیم صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ اگر آنکھ میں پانی بھی اتر آیا ہو گا تو وہ بھی رک جائے گا اور خدائے بزرگ و برتر اس شخص کی آنکھوں کی روشنی کو واپس کر دے گا اور اس کی آنکھیں جو انوں کی طرح تندرست ہو جائیں گی کتاب دوائیں کے مطابق اس عزیمت کا ہیکل کے عمل کے ہمراہ لکھ کر گلے میں ڈالنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

○○○

عزیمت متذکرہ بالا کی ایک دوسری خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ مرگی جیسے عارضہ کے لیے بہت مفید عمل ہے، صاحب فردوس الاعمال بیان کرتا ہے کہ اس عزیمت اور ہیکل کے عمل کی عبارت کو کسی کاغذ پر حروف مقطعات کی شکل میں لکھ کر اس طرح پیٹیں کہ حروف باہر کی طرف رہیں۔ اس کاغذ کو موم جامہ کر کے عرق گلاب میں ڈال دیں۔ اس عمل کے بعد اس گلاب کو شکر سفید سے شیریں کر کے سات روز نہار منہ مرگی والے مریض کو پلائیں۔ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے سات روز کے استعمال سے ہی مرگی کا مرض ختم ہو جائے گا۔

○○○

حکیم عظیم ہندی کتاب جواہر الاواح میں تحریر کرتے ہیں کہ دفع بخار کے لیے ہیکل کے عمل کی متذکرہ بالا عزیمت ایک چلتا ہوا عمل ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق کاغذ کے دو ٹکڑوں پر عزیمت کے عمل کو ہیکل کی عبارت کے عمل کے ساتھ طلوع آفتاب کے وقت نکھیں ان میں سے ایک کاغذ کو مریض کی سیدھی کلائی پر اور دوسرے کو الٹی پر باندھ دیں انشاء اللہ العزیز شفا تے کامل عطا ہوگی۔ حکیم صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ اگر تب لوزہ کے مریض کا علاج کرنا ہو تو اس کے لیے عزیمت اور ہیکل کے عمل کو زحل یا مرتخ کی ساعت میں تانے کے کسی غیر قلعی شدہ برتن پر نکھیں اور اس تحریر کو روغن بلسان سے دھو کر تب لوزہ کے مریض کو اس تیل کی مالش کرائیں، فوراً شفا ہو جائے گی۔ جمی حارہ اور جمی بارہ یعنی گرمی اور سردی کے بخار کو دور کرنے کے لیے ڈھاک یا برگد کے تین پتوں پر ہیکل اور اس کی عزیمت کے عمل کی عبارت کو نکھیں۔ جمی حارہ کا مریض ان پتوں کو اپنے تمام جسم پر سے اتار کر دھتے ہوئے گولوں پر ڈال دے۔ اسی طرح جاڑے کے بخار کا مریض بھی ان پتوں کو اپنے جسم پر ملے اور پھر ان کو کسی نہر دریا، یا جاری پانی میں بہا دے، بخار جاتا رہے گا۔ حکیم صاحب موصوف کا قول ہے کہ جمی رابع یعنی چوتھیہ کے بخار کے لیے زمین پر چار خط کھینچیں اور ہر خط پر ہیکل اور اس کی متعلقہ متذکرہ بالا عزیمت کو پڑھیں، اس عمل کے بعد ان چاروں خطوں کو چار چار دفعہ قطع کریں اور ایسا کرتے وقت مذکورہ بالا



عمل اور عمل کی عزیمت کو پڑھتے جائیں۔ حکیم کہتا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ اگر بخار کا مریض خود اپنے طور پر اس عمل کو بجالائے گا تو خدا کے فضل و کرم سے اسی وقت ہی اس کا بخار جاتا رہے گا۔ جو اہر الاواح بخار کے علاج کا ایک صحیح اور آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ مریض خود یا اپنے عامل کے ذریعہ سے ہیکل اور عزیمت کے عمل کو نمازِ عشر کے بعد کسی تاریک مکان میں بیٹھ کر شرابِ اظہارِ تہات اور استقبال قبلہ کا لحاظ کرتے ہوئے ایک سو دس بار پڑھے اور پانی کا ایک پیالہ بھر کر اپنے پاس رکھے اور اس عمل کی بجائے اس کے دوران اس پانی سے اپنے ہاتھ تر کر کے اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے۔ تین یا سات روز تک اسی ترتیب سے پڑھے۔ سخت سے سخت تر بخار بھی اس دوران نیست و نابود ہو جائے گا۔ طمہ ہندی کے نزدیک متذکرۃ الصدور عمل و علاج کا طریقہ ہر قسم کے بخار کے لئے نریاقِ تجربہ ہے۔

جو اہر الاواح میں علمائے طلسمات و روحانیات سے منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ ہیکل سلیمانی اور اس کی متعلقہ عزیمت کا عمل اختلاجِ قلب یا خفقان جیسے عارضہ کے لئے معجز نما اثرات کا حامل ہے۔ طمہ ہندی فرماتے ہیں کہ تحت الشعاع کے اوقات میں ہیکل اور اس کی عزیمت کے عمل کا ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اس کھال کا گلے میں لٹکانا اور چاندی کے برتن پر مشک و دھنڑان سے تحریر کر کے پانی سے دھو کر اس پانی کا مریض کو پلانا خفقان سے نجات دلاتا ہے۔

صاحب جو اہر الاواح حکیم طمہ ہندی تحریر فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے کلمہ اول کی عزیمت کا عمل اپنے افعال و خواص کے اعتبار سے جملہ قسم کے جسمانی امراض و عوارضات کے لئے اپنی قسم کا ایک انتہائی مفید اور بے حد اثر آفرین طلسم ہے۔ حکیم صاحب موصوف کی تحقیقات کے مطابق اگر عزیمت متذکرۃ الصدور کو ہیکل کے عمل کی عبارت کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھ کر ایسے مریض کے گلے میں باندھ دیں جو سرطانِ دموی یعنی خون کے کینسر میں مبتلا ہو تو وہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے شفا یاب ہو جائے گا۔ کتاب جو اہر الاواح کے مطابق عزیمت متذکرۃ الصدور کو طلسمات کی دنیا میں عزیمتِ شفا کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے، اس عزیمت کے پڑھنے والے کے تمام امراض و عوارضات دور ہو جاتے ہیں صحت و تندرستی میں اضافہ اور بہتری ہوتی ہے جو شخص اس عزیمت اور عزیمت کے عمل یعنی ہیکل سلیمانی کے عمل کو شمس یا مشتری کی ساعت میں شرفِ آفتاب کے وقت تانبے کی لوح پر کندہ کر دے اور اپنے پاس رکھے گا اور اس کو بالالتزام پڑھتا بھی رہے گا تو وہ سات سو قسم کی جسمانی اور سات سو قسم کی روحانی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

علمائے روحانیات و طلسمات فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی متذکرہ بالا عزیمت جہاں جسمانی و روحانی قسم کے امراض کے لئے مجموعی طور پر مسیحائی اثرات کی حامل ثابت ہوتی ہے وہاں امراض کے علاج کے علاوہ مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل اور مقاصد و مطالب کے حصول کے لئے بھی ایک جامع الکمال قسم کے عمل کی خصوصیات کی مالک ہے۔ اکابر علمائے فن کے نزدیک طلسمات کے جملہ قسم کے حقائق و دقائق کا مجموعہ ہیکل سلیمانی کا عمل ہے اور ہیکل سلیمانی کے عجایب و



کا مجموعہ اس کے اضمارات ہیں اور اضمارات کا مجموعہ ہیکل کی عبارت کے مؤکلات ہیں اور مؤکلات کا مجموعہ صرف محبت کی دعوات و عزیمتات ہیں اور عزیمتات و دعوات کا مجموعہ حرف الف کی متذکرۃ الصدر عزیمت ہے۔ علمی و فنی اسناد کے مطابق جو شخص مذکورہ عزیمت اور اس کے عمل کو آداب و شرائطِ عمل کے مطابق ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس جھلی کو قسطاً مبیعہ سالہ، لوبان، اور اسپند کی دھونی دے اور دھوپ دے کر اس کو اپنے پاس رکھے گا تو خدائے بزرگ و بزرگ کے فضل و کرم سے اس کے رزق میں فراخی آجائے گی۔ قرض سے نجات کے لیے اگر کوئی قرض دار اس عمل کو تیار کر کے اپنے پاس رکھے گا تو اس کے قرضہ کی ادائیگی کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ کتبِ طلسمات میں وارد ہے کہ اگر کوئی عامل طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے سامنے کھڑے ہو کر اٹھائیس مرتبہ ہیکل کے عمل کو اور اسی قدر عزیمت کے عمل کو اٹھائیس روز تک متواتر پڑھے تو اس کو اس قدر بے گمان رزق ملے گا کہ وہ شمار بھی نہ کر سکے گا۔



حکیم ناصر جمال طہرانی اپنی کتاب السحر والیبیان میں لکھتا ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ اول کی عزیمت کا تعلق حرف الف سے ہے جو تمام حروف میں سب سے پہلا حرف ہے۔ یہ حرف اپنے روحانی مزاج کے اعتبار سے نورانی ہے اور اس کے دو بسط ہیں۔ ایک بسط صغیر ہے اور دوسرا کبیر ہے۔ ان میں سے ہر بسط کا عنصر اور اس عنصر کی طبیعت اس کے متعلقہ مؤکل کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ ہے۔ چنانچہ بسط صغیر کا عنصر خاکی ہے اور اس کا طبعی مزاج سرد و خشک ہے۔ بسط کبیر کا عنصر آتش ہے اور یہ طبعاً گرم و خشک ہے۔ بسط صغیر کا ستارہ زہرہ اور زہرہ کا معدن چاندی ہے۔ بسط کبیر کا تعلق ستارہ مریخ سے ہے اور مریخ کا متعلقہ معدن تانبہ ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ عزیمت متذکرۃ الصدر اپنے متعلقہ طلسماتی کوائف کی بنیاد پر ہی زود اثر اثرات کی حامل قرار دے دی گئی ہے۔ کتاب السحر والیبیان میں طلسم ہیکل سلیمانی اور اس کی متعلقہ عزیمت کے باب میں جن مختلف اعمال کی ترکیب کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے ان میں سے دو ایک اعمال کو مختصر سی تفصیل کے ساتھ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔



حکیم ناصر جمال طہرانی رقمطراز ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی متعلقہ عزیمت کا عمل جذب و محبت کے معانی کا حامل ہے، اور اربابِ جہل کا ذکر ہے چنانچہ جو عامل بھی بدھ کی پہلی ساعت میں عطار دے کے شرف کے وقت اس عزیمت کو ہیکل کے عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور غروب آفتاب تک اس کا جاپ بھی کرتا رہے گا تو جذبِ خلاق کی عجیب تاثرات کا مشاہدہ کرے گا اور جس کسی پر بھی اس کی نظر پڑے گی اور جو کوئی بھی اس کو دیکھے گا تو وہ اس سے محبت کرے گا۔ حکیم صاحب موصوف کے مطابق اگر کوئی عامل رجوعات کے لیے اس عزیمت کو ہیکل کے عمل کے ساتھ ملا کر ہر روز ایک سو دس دفعہ یا صبح و شام اٹھائیس دفعہ پڑھے گا تو سب مخلوقات اس کی طرف رجوع کرے گی، کتاب السحر والیبیان میں مذکور ہے کہ جب و تسخیر کے لیے زہرہ کے دن زہرہ کی ساعت میں چاندی کی ایک تقطیع پر ہرن کی کجلی سے لکھیں اور اس تقطیع کو حریر سفید کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنی گردن میں ڈال میں محبوبِ خلاق بن جائیں گے۔



حکیم ناصر جمال طہرانی کتاب السحر والبیان میں علمائے علم و فن سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص ہیکل اور ہیکل کے عمل کی تذکرۃ الصدور عزیمت کو مفارقت و عداوت کے لئے عمل میں لانا چاہے تو اسے چاہیے کہ زحل کے دن زحل کی ساعت میں کتان کی ٹکڑی کا ایک نیا قلم تراشے اور ایسا کرتے وقت ہیکل اور ہیکل کی عزیمت کے عمل کا ورد کرتا رہے اور جب قلم تراش چکے تو پھر تذکرۃ الصدور عمل اور اس کی عزیمت کو دہن بلاور کے ساتھ گریہ سیاہ کی کھال پر لکھے اور اس کھال کو جن دو شخصوں کے مابین نفرت و جدائی کا پیدا کرنا ہوا ان کے راستہ میں گاڑ دے، مطلوبہ دشمنوں کے درمیان بغض و عداوت پیدا ہو جائے گی۔ صاحب السحر والبیان تحریر کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص بغض و عداوت کے مقاصد کے لئے اپنے دشمنوں کی زبان بندی کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مرتبہ زحل کے مقابلہ کے اوقات میں ہیکل اور عزیمت کے عمل کو تانبے کی لوح پر لکھے اور اس لوح کو حمار اہلی کے گلے میں باندھ دے تو اس کے مخالف دشمنوں کی زبان بندی ہو جائے گی اور وہ ہر قسم کی بدگوئی سے باز رہیں گے، السحر والبیان میں ظالم کو سزا دینے کے لئے حکیم صاحب موصوف کا ایک مجرب عمل اس ترکیب کے ساتھ تحریر ہے کہ ہیکل اور اس کی عزیمت کے عمل کو قمری مہینے کی اٹھائیس تاریخ سے شروع کرے اور تین روز تک متواتر پڑھے اس کے بعد عمل کو ختم کر دے اور پھر آئندہ مہینے کی اٹھائیس تاریخ سے پہلے کی طرح عمل کو شروع کرے اور تین روز تک لگاتار پڑھ کر چھوڑ دے، اسی طرح تیسرے مہینے میں بھی اس عمل کو بجالائے۔ حکیم ناصر جمال طہرانی رقمطراز ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ وہ غروب آفتاب کے وقت مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اپنے دشمن کو سزا دینے کے پختہ ارادہ و عزم کے ساتھ ہیکل اور ہیکل کی عزیمت کے عمل کے کلمات کو روزانہ چالیس چالیس مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ یہ ایک ایسا جلالی قسم کا عمل ہے کہ جس کی طلسماتی تاثیر کے سبب دشمن پریشان حال اور مغلوب ہو جائے گا۔ السحر والبیان میں مندرجہ تفصیل کے مطابق یہ عمل ایک ہی مہینہ تک کافی ہے یعنی اس کا تین روز تک ہی بجالانا موثر ہوتا ہے مگر شرائط عمل کا لحاظ کرتے ہوئے تین ماہ تک اس پر عمل پیرا رہنے کو ضروری قرار دے دیا گیا ہے۔

○○○

ہیکل کے عمل کی عبارت کا دوسرا کلمہ **ہرھطکعیاب** ہے۔ اکابر علمائے فن فرماتے ہیں کہ یہ کلمہ اپنی ترتیب کے لحاظ سے حروف معجم کے دوسرے حرف یعنی حرف باء سے تعلق رکھتا ہے۔ ابو الفرج علی ابن حسین اصیہانی کی تحقیقات کے مطابق علمائے طاسمات دروہانیات نے حرف باء اور کلمہ **ہرھطکعیاب** کے اضمارات و موقوفات کی بنیاد پر عزیمت کے عمل کی جس طلسماتی عبارت کو طلسماتی قوانین کے مطابق ترتیب دیا ہے وہ اس طرح ہے، عزیمت عمل ملاحظہ ہو:-

○○○

سَطَسَوْتَةٍ قَطَرُوتَةٍ اَعْنَايَهَتِ سَوْقَطَرُوتَةٍ  
اَجِبْ يَا جِبْرَائِيلُ بِحَقِّ يَا جَبْهَاهَتِ جَوْهَتَرُوتَةٍ  
هَوَّهَتِيَا هَيَا هُوا هَيَا لِيَوْشَتِ يَا



اَلْوَامَا سَلْهَةً سَلْهَوَسَةً سَوَسْرَهَةً يَابَحْنَدَامَ  
اِسْبَاءِ بِيَاهَةً بَوْبَرِبَةً بَوَهَبْتَبَةً بَرْقَبْتَبَةً  
سَوَلَبَوَسَنْتَهُو سَالْتَوْنِي مَا تَلَوْتُ عَلَيَّكُمْ  
سَهَاسَوَةً تَهَاسَرَوَةً يَافْتَهَرَةً جَبَابِرَةً وَيَا  
فَتْحَرَفَةً هَوَلَةً تَوَلَةً تَوْتَرَةً سَوَهَرَةً

○○○

علمائے طلسمات کے نزدیک عزیمت متذکرۃ الصدور کی مواظبت کا طریقہ یہ ہے کہ اسے ہر روز کم از کم تین سو تین بار پڑھے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو گیارہ بار ضرور پڑھ لیا کرے۔ ہیکل اور ہیکل کے کلمہ دوم کی عزیمت کا یہ عمل غنائے ظاہری و باطنی کے لیے مجربات سے ہے۔ مشاہیر علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ یہ عزیمت جلیلہ اپنے متعلقہ عمل کی طرح ہر کام کے لیے اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے اور بے شمار فوائد پر مشتمل ہے۔ کتاب قصائد طلسمات اور مکاشفات کفعمی میں منقول ہے۔ لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ظالم کی قید میں ہو تو اس عزیمت کا پڑھنا باعث نجات ہوتا ہے۔ ابوالقاسم مردزی اپنی کتاب بدیع العجائب میں لکھتے ہیں کہ اگر کوئی صاحب کرب اس عزیمت کو ہیکل کے عمل کے ساتھ ہر نماز فرض کے بعد پڑھے گا تو خدائے بزرگ و برتر اس کی برکت سے اس شخص کے کرب و تکلیف کو زائل کر دے گا اور جو کوئی بھی بلا تمیز مذہب و ملت اس عزیمت اور اس کے متعلقہ عمل کے در و وظیفہ کے بعد خدائے تعالیٰ سے کسی قسم کی کوئی حاجت طلب کرے گا تو اس کی وہ حاجت روا ہوگی اور اس کی دعا مستجاب ہوگی۔ کتاب جوامع الجامع میں سیاطوس ثانی نے ذکر کیا ہے کہ شہر ظالمان سے محفوظ رہنے اور اعداء پر غلبہ و فتح حاصل کرنے کے لیے اس عمل و عزیمت کا پڑھنا خاصیت عجیبہ رکھتا ہے عارفین کہتے ہیں یہ عزیمت تصفیہ قلب، تزکیہ نفس، اطمینان، روحانیت و نورانیت کا سرچشمہ ہے۔ طلسماتی سلسلے کی جدید و قدیم اور معتبر و مستند قسم کی کتابوں میں مذکور و مسطور ہے کہ یہ عزیمت محبت زوجین کے لیے اثر آفرین خصوصیات کی حامل ہے چنانچہ فقہائے فن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی بیوی اس کی تابعدار نہ ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ وہ عزیمت مباء اور ہیکل سیمانی کے عمل کو کچھ کر اسے دھوئے اور پلائے۔ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی عورت اس کی فرمانبردار ہو جائے گی۔ صاحب حزب الاعمال لکھتا ہے کہ اگر کوئی عورت جمعۃ المبارک کے روز کسی شیرینی پر عزیمت اور ہیکل کے عمل کو اٹھائیس بار پڑھ کر پھونکے اور اپنے شوہر کو کھلا دے تو وہ اس کا مطیع ہو جائے۔ حزب الاعمال کے مطابق زن و شوہر کے مابین الفت و موافقت کے لیے عزیمت متذکرۃ الصدور کا ہیکل کے عمل کے ساتھ کھانے پر پڑھ کر کھلانا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ کتاب حزب الاعمال کا ہی عمل ہے کہ اگر کسی عورت کا شوہر مکروہات دنیا میں گرفتار ہو اور اپنی بیوی سے لاپرواہی برتتا اور محبت نہ کرتا ہو تو ایسی عورت کو چاہیے کہ وہ نماز فجر کے بعد ننانوے بار اس عزیمت کو پڑھے اور عزیمت کے بعد گیارہ مرتبہ ہیکل کے عمل کا ورد کرے اور اس عمل کو انیس یوم تک مسلسل بجالاتی رہے تو اس کا شوہر فریق و جنور سے تائب ہو جائے گا اور اس سے محبت کرنے لگے گا۔ قاضی ابوالحسن شاذلی صاحب حزب الاعمال میں رقمطراز ہے



ہے کہ ذن و شوہر کی ناچاقی کو اس عزیمت کا کثرت کے ساتھ پڑھنا یقینی طور پر ہمیشہ کی موافقت میں بدل کر رکھ دیا ہے۔

قاضی ابوالحسن شاذلی حزب الاعمال میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ گھر سے نکلنے وقت ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو تین بار پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ عزیمت متذکرۃ الصدقہ کو پڑھ کر گھر سے روانہ ہو تو خداوند عالم اس کے جان و مال کی حفاظت فرمائے گا اور وہ سفر کے ہر قسم کے ضرر و نقصان سے محفوظ رہے گا۔ قاضی صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اگر دریا یا سمندر کا سفر ہو تو جہاز یا کشتی پر سوار ہوتے وقت ہیکل کے عمل کو سات دفعہ اور عزیمت کی عبارت کو اٹھائیس دفعہ پڑھ کر اپنی دائیں طرف اور بائیں طرف بھونکے اور اگر سفر کے دوران دریا میں تلاطم پیدا ہو جائے تو طوفانی موجوں کی طرف اشارہ کر کے عزیمت اور ہیکل کے عمل کو پڑھے تلاطم ٹھہر جائے گا۔ قاضی ابوالحسن شاذلی سے منقول ہے کہ اگر کوئی مسافر سفر کے دوران راستہ بھول جائے تو اسے چاہیے کہ وہ عزیمت کی عبارت کو ہیکل کے عمل کے ساتھ چند ایک بار بلند آواز کے ساتھ پڑھے۔ بحکم خدا اسی وقت ہی غیب سے ایک شخص نمودار ہو جائے گا جو اس کی رہنمائی کرے گا۔

صاحب العجائب والغرائب علامہ فخر الدین رازی ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ دوم کی عزیمت کے خواص و فوائد کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ امراض و استقام سے شنایانے کے لیے عزیمت الباری کا عمل معمولات و تجربات سے ہے چنانچہ دوسرے کے ازالہ کے لیے کتاب العجائب والغرائب میں علامہ صاحب موصوف کا ایک مجرب التجرب عمل اس طرح پر مذکور ہے کہ دوسرے کے عارضہ کا مریض ہیکل اور ہیکل کے عمل کی متذکرۃ الصدقہ عزیمت کو سات سات بار پڑھے اور اپنے ہاتھ کو اپنے سر پر پھیرے و دوسرے جاتا رہے گا۔ علامہ فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ جو شخص دروغ شقیقہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ جس طرف درد ہوتا ہو اس طرف ہاتھ رکھ کر ہیکل اور ہیکل کی عزیمت کے عمل کو تین بار پڑھے شفا ہوگی۔ علامہ صاحب موصوف کے نزدیک ہیکل اور ہیکل کے کلمہ دوم کی عزیمت کا کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھنا دوسرے سے نجات کا سبب بنتا ہے۔

علامہ فخر الدین ابوزکریا رازی کا تجربہ ہے کہ عزیمت الباری کے عمل کو ہیکل کے عمل کے ساتھ تحریر کر کے ذات الجنب (منوبہ) کے مریض کے گلے میں لٹکایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دروزائل ہوگا اور مریض کو شفا حاصل ہوگی۔ علمائے علم و فن سے روایت ہے کہ فالج و قولنج کے لیے عزیمت و ہیکل کے عمل کو سیسے کی لوح پر لکھیں اور اس لوح کو بارش کے پانی سے دھوئیں اور صبح نہار پیٹ مریض کو پلائیں۔ انامِ طلسمات قاضی صاعد سماوی و صیل میں تحریر کرتے ہیں کہ فالج و قولنج کے مریض پر ہیکل اور ہیکل کی عزیمت کو طلوع آفتاب کے وقت اور غروب آفتاب کے وقت سو سو بار پڑھا جائے تو مرض جاتا رہے گا۔ خنازیر و خناق کے لیے عزیمت اور ہیکل کے عمل کو گائے کی کھل کے



نکڑے پر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں مرض کا فورہ ہو جائے گا۔ قاضی صاحب موصوف کا قول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ جو کچھ سنے اسے حفظ کر لے تو اسے چاہیے کہ وہ صبح بیدار ہونے کے بعد قبل اس کے کہ وہ کسی سے کوئی بات چیت کرے، عزیمت اور اس کے عمل کی عبارت کو سات سات بار پڑھے۔ اس عمل کی برکت سے اس کا نسیان کم ہو جائے گا۔ کتاب سماوی و صیل میں ہے کہ امام صاحب کی ایک کینز نے ان سے نسیان کے مرض کی شکایت کی تو امام صاحب نے اسے مذکورہ بالا عزیمت کے عمل کی تعلیم فرمائی چنانچہ اس عزیمت کے بار بار پڑھنے سے اسے شفا حاصل ہو گئی امام صاحب موصوف سے منقول ہے کہ جسے نسیان کی شکایت ہو اسے چاہیے کہ روغن یا سین پر عزیمت اور اس کے عمل کو سات بار پڑھے اور اس روغن کی اپنے سر پر مالش کرے، موجب صحت نسیان ہے۔

○○○

ہیکل سلیمانی کے عمل کی طلسماتی عبارت کا تیسرا کلمہ طرہا سیاج ہے۔ اس کلمہ کا تعلق حرف جیم سے ہے۔ جیم حرف مجملہ کا عددی اعتبار سے تیسرا حرف ہے۔ حرف جیم اور کلمہ طرہا سیاج کے اضمارات اور اس کے متعلقہ مؤکلات کی بنیاد پر جو طلسماتی عبارت ترتیب دی گئی ہے وہ درج ذیل ہے۔

○○○

جَعَشَا سَوَحًا عَوْعَنَّا سَوَجَهَا حَا عَوْج سَوَج  
رَجَهَنَّا جَ اَجَب يَا كَلَا تَيْلُ بِحَقِّ يَا اَجَهَمَتَا قَتَوْشُ  
فَنَهَرَفَتَا حَا جَيَا جَوْحَا اَيَّ مَكْسَا جَبَقَا فَنَقَرَهَا  
صَوْتَرَجَهَا هَطْ مَوَزَرْجَ فَرَجَ يَا الْوَاحِنَا  
كَهْفَسِ اَعْبَلْ فَسَهَرَجَهَا جَا جَسَطُرُونْ تَوْرَطَسَجْ  
يَا حُنَّامَ الْحَيِّمِ جَفْعَالِ فَجَعِيَالِ لَيَا عَجَبِ اَجَطَرَهَا  
جَيَا جَرْحَا فَنَقَرَهَا جَ فَنِ مَاتَلَوْتَا عَلَيَّكُمْ  
جَعَسَرَسِ سَرْجُو سَجْ مَلْهُوَجَمَتَا فَتَهْوَمَلَا وَ يَا  
طَنَسَهَا جَ طَسَهَهَا جَ نَبَرَهَا نَبَقَهَهَا جَ يَا جَوْسَهَهَا قَ  
جَوَحَا جَا هَجْ جَوَجَرْجَا جَرْ جَرْ جَيَوْحَا جَوْحَا  
جَوَحَا جَوْحَا

○○○

مشائخ و صلحا روحانیات نے حرف جیم کی متذکرۃ الصمد عزیمت کے خواص و اسرار کے باب میں تحریر کیا ہے کہ یہ عزیمت اپنی خصوصیات کے اعتبار سے ایک ایسا عمل ہے کہ جس سے مختلف تراکیب و نتائج کے حامل بہت سے اعمال وابستہ ہیں چنانچہ علمائے علم و فن کی صف میں سے شیخ العالمین و قطب الکاملین ابی بکر المعری



امام طلسمات شیخ عبداللہ بن ابی بشر اور شیخ الشیوخ مجدد مخفیات و روحانیات شیخ محمد بن منصور صنیہاجی جیسے سربراہ آورده علمائے طلسمات نے ہیکل اور اس کی متعلقہ و منسوبہ عزیمات کو اپنے رسائل و صحافت میں بڑی تعریف و توصیف اور شرح و بسط کے ساتھ نقل کیا ہے۔ صاحب تحفۃ العالمین ابی نعیم المعری تحریر فرماتے ہیں کہ ہیکل کے کلمہ ثالث کی عزیمت کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی پوشیدہ چیز کے اسرار کا جاننا ہو تو اس کے لیے عزیمت متذکرۃ الصدور کو ہیکل کے عمل کے ساتھ لکھ کر رات کو سوتے وقت سر کے نیچے رکھیں۔ خواب میں سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔ شیخ ابی نعیم المعری فرماتے ہیں کہ اس عزیمت کا ماکل کلاکیل ہے جو خزانہ و دفائن اور پوشیدہ امور و معلومات کی حفاظت پر مامور ہے۔ تحفۃ العالمین میں ہے کہ دل کا بھید جاننے کے لیے عزیمت متذکرہ بالا کا عمل تیرہ ہدف ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق عزیمت کے کلمات کو ہیکل کے عمل کی عبارت کے ساتھ زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے کاغذ پر لکھیں اور جس عورت یا مرد کے دل کا بھید معلوم کرنا چاہیں تو سوتے ہوئے اس کے سر کے نیچے یا اس کے سینے کے اوپر دل کے مقام پر رکھیں لیکن ایسا کرتے وقت اس خوابیدہ کو معلوم نہ ہونے دیں کہ آپ کیا کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ کاغذ کو خفۃ کے سینے پر رکھ کر عزیمت کے عمل کو سات مرتبہ پڑھیں اور جو چاہیں سوال کر لیں یکم خدا وہ شخص سوتے ہیں جاگتوں کی طرح باتیں کرے گا اور جو کچھ بھی اس کے دل میں پوشیدہ باتیں ہوں گی وہ سب بیان کر ڈالے گا لیکن خود اس کو اس بات کی خبر تک بھی نہ ہوگی۔ دلوں کی باتوں اور پوشیدہ رازوں سے مطلع ہونے کے سلسلے کا ایک اور عمل عجیب اس طرح پر بھی ہے کہ عزیمت متذکرۃ الصدور اور ہیکل کے عمل کی عبارت کا ورد کرتے ہوئے اپنے معمول کے دل کی طرف رجوع کریں اس عمل کی برکت سے اس معمول کے دل میں جو کچھ بھی ہو گا وہ آپ پر منکشف ہو جائے گا۔ شیخ موصوف فرماتے ہیں کہ اس عزیمت کا عامل جن و انس اور وحوش و طیور تک کے قلوب و خیالات پر تصرف کر کے ایسے ایسے عجیب و غریب قسم کے انکشافات کر سکتا ہے کہ جن کی حقیقت و صداقت پر کسی قسم کا کوئی شک و شبہ تک بھی نہیں کیا جاسکتا۔ شیخ ابی نعیم المعری کہتا ہے کہ پوشیدہ باتوں اور سر بستہ رازوں کے انکشافات کے حقائق کا حامل یہ عمل ایک نہایت ہی بردت قسم کا مجرب المجرب طلسم ہے۔ شیخ کے نزدیک اس عمل سے کام لینا ہو تو سب سے پہلے اس کی تسخیر کے عمل پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عزیمت کی عبارت کو چالیس روز تک بلا ناغہ رات کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ چہ کے بعد عمل قابو میں آجائے گا۔ حسب ضرورت و حالات متعلقہ امور کے لیے عمل میں لائیں تحفۃ العالمین میں مسطور ہے کہ گمشدہ یا مفزور انسان کے نیک و بد حالات کا پتہ چلانے کے لیے ترکیب عمل کے مطابق جب برج جوزا چوتھے درجہ پر طلوع کرے تو اس وقت عزیمت متذکرۃ الصدور کو ہیکل کے عمل کے ساتھ مشک و زعفران سے کاغذ پر تحریر کریں۔ اس نقش کو اس مفزور یا مفقود الخیر شخص کا کوئی رشتہ دار یا عزیز سر ہانے رکھ کر سو جائے تو خواب میں اس کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ وہ غائب زندہ ہے یا مردہ ہے۔ کہاں اور کس حالت میں کس مقام پر موجود ہے، صاحب تحفۃ العالمین رقمطراز ہے کہ اگر گمشدہ کا واپس بلانا مقصود ہو تو اس کے لیے سہ شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت کسی دیران مقام یا خلوت کے مکان میں بیٹھ کر صندل و لوبان کا بخور جلا لیں اور سردایہ میت کے اوپر عزیمت



متذکرہ بالا کو مہیکل کے عمل کی عبارت کے ساتھ لکھیں اور اگر انسانی کھوپڑی میسر نہ آ سکے تو اس صورت میں اس عمل کو کمبودی کاغذ پر لکھیں اور اس عمل کے بعد اس کھوپڑی یا کاغذ کو اس گمشدہ کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر رات کے وقت کسی چوراہے میں دفن کر دیں۔ اس عمل کی خیر و برکت سے وہ شخص جس قدر بھی اس کے لیے جلد ممکن ہو سکے گا، اپنے گھر کی طرف واپس لوٹ آئے گا۔

○○○

امام طلسمات شیخ عبداللہ بن ابی بشار اپنے رسال میں تحریر فرماتے ہیں کہ شناختِ دزد یعنی چور کا پتہ چلانے کے لیے ذیل کا عمل علمائے علم و فن کے معمولات و مجربات سے ہے۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ عزیمتِ جیم کی عبارت کے عمل کو مہیکل کے عمل کے ساتھ قمر و زہرہ کے قرآن میں کاغذ پر لکھیں اور ترکیبِ عمل کے مطابق عمل کے لیے جن لوگوں کا مال و اسباب چوری ہوا ہو ان میں سے کسی ایک شخص کو چاہیے وہ نابالغ ہو یا بالغ عورت ہو یا مرد نہلا دھلا کر یا کفرہ لباس پہنائیں اور اس کی آنکھوں کو کپڑے سے ڈھانپ کر اپنے معمول کے طور پر اسے اپنے سامنے بٹھائیں۔ اس عمل کے بعد عزیمت اور مہیکل کے عمل کے نقش کو اس معمول کے گلے میں ڈال دیں اور متذکرۃ الصدر عزیمت کے اسمائے طلسمات کو مسلسل تلاوت کر کے معمول پر پھونکیں۔ عمل کی برکت سے معمول کو چور کی شکل نظر آجائے گی چنانچہ جب وہ معمول پکار کر کہے کہ اس نے چور کی پہچان کر لی ہے تو اس سے چور اور چوری شدہ اشیاء کے متعلق جو سوالات بھی دریافت کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

○○○

شیخ محمد منصور صنیہا جی اپنی تصنیف جلید کتاب الدوائر میں علمائے روحانیات اور مشائخ طلسمات سے نقل کرتے ہیں کہ مہیکل کے کلمہ ثالث کی طلسماتی عزیمت اپنے خواص و اسرار کی بنیاد پر ایک نہایت ہی مقبول و مشہور دعوت ہے چنانچہ صاحب کتاب الدوائر کے بیان کردہ حقائق کے مطابق یہ عزیمت پچاس سے زیادہ خصوصیات کی حامل ہے اور ہر خاصیت پچاس پچاس ترکیب پر مشتمل ہے۔ شیخ صاحب موصوف خود ہی فرماتے ہیں کہ اس لحاظ سے یہ نہایت جانہ ہو گا کہ یہ عزیمت مستقل علوم پر مشتمل ہے یا یوں کہا جاسکتا ہے کہ علمائے علم و فن نے تمام تر عملیات کا عطر و جوہر نکال کر اس عزیمت میں جمع کر دیا ہے۔ شیخ صاحب موصوف نے عزیمت متذکرۃ الصدر کے ضمن میں ترکیب کو اپنی کتاب الدوائر اور تہ الحکم میں قلمبند کیا ہے۔ ان سب کا بیان کرنا ایک نہایت ہی مشکل امر ہے کیونکہ اس کے لیے ایک الگ دفتر کی ضرورت ہے۔ بنابرین چند ایک اعمال کی ترکیب کو ہی بیان کیا جاتا ہے۔ عزیمت متذکرہ بالا کے سلسلے کی خصوصیات میں سے اس وقت جس پہلی خاصیت کو تحریر کیا جا رہا ہے اس کی تفصیل کے ضمن میں شیخ صنیہا جی لکھتا ہے کہ اگر یہ مطلوب ہو کہ تمام خلق کو تسخیر کر لیا جائے تو اس کے لیے چھل دانہ برج لے کر ان میں سے ہر ایک دانہ پر عزیمت الجیم اور اس کے متعلقہ عمل یعنی مہیکل کے عمل کو چالیس چالیس بار پڑھ کر پھونکیں۔ ان دانوں کو جس بھی مجلس کے حاضرین پر پھینک دیں گے تو اہل مجلس مطیع و منقاد ہو جائیں گے۔ خاصیت دوم کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر ظلم



کو اس کے ظلم کی سزا دینا چاہیں تو قدرِ عقرب کے اوقات میں برج کے چالیس چاندل لے کر ان میں سے ایک ایک چاندل پر عزیمت اور اس کے عمل کو چالیس چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ اس عمل کے بعد ان چاندلوں کو دشمن کے گھر میں پھینک دیں حکمِ خدا وہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ ستر الحکم کے مطابق عزیمت متذکرۃ الصدور کی تیسری خاصیت یہ ہے کہ اگر دیو و پری کو مستحضر کرنا چاہیں تو تسخیر کی نیت کے ساتھ عزیمت الجیم اور میکیل کے عمل کی عبارت کو چھ سو مرتبہ کی تعداد کے مطابق سات روز تک بلا ناغہ وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ متواتر پڑھیں۔ عمل کے آخری ساتویں دن دیو زاد اور پریوں کی ایک جماعت دست بستہ حاضر ہو جائے گی۔ عزیمت الجیم کی چوتھی خاصیت کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ اگر کسی آسیب زدہ مریض کا علاج کرنا ہو تو اس کے لیے عزیمت اور میکیل کے عمل کو پانی پر چالیس بار پڑھ کر پھونکیں اور مریض کو اس پانی سے غسل کروائیں۔ آسیب و جن اس کے جسم سے نکل جائیں گے۔ خاصیت پنجم یہ ہے کہ اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہیں تو اس عزیمت کو اس کے متعلقہ عمل کے ساتھ کسی شیرینی پر چل بار پڑھ کر دم کریں اس شیرینی میں سے کچھ قدرے لے کر جس کسی مطلوب کو بھی کھلا دیں گے تو وہ صدقِ دل سے عاشقِ صادق بن جائے گا۔

○○○

طلسم میکیل سیمانی کے عمل کا کلمہ رائج **شَوَهَطَحْتِیک** ہے۔ یہ کلمہ حرفِ دال کے عجائبات و غرائبات کا منبع ہے۔ دال حروفِ معجم کا چوتھا حرف ہے۔ کلمہ **شَوَهَطَحْتِیک** اور حرفِ دال کے مخفی مَوَکَلات اور اضمحانات کی بنیاد پر جس طلسماتی عبارت کو ترتیب دیا گیا ہے وہ حسبِ ذیل ہے:

○○○

هَشَهَادَا هَشَوْدَا شَوْهَهَاشَا هَشْ هَاشَوْهَشَا  
هَشَهَوْشَهَا هَشَاشِيَاشِ اَجَبْ يَا ذَرْدَا سِيلُ بِمَكِّي يَا  
اَهْطَهَاتَا هَوَقْ هَطَشَا قَطَا هَيَهَاتَا دُو  
هَطَهَاتِ هَمَهَوِثْ هَهْهَوِلَا دَارْ وَفَتْسْ تَوْسَهَاتَا  
هَلَوَا هَاتِ يَا حَنْدَامَ الدَالِ وَفَهْهَوَهَادَا هَقَهَتْوْ  
هَدَا دَوْهَادَا هَدَفَاتَا هَطَهِيُوْدَا حَنَوْهَشَادَا  
هَاهَطَلَا هَلَشِيَادَا هِي مَا تَلَوْتَا عَسِيكُم  
دَهَرَهَا دَوْهَوْرَا دَسَمَسَا لَا لَوْ تَرَمَهَادَا لَا  
مَاهِيَا يَا لَوْمَادَا شَوْهَالَادَا هَزْدَرَشَادَا  
يَا طَشَهَاتَا سَرْفَوَحَادَا هَشَطَا دَا فَا اَعْلَاهِيَا  
دَوَا هِيَا اَهِيَادَا يَا اَشِيَاهَادَا

○○○



ابو عبد اللہ محمد بن علی موافیت الآیات فی اسرار الروحانیات میں لکھتے ہیں کہ جس عورت یا مرد کا عقد لبنتہ کر دیا گیا ہو اگر وہ جمعۃ المبارک کے دن غسل کر کے پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور نماز جمعہ کے بعد کسی خلوت کے مکان میں بیٹھ کر صدق و اخلاق کے ساتھ عزیمت الدال اور مہیکل کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھے تو خدا کے فضل و کرم سے عقد بندی کے سحر کا اثر باطل ہو جائے گا۔ صاحب موافیت الآیات شیخ صالح ابو عبد اللہ حسین بن منصور سے روایت کرتے ہیں کہ مہیکل سلیمانی کا عمل اور اس کے کلمہ چہارم کی عزیمت علمائے علم و فن کے اسراروں میں سے ہے چنانچہ تحریر فرماتے ہیں کہ قمر زائد النور میں پوست آہر پر مشک و زعفران کی سیاہی سے مہیکل اور عزیمت الدال کے عمل کو وہ معقود عورت یا مرد اپنے پاس رکھے تو ایک ہفتہ کے دوران ہی اس کا نصیب کھل جائے گا۔ کتاب موافیت الآیات فی اسرار الروحانیات میں ہی مسطور ہے کہ اگر کوئی بن بیاسی کنواری بڑکی عزیمت متذکرۃ الصدر اور مہیکل کے عمل کو رشتہ کے دن سے شروع کر کے دس دن تک پڑھے اس طرح پر کہ ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو حاصل کر لے گی۔ اس کا نصیب کھل جائے گا اور وہ جلد از جلد بیاسی جائے گی۔

○○○

ابو عبد اللہ محمد بن علی موافیت الآیات فی اسرار الروحانیات میں شیخ ابو مدین اندلسی صاحب قنیس الالہتداء سے منسوب عزیمت متذکرۃ الصدر کے ذیل میں جن اعمال کو تحریر کرتے ہیں ان کے مطابق عزیمت الدال کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ اسمائے حکمت میں سے ہے چنانچہ جو شخص قمر کے عروج کے وقت شمس کی ساعت میں اس عزیمت کو مہیکل کے عمل کے ساتھ فقرہ خالص کی لوح پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ ہر قسم کے فواحشات کو ترک کر کے پرہیزگاری کی طرف مائل ہو جائے گا یہاں تک کہ اس کے دل میں کوئی برا خیال تک بھی نہ پیدا ہو سکے گا۔

○○○

موافیت الآیات میں لکھا ہے کہ اگر کوئی عامل قمر و زہرہ کی تثلیث کے وقت عزیمت دال اور مہیکل کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پانی پر پڑھ کر جس بھی بدکردار عورت یا مرد کو پلائے گا تو اس کی شہوت زائل ہو جائے گی اور جب تک وہ فسق و فجور سے تائب نہیں ہو جائے گا اس وقت تک وہ کسادہ نہیں ہو سکے گا۔

ابو عبد اللہ محمد بن علی کی تحقیقات کے مطابق عزیمت متذکرۃ الصدر کا عمل علوی اور سفلی ہر دو قسم کی جہات اور ان کے متعلقہ اعمال کا جامع ہے چونکہ دال کا حرف صدق معجم کا چوتھا حرف ہے۔ اس لیے اس کی جہات اعداد کا تعلق علویات سے ہے اور جہاتِ حرف کا تعلق سفلیات سے ہے۔ یاد رہے کہ عزیمت دال کی علوی جہات کے اعمال کا موضوع جنات و روحانیات کی تسخیر ہے جبکہ سفلی جہات کے اعمال کا موضوع پیچیدہ قسم کی لاعلاج جسمانی امراض کا کامیاب ترین علاج تجویز کرنا ہے۔ موافیت الآیات میں عزیمت الدال کی علوی و سفلی جہات سے وابستہ جن اعمال کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے ان میں سے ہر ایک جہت سے متعلقہ دو ایک اعمال کو علیحدہ علیحدہ کر کے تحریر کیا جا رہا ہے۔ کتاب موافیت میں تسخیر جنات کے لیے صاحب موافیت کا ایک مجرب عمل اس طرح



پر دکھا ہے کہ جس شخص کو جنات کی تسخیر کرنا منظور ہو تو وہ طریقہ عمل کے مطابق تسخیر کے عملیات کی متعلقہ شرائط کا پابند ہو ہو کر عروج ماہ کے نوچندے اتوار سے عمل کا آغاز کرے اور عمل کی چلہ کشتی کے لیے سات روز تک خلوت نشینی اختیار کرے چنانچہ عزیمت متذکرۃ الصدر کو ہیکل کے عمل کے ساتھ زبان و قلب سے غروب آفتاب کے بعد ہر روز ایک ہزار بار پڑھے ساتویں روز جنات کا ایک لشکر حیرا عامل کے سامنے دست بستہ ہوگا۔ جن کی پشت پر عزیمت کا مژگل درو ایل کھڑا ہوگا۔ ابو عبد اللہ محمد بن علی اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ عمل کے خاتمے پر جب جنات ظاہر ہو کر عامل کے سامنے آجائیں تو عامل کو چاہیے کہ وہ خوفزدہ ہونے کی بجائے جنات سے اپنی جائز ضروریات اور حل طلب مسائل کے لیے جس قسم کی وہ امداد وغیرہ چاہتا ہو طلب کرے۔ صاحب مراقبت فرماتے ہیں کہ جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظر تسلیس رکھتا ہو تو اس وقت طلئے خالص کی لوح پر عزیمت دال اور ہیکل کے عمل کی عبادت کو نقش کر دیں۔ یہ لوح جس کسی کے بھی پاس ہوگی تو وہ روحانیات کو ملاحظہ کرے گا۔ مشاہدہ کے ساتھ ساتھ ان کی گفتگو بھی سنے گا اور ان سے جو کچھ چاہے گا طلب بھی کر سکے گا۔

○○○

مراقبت میں ابو عبد اللہ محمد بن علی رقمطراز ہے کہ عزیمت الدال کا طلسم سرطان یعنی کینسر جیسے موذی و مہلک مرض کے دور کرنے کے لیے اکیر صفت فوائد کا حامل عمل ہے۔ چنانچہ موصوف طریقہ علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ اتوار کے دن شمس یا عطارد کی ساعت میں عزیمت کے عمل کو ہیکل کے عمل کے ساتھ لکھ کر بادش کے پانی سے دھو کر سرطانی مریض کو اتنے دن اتنے ہفتے مہینے اور اتنے سال پلائیں جتنے عرصہ سے وہ اس مرض میں مبتلا ہوا ہو۔ خدا کے فضل و کرم سے کینسر جیسا مرض ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔ ابو عبد اللہ محمد بن علی کہتا ہے کہ جب قمر برج حوت میں ہو تو اس وقت عزیمت متذکرۃ الصدر کو ہرن کی کھال پر لکھیں اس کھال کو جس بھی سرطانی مریض کے گلے میں باندھ دیں گے تو وہ خون کے سرطان سے نجات حاصل کرے گا۔ ابو عبد اللہ محمد بن علی کہتا ہے کہ اگرچہ ہیکل و عزیمت دال کا عمل ہر قسم کی جسمانی بیماری کے لیے شفا کا راجہ رکھتا ہے تاہم جنون و دیوانگی کے مرض کے لیے یہ ایک انتہائی قسم کا کامیاب روحانی علاج ثابت ہوا ہے چنانچہ پاگل و مجنون کے علاج کے لیے اس عمل کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ جب آفتاب برج حمل میں داخل ہو رہا ہو تو اس وقت عزیمت متذکرۃ الصدر کو ہیکل کے عمل کے ساتھ تانبے کی تختی پر کندہ کریں اور اس تختی کو پانی سے دھو کر چالیس یوم تک مریض کو پلائیں۔ جنون و دیوانگی کا نام و نشان تک بھی باقی نہ رہے گا۔

○○○

ابو عبد اللہ محمد بن علی مراقبت الآیات میں اردو طس سے نقل کرتا ہے کہ ہیکل کے عمل اور اس کی متعلقہ عزیمات کے طلسماتی خواص و فوائد سے قبل از مسیح کے زمانہ کے یونانی اور اطالوی بھی بخوبی واقف تھے۔ حکیم تافرطس یونانی کی تصنیفات و تالیفات میں ہیکل اور اس کی عزیمات کا اکثر مقامات پر ذکر آیا ہے۔ بقول ابن بیطار مورخین نے مختلف شہادتوں سے یہ ثابت کیا ہے کہ یونان میں چار پانچ ہزار سال قبل مسیح کے دور میں ہیکل اور اس کی عزیمات استعمال میں لائی جاتی



تھیں۔ ہیکل کا تذکرہ مکاشفات میں بھی آیا ہے چنانچہ کتاب الاصول میں لفظ **ہیویاھاکل** موجود ہے اور یہ ہیکل ہی کا نام ہے۔ قدیم زمانے کے بابلی، آشوری، ایلامی اور عبرانی بھی ہیکل اور اس کی عزیمات کے عمل ہی سے ہر قسم کی امراض کے علاج کیا کرتے تھے اور انہیں اس قسم کے معالجات میں کمال دسترس بھی حاصل تھی۔ مواقیت میں بحوالہ کتاب الحفن تحریر کیا گیا ہے کہ جرجیس بن یوحنا کہتا ہے کہ اس نے اپنی خلو توں میں ہیکل کے اس عمل سے الش حاصل کیا ہے اور خدا سے بزرگ و برتر کے لاہوتی انوار سے مدد لی ہے اور اسی ربوبی مدد سے ہی اس نے عجز و انکساری کی تعلیم پائی ہے۔ جرجیس سے ہی منقول ہے کہ ہیکل کا عمل اہل روحانیات کا افضل ترین عمل ہے۔ جو شخص اس عمل کا ذکر کرتا ہے اس پر ایک خاص نور نازل ہوتا ہے جو اس کو ہر اچھائی کی تعلیم دیتا ہے اور ہر قسم کی برائی سے بچاتا ہے۔ صاحب مواقیت متذکرۃ الصدفہ تفصیل کو قلمبند کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ ہیکل کے کلمہ چہارم کی عزیمت جو عزیمت دال کے نام سے بھی موسوم ہے اپنے خواص و تاثیرات کی بنیاد پر ایک مستقل قسم کی جامع الاعمال عزیمت ہے۔ ابو عبد اللہ لکھتا ہے کہ اس عزیمت کو سات دن تک جس قسم کے مریض پر بھی روزانہ اٹھائیں بار پڑھ کر دم کیا جائے تو وہ مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ عروج ماہ میں اس عزیمت کا لکھ کر اپنے پاس رکھنا رزق میں کشادگی کا سبب بنتا ہے۔ قیدی یا محصور اس عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھے تو قید سے چھٹکارا پائے اگر اس عزیمت کو غائب شخص کے لیے ایک سو دس مرتبہ پڑھا جائے اور کاغذ پر لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبا دیا جائے تو مفقود الخیر فی الفور واپس چلا آتا ہے۔ اسی عزیمت کا چاندی کی تختی پر لکھ کر رونے اور خواب میں ڈرنے والے بچے کے گلے میں ڈالنا اس کو فائدہ دیتا ہے۔ صاحب مواقیت فرماتے ہیں جس کسی پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو اور وہ اس عزیمت کو ہر نماز کے بعد اٹھائیں مرتبہ پڑھے تو خدا کے فضل و کرم سے اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ موصوف کے نزدیک حاجت مند ان مال و زر کے لیے یہ عزیمت نہایت ہی موزوں ہے۔ اگر کسی حاکم سے اپنی کسی ضرورت کی تکمیل درکار ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھ لیں اور حاکم سے ملاقات کے لیے جاتیں انشاء اللہ تعالیٰ مطلب پورا ہو جائے گا۔ مطلوب کے حروف کو لسط کر کے ان کے اعداد کے مطابق اس عزیمت کو پڑھیں اور کسی شیرینی پر دم کر کے اس مطلوب کو کھلا دیں تو وہ غلام بے دام بن جائے۔ کتاب مواقیت کے مطابق دال کا حرف حرف صامت ہے جس کا مزاج گرم و خشک ہے تاہم اس کی عزیمت کی شکل نورانی اور طبیعت معتدل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے خواص نہایت عجیب اور ہر قسم کے زہر کے لیے تریاق کامل کا حکم رکھتے ہیں چنانچہ اگر حرف دال کی عزیمت کو خالص چاندی کے برتن پر نقش کیا جائے اور پھر اس کو پانی سے دھو کر زہر خورہ یا مارگزیدہ کو پلا دیا جائے تو بچہ خدا اس مریض کو فوراً ہی آرام ہوگا۔ ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ جو کوئی اس عزیمت کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے گلے میں ڈالے تو کسی قسم کا بھی کوئی موزی جاتا تو اس کے قریب تک نہ بچے موصوف کا ہی تجربہ ہے کہ عقرب گزیدہ کے لیے عزیمت دال کے عمل کو سات بار پڑھ کر اس پر پھونکیں اور مقام نیش پر لعاب دہن لگا دیں تمام درد اور تکلیف اسی وقت ہی دور ہو جائے گی۔

○○○

مواقیت الآیات فی اسرار الروحانیات میں یحییٰ بن سرفیون سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی جگہ پر اپنے دشمنوں



کی جماعت کے نزعہ میں پھنس جائے، مجبور ہو جائے اور اسے اپنے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہ آئے تو اسے چاہیے کہ وہ عزیمتِ دال کے عمل کو ہیکل کے عمل کی عبارت کے ساتھ اٹھائیں مرتبہ مٹھی بھر مٹی پر پڑھ کر ان کی حرف پھینک دے تو وہ اس کو کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔ وہ ان کے مجمع کو چیر کر ان کے درمیان سے نکل جائے گا لیکن ان کو اس بات کی خبر تک بھی نہ ہو سکے گی۔ سحر زدہ مریض کے لیے عزیمت متذکرۃ الصدر اور اس کے عمل کے کلمات کو پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر اس سے مریض کو غسل کروائیں اور کسی قدر اس میں سے پلائیں بھی۔ جادو کا اثر جاتا رہے گا۔ زہر کا اثر دور کرنے کے لیے عزیمت اور ہیکل کو مشک و زعفران سے چینی کے پیالے پر لکھیں اور انیس مرتبہ پڑھ کر مسموم کو اس پیالہ میں کھانے پینے کی چیزیں ڈال کر کھلائیں پلائیں اس عمل و علاج کی برکت سے زہر اپنا اثر نہ کر سکے گا۔ اگر یہ خوابی کا شکار ہو جانے والا شخص بے خوابی سے نجات پانے کے لیے عزیمت متذکرہ بالا اور ہیکل سلیمانی کے عمل کو پچیس پچیس مرتبہ پڑھے تو بے خوابی کا عارضہ کافور ہو جائے گا۔ تحصیل علم کے لیے عزیمتِ دال اور اس کے متعلقہ عمل کا چودہ روز تک ہر روز چودہ مرتبہ پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

○○○

ہیکل سلیمانی کا کلمہ خاص طہ قیاش ہے۔ اس کلمہ کا تعلق حروفِ معجزہ کے حرفِ پنجم یعنی حرف سے ہے متذکرہ بالا کلمہ اور اس کے متعلقہ حرف کے اضمادات و موقوفات کی فلسفاتی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○

هَيَا يَهَا هَسْهَدُوْهٍ هُوْدَ هَسْهَاطِيَا هَيَا  
طَهْيَا يَوْهَاطَاهُ بِيَهْيُوْهٍ رَطْهَوْسَبَاسَهٍ وَاَهْطَوْا  
هَطْهَبَافُتُوْا هَبْطَقَاسُوْا فَتَوْطَمْهَبَا هَبَا اَجِبْ يَا  
دُرُوْبِيَا تِيْلُ بِحَقِّيْ يَا اَهْمَاهِيَا هَسْنُ هَذَا هَدُوْهٍ  
وَهَانَتْهَا جُوْهٍ هَبْلَاهَا هُوْجُ فَتَهْطَهَاطَاهُ هَقْطَلَقْهَاطِ  
يَا حَتْدَامَ الرَّهَاءِ صَلَهْهَاطَاهُ هَمْلَامَاهُ سَقْطَاطِيْ  
سَهْطَاطِيَا سَقْنَوَاهُ سَلْطَطُوْا يَا هِيْ فِي مَا تَلَوْتُهُ  
عَلَيْكُمْ هَنْوُنْ هَمْلَمْنَا هَانُوْنُ يَرْعَقْهَطُوْهٍ هُوْهَاطَهْهَاطَاهُ  
يَا جَيْطَاشَتْ سَرْهَاطِيَا طَفْهَرْهَجَاهُ يَا يَفْنُوْهَكَ  
زَوْفَنُوْهَرْ هَجْهَجْ هَبْهَاجُ حَبْشَهَاطِ مَا حَسَّ هَلْذَقْ  
قَرْذَلَهَاطَاهُ يَا هَقْطَاطِيْ يَا سَقْطَاطِيْ هَيَا هِيْ اَيَا هِيْ

سقوریدوس نے اپنی شہرہ آفاق کتاب قسقان (یونانی لغت میں قسقان کے معنی قلعہ اور دے ہیں) میں



عزیمت متذکرہ بالا کے ذیل میں جن سینکڑوں قسم کے مستند اور مستلک اعمال و اُوراد کو درج کیا ہے ان کا مطالعہ کرنے سے حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ ہیکل اور اس کے کلمہ خامس کی عزیمت کا عمل ایک ایسا جامع الاعمال قسم کا عمل ہے کہ جس کے مقابلے کا نہ تو کوئی آج تک عمل ترتیب ہی دیا جاسکا ہے اور نہ ہی آئندہ چل کر ترتیب دیا جاسکے گا۔ بنا بریں ارباب علم و فن کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ طلسماتی حقائق و دقائق کے عجائبات و اسرار کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو پھر متذکرہ الصدر طلسم اور اس کی متعلقہ عزیمت کی تراکیب پر عمل پیرا ہوں۔ حکیم سفوریدوس کتاب تسقان میں لکھتا ہے کہ دنیا سے طلسمات میں ہیکل سلیمانی کا عمل اپنی عزیمتوں سمیت محتاج تعارف نہیں ہے چنانچہ یہ ایک ایسا مجمع القوائد قسم کا عمل ہے کہ جو دنیاوی و دنیوی ہر قسم کے حوائج کے لیے مفید و مجرب ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ علمائے مخفیات و طلسمات نے ہیکل کی متعلقہ عزیمت کو ان کے موضوعات کی بنیاد پر بیسیوں عنوانات پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے چنانچہ ہیکل کے عمل کی ایک ایک عزیمت اپنے اپنے موضوعات کے اعتبار سے علیحدہ علیحدہ عملیات و اُوراد کا مجموعہ ہے۔ ہیکل سلیمانی کے کلمہ پنجم کی عزیمت کا متذکرہ الصدر عمل اپنے ہم گیر اثرات کے اعتبار سے ایک ایسا عمل ہے جو مختلف قسم کے موضوعات پر مشتمل ہے یہ عمل جہاں عمومی قسم کے عملیات کا مخزن ہے وہاں اس کے متعلقہ اعمال و اُوراد کو ان کے استقلالی اثرات کی بنیاد پر خصوصی قسم کے عملیات کا درجہ بھی دے دیا گیا ہے۔ صاحب کتاب تسقان نے عزیمت ہا کے سلسلے کے جن عمومی و خصوصی عملیات کو بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ قلم بند کیا ہے ان میں سے چند ایک اعمال کو صاحبان علم و فن کے لیے ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔ ہیکل اور اس کی متعلقہ عزیمتوں کے سلسلے کی جو تفصیل بیان کی گئی ہے یہ اگرچہ ہمارے موضوع کا کوئی ضروری حصہ نہیں ہے تاہم متذکرہ بالا تفصیل کے پیش کرنے سے مراد صرف یہ بتانا ہے کہ طلسماتی و روحانی اعمال و اُوراد اپنے اثرات کے اعتبار سے مختلف امور و معاملات میں کیسے اور کس طرح پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اس امر کو بھی واضح کرنا ہے کہ عہد قدیم کے علمائے علم و فن نے مختلف اعمال کو سرانجام دینے کے لیے کس قسم کی مختلف تراکیب کو ترتیب دیا ہے ہیکل سلیمانی کی عزیمت کے سلسلے کی جس عزیمت کے عمل کی ہم اس وقت مختصر سی تفصیل بیان کر رہے ہیں یہ عمل عملیاتی حقائق کے اعتبار سے اپنے سلسلے کا ایک عظیم اور موثر ترین عمل ہے۔ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کی کوئی ایک بھی مثال ہیکل سلیمانی کی عزیمت کے اعمال میں بھی موجود نہیں ہے۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ میری اپنی تحقیقات کے مطابق جہاں علمائے متقدمین و متاخرین نے اس عزیمت کے اکسیر الاثر ہونے پر اتفاق کیا ہے اور اس کی تعریف میں بہت کچھ تحریر فرمایا ہے وہاں سینکڑوں طالبان علم و فن نے بھی اس عزیمت کے عمل کو اپنے عمل و تجربہ میں لا کر اس کی کراماتی تاثیرات کا امتحان کیا ہے، اس سلسلے میں یہ حقیر کچھ زیادہ عرض کرنا نہیں چاہتا صرف اسی قدر ہی بیان کر دیا جاتا ہے کہ عزیمت متذکرہ الصدر بلا شک و شبہ اپنے موضوعات کے متعلقات کے لیے ایک کامیاب و بے خطر عمل ہے جسے عہد قدیم کے علمائے طلسمات سے لے کر آج تک کے عہد کے علمائے مخفیات و روحانیات نے ایک موثر عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے بنا بریں مکرر تحریر کیا جاتا ہے کہ اگر آپ مخفی علوم کے حقائق کو عملی طور پر اپنے عمل و تجربہ میں لانا چاہتے ہیں تو پھر اس کے لیے میدان عمل میں اتریں اور انسانی زندگی کے متعلقہ امور و معاملات اور حل طلب مسائل و مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لیے متذکرہ بالا آسان ترین تراکیب



کی حامل عزیمت کو اپنے طور پر آزمائیں اور فنی حقیقتوں کا بخشم خود مشاہدہ فرمائیں۔

## خواص و فوائد عزیمت "ہا"

حکیم سقوریدوس اپنی کتاب قسطن میں تحریر کرتا ہے کہ عزیمت "ہا" کے عمل کو دعوتِ شفا کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے چنانچہ اگر تپ دق کا مریض اس عزیمت کو کچھ کر اپنے پاس رکھے اور کانسی کے برتن پر تحریر کر کے تحریر شدہ عبارت کو دھوئے اور پی جائے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند ہی روز میں صحت یاب ہو جائے گا۔ کتاب قسطن کے مطابق اختلافِ قلب کا وہ مریض جو اس حد تک مایوسِ العلاج ہو چکا ہو کہ کسی بھی علاج سے صحت یابی عمل میں نہ آرہی ہو تو اس مریض کے لیے لازم ہے کہ وہ عزیمت متذکرۃ الصدر کے عمل کو صبح و شام کھٹ دست پر رکھے اور اسے چاٹ لیا کرے۔ حکیم لکھتا ہے کہ وہ مریض حیرت انگیز طور پر شفا یاب ہو جائے گا۔ سنگ گردہ و مثانہ کے علاج کے لیے عزیمت متذکرۃ الصدر کے طریقہ حیات میں سے ایک سب سے بہتر اور آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ عزیمت کے عمل کی عبارت کو سہ شنبہ یا چہار شنبہ کے روز نمازِ فجر کے بعد مشک و زعفران کی سیاہی سے لکھیں اور اس کاغذ کو بطور تعویذ ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر مریض کی کمر پر باندھ دیں۔ بحکمِ خدا ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس مریض کی پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر خارج ہو جائے گی اور اسے صحتِ کاملہ حاصل ہو جائے گی۔ حکیم صاحب موصوت لکھتے ہیں کہ دردِ نات کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ دہن شیرج یعنی گائے کے گھی پر عزیمت کے عمل کو ایک سو دس دفعہ پڑھیں اور اس گھی کو اپنے بدن پر مل کر کچھ دیر کے لیے سایہ میں بیٹھ جائیں۔ پھر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ اس عمل کو چند روز تک بجالاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نات اور نات کی وجہ سے پیدا ہو جانے والی تمام تر تکالیف دور ہو جائیں گی۔ سقوریدوس کہتا ہے کہ عزیمت "ہا" کے عمل کا عرق بادیان پر سات بار پڑھ کر اس کا پلانا آواز کو صاف کرتا ہے۔ معدہ کے بلغمی و ریجی امراض کو دور کرنا ہے۔ بلغم کو دفع کرتا ہے اور مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ خارش اور مختلف اقسام کی جلدی امراض کے لیے سرسوں کے تیل پر دم کر کے اس کی مالش کی جائے تو نافع ہے۔ رعاف یعنی نکسیر کے لیے آبِ باراں پر گیارہ بار پڑھ کر مریض کو پلائیں۔ قسطن میں صاحبِ قسطن نے مایوس بن قنیان سے نقل کیا ہے کہ عزیمت "ہا" کا یہ عمل ہر قسم کے بخار کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔ لکھا ہے کہ عزیمت کے عمل کی عبارت کو ایک کاغذ پر علیحدہ علیحدہ لکھیں اور اس کاغذ کو ہرن کی کھال میں سی کر محفوظ کر لیں۔ بخار کا مریض بخار کے حملہ کے وقت اس کھال کو اپنے سر پر باندھ لے۔ بخار فی الفور کا فور ہو جائے گا۔ عزیمت متذکرۃ الصدر کا عمل دردِ دندان کے لیے بھی اکسیر صفت فوائد کا حامل ہے۔ سقوریدوس لکھتا ہے کہ نمک کے سات سنگریزے لیں اور ان میں سے ہر ایک سنگریزہ پر عزیمت کے عمل کو سات سات مرتبہ پڑھیں۔ ان سنگریزوں کو رات کے وقت مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈال کر بھگو دیں۔ صبح اس میں سے ایک چائے کے چمچ کے برابر پانی لے کر پی جائیں۔ سات روز تک استعمال کریں دردِ ذال ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ عزیمت متذکرۃ الصدر سے ہر قسم کے امراض و عوارضات کا ایک ہی طریقہ علاج



ممکن ہے تاہم علمائے طلسمات کا اس بات پر اجماع ثابت ہے کہ عزیمت ھا کا عمل بہر حال جملہ بیماریوں کا شافی و کافی علاج ہے خواہ اسے پانی پر پڑھ کر استعمال کر لیا جائے یا کاغذ پر لکھ کر اس کو مریض پر باندھا جائے اس کے علاوہ اگر مختلف تراکیب پر مشتمل طریقہ حیات کو بھی اختیار کر لیا جائے تو تب بھی یہ عمل فائدہ مند اور کارگر ثابت ہوتا ہے۔ قرن ثالث کے علمائے مخفیات و روحانیات کا بھی کہنا ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ پنجم کی عزیمت کا عمل عمل شفا رہے جسے ہر قسم کے مرض کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ پنجم کی عزیمت کو اس کے عمومی خواص کے اعتبار سے جسمانی امراض کے علاوہ روحانی امراض و عوارضات کے لیے بھی مؤثر ترین اثرات کی حامل قرار دے دیا ہے بنا بریں اس عزیمت کو اس کے تراکیبی قواعد کی اکثریت اور حقائق کی حقانیت کے لحاظ سے ہیکل کی ایک باقاعدہ عزیمت ہونے کے باوجود ایک مستقل عمل قرار دے کر اس کے متعلقہ ابواب کی بنیاد پر اس کے ذیل میں مختلف قسم کے زود اثر عملیات کو ایک خاص تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کیا ہے۔ علمائے علم و فن نے عزیمت متذکرۃ الصدر کے ضمن میں جن اعمال کو سحر و جادو کے رد و بطلان کے طور پر تحریر فرمایا ہے ان میں سے چند ایک اعمال کو صاحبان علم و فن کے لیے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

## سحر و جادو کے علاج کیلئے

محرر السطور عرض پر دانا ہے کہ سحر و جادو کے علاج کا ذیل کا طریقہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ اور مجرب المجرّب ہے، سحر زدہ مریض کے علاج کے حقائق کا حامل یہ ایک ایسا طریقہ عمل ہے جو زمانہ قدیم کے اکابر علمائے فن کا بیان کردہ اور اختیار کردہ ہے۔ چنانچہ اس طریقہ عمل کا ذکر کرتے ہوئے ابن وافر جس کا نام ابوالمطرف عبد الرحمن بن محمد ہے۔ اپنے رسائل میں تحریر کرتا ہے کہ اتوار کے دن جب آفتاب برج اسد میں ہو تو اس وقت دنبہ کی کھال پر عزیمت ھا کو لکھیں۔ پھر اس کھال کو خوشبو بات کی دھونی دیں۔ اس عمل کے بعد اس کھال کا ایک جیبہ بنائیں۔ سحر زدہ مریض اس جیبہ کو پہن لے اور ایک مدت تک پہنے رکھئے تو وہ سحر و جادو سے نجات پائے گا۔ علامہ سباعی اپنی کتاب الحجاب والغرائب میں لکھتا ہے کہ جب قمر و بال یا مہبوط میں ہو تو دنبہ کی ایک تختی بنوا کر اس پر ایک دائرہ کھینچیں۔ اس دائرہ کے اندر عزیمت ھا کے عمل کی عبارت کو نقش کریں اور دائرہ کے باہر کی طرف ایک سو دس ھا تحریر کریں۔ مندرجہ بالا عزیمت اور حرف ھا کو لکھ کر اس کے چاروں طرف جس سحر زدہ کا علاج کرنا ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے حروف کو ایک ایک کر کے لکھیں۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد اس تختی کو موم لگا کر اسی وقت ہی مریض کی گردن میں لٹکا دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے شفا یاب ہو جائے گا۔ ینابیع الطلسمات نامی حسماتی سلسلہ کی مشہور عالم کتاب کا مصنف قاضی صاعد ہیکل سلیمانی کے عمل کی عزیمت ھا کے فضائل و تاثیرات کو قلمبند کرتے ہوئے سحر و جادو سے نجات پانے کے حقائق کے حامل ایک عمل کو اس ترکیب کے ساتھ تحریر کرتا ہے کہ اگر بوم یعنی اٹو کے دباعت شدہ چمڑہ پر عزیمت متذکرۃ الصدر کو روغن کتان یعنی اسی کے تیل کی سیاہی سے لکھیں اور اس کے نیچے مسحور اور اس کی ماں کا نام تحریر کریں۔ اس چمڑہ کو اسی مریض کے گھر کے صحن میں دفن کر دیں، چند ہی دنوں میں سحر و جادو کا اثر جاتا رہے گا اور وہ شخص صحیح و



تندرست ہو جائے گا۔ سحر و جادو کے لیے ذیل کی ترکیب کا عمل بھی صاحبِ بنایعِ الطلسمات کا ہی تجربہ شدہ ہے جو اس طرح پر ہے کہ سیاہ بلی کو لے کر ذبح کریں اور ذبح کر کے اس کی چھوٹی بڑی تمام تر ہڈیوں کو گوشت و پوست سے صاف و پاک کر کے پانی سے خوب دھوئیں۔ اس کے بعد ان ہڈیوں کو ایک ایک کر کے دیکھتے جائیں تو ان میں سے ایک ہڈی ایسی بھی سامنے آئے گی جو بالکل سیاہ رنگ کی ہوگی اس ہڈی کو لے لیں اور باقی تمام تر ہڈیوں کو جہاں چاہیں پھینک دیں۔ قاضی صاعد لکھتا ہے کہ اس ہڈی پر عزیمت ہا کے عمل کو چند ایک بار پڑھ کر پھونکیں اور پھر جلا ڈالیں۔ اس طرح جو سفوف تیار ہو اس کو اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ ضرورت کے وقت اس سفوف میں سے کچھ قدرے لے کر عود و لوبان کے ساتھ آگ پر سدا گائیں۔ جو سحر زدہ بھی اس دھونی سے دھوپ لے گا تو وہ بحکمِ خدا اس عمل کی برکت سے صحت یاب ہو جائے گا۔ پولارس ابن ابی جندب یا علی اپنے قصائد میں رقمطراز ہے کہ سحر و جادو کے رد کرنے کے لیے مدہ کے غسل کے پانی پر عزیمت ہا کے عمل کی عبارت کو اٹھائیس دفعہ پڑھیں اور یہ پانی مسح کر لیں۔ اس پانی کے ایک دفعہ کے اور ایک ہی گھونٹ کے استعمال سے مریض مکمل طور پر صحت مند انسان بن جائے گا۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ متذکرۃ الصدور ترکیب کے ذیل میں پولارس ابن ابی جندب نے جس قدر تفصیل بیان کی ہے اگر اس کو اسی تفصیل کے ساتھ ہی بیان کیا جائے تو میں بلا مبالغہ سمجھتا ہوں کہ پھر اس کیلئے انوارِ طلسمات کے صفحات نا کافی ہوں گے اور ایک الگ دفتر کی ضرورت پڑے گی۔ مختصر یہ کہ اس عمل و علاج کی تعریف میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس کے مطابق سحر و جادو کے ہر قسم کے اثرات کو باطل کر دینے کے حقائق کا حامل یہ عمل علمائے طلسمات و روحانیات کا ایک ایسا مستند ترین عمل ہے جس کا عجیب التأثير ہونا ثابت ہے۔ ثنائے سحر کے لیے طبقات النجوم میں مسطور ہے کہ ہڈی جانور کا خون خشک کر کے اس پر عزیمت ہا کے عمل کو گیارہ بار پڑھ کر پھونکیں پھر اس خون کو پانی میں ملائیں اور مسح کر کے اس پانی سے غسل کروائیں۔ سحری و سفلی اثرات کے سبب پریشان کن عوارضات میں جکڑا ہوا مریض اس عمل کی معجزانہ سے صحت مند بن جائے گا۔ طبقات النجوم میں مندرجہ تفصیل کے مطابق سخت سے سخت تر سحر و جادو کے دفع کرنے کے لیے اس عمل کا محض ایک بار کا بجالانا ہی کافی و شافی ثابت ہوتا ہے۔ تاہم اگر ایک مرتبہ کے غسل کے عمل سے مریض مکمل طور پر بے ثقیاب نہ ہو سکے تو اس صورت میں اس عمل کو کم از کم تین بار تین دن تک بجالایا جائے۔ مسح و سکون پذیر ہو جائے گا۔ قاضی انوارِ طلسمات کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ عزیمت ہا کے طلسماتی عمل کی متعلقہ ترکیب بالاکایہ عمل اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک موثر ترین عمل ہے جسے میں ذاتی طور پر اب تک سحر و جادو کے ستائے ہوئے سینکڑوں مریضوں پر آزمایا ہوں چنانچہ یہ عمل و علاج اپنی اثر آفرینی کے سبب ہمیشہ ہی کامیاب و بے خطا ثابت ہوا ہے۔ صاحبِ طبقات النجوم لکھتا ہے کہ مہیکل سلیمانی کے عمل کی عزیمت ہا کا یہ عمل ایک ایسا بابرکت اور کراماتی عمل ہے کہ جسے ہر قسم کے سحر و جادو کے لیے کافی و شافی علاج قرار دیا جاسکتا ہے۔ برہان الدین بربری صاحبِ شمائل السحر کا تجربہ ہے کہ سحر و جادو سے محفوظ رہنے کے لیے یہ جان کی لکڑی کی ایک شاخ لے کر اسے سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک کر کے اس پر عزیمت متذکرۃ الصدور کو چار دفعہ پڑھ کر پھونکیں۔ اس عمل کے بعد اس شاخ کو کسی پاکیزہ کپڑے میں لپیٹ کر جس مکان میں دبا دیں گے وہ مکان اور اس مکان کے تمام مکین ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سحر و جادو کے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔



# آسیب و جنات کے علاج کیلئے

حکیم قبلی عیون السحر میں لکھتا ہے کہ علمائے مخفیات کے نزدیک پہل سلیمانی کے کلمہ پنجم کی عزیمت کا عمل آسیبی و جناتی اور جملہ قسم کی شیطانی قوتوں کے دفع کرنے کے لئے نہایت ہی نافع ہے۔ حکیم صاحب موصوف نے متذکرۃ الصدر عزیمت کے باب میں جن ترکیب کو نقل کیا ہے ان میں سے دو ایک ترکیب کے اعمال حسب ذیل ہیں۔ پہلی ترکیب کے مطابق اوٹنی، گائے بھینس، بکری اور بھڑکا دودھ ہم وزن لے کر ملا لیں۔ اس دودھ پر عزیمت کے عمل کو نو بار پڑھ کر پھونکیں۔ پھر اس دودھ کو سلائی پر لگا کر آسیب زدہ مریض کی آنکھوں میں اس سلائی کو پھیریں۔ سات روز تک اس عمل کو بجالاتیں۔ آسیب و جن وغیرہ مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ صاحب عیون السحر تحریر کرتا ہے کہ اگر ہر روز تازہ دودھ نہ مل سکتا ہو تو اس صورت میں متذکرۃ الصدر حیوانات خمسہ کے دودھ کو ایک بار ہی جمع کر کے خشک کر لیں۔ بوقت ضرورت قدرے پانی سے گھس کر آسیب زدہ کی آنکھوں میں لگائیں۔ عیون السحر میں البیان والبتیان کے مندرجات کے حوالہ سے تحریر کیا گیا ہے کہ اصفہانی سمرہ کو متذکرۃ الصدر حیوانات کے دودھ کے ہمراہ خوب باریک پیسے اور اس مواد پر عزیمت ہا کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور پھر شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھ چھوڑیں۔ آسیب زدہ مریض کے علاج کے لئے آسیب و جن کی مریض پر حاضری کے وقت ایک دو سلائی اس کی آنکھوں میں لگائیں جسکے حکم خدا آسیب و جن ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دفع ہو جائے گا۔ آسیب و جن اور ارواح خبیثہ و شیطاں سے نجات پانے کے سلسلے کی ایک دوسری ترکیب اس طرح پر ہے کہ جب قمر و شمس باہم مقابل ہوں تو اس وقت بزرگتان اور لکڑ وندہ دونوں کو ملا کر ایک کپڑے میں رکھیں اور تعویذ کے طور پر آسیب زدہ کے بازو پر باندھیں۔ آسیب و جن اس کے جسم سے نکل جائے گا اور دوبارہ زندگی بھر اس کی طرف کبھی بھی آنے کی جرات نہیں کر سکے گا۔ اس عمل کی تیاری کے دوران عزیمت ہا کے عمل کا جاپ بھی کرتے رہیں۔

عزیمت ہا کے عمل کی متعلقہ ایک تیسری ترکیب کا عمل یوں ہے کہ جنات و شیطاں اور آفات و بلیات کے دفع کرنے کے لئے صحرائی اونٹ کا جگر بقدر ضرورت لے کر اسے دہن شیرج میں جوش دے لیں یہاں تک کہ بریاں ہو جائے۔ بریاں کر کے اس کو پیس لیں اور پھر اس کے ہم وزن زیرہ کرمانی اس میں ڈال کر دوبارہ کھل کریں اور خوب پیس کر اس کا سفوف سا تیار کر لیں۔ اس سفوف پر عزیمت ہا کے عمل کو انیس بار تلاوت کر کے دم کریں۔ بوقت ضرورت اس سفوف میں سے حقوڑا سالے کر جس بھی جگہ کو کھلا پلا دیں گے تو کھاتے ہی اس پر مسلط آسیب و جن یا ارواح خبیثہ میں سے جو کچھ بھی ہو گا فوراً ہی اس کا جسم چھوڑ کر بھاگ نکلے گا۔

○○○

علمائے علم الطلسمات سے منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ عزیمت ہا کے عمل کی متعلقہ چند ایک خصوصیات ایسی بھی ہیں جو اس عزیمت کے اسرار ہی ہونے پر واضح دلیل ہیں چنانچہ ان خصوصیات میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب مرتب و



مشرقی کے درمیان نظر ثلث واقع ہو رہی ہو تو اس وقت پوست ماہِ سیاہ پر عزیمت متذکرۃ الصدور کو لکھیں لکھ کر جلا میں اور شیشے کے برتن میں محفوظ کر لیں۔ اس سرمہ کو آنکھ میں لگانے سے جنات و روحانیات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ عزیمت متذکرہ بالا کی ایک دوسری خاصیت یہ ہے کہ چہار شنبہ کے روز جب شمس و قمر دونوں فوق الارض ہوں اور دونوں ہی نحس و مستیگان کی نظرات سے پاک ہوں تو اس وقت عزیمت کے عمل کی عبارت کے اسماء کو کتان کے کپڑے پر لکھیں اور اس کپڑے کو قدے پھیل کی چیرنی کی جھلی کے پردے میں لپیٹ دیں۔ پھر ایک پھیلی میں جو خالص کتان کے کپڑے کی ہی ہو اس میں اس کو رکھیں اور اس کے منہ کو اسی کے دھاگے سے سی دیں۔ اس پھیلی کو اپنے پاس رکھیں اور عزیمت کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ پھر جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

عزیمت متذکرۃ الصدور کی تیسری خاصیت یہ ہے کہ جو شخص سات دن تک متواتر اس عزیمت کا ذکر کرے تو عزیمت کا مؤکل درویشاں اس کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جائے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر اس عزیمت کے عمل کے ساتھ ہیکل سلیمانی کے عمل کو بھی ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھا جائے تو اروح و موقوفات میں سے جس کسی کو بھی چاہیں حسبِ حال بلا سکتے ہیں۔

چوتھی خاصیت کے مطابق چونکہ عزیمت ہا کے عمل کی عبارت کے اسماء اسمائے مکاشفات میں سے ہیں۔ اس لیے اس عزیمت کے ذاکر کو اسرار و معارف کا عرفان حاصل ہو جاتا ہے۔ علمائے علم و فن کے ارشادات و اقوال سے ثابت ہے کہ اگر عامل کسی بات کا نتیجہ جاننا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس مقصد کے لیے عمل کے دن روزہ رکھے اور شب بیداری کر کے اس عزیمت کا ذکر کرے۔ پھر جب رات ایک ثلث رہ جائے تو عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ خواب میں تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے۔

عزیمت متذکرۃ الصدور کی خاصیت پنجم کا موضوع عوام و خواص اور امار و سلاطین کی تسخیرات سے ہے چنانچہ جو عامل تسخیر خلق کا ارادہ کرے تو ترکیبِ عمل کے مطابق ترک حیوانات کے ساتھ اس عزیمت کا جاپ کرتا رہے اور اس عمل کو اپنے روزانہ کا وظیفہ بنائے تو مقصد کو حاصل کرے گا۔ اہل سلوک کا کہنا ہے کہ جو شخص عزیمت ہا کے اسماء کو تکبیر کر کے چاندی کی تختی پر شمس کی ساعت میں نقش کرے اور اس لوح کو اپنے پاس رکھے تو اسے جو کوئی بھی دیکھے گا اس سے محبت کرے گا۔ یہ لوح جس کے پاس بھی ہوگی تو اسے کوئی چیز خوفزدہ نہ کر سکے گی۔ وہ چور و ڈاکو سے امن میں رہے گا۔ یہ لوح قہر و غلبہ دفع و سوا اس و رعب اور خوفناک امور کو دور کرنے کے لیے بہت کارآمد ہے۔ اگر حکام و دولت مند بھی اس لوح کو اپنے پاس رکھیں تو ان کے لیے بھی مناسب و سودمند ثابت ہوتی ہے۔ عزیمت ہا کے عمل کی عبارت کے اسماء و کلمات میں جلال و مہبت کی شان بھی پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عزیمت کے ذاکر و عامل کے دل میں ایک زبردست قسم کی قوت پیدا ہو جاتی ہے اس کے دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں۔ دشمنوں کا مغلوب کرنا، زباں بندی کرنا، اور بطنی امراض کا پیدا کرنا اس عزیمت کی خصوصیت میں سے ہے۔ حکمائے فن کے نزدیک یہ عزیمت تالیفِ قلوب کے لیے بھی ایک مؤثر ترین عمل ہے چنانچہ خلوت میں اس کا ذکر کرنا نہایت سودمند رہتا ہے۔



امام محمد بن ادیس رازی کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ جو شخص مہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ پنجم کی عزیمت کے عمل کی عبارت کو  
 سرخ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خدا سے بزرگ و برتر اس سے ہر قسم کا شر و فساد دور کر دے گا۔ امام صاحب موسوف  
 فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کے آخری حصہ میں اٹھ کر اس عزیمت کا ورد کرے اور طلوع فجر تک اس عمل کو پڑھتا رہے تو جو بھی  
 حاجت رکھتا ہو گا پوری ہو جائے گی۔ کتاب کبیر میں مذکور دستور ہے کہ جو شخص اس عزیمت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ ہر  
 قسم کے فسق و فجور سے باز رہے گا صاحب کتاب کبیر نے نظر انداز کیا کہ اگر شرابی اس عزیمت کے نقش کو پانی سے دھو کر پیتے تو وہ شراب خوری  
 سے تائب ہو جائے گا۔ کتاب کبیر میں عزیمت متذکرہ بالا کے ذیل میں جن خصوصیات کو درج کیا گیا ہے۔ ان کی ایک مختصر سی  
 تفصیل اس طرح پر ہے کہ اگر کسی ظالم و جابر یا غصہ کھانے والے حاکم کے روبرو ہو کر اس عزیمت کو چند ایک بار پڑھا جائے  
 تو اس کا غصہ جاتا رہے۔ شرف قمر کے وقت اس عزیمت کو لکھیں جو قیدی بھی اس کو اپنے پاس رکھے گا رہائی پائے گا۔ عزیمت  
 کے عمل کو خلوت میں پڑھنے والا اگر کسی ظالم کے لئے بددعا کرے گا تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ اگر کوئی اس عزیمت کو مزین  
 کے شرف کے وقت سیسے کی لوح پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام مخلوق پر اس کی ہیبت رہے گی اور جو کوئی بھی اس  
 کو دیکھے گا تو وہ اس کا مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔ اگر اس عزیمت کو ایسے وقت پر لکھا جائے جب کہ عطار و برج جدی میں  
 ہو اور زہرہ برج حوت میں ہو تو یہ بے اولاد حضرات کے لئے نہایت ہی کارگر ثابت ہوتی ہے چنانچہ جو شخص بھی اپنی بیوی سے  
 شب باش ہوتے وقت اس عزیمت کے نقش کو اپنی کمر پر باندھ لے گا تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی بیوی حاملہ ہو جائیگی

○○○

مہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کا کلمہ ششم جَنْطَلُوخ ہے۔ یہ کلمہ اپنی علمی و عملی ترتیب کے اعتبار سے حروف  
 معجم کے حرف "و" کا مجموعہ ہے۔ علمائے مخفیات و طلسمات نے حرف واو اور کلمہ جَنْطَلُوخ کے اضمارات و مرکبات  
 کی بنیاد پر جس طلسماتی عزیمت کو ترکیب دیا ہے وہ اس طرح پر ہے:-

○○○

أَعْبَهَا أَهْطِباً مَذْعاً يَوْحاً سَلْهَمًا هَطْلِباً طَبْنَا  
 جَزْوَ تَصْطِيّاً زَنْجٍ كَسَقٍ صَقْطٍ شَوْذٍ أَفْقَشًا قَلْكَ حَشٍ  
 لَثُوداً يَدَاباً لَتَوْحْتَهَا أَجِبْ يَا رَفْتَهَا تَيْلُ بِمَحَقِّ يَا  
 نَامِيّاً دَسْهًا طَنْسَرْجاً جَرْشَهْطاً سَرْحَباً سَوِيّاً  
 زَاذَوْفًا فَتَوْزَا زَا رَوْطَشًا لَسْهًا هَتْأَحَ فَتَشْطِ ضَنْطِ يَا  
 حَنْدَامَ الْوَاوِ وَلَهْوَا سَلْهَوَا وَيُودَا ذَوِيُوَا أَعْبِجْ  
 أَهْوَا جِ يَا وَآوَايَ وَاهْيَاوِي فِي مَا تَلَوْتَهُ عَلَيَّكُمْ  
 مَرَاتِي جَهَامَسٍ يَوْشِيَا شِ هَوْدُوهِ هَا جَرْدَاتٍ شَادَرِ  
 جَاسٍ مَلَا فِيْهَا هَطْلَاثٍ يَوْهَدَجِسٍ سَجْهَادَا قِ يَا



هَيَّا زَوْيَا فَيَزِدْ وَأَزْزُرْ رَأْيَهَا حَضَكَا فَتَا سَسْهَاسَا  
سَوَسَوَا سَوِيَا وَذَهَابِ وَهَابِ يَا أَوْهِيَا يَوْهِيَا  
أَوَابِ هَوَابِ تَوَابِ أَوْ وَاهُو هَوَاهَا وَآوَا ۝

شیخ شہاب الدین اشراقی اپنی کتاب حکمت الاشراق کے مقالہ ششم میں رقمطراز ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کے کلید ششم کی عزیمت کا عمل ان اعظم ترین طلسماتی اعمال میں سے ہے جس کی مدد سے سحر و جادو کو واپس اس کے ساحر کی طرف پلٹا دیا جاتا ہے۔ علمائے طلسمات کے نزدیک ایسا عمل جو سحر و جادو کو اس کے ساحر کی طرف پلٹ دینے کے حقائق کا حامل ہوتا ہے اسے رجعت السحر کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یعنی جادو کو پلٹا دینے والا عمل۔ طلسمات کے باب میں اگرچہ رجعت السحر کے سلسلے کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ ملتا ہے تاہم اس وقت ہم صرف عزیمت متذکرۃ الہدٰی کے ذیل میں بیان کئے جانے والے عملیات میں سے دو ایک اعمال کو ہی درج کر رہے ہیں۔

## عملِ اوّل

حکمت الاشراق میں رجعت السحر کے ذیل کے عمل کی ترکیب کے ضمن میں تحریر کیا گیا ہے۔ اگر کوئی عامل کسی مسحور کا روحانی علاج کرتے ہوئے یہ ضروری سمجھے کہ ساحر کو سزا دینا ضروری ہے تاکہ وہ اپنے سحری و جادوئی اعمال سے اس کے زیر علاج مریض کو دوبارہ مبتلائے مصائب و آلام کر کے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا نہ کر سکے۔ صاحب حکمت الاشراق تحریر کرتا ہے کہ رجعت السحر کے اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کی بجا آوری سے قبل یہ معلوم کرے کہ جو سحر زدہ اس کے زیر علاج ہے اس پر جس ساحر نے جادو کیا ہے وہ کون ہے اور اس ساحر سے سحر زدہ کے بیٹے اس کے جس دشمن نے اس پر جادو کر دیا ہے وہ دشمن کون ہے۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اگر متذکرہ بالا معلومات طلب امور کا پتہ چلانا چاہیں تو اس کے لیے قمر زائد الثور میں جمعرات یا اتوار کے دن جس مریض کے متعلق معلومات درکار ہوں اس کو عمل کے مکان میں پاک و صاف فرش پر آراستہ پاکیزہ نشست پر اپنے سامنے بٹھائیں اور خود اس کے سامنے بیٹھ کر عزیمت واو کے عمل کے اسماء کو ہیکل سلیمانی کے عمل کے ساتھ چالیس بار پڑھ کر اس پر پھونکیں۔ اس عمل کے بجا لاتے ہی سحر زدہ پر ایک لہر سا طاری ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی وہ چیخ مار کر بے سدھ ہو جائے گا اور بے سدھ ہو کر اپنے مقام پر ہی گر پڑے گا۔ جب سحر زدہ پر یہ کیفیت طاری ہو جائے تو اس وقت عامل کو چاہیے کہ وہ اس کو فرش پر لٹا دے اور اپنے مطلوبہ امور کے متعلق اس سے جو کچھ بھی سوالات دریافت کرنا چاہتا ہو کرے۔ ضروری ہے کہ جہاں سحر زدہ پر حاضری سحر کے اس عمل کے وقت سحر و جادو کرنے اور کروانے والے کا نام و پتہ دریافت کر لیا جائے وہاں یہ بھی معلوم کر لیا جائے کہ کروائے جانے والے جادو و سحر کی کیفیت و نوعیت کیا ہے تاکہ رجعت السحر کے عمل کو بجا لاتے وقت سحری و جادوئی



کتاب حکمت الاشراق میں مندرجہ تفصیل کے مطابق معلومات طلب امور کے متعلق سوالات کے جوابات معلوم کر لینے کے بعد عامل کو چاہیے کہ وہ سحر زدہ پر حاضر ہونے والے سحر و جادو کے متعلقہ موکلات کو اس کا جسم چھوڑ کر چلے جائے گا حکم دے چنانچہ جب عامل سحری قوتوں کو مسحور سے علیحدہ ہو جانے کا حکم دے گا تو اس کے ساتھ ہی وہ شخص عمل کی حالت سے بیدار ہو جائے گا اور پھر اپنی اصلی حالت کی طرف پلٹ آئے گا۔ سحر و جادو کی حاضری کے متذکرۃ الصدر عمل کی مدد سے یہ جان لینے کے بعد کہ سحر کرنے اور کرنے والے والا کون ہے۔ عامل کے لیے رجعت السحر کے عمل کا بجا لانا آسان رہتا ہے۔

## عمل رجعت السحر کی تفصیل و ترکیب

شیخ شہاب الدین اشراقی لکھتا ہے کہ رجعت السحر کے اس عمل کو قرناقص النور کے دنوں میں سے کسی ایک ایسے دن بجالائیں جس دن قمر و زحل کا قران واقع ہو رہا ہو۔ چنانچہ قمر و زحل کے قران کے وقت ترکیب عمل کے مطابق جلالی ہتم کے عملیات کی شرائط کی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر عمل کے لیے عمل کے مکان میں سب سے پہلے کسی مستم کا کوئی تلخ بخور جلا لیں۔ بخور کے سلگانے کے بعد اپنا اور اپنے زیر علاج سحر زدہ مریض کا حصار باندھیں اور اس مسحور شخص پر کرائے گئے سحر و جادو کو اس کے کرنے اور کرنے والے دشمنوں کی طرف واپس پلٹانے کی نیت کے ساتھ عزیمت واداء میکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کریں۔ اس عمل کو متواتر سات یوم تک بجالائیں جس کے نتیجے میں عامل کے زیر علاج سحر زدہ شخص پر اثر انداز ہونے والا سحر و جادو اپنی کیفیت و نوعیت کے ساتھ اس سحر کے کرنے والے ساحر اور سحر کے کرنے والے دشمن پر جا پڑے گا چنانچہ وہ ظالم و جابر لوگ بیماری و پریشانی اور مختلف قسم کی مالی و معاشی تنگدستی اور بہت سے دوسرے مصائب و آلام کا شکار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

یاد رہے کہ حکمت الاشراق میں اس عمل کو انکیسیمائس ملطی کی کتاب لوقان سے نقل کر کے بیان کیا گیا ہے۔ شارح عمل کا قول ہے کہ میں نے رجعت السحر کے اس عمل کو ذاتی طور پر آزمایا ہے اور تجربہ کے بعد کراماتی خصوصیات کا حامل پایا ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کے متعلقہ حصار کے عمل کی تسخیر کا عامل بنے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عمل کی ابتداء عروج ماہ کے نوچندے اتوار سے کی جائے اور صبح کے عمل کو ایک چلہ تک روزانہ تین سو تین مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ حصار کے اس عمل کی چلہ کشی کے دوران ترک حیوانات کے ساتھ دوزے رکھنے کی شرط کو ضروریات عمل سے قرار دیا گیا ہے۔ عمل کی تسخیر کے بعد عمل پر مداومت کرنے کو بھی نہایت ضروری قرار دے دیا گیا ہے۔ اس کے لیے عامل کو روزانہ حصار کے کلمات کو گیارہ مرتبہ بلاناغہ پڑھتے رہنا چاہیے تاکہ عمل پر قابو رہے۔ عزیمت واداء کے متعلقہ حصار کے عمل کی عبارت حسب ذیل ہے۔

○○○

يَا مَيَا شَوْجَا مَوْشِيَا مَيَا مَوْطَا مَوْمِيَا طَا



تَدْمِيَا طَا يَا مَشْهَاجِ شَجَرَهَا شِ مَرْمِيُوشِ هَزْهَجِ  
 مَرْتَرَشَوْجَا جِي يَا هَلَقَتُوا لَتَوْفَا هَلْ يَلْهَافَاتِ  
 يَا مَرَزَهَقَا فَتَرَهَاقِ افْتَسَهَا يَوْهَسِ يَوْشَخِ  
 يَا جَنُودِ الْهَادِقَتُونِ فَتَدَلَخِ تَدَهَاخِ اَيَا عَسَهَا مَا  
 ذُو عَجَسَا مَا ذَلُوبَا هَسَاوِيَا يَا شَيَا شَوْهَدَا  
 يَا هَيَا هَوْهَدَا هَادِيَا كَبِيرَا ۝

○○○

متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے میں یہ واضح کر دیا جاتا ہے کہ یہ عمل صرف اور صرف دفاعی نوعیت کے حقائق کا ہی حاصل ہے۔ سحری یا سفلی قسم کا کوئی عمل نہیں ہے۔ سحری و سفلی قسم کے اعمال کا موضوع تباہی و بربادی اور نقصان و ہلاکت کا پیدا کرنا ہے جب کہ رجعت السحر جیسے اعمال کا موضوع مجبور و مقہور کی مدد کرنا ہے اور سرکش و ظالم کو اس کے ظلم کی قرار واقعی سزا دینا ہے۔ بنابرین راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ عزیمت و اذکار کے عمل کو سحر زدہ کے علاج اور سحر کے واپس پلٹا دینے کے مقاصد و مطالب کے لئے ہی بجالایا جائے تو موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کا فتنہ و فساد کے قیام اور تباہی و بربادی و دشمنان کے لئے بجالانا کسی حالت میں بھی مفید نہیں رہتا۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے علاوہ رجعت السحر کے اس عمل کا ذکر اکابر اہل مذہب نے بھی اپنی اپنی تصنیفات و تالیفات میں کیا ہے چنانچہ جلال الدین سیوطی نے شرح المقاصد میں ابن ابی الدنیائے کتاب الاعمال میں علامہ ابن قیم نے کتاب الحروف میں رجعت السحر کے سلسلے کے بیسیوں حیرت انگیز اعمال تحریر کئے ہیں۔ اسی طرح امام عبد الوہاب شعرانی نے اپنی کتاب طبقات النجوم میں ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ ششم کی عزیمت کے عمل کے ذیل میں رجعت السحر کے سلسلے کے اعمال کا مخزن و منبع ہے۔ صاحب کتاب الاقریر شیخ حبیب عجمی تحریر کرتا ہے کہ علمائے طلسمات و روحانیات نے ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ ششم کی متذکرۃ الصدر عزیمت کو جن کلمات و حروف سے ترتیب دیا ہے وہ قوانین عملیات کے مطابق ایسے اسرار و عجائبات کا مجموعہ ہیں کہ جن کے ایک ایک حرف کے زیر اثر سینکڑوں طاقتور باطنی مَوَکَلَات کی جامعیتیں ہمیشہ صفت بستہ رہتی ہیں۔ ان مَوَکَلَات کا وظیفہ اپنے عمل کے عامل و ذاکر کے خلاف کر بستہ ہو جائیں اور اسے نقصان پہنچانے کے لئے ہر قسم کا سحری و سفلی عمل آزما دیکھیں تو تب بھی وہ اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عزیمت کا رجعت السحر کے عمل کے طور پر بجالانا سحر کرنے اور کروانے والے کے لئے انتہائی خوفناک و خطرناک ثابت ہوتا ہے چنانچہ اس عزیمت کے کلمات و حروف کے متعلق مَوَکَلَات و روحانیات سحر و جادو کے ہلاکت خیز اثرات و نتائج کے ساتھ سحر زدہ مریض کے ساحر اور اس کے دشمن پر عذاب خدا بن کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور اسے دردناک و کربناک تکالیف میں مبتلا کر کے ہلاکت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ کتاب الاقریر میں رجعت السحر کے سلسلے کے جن عملیات کو بیان کیا گیا ہے ان میں سے متذکرۃ الصدر ترکیب کے



کے عمل کو اور اس عمل کے علاوہ ذیل کی ترکیب کو فربہ شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔

## عمل ثانی

شیخ حبیب عجمی لکھتا ہے کہ جس سحر زدہ کے سحر و جادو کو اس پر سحر کرنے والے ساحر اور سحر کرنے والے دشمن کی طرف واپس پلٹانا ہو تو اس کے لئے عامل کو چاہیے کہ جب قمر و مرتخ کے مابین نظرِ ثلیث واقع ہو تو اس وقت مریض کو کادریوں، کاکچ اذخر، میٹھن بہی اور نواہ کے سفوف کی دھونی دے۔ دھوپ کے عمل کے بعد مریض کا اور اپنا حصار کرے۔ حصار کے عمل کے بعد عزیمت واد کے عمل کو اور ہیکل کے عمل کی عبارت کو انیس انیس مرتبہ کر کے پڑھے اور اس مریض پر پھونکتا جائے۔ کتاب الاقریہ میں مندرجہ تفصیل کے مطابق اس عمل کا عامل عزیمت واد اور ہیکل سلیمانی کے عمل کی مقررہ و معینہ تعداد کو پوری طرح مکمل بھی نہیں کر پاتا کہ اس کا زیر علاج مریض حصار کے دائرہ کے اندر ہی بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ مریض کا بے ہوش ہو کر گر جانا عمل کی صحت کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ مریض پر اس کیفیت کے طاری ہونے کے کچھ ہی دیر بعد یہ عجیب و غریب تماشا دیکھنے میں آتا ہے کہ دنیا و مافیہا سے بے خبر بے ہوشی کی بنید کے شکار اس سحر زدہ شخص کے جسمانی ہیکل جیسا ایک دوسرا جسم اس کے جسم سے ایک سایہ کی طرح سے نمودار ہوتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے۔ صاحب کتاب الاقریہ رقمطراز ہے کہ مریض کی شکل و صورت کا یہ ہیولی و حقیقت اس مریض کا سحری و سفلی جسم ہوتا ہے جو ایک آسیب کی طرح اس پر مسلط ہو گیا ہوتا ہے یہ ہیولی رجعت السحر کے اس عمل کی بجا آوری کے دوران اسی عمل کی مدد سے ہی اس مریض کا جسم خالی کر دیتا ہے اور اپنی تمام تر نحوستوں کے ساتھ اس مریض کا پیچھا چھوڑ کر واپس اس شخص کی طرف پلٹ جاتا ہے جو اس کا ارسال کرنے والا ہوتا ہے چنانچہ جب متذکرۃ الصدر ہیولی ظاہر ہونے کے بعد غائب ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی وہ مریض شخص ہوش میں آ جاتا ہے اور اپنے عمل کے مقام سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ ایک طرف جہاں یہ سحر زدہ اس عمل کی خیر و برکت سے صحت یاب ہو جاتا ہے تو دوسری طرف سحر کرنے والے ساحر اور سحر کرنے والے دشمن پر متذکرہ بالا سحری و سفلی ہیولی آسیب بن کر مسلط ہو جاتا ہے۔ صاحب کتاب الاقریہ نے ثلاثِ ملطی سے نقل کیا ہے کہ رجعت السحر کے سلسلے کے اعمال میں سے متذکرہ بالا عمل کی یہ ترکیب ایک مخصوص اور انتہائی مؤثر قسم کی ترکیب ہے جس کی عزیمت کے متعلقہ ہاتھ و متوکلات اور ان کی زبردست قسم کی طاقتور ارواح سحر زدہ کے جسم سے اس لئے سحر کو نکال کر اس کی سحر کاریوں کے ساتھ ساحر اور سحر کرنے والے کی طرف پلٹ کر رکھ دیتے ہیں چنانچہ سحر و جادو اپنے باطنی وجود کے ساتھ سحر کرنے اور گردانے والے شخص پر وارد ہوتا ہے۔ رجعت السحر کے اس عمل کا حملہ اس قدر اچانک اور تکلیف دہ دورے کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے کہ مطلوبہ شخص خوف و کرب سے بلبلا اٹھتا ہے اور اسے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کے تن بدن کو جلا کر جسم کیا جا رہا ہے۔ ایسا شخص خونناک اشکال اور عجیب و غریب



صورتیں مشاہدہ کرتا ہے جن کو دیکھ کر اس کی عقل و ہوش جاتی رہتی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پاگل و دیوانہ ہو کر رہ جاتا ہے۔ شیخ حبیب عجمی فرماتے ہیں کہ رجعت السحر کے عمل کے متاثرہ مریض کا علاج کسی طریقے بھی ممکن نہیں ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا عملیاتی مرض ہوتا ہے جو مریض کے جسم و روح سے ایک ایسا تعلق پیدا کر لیتا ہے کہ جس کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ یہ تعلق اگر ختم ہوتا ہے تو اس وقت ختم ہوتا ہے جب اس شخص کو اس کی موت کا اثر دھانا گل لیتا ہے۔ شیخ صاحب موصوف کے اس بیان سے واضح ہو جاتا ہے کہ رجعت السحر کا عمل سحری و سفلی قسم کے اعمال سے کہیں بڑھ کر خطرناک و ہلاکت خیز ہوتا ہے۔

## عمل ثالث

شیخ حبیب عجمی نے کتاب الاقریز میں علمائے علم و فن سے نقل کیا ہے کہ عزیمت واو کے عمل سے وابستہ ذیل کی ترکیب کا عمل رجعت السحر کے سلسلے کے اعمال کا ایک ایسا آسان ترین عمل ہے جو سہل الحصول بھی ہے اور اکسیر الاثربھی۔ رجعت السحر کے اس عمل کا بجا لانا ہو تو اس کا طریقہ کار اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ سحر زدہ مریض رجعت السحر کی نیت سے سات روز تک کسی تنہا مکان میں اپنے آپ کو محبوس کر لیتا ہے۔ اس دوران وہ مریض خود کو ترک حیوانات کا پابند بنائے رکھتا ہے اور ساتویں روز غروب آفتاب کے وقت دعوت واو کے عمل کو ایک سو دس بار پڑھ کر سر سے پاؤں تک اپنے جسم کے تمام بال کسی تیز و تیز دھار آلہ سے مونڈھ کر انہیں جلا دیتا ہے اور جب تمام بال خاکستر ہو جاتے ہیں تو عمل کو ترک کر کے بالوں کی راکھ کو اپنے پاس محفوظ کر لیتا ہے۔ اس عمل کے بعد سحر زدہ غسل کرتا ہے اور عمل کے مکان سے باہر نکل آتا ہے۔ اس سات روزہ چیلہ کے بعد جب وہ اپنے سحر کو سحر کرنے اور کروانے والے کی طرف پلٹ دینا چاہتا ہے تو اس کے لیے اپنے جلالتے ہوئے بالوں کی خاکستر کو پانی میں حل کر کے اس پانی پر عزیمت متذکرہ بالا کا ایک سو دس دفعہ جاپ کر کے دم کر دیتا ہے پھر اس پانی کو اپنے چلو میں لے کر دشمنوں کا تصور کر کے ان کی طرف پھینک دیتا ہے۔ اس وقت اس کے دشمن جہاں اور جس بھی حالت میں موجود ہوتے ہیں یہ خاک آمیز پانی ان کے گھروں میں جا گرتا ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں حیرت انگیز طور پر مریض شفا یاب اور اس کے دشمن خطرناک امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔

## عزیمت واو کے اسرار اور طلسماتی عجائبات و غرائب

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جو شخص ایسے وقت میں کہ جب قمر برج حوت میں ہو تو اس وقت تانبے کی چھری پر عزیمت واو کے عمل کو لکھے اور اسی عزیمت کو ہی ایک سو دس بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر اس چھری سے ایک سیاہ رنگ بکڑے کو ذبح کرے اور اس کے خون سے اس مریض کو غسل کروائے جس پر کسی ناپاک روح، آسیب اور بھوت پریت کا غلبہ ہو تو وہ خدا کے فضل و کرم سے جلد شفا پا جائے گا۔ صحیفۃ العالمین میں تحریر ہے کہ عزیمت واو کے عمل کو فولادی



چھری پر لکھیں اور اس چھری سے بط سیاہ کو اس طریقہ کے ساتھ ذبح کریں کہ اس کا سر اس کے تن سے جدا کر کے اسے چھوڑ دیں۔ صاحب صحیفۃ العالمین ابراہیم نبوی تحریر فرماتے ہیں کہ ذبیحہ بطخ بے سر ہونے کے باوجود چاروں طرف دوڑتی پھرے گی چنانچہ جب یہ عجیب و غریب صورت حال پیدا ہو جائے تو عامل کو چاہیے کہ وہ اس وقت اس بطخ کے سر کو اٹھالے اور جس مکان میں جنات و شیاطین کا بسیرا ہوا ہے جا کر اسے دفن کر دے۔ تمام ارواح خبیثہ و شیاطین وہاں سے دفع ہو جائیں گے۔ بقول صاحب صحیفۃ العالمین جب تک عامل اس بطخ کے سر کو نہیں اٹھالیتا اس وقت تک وہ بطخ بے سر ہی بھاگ دوڑیں گی رہتی ہے۔ نہایت ہی کراماتی قسم کا عمل ہے۔

○○○

عروجِ ماہ میں جب مریخ آفتاب سے تاسع یا عاشر ہو تو اس وقت چوبِ زیتون کی قلم بنا کر مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر عزیمتِ داو کے عمل کو لکھیں۔ اس کھال کو ضرورت کے وقت اپنے سر پر باندھ لیں اور ذیل کے اسمائے سبعہ کو جو مفاتیحِ الود کہلاتے ہیں چند ایک بار پڑھیں، نظرِ خلائی سے مخفی رہیں گے۔ اسمائے سبعہ یہ ہیں:-

○○○

يَا فَتَهَا فَوَ فَهَيْشَا يَا تَهَا تَو تَهَيْشَا يَا فَلَ فَتَو  
خَهَيْشَا يَا طَهَا طَو طَهَيْشَا يَا رَحَا رَجَو رَجَهَيْشَا  
يَا هَلَا لَو لَهَيْشَا يَا شَهَا شَو شَهَيْشَا فَتَو  
شَرَهَوَا فَيَا خَرَطِيَا طَرَزَ رَجَوَ جِرَ هَرَهَيَا هَرَشِيَا شَرُ ○

○○○

صاحب صحیفۃ العالمین کا تجربہ ہے کہ کاشی یعنی بانس کے درخت کے پتے پر عزیمتِ داو کے عمل کی عبارت کو اس وقت لکھیں جب زحل آفتاب سے ساقط ہو، لکھیں اور پھر اس پتے کو جلا کر پیس لیں۔ اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں اور اسمائے سبعہ کو تلاوت کرتے رہیں کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔ جب آنکھوں کو پانی سے دھو کر صاف کریں گے اور اسمائے سبعہ کا ورد کرنا بند کر دیں گے تو ظاہر ہو جائیں گے۔ صحیفۃ العالمین میں ہی مذکور و مسطور ہے کہ قمر و عطارد کے مقابلہ کے اوقات میں طلائے خالص کی لوح پر عزیمتِ داو کا کندہ کر کے اس کا اپنے پاس رکھنا نظرِ خلائی سے غائب ہو رہنے کا سبب بنتا ہے۔

○○○

احمد بن زیاد جعفر سہدانی اصولِ سیمیا میں بحوالہ انبا ذقلس کتاب الارشاد سے نقل کرتے ہیں کہ میکیل سلیمانی کے عمل کی عزیمتِ داو کا عمل ایک عظیم عمل ہے جو اصولِ محبت و تسخیرِ زباں بندی، قبولِ اطاعت، ابطالِ سحر، دفائن و خزان کے نکالنے اور جنات و ارواح کے حاضر کرنے و بلانے کے لئے نہایت ہی مجرب التأثير تسلیم کیا جاتا ہے۔ اصولِ سیمیا کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ اگر عزیمتِ متذکرہ بالا کو محبت و تسخیر کے لئے کام میں لانا چاہیں تو اس کے لئے ہرن کی



جھٹی پر عزیمت واو کے عمل کو اس کے متعلقہ اضمار کے ساتھ لکھیں اور لکھ کر ہر حرف پر ایک سوئی گاڑتے جائیں اور اس عمل کی بجا آوری کے دوران اس عزیمت کے عمل کی دعوت کو بھی پڑھتے جائیں اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتے جائیں کہ اے فلاں بن فلاں حاضر ہو جا۔ عمل کو مکمل کر لیں اور پھر دیکھیں کہ اس عمل کی تاثیر و قوت کے اثر سے آپ کا مطلوب کس طرح بے چین و مضطرب ہو کر آپ کے قدموں میں آگرتا ہے۔ صاحب اصول سیمیا فرماتے ہیں کہ اس عزیمت کے عمل کی عبارت کے متوکلات عامل کی شکل و صورت پر متشکل ہو کر اس کے مطلوب کے سامنے جاتے ہیں اور اسے اس کے پاس حاضر ہونے کا حکم دیتے ہیں۔ احمد بن زیاد جعفر ہمدانی لکھتا ہے کہ جو شخص بھی اس حیرت انگیز عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ شرائط عمل کے مطابق عمل کے روز روزہ رکھے اور عمل کو اس وقت بجالائے جب قمر و زہرہ کے مابین نظر ثلثیت واقع ہو رہی ہو۔ عمل کے دوران خوش بریاات و بخورات کے جلانے کو بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عزیمت الواو کے متعلقہ اضمار کی عبارت درج ذیل ہے

○○○

یا واو وفتاف یا واو وسقاقت ہی هجعی یا واو  
وجہی اھف یحق الواو ویا فیہا یا یرہیت العظیمة  
ذوالواو والوہاب وسقین وسواس وا وھروت  
وسہسا ووس وسطاقتوس یا حروف الواو والارواح  
الواو ویا لاھیا وفتوف ولع هلع طلع یا ہیا  
روت ویاہ یوہ یوہاھاو ولیو واہ یا حندام  
الواو ہوا یا ہوا بکذا وکذا

○○○

زبان بندی کے نئے عزیمت واو کے عمل کو نہایت معتبر اور سب سے بڑھ کر مستند عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کو ہر شخص اپنی ضرورت کے مطابق جب چاہے بجالا سکتا ہے۔ احمد بن زیاد جعفر ہمدانی فرماتے ہیں کہ عزیمت واو کے عمل کو زبان بندی کے نئے عمل میں لانا چاہیں تو اس کا صحیح اور معتبر طریقہ یہ ہے کہ صبح سویرے بستر سے اٹھتے ہی عزیمت واو کے عمل کی عبارت کو تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے جملہ حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔ کتاب اصول سیمیا کے مطابق عزیمت واو کے عمل کی عبارت کو ذیل کے عمل کی عبارت کے ساتھ کاغذ کے ٹکڑے پر دشمن اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور اس عمل کے بعد اس کاغذ کو آٹے کے ایک غلوے میں رکھ کر کسی گائے کے بچھڑے کو نگلا دیں، دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ عبارت عمل یوں ہے :

○○○



یا ورھواص صا د و صا س یا ا رھو ح ط علام  
 س صا صو د ر وھاد ص صا س س عو ص ا رھ س  
 اص رھاس یا ا دھاتیل ا دھدا یا و ر سائیل  
 و رھ سھاد ا یا اھو مائیل ہم ہعا یا و ر وائیل  
 و رھو ا حاسو د ا سو حاد ا یا اھیا و اھیا و  
 اھو صا ا موصا ا یاسا ا یوصا ۰

○○○

اصول سیمیا کا عمل ہے کہ جب عطار د و بال یا مہبوط کا شکار ہو تو اس وقت سیسے کی ایک تختی تیار کر کے اس پر عزیمت  
 واو کے عمل کو ذیل کے کلمات کے ہمراہ نقش کریں اور پھر اس تختی کو کسی بوسیدہ و کہنہ قسم کی قبر میں گاڑ دیں۔ اس تختی پر  
 جس دشمن کا نام کندہ ہو گا وہ عامل کی بدگوئی سے باز رہے گا۔ کلمات عمل ملاحظہ فرمائیں:

○○○

اسمعتوس اسمہوس ہسمہایوس یہمفوس صہلوس  
 یہامعوس استقفح اسمقح درھسح درفتسح  
 درھوسح مہطح فتھسح اسموفتسا اسمہوفتسا  
 ہسمہوفتسا یہمہوفتسا صہمہوفتسا اسمفا  
 فنا فتنا اسمہاھیفنا ہسمہاھیشیمنا یاھوما  
 دافتمادما ہمعا داموہا واھوما ۰

○○○

قبول و اطاعت یعنی اہل دولت اور سلاطین و حکام کو شہر کرنا چاہیں تو حریر سفید کے ٹکڑے پر عزیمت واو کے  
 عمل کو اس وقت لکھیں جب قمر برج سرطان میں ہو۔ اس حریر کے ٹکڑے کو انگشتی کے نگینہ کے نیچے رکھ کر اس  
 انگشتی کو پہن لیں۔ اس انگشتی کو پہن کر جس کسی بھی دولت مند شخص یا حاکم و سلطان کے پاس جائیں گے اور اس کے سامنے  
 اپنی جس قسم کی بھی حاجت بیان کریں گے وہ پوری ہوگی۔

○○○

دقائق و عزائن کے مشاہدہ کے لیے اس عزیمت کے عمل کو گریہ سیاہ کے دباغت شدہ چٹڑے پر لکھیں اور  
 رات کو سوتے سر ہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں دینہ کے اسرار سے واقف ہو جائیں گے۔ صاحب اصول  
 سیمیا کا ترکیب کردہ ایک طریقہ اس طرح ہے کہ جب قمر برج جدی میں ہو اور اس کے مقابلہ مرتخ تحت الارض ہو تو  
 اس وقت چھ عدد بیہ مرغ لے کر ان میں سے ہر ایک پر عزیمت الواو کے عمل کی عبارت کو بلا درارہ ذاتی کی سیاہی سے



نکھیں اس عمل کے بعد ان بقیہ جات کے مرغی کے ذریعہ بچے نکلوائیں۔ ان بچوں میں سے کوئی ایک نر مرغ ایسا ہوگا جس کی آنکھیں اس کی پیشانی پر اور سر اس کا بالکل اوپر کی طرف ہوگا۔ احمد بن زیاد جعفر ہمدانی کہتا ہے کہ اس بچے کی بحفاظت پرورش کرتے رہیں اور جب یہ جوان ہو جائے تو اس کو فوج کر ڈالیں اور اس کا خون لے کر خشک کر کے پیس لیں۔ جو شخص بھی اس خون کو سر میں کی طرح آنکھ میں لگائے گا تو اسے دقائن و غزائن نظر آئیں گے۔

○○○

جنات و ارواح کی حاضری بلانا مطلوب ہو تو شیشے کے ایک ٹکڑے پر عزیمت الواد کے کلمات کو ذیل کے کلمات کے ساتھ تحریر کریں، اس ٹکڑے کو اپنے سامنے رکھیں اور متواتر سات یوم تک ہر روز عزیمت کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھیں ساتویں روز شیشے کے ٹکڑے میں ایک سفید رنگ کا ابر کا ٹکڑا ظاہر ہوگا جس کے درمیان ارواح و جنات کی مخلوق موجود ہوگی۔ صاحب اصول سیمیا رقمطراز ہے کہ ارواح و جنات اس شیشے کے ٹکڑے میں نمودار ہوتے والے بادل کے دائرہ سے ایک چمکتی ہوئی بجلی کی طرح نکل کر عامل کے سامنے آئیں گے اسے سلام کریں گے اور دل و جان سے اس کی اطاعت و تابعداری کا اظہار کریں گے۔ کلمات عمل یہ ہیں:

○○○

جاءاھاب ھاج اجوج جلمجھوب جبرسرسفوج  
جلیوب تبرھاج یرجوت عدتدھج تشا  
مخت اھامشت اصاھوب صوبانخ کن قتی  
قطھیوب جموخ شہوج ایاشتت حوسمت علت  
سوختت ھلھقت ماتفتوست از اھرم شہراز  
ھی یوھمت ھذہ الاسماء الشریفۃ ○

○○○

جعفر ہمدانی فرماتے ہیں کہ ہیکل سیمانی کے عمل کے کارہ ششم یعنی حرف الواد کے عجائبات و کمالات میں سے ہے کہ اس کے عامل کے لیے زمین سمٹ جاتی ہے۔ وہ پانی پر چل سکتا ہے۔ ہوا میں پرواز کر سکتا ہے اور اگر آگ کا دریا بھی موجزن ہو تو اس میں سے گزر سکتا ہے۔ موصوف کی تحقیقات کے مطابق اگر کوئی عامل ترک حیوانات کی پابندی کے ساتھ عزیمت واد کے عمل کو ہر نماز فرض کے بعد ایک سو دس دفعہ پڑھے اور اس عمل پر ہمیشہ ہی کار بند رہے تو ایسا بھی وقت آجائے گا کہ وہ ضرورت کے وقت جہاں اور جس طرف کا بھی قصد کرے گا۔ اس عزیمت کے موکل اسے اس کی مطلوبہ جگہ پر پہنچا دیں گے۔

○○○

صاحب اصول سیمیا کا یہ تجربہ ہے کہ جب آفتاب برج حمل میں ہو اور زہرہ میزان میں ہو تو اس وقت پہاڑی



سانپ یا صحرائی خطا طیف کی کھال کی جڑتیاں بنائیں۔ ان جڑتیموں کی پرتوں پر ذیل کے کلمات کو لکھیں۔ پھر ان جڑتیموں کو پاؤں میں پہن لیں اور عزیمتِ داو کو تلاوت کرتے ہوئے پانی پر سے چل کر گزر جائیں۔ ایسے گزر جائیں گے کہ جیسے زمین پر چلا جاتا ہے۔ کلمات یہ ہیں:-

○○○

کشش شلق طنا طنش فتاکمشح کمطبوخ  
طکمشح طمقو خ عکشح کشاکشاخ حوشکاح  
کوخشاخ هطبلوش کشملوش لوشماکش  
شوھماطش شوح شح شکلق کطشلطخ  
شوخیاشوشح عبطش قنھطبخ شوحو  
شاکاخ۔

○○○

صاحب اصول سیمیا کا ہوا میں پرواز کرنے کے سلسلے کا ایک عمل جسے مجرب المجرب عمل کے طور پر تحریر کیا گیا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ پورست متساح پر عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کو لکھیں اور عشبة النار کی دھونی دے کر اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ پھر جب کبھی ہوا میں اڑنے کا ارادہ ہو تو کسی ویران ٹیلے یا بلند و بالا پہاڑ پر چلے جائیں متذکرۃ الصدر پورست کے ٹکڑے کو پیشانی پر باندھ لیں اور ایک سودس بار عزیمتِ داو کے عمل کو پڑھ کر اپنی آنکھوں کو بند کر لیں۔ اس عمل کے فوراً ہی بعد آپ کا جسم تیر کی طرح فضا میں بلند ہو جائے گا۔ اس وقت آنکھیں کھول لیں اور اسمائے عزیمت کا جاپ کرنا شروع کر دیں۔ اس طرح سے جب تک چاہیں پرواز کرتے رہیں اور جب خوب لطف اندوز ہو جائیں تو پھر زمین پر اترنے کی نیت کر کے آنکھیں بند کر لیں، چشمِ زدن میں ہی زمین پر واپس اتر آئیں گے۔

○○○

جعفر ہمدانی کہتا ہے کہ اگر کوئی عامل ترک حیوانات کے ساتھ عزیمتِ الواو کے عمل کو اپنے روزانہ کے معمولات کے طور پر اس کی ایک سودس دفعہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے برابر بلا ناغہ پڑھے تو اس پر آگ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ ایسا عامل اگر آگ کے کسی دریا میں بھی کود پڑے گا تو وہاں سے بھی صحیح و سالم باہر نکل آئے گا۔ صاحب اصول سیمیا لکھتا ہے کہ عزیمتِ الواو کے عمل کو آگ کی چنگاری پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور جس جگہ پر آگ لگی ہوئی ہو وہاں پر پھینک دیں۔ آگ فی الفور فرو ہو جائے گی۔

○○○

صاحب وسائل الاعمال قاضی مقررہ اصغہانی کی تحقیقاتِ انیقہ کے مطابق عزیمتِ الواو کا عمل ایک ایسا نامور



روزگار گل ہے جو جنون دیا گل پن، سل ودق اور عقر جیسے عوارضات کے لیے علمائے علم و فن کے معمولات و تجربات میں سے ہے۔ قاضی صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جنون دیا گل کا علاج کرنا چاہیے تو بکری کے بچے کے رودہ کے گوشت پر عزیمت واو کے عمل کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونکیں اس کے بعد اس گوشت کو حسب دستور نمک مرچ ڈال کر پکائیں اور مریض کو کھلائیں اس عمل و علاج کو متواتر انیس یوم تک بجالائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے جنون دیا گل پن کا عارضہ جاتا رہے گا۔ سل ودق کے علاج کے قیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ عزیمت واو کے عمل کو چالیس یوم تک روزانہ چالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر مریض کو پلاتے رہیں تو سل ودق کا عارضہ دور ہو کر مریض شفا یاب ہو جائے گا۔ عقر یعنی بانجھ پن کے علاج کے لیے ایک مٹھی بھر جوئے کر عزیمت واو کے عمل کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر ان دانوں پر دم کریں۔ عاقرہ عورت سات مہینے تک بلاناغہ ان میں سے ایک ایک جوئے کر روزانہ نہار منہ کھاتی رہے۔ اس کے علاوہ ذیل کے اسمائے فلقیطر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عقر جیسا خوفناک مرض نیست و نابود ہو جائے گا۔ فلقیطر کے کلمات کی عبارت یہ ہے :-

یا ہایب یدیه یج یطی یوز یج کج کاکب  
کہ کد کج کوکز کط لال لب لد لچ لولہ لذل  
لج لومامب لطم مد مج مومہ مج مز فنامب  
مط توتد نہ نرغ نطس واوس هطاطس

## شکار کے لیے

کتاب و سائنس و الاعمال کا عمل ہے کہ مچھلی کے شکار کے لیے عزیمت الواو کے عمل کی عبارت کو کاغذ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے دریا، ندی، نہر یا جھیل وغیرہ جہاں شکار کرنا چاہیں وہاں جا کر پھینک دیں۔ یہ کاغذ کا پرزہ پانی کے بہاؤ کے ساتھ دوڑتا چلا جائے گا اور جہاں کثرت کے ساتھ مچھلیاں موجود ہوں گی، وہاں پہنچ کر پانی کی سطح پر ساکت و جامد ہو کر ٹھہر جائے گا۔ پس اسی جگہ پر ہی جال ڈال دیں۔ بحکم خدا اس عمل کی خیر و برکت سے اس جگہ کی تمام مچھلیاں جال میں داخل ہو جائیں گی۔ ضرورت کے مطابق جس قدر شکار کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

## متخیر حیوانات

قاضی مقرم اصفہانی تحریر فرماتے ہیں کہ عزیمت الواو کا عامل جملہ حیوانات و حوش و طیور، درندہ چرند پرند



کو تسخیر کر سکتا ہے، چنانچہ قاضی صاحب موصوف کی بیان کردہ ترکیب کے مطابق عزیمت الواد کے طلسمات کو عطار د کے مستقیم الشیر مرنے کے اوقات میں خطاطیت کی کھال پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا موجب تسخیر حیوانات ہے۔ قاضی صاحب کے بقول اس عزیمت کے حامل کے سامنے جو درندہ بھی آئے گا اس کا مطیع ہوگا اور اس کے قدموں میں لوٹتے لگے گا۔ اس عزیمت کا حامل سباع و وحوش میں سے جس کو بھی پکارے گا وہ اس کے سامنے سر جھکائے حاضر ہوگا۔ ایسا عامل اژدھے اور شیر تک پر سواری کر سکتا ہے۔ قاضی شریعت امام طلسمات ابو الحسن محمد بن علی المعروف قاضی مقرر اصفہانی عزیمت الواد کے خواص و فوائد کے باب میں رقمطراز ہیں کہ تسخیر حیوانات کے لیے قرناقص النور میں اتار یا منگل کے روز شیشے کی ایک لوح پر عبارت الواد کے عمل کو ذیل کے کلمات طلسمات کے ساتھ لکھیں اور دعوہ و عنبر سے دھوپ دے کر ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی بھی شکار کے لیے جانے کا اتفاق ہو تو متذکرہ بالا شیشے کی لوح کو اپنے ہمراہ لے کر جائیں۔ اس لوح کے استعمال کا طریقہ اس طرح ہے کہ حیوانات میں سے جس کسی کا بھی شکار کرنا مقصود ہو تو اس پر اس شیشے کی لوح کی چمک کا عکس ڈالیں تو وہ فوراً ہی خود بخود آپ کی طرف بلا پس و پیش چلا آئے گا۔ قاضی صاحب موصوف کے بیان کے مطابق اگر ہوا میں اڑتے ہوئے کسی پرندے کو بھی اس شیشے کی لوح کا عکس دکھایا جائے تو وہ بھی اسی وقت ہی زمین پر عامل کے قدموں میں آگرے گا۔ کلمات طلسمات حسب ذیل ہیں۔

○○○

الغب هاب اهاذا الداهاب هو اواز حيا ياك  
افلها بيا الغبا تيل نهياب يا اهاذا تيل الدهياب  
الداهاتيل هو هيا ز اهوزاتيل حيا يههاب  
يهاياتيل غب هب غبهاباب يا هو ماتيل ○

○○○

## چشم بد دوز

مصحف ہر مس میں مسطور ہے کہ اگر کوئی عامل عزیمت الواد کے عمل کو تحریر کر کے نظر بد کے شکار شخص کے گلے میں باندھ دے تو اسے نظر بد نہیں لگے گی۔ امام ہر مس فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص پر چشم زخم کا اثر ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ عزیمت الواد کے عمل کو گیارہ دفعہ پانی پر دم کر لے اور اس دم کئے ہوئے پانی کو تین دن تک پیئے تو اسے صحت نصیب ہوگی۔ امام ہر مس کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ غسل کرے اور نماز فجر کے ادا کرنے کے بعد عزیمت الواد کے عمل کی عبارت کو پابندی کے ساتھ پڑھے تو چشم زخم سے محفوظ رہے گا۔ مصحف ہر مس میں چشم



زخم کی پہچان کا ایک عمل اس ترکیب کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے کہ جس مریض کے متعلق یہ معلوم کرنا ہو کہ اسے نظر بد لگی ہوئی ہے یا کہ نہیں تو اس کے لیے عزیمت الواو کے عمل کو تین دفعہ پڑھ کر اس کے داہنے کان میں اور تین دفعہ بائیں کان میں دم کریں۔ امام ہر مس رقمطراز ہیں کہ اگر یہ مریض چشم زخم سے متاثر ہو گا تو اس عمل کے نتیجہ میں کچھ دیر کے لیے اس کا حافظہ بالکل جاتا رہے گا اور اس کی عقل و شعور میں اس قدر فتور واقع ہو جائے گا کہ وہ خود ہی اپنی ذات کے متعلق بھی یہ تمیز نہ کر سکے گا کہ وہ کیا تھا اور کیا ہے مصحف ہر مس میں لکھا ہے کہ عامل کو چاہیے کہ وہ چشم زخم کی شناخت و تشخیص کے فوراً ہی بعد اس مریض کے علاج کی طرف متوجہ ہو جس کا طریقہ یوں ہے کہ نمک کی پانچ عدد کنکریاں لے کر ان پر عزیمت الواو کے ساتھ ذیل کے عمل کی عبارت کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پھر ان کنکریوں کو اس مریض کے ہاتھوں سے دیکھتے ہوئے گولوں پر پھینک دے۔ یہ کنکریاں آگ میں اس طرح جل اٹھیں گی کہ جیسے خشک لکڑیاں جل اٹھتی ہیں۔ مصحف ہر مس کے مطابق ان کنکریوں کے جلنے سے ایسی بدبو پیدا ہوگی کہ جیسے گوشت کے جلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ کنکریوں کے جلنے ہی مریض جو کچھ دیر پہلے پاگل و مجنون ہو گیا ہوتا ہے دوبارہ اپنی اصلی حالت کی طرف پلٹ جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی وہ نظر بد کے اثرات سے نجات پا جاتا ہے عمل کی عبارت یہ ہے:

○○○

لَمْ شَلِّهْخَ لَمْ شَلِّهْخَ شَاخَلْهَشِ يَا جَلْهَمْهَشِ  
عَلْشَمْهَشِ هَجَا جَمْهَشِ سَطَا تَوْهَيَا شَوْ سَطَطْنَهَا  
عَلْصَنْهَاسِ جَفْتَا هَطِ هَطْ عَلْهَسِ إِذْهَبْ حَرَّهَا  
وَبَرَدَهَا مِنْ إِحْرَاقِ بَيْضٍ وَأَسْوَدٍ لِمَا لَمْ مَلَا  
مَلَمْعَ مَلْهَمَاعِ مَلَمْهُومًا بِحَقِّ أَهْيَا شَرَاهْيَا  
هَلْشَلْهَيَا شَلْ عَلْهَيَا شَمْهُوسًا شَمْهُوسًا  
شَوْ شَرْشَسًا شَرَّ شَرْوَرًا ○

○○○

## مارگزیدہ کیلئے

حقیقۃ العجائب میں مومع الحروف کے حوالہ سے نقل ہے کہ ایسا مارگزیدہ کہ جس کے زندہ بچ رہنے کی کوئی امید باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے لا علاج اور قریب المرگ مریض کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ ایک عدد بیضیہ لپٹ کر گرم پانی میں ابال کر ٹوڑ ڈالیں۔ زردی کو علیحدہ کر کے مارگزیدہ کو کھلا دیں اور سفیدی کو روغن کنجد میں گوندھ کر مقام نبش پر اس کا لیپ کر دیں۔ سانپ کے نہر کا اثر فوراً ہی زائل ہو جائے گا اور مریض کو صحت کا ملہ حاصل ہو جائے گی۔

○○○



## سگ گزیدہ کیلئے

صاحبِ حدیقۃ العجائب عمارِ ساہلی سگ گزیدہ کے علاج کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ فارة اللیل کو ذبح کر کے اس کے خون سے پاک کپڑے پر اسماعی عزیمت کو لکھیں۔ اس عمل کے بعد اس کپڑے کو مریض کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔ سگ گزیدہ کے لئے تریاقِ مسیحیائی کا حامل ہے۔ حدیقۃ العجائب میں دیوانے کتے کے کاٹے کے علاج کے سلسلے کا ایک دوسرا عمل اس ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ دیوانے کتے کو پکڑ کر کسی مضبوط زنجیر کے ساتھ باندھ دیں پھر سگ گزیدہ کا پیشاب لے کر اس پر ذیل کے کلمات کو چالیس دفعہ پڑھ کر پھونکیں۔ اس کے بعد اس پیشاب کو اس دیوانے کتے کے جسم پر چھڑک دیں۔ عمارِ ساہلی صاحبِ حدیقۃ العجائب تحریر کرتا ہے کہ دیوانے کتے کے کاٹے ہوئے مریض کا پیشاب اس دیوانے کتے کو حیل کر بھسم کر ڈالے گا، چنانچہ جیسے ہی سگ گزیدہ کا پیشاب اس دیوانے کتے کے جسم پر پڑتا ہے تو اسی وقت ہی حیرت انگیز طور پر اس کے جسم میں آگ بھڑک اٹھتی ہے جو پل بھر میں ہی اسے جلا کر خاک کر ڈالتی ہے۔ حدیقۃ العجائب کے مطابق اس ناقابلِ یقین و بیان عمل کے نتیجے میں جب دیوانے کتے کے جلے سڑے جسم کی راکھ ٹھنڈی ہو جائے تو اس میں سے ایک سوٹھی بھر لے کر اسے سگ گزیدہ کے زخموں پر باندھ دیں۔ مریض زندگی بھر کے لئے ہلکاؤ کے حملہ سے محفوظ ہو جائے گا۔ کلماتِ کمال یہ ہیں:-

○○○

الْحَابَاطُ بِظَعَاظٍ جَضْعَاظٍ وَظَعَاظٍ هَزْحَاتٍ  
وَزَشَاخٍ زَحْشَاظٍ حَتْ شَرَقٍ طَرْقَشَتْ بِرْتَشَقٍ  
كَرْفَعَصٍ لَع مَغْصٍ مَسْنُ عَاسَفَتْ لَع قَسْعٍ  
سَعَادَاظٍ عَادَاظٍ فَحَابَاظٍ صَادَاظٍ وَحَبَاظٍ  
قَزْهَوَحَابٍ رَاَزَوْهَاجٍ شَاظَوْحَاظٍ لَتَوْهَوَهَاظٍ  
شَرَحَطْهَاسٍ خَنْغَ زَشْتِيَاظٍ زَرْتَرْتَاظٍ هَتَرْنَمَهَازٍ  
ظَاَزَوْهَاطٍ عَنَاهَوَحَاتٍ

○○○

## برائے تسخیرِ خلائی

حدیقۃ العجائب میں عزیمتِ الواو کے عمل کو تسخیرِ خلائی کے لئے ایک اکسیری و اسرارِی عمل کے طور پر بڑی تعریف



کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے چنانچہ صاحبِ حدیقۃ العجائب اس عمل کی ترکیب میں لکھتا ہے کہ اگر دودھ بلوتے وقت عزیمتِ الواد کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دودھ پر دم کر دیں اور پھر جو مکھن نکلے اسے گرم کر کے حسب دستور اس کا گھی تیار کر لیں۔ اس گھی میں سے تھوڑا سا لے کر اپنے منہ پر مل لیں۔ اس عمل کی خیر و برکت سے آپ کا چہرہ آفتاب کی طرح چمکنے لگے گا اور آپ فرشتوں سے زیادہ مقدس نظر آنے لگیں گے۔ ضرورت کے وقت اس گھی کو اپنے چہرے پر لگا کر جس بھی مجلس میں جائیں گے، اہل مجلس آپ کے گرویدہ ہو جائیں گے۔ تابع فرمان بن جائیں گے اور آپ کے ہر حکم کے بجالانے کو اپنے لیے باعثِ عزت و افتخار سمجھیں گے۔

## فراخی رزق کیلئے

فراخی رزق کے لیے عزیمتِ الواد کے عمل کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ کوثرِ سفید کی کھال پر عزیمتِ متذکرۃ الصد اور اس کے ذیل کے اضمار کو سرخ روشنائی سے مکھیں۔ صاحبِ حدیقۃ العجائب لکھتا ہے کہ جو شخص بھی اس عمل کو تیار کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ چند روز میں ہی آسودہ حال ہو جائے گا۔ متذکرۃ الصد عمل کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کو اس وقت تیار کیا جائے جب قمر منزلِ نفع میں ہو اور مرتخ اس کی طرف ناظر ہو۔ عمارِ سا باطنی رقمطراز ہے کہ اس عزیمت کا ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کھانا کھاتے وقت ماکولات و مشروبات پر عزیمتِ الواد کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک لیا جائے۔ جو شخص بھی اس عمل پر مداومت رکھے گا تو خدائے بزرگ و برتر اس کو رزقِ حلال اور مال و منال سے اس قدر نواز دے گا کہ جس کا وہ گمان بھی نہیں رکھتا ہو گا۔ عزیمتِ الواد کے اضمار کے عمل کی عبارت یوں ہے :-

○○○

یا نا لکھامو مار کریرا یوا حفار افلا اسوکھ  
خشار و جزفتا کیاتنای داھیارناھی بیکاسی  
ھکاھت روکیا سسدا توکھا کرنان ھن شب  
متاحب نہاھری یاھو تمھاریکا اہا۔

○○○

## برائے حب و تنخیر

صاحبِ حدیقۃ العجائب رقمطراز ہے کہ حب و تنخیر کے لیے عزیمتِ الواد کے عمل کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے مکھیں اور رکھ کر جلا ڈالیں۔ اس طرح سے جو راکھ تیار ہو اسے اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے



وقت اس رکھ میں سے ایک جٹکی بھر لے کر اس پر ذیل کے فلسطیر کو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس رکھ کو جس کسی کو بھی کھلا پلا دیں گے تو وہ مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔ فلسطیر یہ ہے:

وَأَتَوْكَوْشَايِنَا أَشْيَا هِيْمًا سَمْتًا هَبَابًا هَمًا  
يَوِيَهَمًا رَامِيَهًا يَوْتِيَهَمًا ذَكَارًا وَهَمًا هَرَمًا  
تَهِيَهًا لِيَانًا عَمَالَتُونِيَهًا مَدِيرَهَمًا فَتَدَرًا  
سَرَمًا دَوَسُوَهَرًا فِينَا أَمْرَهَمُ بِهِ مِمَّا لَكَ  
فِيهِ أَمْرًا ۝

## خواب بندی کیلئے

عمارِ ساباطی لکھتا ہے کہ اگر قمر اور مشتری کے اتصال کے وقت کوئی عامل خفاش یعنی چمکاڈر کی کھال پر عزیمت الواد کے عمل کی عبارت کو رکھے اور اس کھال کو اپنے پاس رکھے۔ جب تک یہ کھال اس کے پاس رہے گی اس وقت تک اسے نیند نہ آ سکے گی۔ حقیقتہً العجائب کے مطابق اگر اس کھال کو کسی خفقتہ کے سر ہانے رکھ دیا جائے تو وہ پلک جھپکتے ہی نیند سے بیدار ہو جائے گا اور اس وقت تک نہ سو سکے گا جب تک کہ اس کھال کو اس کے سر ہانے سے علیحدہ کر کے نہ رکھ دیا جائے گا۔

## امساک کیلئے

عزیمت الواد کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ شرفِ زہرہ کے اوقات میں اس کا ایسی لوح پر کندہ کرانا جو چاندی اور پارہ کو ملا کر تیار کی گئی ہو امساک کے لیے نہایت مجرب ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق لوح کو تیار کر کے اسے سماں و سرس کی دھونی دیں۔ جماع کے وقت اس لوح کو کپڑے میں باندھ کر کمر پر باندھ لیں۔ ہرگز انزال نہ ہوگا۔ جب خلاص ہونا چاہیں تو اس لوح کو کمر سے علیحدہ کر دیں فارغ ہو جائیں گے۔ صاحبِ حقیقتہً العجائب فرماتے ہیں کہ سنگِ لیشب کی تختی پر عزیمت الواد کا کندہ کرنا اور اس تختی کا عورت کے ساتھ شبِ باش ہوتے وقت اپنی ناف کے مقام پر باندھنا امساک کا سبب بنتا ہے۔ صاحبِ حقیقتہً العجائب کا ہی عمل ہے کہ آبِ باران پر عزیمت الواد کا گیارہ بار پڑھ کر دم کرنا اور مجامعت کے وقت اس کا پی جانا سرعتِ انزال جیسی پریشان کن بیماری سے



سے نجات دلا دیتا ہے۔

○○○

## استقاطِ حمل کیلئے

استقاط کے مرض میں مبتلا عورت کا علاج یہ ہے کہ جب حمل کے آثار پیدا ہو جائیں تو عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کو ذیل کے اہمائے طلسمات کے ساتھ چینی کی طشتری پر لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر حاملہ کو سات روز تک پلائیں، اس کے علاوہ اس عزیمت کو کاغذ پر تختہ یہ کہیں اور اس عورت کے گلے میں باندھ دیں۔ استقاط کے حملہ سے محفوظ رہیگی

○○○

فتایو عافنا عیو فتا قمتاموطا سیا یو فتافیا  
یو فتاسمنا شاعو ہمو اوطا ثا ثوا و ہوا طوا عیا قتلہا  
طیا فتوا ہر فتا عوسا شفتاد و طاطا یولا عزا  
دوما طہا شرو حابا صاج صہا ہاج الزہا  
در فتوسا دا طرہو فتاسوا ہا یو افتاسرہو داس  
فتہو فتاس فتہورا شہورا فتاس فتہو فتہاس  
دواما ○

○○○

## عزیمتِ الواو کی تصرفیات اور اس کے خواص و فوائد

علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک حرف الواو چونکہ حروفِ عوامت میں سے ہے اس لیے یہ طبعی طور پر خشک ہے تاہم قدرے مرطوب بھی ہے۔ مزاج و عنصر کے اعتبار سے یہ حرف اور اس کی عزیمت جن خواص و فوائد کی حامل ہے اور اس سے جو اعمال وابستہ ہیں ان کو تمام تر طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ اگرچہ عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کے کلمات میں سے ہر کلمہ کے خواص جدا گانہ ہیں۔ تاہم اس عزیمت کی تصرفیات کی تقسیم کی بنیاد پر جن دس خصوصیات کو اس کے ذیل میں بطورِ خاص بیان کیا گیا ہے اور جن پر علمائے روحانیات و طلسمات کا اتفاق ثابت ہے ان کے مطابق اگر کوئی شخص اپنے لڑکے کے لیے کسی دوسرے خاندان کی لڑکی کے رشتہ کی خواہش رکھتا ہو لیکن لڑکی کے والدین رضامند نہ ہوتے ہوں تو اس کے لیے ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ شرفِ قریب ازہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں عزیمتِ الواو کے عمل کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور اس کاغذ کو اپنے بازوئے راست



پر باندھے۔ اس کے ساتھ ہی ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو دس مرتبہ پڑھے اور پھر لڑکی کے والدین کی طرف جائے خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے لڑکی والے راضی ہو جائیں گے اور اس طرح وہ شخص کامیاب و کامران ہو کر واپس پلٹے گا۔ اسمائے طلسمات یوں ہیں:-

زَعَانُو شَوَزَهَاذُو يُوَزِيَا شِ زَهَوَا زَهِيُوَزِ  
يَا ذَا زُو زَزِيَا زِي زَرِشَر زَرُوش زَاهَزَهَا شَوَزَهَوُ  
هِي زَوَزَا يَا اُوَزِيَا نِ اَزَهَوَا نِ هَوَا نِ يَا شِ  
اَهِيَا اَزَهَا شِ زَوَا زَوَا زَهِيَا زَوِيَا زَوَا ۞

اگر کوئی انسان یا حیوان گم ہو جائے یا کوئی چیز چوری چلی جائے تو اس کے لیے عزیمتِ الوداع کے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے اس کے نیچے مطلوبہ انسان و حیوان یا چوری شدہ چیز کا نام بھی لکھیں اور اس عمل کے بعد اس تحریر کردہ کاغذ کو کسی سنگ گراں کے نیچے رکھ دیں۔ اس عمل کے دوران ذیل کے عمل کے کلمات کو بھی پڑھتے رہیں گمشدہ انسان و حیوان خود بخود ہی چلا آئے گا اور اسی طرح کھوئی ہوئی چیز بھی مل جائے گی۔ کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں:-

دَوِينَا زَزَمَعَا يَا يَرْمَهَا وَتَتْهَا تَوِيَا  
هَوِيَا بَوُرَا وَيَا اَسَا فَرَطَا هِي فَتَرْسَا جَسَا يَا  
جَبُو هِيَا يَا يُوَسْرَهَا عَوْنَا جَهَا وَحِيَوْنَا وَبَهَا  
هَبْ هَوُ هَقْتَهَا هَقَالِ مَعْمَلَا مِيَا لِيَا هَمْتَا  
يَا شَمْتَا يَا فَمْتَا تَامُو لِكَاتِ هِيَا سَوُهَكَاتِ  
اَنُو هَاتِ سَوُسُو هِيَا تِ ۞

اگر کسی مقروض کو اس کی انتہائی جدوجہد بھی اس کی انتہائی جدوجہد بھی اس کے قرض سے نجات نہ دلا سکے تو ایسے پریشان حال شخص کو چاہیے کہ وہ ہر نماز فرض کے بعد عزیمتِ متذکرۃ الصدقہ کو گیارہ گیارہ دفعہ پڑھا کرے بفضلِ تعالیٰ ایک چلے تک یہ عمل جاری رکھنے سے اس شخص کا روزگار بھی کشادہ ہو جائے گا اور ادائے قرض کے اسباب بھی پیدا ہو جائیں گے۔

اگر کسی اٹھرا گزیدہ عورت کا کوئی بچہ امِ الصبیان کا شکار ہو کر بہت زیادہ دہلا دیتا ہو جائے تو ایسے لا علاج



بچے کا علاج یہ ہے کہ عزیمتِ الواد کے عمل کو تحریر کر کے روزانہ ایک دفعہ پانی میں گھول کر اس بچے کو پلائیں اور ذیل کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کاغذ کو کسی سوراخ دار برتن کے نیچے رکھ کر اس کے اوپر بچے کو کھڑا کر کے غسل کر دیا کریں۔ تین منگل تک متواتر اس عمل کو ہی بجالاتے رہیں۔ سوکھا ہوا بچہ صحت یاب ہو کر موٹا تازہ ہو جائے گا عمل یہ ہے:-

○○○

دومرہان دوہرہادھتاتان مہاھان دشاداد  
دھاشاد نورتن وترناوان شیاھان طیاشان  
دودرہادشوہرقتادوشوہادا ویدا○

○○○

اعداء و اشعار کے ظلم و شر سے محفوظ رہنے کے لیے عزیمتِ الواد کا ورد کرتے رہنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ ابن ابی جہر الاحسانی اپنی کتاب الجلی میں توہلی کی کتاب روضۃ العارفین سے نقل کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کاغذ پر عزیمتِ الواد کے عمل کی عبارت کو ذیل کے طلسماتی کلمات کے ساتھ روغن تلخ سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کے تمام دشمنوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی۔ اسی طرح سے اگر اس عزیمت کو دشمن کے رو برو ہوتے وقت پڑھا جائے تو وہ زیر ہو جائے گا۔ عزیمت متذکرۃ الصدر کا مٹھی بھر مٹی پر پڑھ کر اس مٹی کا دشمنوں کی طرف پھینک دینا ان کو ہزیمت سے دوچار کر دیتا ہے۔ طلسماتی کلمات حسب ذیل ہیں:-

○○○

ھو دشس دشوھش و ملیھخ دیرترھان  
اسرھنخ ادیرجھاج رھمقد ھخ یخاخصھاق  
وجد جھنان بارصد اطرانق قداد حطرھج  
ماسر ع وھب لھبے ما افتھج لھاصرھتا  
تیحان رقتیقھان ظشغٹخاج حبرظشغٹخ  
ھو غٹشات ظفخ خفج اجل لی فی کذا وکذا○

○○○

ابو عبد اللہ محمد بن ادریس راوی فرماتے ہیں کہ جو عامل عزیمتِ الواد کے عمل کو نوچندی جمعات سے شروع کر کے ہر روز نمازِ عشرہ کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور چالیس دن تک اس عمل کو جاری رکھے، چلہ ختم ہو جائے تو پھر بھی ایک سو دفعہ روزانہ پڑھ لیا کرے تو اس کی تمام دینی و دنیوی حاجتیں پوری اور مشکلیں حل ہو جائیں گی۔

○○○

درِ دل اختلاجِ قلب خفقان اور دردِ جبج کے لیے عزیمتِ الواد کا لکھ کر پلانا نہایت مفید ہے۔ ترکیبِ عمل



کے مطابق چینی کے پاک و صاف برتن پر عزیمت کے عمل کو زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے نکھیں۔ مریض کو چاہیے کہ وہ رات کے وقت اس برتن میں پانی ڈال کر اسے ستاروں کے سایہ میں رکھ دیا کرے اور صبح کو پانی لیا کرے، پیتے وقت یہ کہا کرے کہ میں فلاں بیماری سے نجات پانے کے لیے اس پانی کو پیتا ہوں۔ مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق اس عمل کا تین دن تک ہی بجالانا شفا یابی عطا کرتا ہے۔ متذکرۃ الصدر امراض و عوارضات کے علاوہ اس عزیمت کا مرض طحال کے لیے لکھنا اور لکھ کر پیٹ پر باندھنا ورم طحال کو دور کرتا ہے۔ دردِ شقیقہ اور ہر قسم کے دردِ سر کے لیے اس عزیمت کا کاغذ پر لکھ کر لٹکانا بہترین علاج ہے۔

○○○

عزیمتِ الواو کے عمل کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر اس عزیمت کو شیشے کے پیالہ پر ذیل کے عمل کے کلمات کے ساتھ لکھ کر پانی سے دھوئیں اور پانی زن حاملہ کو پلائیں تو درِ وزہ میں مبتلا عورت فوراً ہی بچہ جنے گی اور اسے کسی قسم کی کوئی تکلیف وغیرہ نہ ہوگی۔ عمل کے کلمات یہ ہیں:-

○○○

ہم لخفض جفاخ اجفاف حباط حنوطماخ  
برجیادا شہالوف عدفتوخ فترہاموف شوناج  
ہیاشیوخف طعافات یاخمو اشیاخ طقیافخ  
شیافنہ شکت کشت مرہا حنوفنماخ  
عجلۃ نورہاف

○○○

ظالم و جابر قسم کے شوہر کے ظلم و ستم کی ستاتی ہوئی عورت کو چاہیے کہ وہ عزیمتِ الواو کے عمل کو کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو گدھے کے کان میں تین روز تک رکھے پھر وہاں سے نکال کر اسے گلاب سے دھوئے اور اپنے شوہر کو پلائے تو وہ اس کا مطیع ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی مرد اس عمل کو تیار کر کے اپنی بیوی کو پلائے تو وہ اس کی تابعدار و فرمانبردار رہے گی۔

○○○

عزیمتِ الواو کے عمل کا چالیس دن تک روزانہ ایک سو دس مرتبہ پڑھنا قید سے نجات دلادینے کا سبب بنتا ہے۔ عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کو ذیل کے کلمات کے ساتھ تحریر کر کے قیدی کو پہنا دینا اس کی جلد تر رہائی کی ضمانت کے لیے کافی ہے۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:-

○○○

ہو دسہا داس یہ ہو ہدہا ساد اہرہس



ہاھوس فتاقد فتادوس یا جوھا افتروھا صبر  
صامداس صدمدھا فتاس یعرفترھا دودھ  
فتوغریفتو داسا سہاھرس فتدھد سہوسا  
فتاھاھا ساھیا العبل

○○○

## عزیمتِ الواو اور اسکی معکوس صوت کے خواص و اسرار

علمائے تحقیقات دروہانیات فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کے ہر کلمہ کی متعلقہ عزیمت کا ہر عمل ظاہری و باطنی ہر دو قسم کے اثرات و نتائج کا جامع ہوتا ہے۔ ظاہری قسم کے اثرات و نتائج کا تعلق روحانی و علوی قسم کے اعمال کی انجام دہی سے ہوتا ہے جبکہ باطنی قسم کے خواص و اسرار کو سحری و سفلی قسم کے اعمال کے طور پر عمل میں لایا جاتا ہے ہر عزیمت کے متعلقہ ظاہری کیفیت کے خواص و اسرار کو تعمیری اور باطنی خواص و اسرار کو تخریبی اعمال کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ عزیمتِ الواو کا عمل بھی ظاہری و باطنی یعنی روحانی و سفلی اور تعمیری و تخریبی ہر دو خصوصیات کا حامل ہے۔ ظاہری و روحانی اور تعمیری سلسلے کے اسرار و خواص کے متعلقہ اعمال کی ایک مختصر تفصیل پیش کی جا چکی ہے۔ باطنی و سفلی اور تخریبی اعمال کی نشر و اشاعت اگرچہ ہمارا موضوع نہیں ہے تاہم فنی حقائق کی علمی تشریح کے طور پر ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ اس سلسلہ کے اعمال کو بطور نمونہ پیش کیا جائے تاکہ اربابِ علم و فن تعمیری و تخریبی ہر دو قسم کے اعمال کی حقیقت کو بخوبی جان سکیں عزیمتِ الواو کے عمل کی تخریبی صورت سے مراد عمل کی عبارت کا معکوس عمل ہے چنانچہ عزیمتِ متذکرۃ الصدر کی معکوس صورت کے عمل کی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○

سَرَعْنَاعِجْ اَز دَايَا دِ فَصْلِكِبْهَا بَذَلْبِ كَمَنَّا فَنَعَج  
مَا زَوْتِيَابِ حَنُو حَطْلَبِ اَجِرْ تَعْقَبَاتِ تَبْعَابْهَا قِ مَانْدُ  
يَهْوُ هَجِ رَفَكَرْ طُولَا طِ اَعْذِيْهَافَتْذُ حَلَقْلِبْهَا  
نِيَا ثُو دَا خَرَفَدَا هَنْبُو رَا هَطِ غَطْغَا جِ غَنْطُو رَا هَج  
هَيَا غَنُوَا غَطَا غِ حَسَطْهَاتِ وَسَطَاهَاتِ طَا طَطْهَيَا طِ  
وَاصُو صَلْهَاجِ جَهَا طُو جَلْبْهَاطِ اَجِرِيَا مَلْمْهَاجِ  
غَطْطَقْطَقِ صَبْجَهَاتِ زَرْقِيَا قِيَا اَوْثِيَا دِيَا اَلْبُوَا بَامَا  
خَلْهَمَاجِ مِنْ حُطَامَةِ ذَرَا ذَا ذِيْرَا يَاقِيْتَةُ ذَارُوْرَا



عزیمتِ الواو کے عمل کی معکوس عبارت کے کلمات تنانات کا موضوع جیسا کہ سطور بالا میں بیان کیا جا چکا ہے،  
تخریبی اعمال کا سرمایہ دینا ہی ہے چنانچہ تخریبی سلسلے کے ایسے مجرب التجرب عملیات جو صدیوں سے آج تک مسخر اسود  
یا کالے علم کے نام سے عمل میں لائے جا رہے ہیں ان میں سے دو ایک اعمال کو ان کے مقابلے کے دو ایک روحانی اعمال کے  
ساتھ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

## کاروبارِ ستہ کرنا

البيان والتبيان نامی طلسماتی و سحری سلسلے کی مشہور عالم کتاب میں مصنف و مؤلف کتاب قاضی برجیان الیافوجی نے  
عزیمتِ الواو کے عمل معکوس کے باب میں کاروبارِ ستہ کرنے کے عنوان سے جن اعمال کو تخریب کیا ہے۔ ان میں سے ذیل کا عمل  
اپنی سہل الحصول قسم کی ترکیب کے اعتبار سے اپنے سلسلے کے عملیات میں سے سب سے بڑھ کر اثر آفرین ہے۔  
الیافوجی لکھتا ہے کہ اگر عامل اپنے دشمن کے کاروبار کو تباہ و برباد کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب قمر و شمس باہم  
متقابل ہوں اور ان پر بخش متم کے ٹھوکے کی نظرات بند پڑ رہی ہوں تو اس وقت پوستِ بوم پر خونِ کرگس و زارغ سے  
عزیمتِ الواو کے عمل کی متذکرۃ الصبر عبارت معکوس کو ذیل کے طلسماتی کلمات کے ساتھ لکھیں۔ لکھیں اور پھر اس  
کھال کو عود ہندی، مصطکی، بیخ سیروج ترسیایان اور لوبان کی دھونی دیں۔ دھونی دے کر اس پر عبارت متذکرہ بالا کو  
ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ اس عمل کی تیاری کے بعد اس کھال کو اپنے اس دشمن شخص کے مکان یا دکان کے قریب کسی  
جگہ پر گڑھا کھود کر دیا دیں۔ اس عمل پر ایک چلہ بھی نہیں گزرنے پائے گا کہ اس شخص کا کاروبار تباہ و برباد ہو کر رہ جائے  
گا۔ طلسماتی کلمات حسب ذیل ہیں۔

فتھا فترھا فترھا فترھا قیا قسفا فترھا فترھا  
قنبا فترھا فترھا فترھا فترھا فترھا فترھا فترھا  
فتھا فترھا فترھا فترھا فترھا فترھا فترھا فترھا  
فتھا فترھا فترھا فترھا فترھا فترھا فترھا فترھا  
المتاھفۃ لمتلان ابن فتلان ○

## کاروبارِ کشادہ کرنا



عزیمت الواد کے متذکرۃ الصدر عمل معکوس کے مقابلے کا وہ عمل جو کار و بار ہائے بستہ کو کشادہ کر دینے کی خصوصیات کا حامل ہے اس کی تفصیل لیں ہے کہ متذکرہ بالا عمل معکوس کی عبارت کے ہر کلمہ کی ابتداء میں یا اور آخر پر یاسیل کا اضافہ کر کے جو عبارت ترکیب پائے اس عبارت کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں اور اس کھال کو کسی کنویں، نہر، تالاب، ندی، جھیل یا دریا میں بہا دیں۔ جس شخص کے لیے بھی اس عمل کو سدا انجام دیں گے تو اس کا بستہ رد و تر گار بحکم خدا کشادہ ہو جائے گا۔ عزیمت الواد کے متعلقہ عمل معکوس کی عبارت کی ترتیب شدہ صورت یہ ہے۔

○○○

یَا سَرِیَا سَیْلُ عَنفَاجِ یَا اَزْ دَا یَا سَیْلُ یَا دِ قُضْلَکِبْهَا  
یَا بَذِ یَا سَیْلُ لَبْ کَفْنَا یَا فَعَجِیَا سَیْلُ مَا زَوْ تِیَابِ  
یَا حَنُو حَطْلِیَا سَیْلُ اَجِرْ تَعْقَبَاتِ یَا تَبْعَبَا یَا سَیْلُ  
هَاقِ مَا شَدِ یَرْهَوْ هَجِ یَا رَفَنَکَرِ یَا سَیْلُ طَوْلَا طِ  
اَعِذْ یَرْهَاقِ تِ یَا حَلَقْلِبْهَا یَا سَیْلُ تِ یَا تَوَا خِرْ خَدَا  
یَا هَنْبُورَا یَا سَیْلُ هَطْ غَطْ قَاطِجِ غَنْطُورَا هَجِ یَا  
هَیَا یَا سَیْلُ غَوَا غَطَاغِ حَسَطَهَاتِ یَا وَسَطَا یَا سَیْلُ  
هَاتِ طَاطْ طَهْ قَاطِ یَا وَا صَوِ یَا سَیْلُ هَلْ هَاجِ  
جَهْ بَاطُوا جَلْ هَاطِ یَا اَجِرِ یَا سَیْلُ مَلْ هَاجِ غَطْ فُطَاقِ  
صَحْ جَهَاتِ زَرْ قِیَا قِ اَوْ تِیَا دِ اَبَوَا یَا مَایَا سَیْلُ  
خَلْ هَاجِ مِنْ حُطَامَةِ یَا ذَرْ ذَا یَا سَیْلُ تِ یَا رَا  
بَاقِیَتِ ذَا رُورَا ○

○○○

## صحت و تندرستی کو تباہ و برباد کرنا

امام ہرمس اپنے مصحف میں تحریر کرتا ہے کہ اگر کسی شخص کی صحت و تندرستی کو ختم کر کے اسے مختلف قسم کی جسمانی و روحانی امراض میں مبتلا کر دینا چاہیں تو اس کے لیے عزیمت الواد کے معکوس عمل کو سیسہ کی لوح پر اس وقت کندہ کریں جب زہرہ و زحل کے مابین مقابلے یا تریب کے نظر واقع ہو رہی ہو۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد اس لوح کو ناقص النور کے دنوں میں کسی ایک سیاہ رنگ کے سیسے کے ہی برتن میں رکھ کر اس کو سرپوش سے ڈھانپ دیں اور سات روز تک مرتخ کے مقابل رکھ کر تنجیم کریں۔ تنجیم کے عمل کے بعد اس لوح کو اٹھالیں اور اپنے پاس



محفوظ کر لیں۔ پھر جب اپنے کسی دشمن کی صحت و تندرستی کو ختم کرنا چاہیں تو ترکیبِ عمل کے مطابق اس لوح کو آگ کے نیچے دفن کر دیں۔ تین یا زیادہ سے زیادہ نوایم کے اندر اندر آپ کا مطلوبہ دشمن حیرت انگیز طور پر خوفناک و خطرناک قسم کی جسمانی بیماریوں کا شکار ہو کر اپنی صحت و تندرستی سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جو عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس عمل کی بجا آوری سے قبل اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ و خیرات دے اور عمل بجالاتے وقت ذیل کے عمل کا حصار کرے تاکہ وہ عمل کے متعلقہ موکلات و ہوائف کے شر و فساد سے محفوظ رہے۔ عمل حصار کی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○

طَوْسٍ مَرَبِيًّا هَطُوسٍ مَرَهْرَبِيًّا هَظْهَوسٍ مَرِيهِيًّا  
هَلْهَاطُوسٍ فَتَادُوسٍ فَتَادُوسٍ يَافَتُودَسَدُوسٍ مَاسٍ  
هَيَاسٍ آلٍ شَدَاسِيٍّ أَهْيَلَا فَتَاتٍ مَوْسَى وَهَارُونَ  
وَجَوْلُوسٍ حَوْلَسٍ عَظِيمٍ عِلْفَعٍ عِلْفَعٍ سَيَاهُوهَ عِبَايُوسٍ  
عَبُوشٍ يَا الْأَسْطُوهَهَا سَطْسُويَّةٍ سَطُونٍ هَطُونٍ ○

○○○

## صحت و تندرستی کے حصول کیلئے

عزیمتِ الواد کے متذکرہ بالا عمل معکوس کے اثرات کے سبب جسمانی و سحری امراض و عوارضات میں مبتلا ہونے والے شخص کا روحانی علاج یہ ہے کہ عزیمتِ الواد کے عمل کی عبارت کی ذیل کی صورت کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر تحریر کر کے ان کے نتیجہ جات بنائے اور ایک ایک کر کے سات روز تک جلائے۔ بقدرتِ الہی وہ مریض سات روز کی مدت کے دوران ہی شفا یاب ہو جائے گا۔ عزیمتِ عمل کی صورت یہ ہے:-

○○○

هَوَالَا سَرَعَنْعَا عَجَّ الْأَلُوَا زِدَابَادٍ هَوَالَا سَرَفَطْلَكِبَهَا  
بِذَلْبِ الْأَلُوَكَمَا قَعَجَّ هَوَالَا سَرَمَا زَوْتِيَابِ الْأَلُوَحُو  
قَطْلَبِ هَوَالَا سَرَا جَرَّتَعَقَبَاتِ الْأَلُوَتَبَعِبَاهَا قِ هَو  
الْأَسْرَمَا شَدِيَهْ هُو هَجَّ الْأَلُوَرَفَنَكِرَطُولَا ظِ هَوَالَا سَر  
أَعِذِيَهَا فَتَذَالَا لُوَحْلَقْلِبَهَا هَوَالَا سَرَنِيَابَاتُودَا  
خِرْحِندَا الْأَلُوَهَنْبُورَاهَطِ هَوَالَا سَرَعَنْطَنَعَا لُجِ عَنْطُورَا



هَجِ الْاَلَوْهِيَا غَوَا غَطَاغْ هُوَ الْاَسْرَحَسَطْمَهَاتِ وَشَطَا  
هَاتِ الْاَلَوْطَا طَطَهْيَا طِ وَاَصَوَا هُوَ الْاَسْرَحَسَطْمَهَا جِ  
جَهَا طَوْجَلْمَهَا طِ الْاَلَوْ اَجْرِيَا مَلْمَهَا جِ هُوَ الْاَسْرَح  
غَطَفَطْمَا قِ صَحْجَهْمَا قِ الْاَلَوْ زَرْفِيَا قِ هُوَ الْاَسْرَاوْتِيَا دِي  
الْبَوَابِ الْاَلَوْ مَا حَنَلْمَهَا جِ هُوَ الْاَسْرَمِنْ حُطَامَةٍ  
الْاَلَوْ ذَرْذَا ذِيْرَا هُوَ الْاَسْرَبَا قِيْتِي الْاَلْبُو ذَارُوْرَا ۝

○○○

یاد رہے کہ عزیمتِ الواو کے عمل کی معکوس عبارت کی متذکرہ بالا عبارت اس طرح پر ترتیب دی گئی ہے کہ  
اس کے ہر کلمہ کے شروع میں ہو الا سر کا اضافہ کیا گیا ہے اور آخر پر الا سو کے الفاظ کو زیادہ  
کر دیا گیا ہے۔



عزیمتِ الواو اور طلسم میل سلیمانی کے عمل کی متعلقہ عزیمات  
کے خواص و فوائد پر مبنی اعمال و اُردو کے سیر حاصل مطالعہ کیلئے

فاضل مشرقیات علامہ محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی  
کے تصنیفِ جلیلہ

طَلْسَمَاتِ رَفِیق

ملاحظہ فرمائیے

شائع کردہ

ادارۂ مقیاس الحفتر، ریاض احمد و ڈیو علی شریٹ  
نزد امام بارگاہِ فاتح شام، شاہ الامار ٹاؤن، لاہور نمبر ۹





وَلَعَدَّ كَثْرَتَنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلَتْنَاهُمْ فِي  
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ  
وَقَضَّيْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا  
تَفْصِيلًا (المترآن)

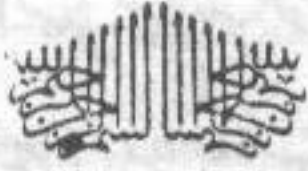


## بَابِ اَوَّل



انوارِ طلسمات کا یہ پر انوار باب جملہ نوع کی مخفی  
مخاوقات کے عجائبات و اسرار اور انکی دعوات و  
تسخیرات کے مستند ترین طلسماتی و روحانی عملیات و  
اُوراد کی تفصیل و اجمال پر مشتمل ہے





# مخفی مخلوقات کی دعوات و تسخیرات کے طلسماتی عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے جملہ قسم کی مخفی مخلوقات کو ان کے مراتب و درجات کے لحاظ سے علوی اور سفلی دو الگ الگ قسم کی مخلوقات کے طور پر بیان کیا ہے چنانچہ ارواح و ہوائے اور موکلات و کرکیان جیسی مخلوقات کو علوی مخلوق کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ سفلی قسم کی مخفی مخلوقات میں جنات و شیاطین، حاضران و نوات اور پریان و سندوبیان شامل ہیں۔ اکابر علمائے علم و فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ عملیات و ریاضت کے ذریعے علوی و سفلی ہر دو قسم کی مخلوقات کو تسخیر کیا جاسکتا ہے اور تسخیر کر کے ان کی امداد سے عجیب و غریب اور حیرت انگیز کام کیے جاسکتے ہیں۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں علوی و سفلی مخلوقات کی تسخیر و دعوات کے جو اعمال و اُردامذکورہ مسطور ملتے ہیں۔ ان میں سے چند ایک منتخب شدہ اعمال کے مجرب المجرب طریقہ جات ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں۔

## حقیقتِ ارواح

ارواح کی تسخیر و دعوات کے متعلقہ اُردام و وظائف اور عملیات و مجربات کو بیان کرنے سے قبل یہ انتہائی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ روح کی حقیقت کا تعین کر لیا جائے کہ روح ہے کیا چیز؟ روح کا مسئلہ ابتدائے آفرینش سے ہی موضوع بحث بنا ہوا ہے کہ روح کیا ہے؟ اور اگر روح اپنے جسم کے مرتلے کے بعد بھی زندہ و باقی رہتی ہے تو کیا اس سے رابطہ و تعلق بھی پیدا کیا جاسکتا ہے۔ کیا روح سے استمداد بھی ممکن ہے۔ یہ اور اس جیسے بہت سے دوسرے سوالات ہیں جو قدیم ترین دور کے اکابر علماء و صلحا کے ہمیشہ پیش نظر رہے ہیں اور جن پر آج بھی دنیا بھر کے سائنسدان فلاسفی اور ہل مذہب اپنے اپنے طور پر تحقیق کر رہے ہیں۔ اسلام میں روح کا تصور یہ ہے کہ روح اللہ کے امر کا نام ہے۔ ہنوز روح نامی مخلوق کے اسرار تک ہماری رسائی نہیں ہے البتہ یہ امید کی جاتی ہے کہ ایٹمی طبیعیات اور الیکٹرانکس کی سائنس جس قدر ترقی کرتی چلی جائے گی۔ روح کی ماہیت کے بارے میں ہمارے مبلغ علم میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ بہر حال روح جس نمونہ حیات کی منظر ہے۔ اس کا تختہ بند یہ کسی سائنسی تجربہ گاہ میں ممکن نہیں کیونکہ ابھی تک تو ہمارے تجرباتی وسائل اور آلات تحقیق نے اتنی ترقی نہیں کی ہے کہ ہم نوری موجودات اور روحانی مخلوقات کے بارے میں کوئی



حتمی رائے قائم کر سکیں، صرف اسی قدر ہی جان سکے ہیں کہ انسان کی انسانیت روح انسانی سے ہی ہے۔ جسمانیّت ایک ظرف ہے جس کی اصل روح ہے۔ جب تک یہ روح انسانی جسم میں موجود و باقی رہتی ہے۔ وہ انسان کہلاتا ہے اور جب یہ روح نکل جاتی ہے تو پھر انسان محض خاک کا ایک ڈھیر ہی رہ جاتا ہے۔ روح کی حقیقت و ماہیت کا قدیم ترین تصور یہ ہے کہ روح ایک غیر مادی عنصر ہے جو جسم انسانی کے مادی عنصر کا حیات بخش ساتھی ہے۔ روح کے نظریاتی مشاہد پر مبنی اس ابتدائی تصور کو تعلیم و تہذیب کے اس دور میں بھی روح کے ایک تصور کی اساس کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ روح کو حیات کی ترقی یافتہ شکل کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ حیات کے ارتقاء کی ترقی کے اس نظریہ کی بنیاد ایک اعتباری تصور پر رکھی گئی ہے۔ اسی طرح حیاتیاتی تصور ہے کہ روح صرف خلیات کے ایک مجموعہ کا ہی نام ہے۔ روح کے معمہ کے حل کے لیے جب ہم حقائق و معارف سے بحث کرتے ہیں تو ہمیں مذہب و فلسفہ کی دو مختلف راہیں اختیار کرنی پڑتی ہیں۔ کائنات اور اس کی ہر چیز کو روح و مادہ کی بنیاد پر تقسیم کرنا مادہ کو ہی روح کی اصل ماننا روح کو اصل اور مادہ کو اس کا ایک خاص حصہ تسلیم کرنا متذکرہ بالا نظریات فلسفیانہ نظریات ہیں۔ ارباب مذہب کے نزدیک روح جسم سے الگ ایک مستقل بالذات ہستی ہے۔ قرآنی دلیل کے مطابق کہ روح اللہ کے امر سے ہے۔ روح کو امر خدا مانتے ہوئے اس عقدہ لائیخل کی گڑھ کشائی کے لیے بحث و تمحیص کی محنت مشقت کی ضرورت کو مناسب خیال نہیں کیا گیا ہے۔ روح کی حقیقت و ماہیت کو خدائے تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے بس اسی پر ہی اکتفا کر لیا گیا ہے۔ روح کے غیر محسوس ہونے سے اس کے عدم پر جو دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ وہ درحقیقت عدم ہی کے نہ سمجھنے کی وجہ سے ہیں کیونکہ کئی ایک امور ایسے ہیں کہ جن کا ادراک حواس سے ممکن نہیں ہے۔ مگر ان کے وجود سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ خدا ہمیں نظر نہیں آتا اور نہ ہی ہم اسے دیکھ سکتے ہیں مگر ہمارا ایمان و عقیدہ ہے کہ وہ ذات موجود ہے۔ اسی طرح سے روح کا اپنی ابتداء و انتہا کے طور پر ہماری نظروں سے اوجھل رہنا اس کی حقیقت و ماہیت کا صحیح طور پر واضح نہ ہونا اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ روح حیات کی ہی ایک ترقی یافتہ شکل ہے۔ جس طرح سے کائنات کا یہ منظم و مربوط نظام خدا کی ہستی کی پہچان ہے۔ اسی طرح سے زندگی کے بعد موت کو روح و جسم کے الگ الگ ہونے کی ایک ناقابل تردید دلیل قرار دیا جاسکتا ہے۔ روح کے متعلق زیادہ نہ سہی اتنا تو ہم ضرور جانتے ہیں کہ ہمارے اس ظاہری جسم میں ایک نظر نہ آنے والی ایسی طاقت و قوت موجود ہے جو مدبر بدن ہے۔ ہمارے جسم کی ایک چھوٹی سی کائنات اس کے زیر تصرف ہے۔ وہ ایک محافظ و امین قوت ہے جو بے شمار قوتوں کا سرچشمہ ہے۔ ارباب مذہب کے اسی نظریہ کو محقق و روحانی علوم و فنون کے علماء و ماہرین نے بھی اختیار کیا ہے چنانچہ علمائے طلسمات و روحانیات کی تحقیقات کے مطابق روح ایک غیر مادی جسم ہے جسے جسم لطیف کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس جسم لطیف کو مادی جسم کی کثافتوں میں مقید کر دیا گیا ہے۔ یہ غیر مرنی جسم اپنے جسم کثیف کے فنا ہو جانے کے بعد بھی زندہ و باقی رہتا ہے۔ اگر عملیات و ریاضت کے ذریعہ سے اس جسم لطیف کو تسخیر کر لیا جائے اور اس کی بے انداز و بے پایاں طاقت کو صحیح طریقے سے استعمال میں لایا جائے تو اس کی مدد سے حیرت انگیز عجائبات و کمالات کا ظہور عمل میں آ سکتا ہے۔ تسخیر روح کا حامل اپنی روح کی مدد سے جو صورت چاہے تبدیل کر سکتا ہے۔ خشک کھیتوں اور باغات کو پل بھر میں



سر سبز بنا سکتا ہے۔ وہ زیر زمین دفنان و خزان کو دیکھنے پر قادر ہوتا ہے۔ لوگوں کے ذہن اور قلوب کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ روح کا عامل اپنی توجہ سے امراض کو دور کر سکتا ہے۔ وہ کسی ظاہری سلسلے کے بغیر اپنا پیغام دوسروں تک پہنچا سکتا ہے۔ روح کے ذریعے دوستوں کی مدد کی جاسکتی ہے اور دشمنوں کو نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔ ماضی، حال اور مستقبل کے حالات کا انکشاف کیا جاسکتا ہے۔ روح اپنے عامل کو معلومات طلب امور کے سلسلے میں ہر قسم کی مفید معلومات بھی ہتیا کرتی ہے اور حل طلب مسائل و معاملات میں اس کی مکمل طور پر مدد بھی کرتی ہے۔ روح کو خدا سے بزرگ و بڑے نے جن کمالات و خصوصیات سے نوازا رکھا ہے ان کی بنیاد پر روح کے لیے قرب و بعد مکانی یکساں ہے۔ بنا بریں ایسے لوگ آج بھی موجود ہیں جو اپنی روح کی مدد سے اپنے وجود کو جہاں چاہیں پہنچا سکتے ہیں۔ روح کی تسخیر یا روح کو قابو میں لانے کا علم حضرات ارواح کے علم کے طور پر قدیم زمانے سے چلا آ رہا ہے۔ روح کو بلانے اور اس سے دنیاوی مسائل کے سلسلے میں مدد لینے کا ثبوت قرآن مجید، کتب احادیث اور دیگر صحیفہ سماویہ میں موجود ہے۔ روح کی تسخیر کا ایک قدیم ترین طریقہ وہ ہے جس میں روح کو ایک مثالی صورت میں متشکل کیا جاتا ہے، چنانچہ عبادت و ریاضت اور ذکر و فکر سے عامل اپنے ظاہر و باطن کو روشن اور پاکیزہ بنا لیتا ہے تو پھر وہ اپنی روح کو اس کی مثالی صورت میں دیکھنے پر قادر ہو جاتا ہے۔ روح جسے خود بھی مجسم ہونے کی طاقت و قوت حاصل ہے۔ جب وہ مجسم ہو کر اپنے عامل کے سامنے آ جاتی ہے تو اس کا عامل اور عامل کے علاوہ ہر شخص اسے دیکھ سکتا ہے، اس سے ہمکلام ہو سکتا ہے اور استفادہ حاصل کر سکتا ہے روح کی تسخیر کا دوسرا جدید ترین طریقہ اہل مغرب کا تجویز کردہ و اختیار کردہ ہے جو تقریباً ایک صدی سے ان کے یہاں شائع و رائج ہے۔ یورپ کے علمائے روحانیات نے حضرات ارواح کے موضوع پر صدیوں کی تلاش و جستجو اور غور و فکر کے بعد بے شمار کتابیں لکھی ہیں جس کی وجہ سے یہ علم دفن و ہاں ایک عالمگیر مذہب کی صورت اختیار کر گیا ہے یورپ کا کوئی ایک ملک بھی ایسا نہیں ہے جہاں اس روحانی علم کے باقاعدہ کالج تک قائم نہ ہوں۔ اہل مغرب اپنے جس طریقہ کے مطابق جن ارواح کو حاضر کرتے ہیں۔ ان ارواح کی نوعیت و اصلیت کیا ہے۔ یہ سوال ابھی تک تشنہ جواب ہے۔ تاہم احضار ارواح کے سلسلے میں اہل مغرب کی کوششوں کی اہمیت و افادیت کا تسلیم نہ کرنا ایک بہت بڑی نا انصافی ہے کیونکہ احضار ارواح کے علم و فن کی بدولت ہی مادہ پرستوں کا سابقہ نیچری اور دہری نظریہ اب تبدیل ہو کر رہ گیا ہے اور وہ سب کے سب حیات بعد الموت کے قائل ہو گئے ہیں۔

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کہ روح کی حقیقت و ماہیت کا معلوم کرنا ایک نہایت ہی مشکل اور دشوار ترین مسئلہ ہے تاہم اس وقت دو مختلف انخیال گروہ ایسے ہیں جو اپنے اپنے طور پر روح کی حقیقت و ماہیت کو سمجھنے کے دعویدار ہیں ایک گروہ وہ ہے جو تعلیمات اسلامیہ کا پیروکار ہے۔ یہ گروہ آسمانی کتابوں، انبیاء و مرسلین اور اولیائے کرام کے ارشادات و اقوال پر عمل پیرا ہو کر عالم ارواح کی حقیقت کو پہنچا ہے۔ دوسرا گروہ جدید روحانیات والوں کا ہے جو خود اپنے وضع کردہ خطوط پر چل کر روح کی حقیقت کا کھوج لگانے کی کوششوں میں شب و روز مصروف ہے۔ اسلامی اعتقادات اور جدید نظریہ روحانیات کے پیروکاروں کے درمیان اگرچہ بہت سے فکری تضادات موجود ہیں، تاہم ہر دو مکاتب کے



علماء وفلاسفہ کا اس بات پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ روجوں کو ان کی دعوات اور تسخیر کے طریقہ جات پر عمل کر کے حسب ضرورت وحالات بلا یا جاسکتا ہے۔ ادیبانِ مذہب کے نزدیک روح اپنے جسم سے جدا ہونے کے بعد بھی اپنی تمام تر صفات و کمالات کے ساتھ قائم رہتی ہے۔ روح کافر کی ہو یا مسلمان کی دونوں کے درمیان نور و ظلمت کے فرق کے علاوہ کوئی فرق نہیں ہے۔ چنانچہ مرنے کے بعد کسی انسان کی روح عالمِ علیین میں چلی جائے یا بنجین میں رہے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہونے کے باوجود ہر قسم کی قیود سے بالکل آزاد ہوتی ہے۔ ارواح کا عامل بلا تیز مذہب و ملت مسلمان و کافر جس کسی کی بھی روح کو چاہے اسے اس کے روحانی جسم کے ساتھ عالمِ خواب اور عالمِ بیداری ہر دو حالتوں میں حاضر کر سکتا ہے۔ اسلامی عقائد کی رو سے تو تمام روحیں ازل سے ہی ایک دوسرے کو پہچانتی ہیں، یہاں تک کہ مرنے کے بعد بھی ارواح کی ایک دوسرے سے ملاقات ہوتی رہتی ہے جس طرح زندہ انسانوں کی روحیں مردہ انسانوں کی روحوں سے ملاقات کر سکتی ہیں بالکل اسی طرح سے مردہ انسانوں کی روحیں بھی اپنے عزیزوں و دوستوں اور ساتھیوں سے ملتی جلتی رہتی ہیں۔ مختصر یہ کہ فوت شدہ انسانوں کی روحوں کو بلانا، ان سے بات چیت کرنا اور ان سے ظاہری و باطنی طور پر مستفید و مستفیض ہونا جملہ اہل اسلام کے مسئلہ عقائد میں سے ہے۔

## تسخیر و دعواتِ ارواح کے طلسماتی عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے تسخیر و دعواتِ ارواح کے سلسلے کے جملہ قسم کے عملیات کو اعمالِ اکبر اور اعمالِ اصغر دو طرح کے اعمال کے طور پر بیان کیا ہے۔ مکتب سیر و توارخ سے معلوم ہوتا ہے کہ جمہورِ علمائے طلسمات و روحانیات نے تسخیرِ ارواح کے موضوع پر بڑی بڑی ضخیم کتابیں اور مبسوط رسائل و صحائف مرتب و مدون کیے ہیں چنانچہ متذکرۃ الصدور موضوع پر لکھی جانے والی سیکنڈوں کتابوں اور صحائف میں سے فتوحِ الاعمال، حقائقِ لائچی، المصائد، مرآۃ الاسرار، کاشف الاحوال، جمع الفوائد، لوائح الانوار، مآثر جموری، مصحفِ طوسی اور البیان والتبیین کو اس سلسلے کی بے مثال اور منفرد و مبسوط قسم کی تصنیفات و تالیفات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ تسخیرات و دعواتِ ارواح کے اس باب میں جن اعمال و اُرداد و وظائف و مجربات کو بیان کیا جا رہا ہے ان کا مآخذ و مصادرِ مستذکرہ بالا کتابیں ہی ہیں۔ یاد رہے کہ تسخیر و دعواتِ ارواح کے علم کو حضراتِ ارواح کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے چند ایک اعمال کو ان کی علمی و عملی ترتیب و تقسیم کے لحاظ سے پیش کیا جا رہا ہے چنانچہ سب سے پہلے اعمالِ اکبر کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔

### عملِ اقل

لبسامی و اسدی فتوحِ الاعمال میں بحوالہ صاحب الحصانہ تحریر کرتا ہے کہ قسطِ اسود کی، مفلسی کی ٹہری کی تاثیر یہ ہے کہ



اگر کوئی عامل اس پر قیل کے اسمائے طلسمات کو تحریر کر کے سوتے وقت اپنے سر ہانے رکھ کر سو جائے تو خواب میں اس کی ارواح سے ملاقات ہوگی۔ اسمائے طلسمات کی عبارت یوں ہے :-

هَقْلَاهَا ح هَجَلْهَاج هَلَلْهَاس لَ لَا إِلَّ وَ لَا  
هَلْهَلْهَاق هَالْهَلْهَاق هَلْعَهَا هَمْعَلَا لَا هَح  
هَلْهَلْهَاق وَ حَفِظْنَاهَا مَارِوَا يَرْهَارِوَا بِيَا يَكْزَهَا  
مِنْ وَ رَأَيْتَهُمْ ذِيكَ خَلْبَهَاتِ أَمْ صَمَّاسُوهِيَا سَعْسَهَامِ  
فَنُوقَ الْأَرْوَاحِ إِنَّ يَأْتِيَنِي وَيَعَا فِيهَا وَ هَذَا مِنْ الْأَسْمَاءِ  
وَالْعَزَائِمِ يَا طَوْهَسَهَاسِ حَوْلْشِيَعَا سَمَائِيلُ كَنْزُ  
طُوسِ هُوَ مَا سَمَاهَسِ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ٥

شیخ طریقی قلبونی اپنی کتاب غایتہ المقصود میں متذکرۃ الصدر عمل کے متعلق لکھتا ہے کہ یہ عمل روحانی و ظہری اعمال کے سلسلے کے عجائبات و غرائب میں شے ہے۔ غایتہ المقصود کے مطابق اس عمل کے بجالانے کا طریقہ یہ ہے کہ قسطِ اسود کی متذکرہ بالا ہڈی پر عمل کی عبارت کو تحریر کر کے کسی کپڑے میں لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ پھر جب کسی روح سے ملاقات کرنے کا ارادہ کریں تو اس کے لیے ہڈی کو اپنے سر پر رکھیں اور ذیل کے عمل کی عبارت کو پڑھنا شروع کر دیں اور اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک آپ پر نیند کا غلبہ طاری نہ ہو جائے۔ خواب میں آپ کی مطلوبہ روح سے ملاقات ہو جائے گی۔ غایتہ المقصود میں یہ بھی مرقوم ہے کہ اگر مذکورہ بالا عمل کو سوتے وقت اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر کسی خلوت کے مکان میں سو رہیں تو کوئی ایک روح خواب میں آپ کے سامنے آئے گی اور مطلوبہ امور میں آپ کی رہنمائی بھی کرے گی۔ عمل یہ ہے:-

لَتَا عَجُوجٌ هَيَّاسٌ ذُقْهُمْ هَمٌّ مَنَا شَيْخٌ عَهْسِي  
لَا مَرُوبَانٍ شَرَّاصِي لَمْ أَسْطَالَمِ مِنْ وَطْرٍ عَلِيَّانٍ  
أَذْعَدَ عَطِ بِنْدَ عَضَا لَمْ أَعْلَسْ طَافٍ تَطْلُو لَاطَا  
أَوَّامٍ عَمَّ إِلٍ وَهَهَا لِمَا لَا هَوَسِدَا يَاهُمْ أَيْدَاهُمْ  
عَشَا طَخْ هَمَّا شَخْ هَالُو لَمْ يَابٍ يَتَانِيهِ عَتَا  
طِبْ لَوْ مَعَا مَرُودِ سَاهَجٍ مَوْرَزَا بَرْمَاجٍ هَدُوبِيْدُوهْ ٥



## عمل ثانی

کتاب حدائق لایحی کا عمل ہے۔ عمل کیا ہے چلتا ہوا بے خطر عمل ہے۔ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کی تعریف کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ یہ مجرب المجرب عمل جسے دعوتِ الروح کے نام سے موسوم کر کے بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے بلا شک و شبہ ایک ایسا کراماتی قسم کا عمل ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا ایسا عمل کم از کم آج تک تو میرے علم و تجربہ میں نہیں آسکا ہے جو سہل الحصول بھی ہو اور اکسیر الاثر بھی ہو۔ لایحی صاحب کتاب حدائق اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ عمل کے لیے ایک عمدہ صاف و شفاف آئینہ حاصل کر کے اس کے درمیان میں سیاہی سے ایک دائرہ بنائیں۔ دعوتِ الروح کے عمل کے اس کراماتی آئینہ کو تیار کر کے اپنے سامنے رکھیں اور ذیل کے عمل کو چالیس مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور اپنے سوال کو اپنے دل ہی دل میں دہراتے ہوئے یا مقصد کا تصور کر کے کہ فلاں کام ہو گا یا نہیں یا یہ کہ فلاں کام کرنا مفید ہے یا نقصان دہ۔ کچھ ہی دیر بعد آنکھیں کھول دیں۔ آپ کے سامنے رکھے ہوئے شیشے کے ٹکڑے پر بنا ہوا دائرہ سورج کی طرح چمکتا ہوا نظر آئے گا۔ یا پھر بالکل اپنی اصلی حالت میں ہی سیاہ رنگ ہو گا۔ اس دائرے کا چمکدار نظر آنا سوال کے ہاں اور مفید ہونے کی علامت ہے اور اس بات کی نشانی ہے کہ کوئی روح آپ کے عمل کے ذریعہ سے آ حاضر ہوئی ہے۔ کتاب حدائق کے مطابق اس عمل کی مدد سے آئینہ میں حاضر ہونے والی روح سے آپ جو چاہیں دریافت کر سکتے ہیں۔ ہر سوال کا جواب بالکل صحیح اور تسلی بخش ملے گا۔ عمل دعوتِ الروح کی عمارت ملاحظہ ہو:-

يَا عَلَظَاهُ وَيَا قَلَقَهَا هُوَ ظَلَمَ ظَا سَبَا هَا  
هُوَ صَدَاحِيَا قَتِيَوْمَا يَا هُوَ سَفَرَهَا هُوَ سَلَحِ  
سَفِيْفَهَا سَعَا هَا هُوَ يَا كَلَمَجِ سَلَحِ قَتَلَحِ  
نِيلَحِ يَا قَتِيَوْمَا هَمَهَا هُوَ هَلَهَا مَلَهَا قَتَلَهَا  
يَا هَلَهَا هُوَا يَا قَتَلَهَا مَلَهَا مَلَعَطَا مَلَهَا  
كَبَعَا مَمَتَا قَتُوا يَا مَلَهَا هُوَا وَادَ قَتَا هُوَا وَيَا  
أَيُّهَا الْارَوَاحُ الْحَاضِرُونَ أَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ وَبِحَقِّ  
اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَهُوَ هُوَا وَهُوَ الْعَلِيُّ  
الْعَظِيمُ



## عمل ثالث

اہلی المصائد میں رقمطراز ہے کہ اگر یہ مقصود ہو کہ کسی صاحبِ قبر کی روح سے رابطہ و تعلق پیدا کیا جائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ عمل کے لیے رات کا کچھ حصہ گزر جانے کے بعد جس صاحبِ قبر کی روح سے ملاقات کرنا چاہیں اس کی قبر پر چلے جائیں اور وہاں پہنچ کر خاموشی کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ اہلی کہتا ہے کہ عامل کو چاہیے کہ وہ سب سے پہلے ذیل کے کلمات کو چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنا حصار باندھے۔ حصار کے عمل کی بجا آوری کے بعد صاحبِ قبر کی قبر کے سر کی طرف رو بقیہ ہو کر تشہد کی حالت میں اپنے عمل کی پاکیزہ نشست گاہ پر بیٹھے اور ذیل کے عمل کی عبارت کا بلا تعین تعداد ایک ثلاث رات تک کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ ورد کرتا رہے۔ صاحبِ قبر کی روح صاحبِ قبر کی شکل و صورت میں اس کے سامنے آ موجود ہوگی۔ عامل صاحبِ قبر کی اس روح سے اپنے حل طلب مسائل میں جو کچھ چاہے امداد وغیرہ لے سکتا ہے۔ دعوتِ الروح کے اس عمل کے متعلق حصار کی عبارت حسب ذیل ہے۔

○○○

تَلِي أَهْأَوِيلِي دَاعِيَايَ فَرْقِي هَيَايَ هَمَاهِي  
يَهْمَاقَتِي شَحَاجِي يَمْنِي فَنَاطِرُ الْفَظَاطِي حَوَاهِي  
جَازِيَهُمْ جَهْأَوِيلِي أَيْلِي الْأَعْيَاثُ أَتَامِي  
يَا أَهْأَوِيلُ أَمَاقِيلُ دَاجِي يَهْمَاقِي ذَاتُ  
الْمِهَادِ وَالِدِهَاجِ يَاقِيَالِي هَيَا هَيَا لِي دَاعِيَايَ  
أَتَاهَايَ ۝

○○○

متذکرہ بالا عمل کی عبارتِ عمل یہ ہے :-

○○○

يَا هُوَ طَفَّ هَيَا قَفَّ يَدَهْطَفْ فَتَدَطَفْ  
فَنَاهَاةُ تَشَاهُ مَسَا هُوَ قَطَفْنَا هُوَ فَنَقْ أَتِي  
أَمْرُ اللَّهِ إِذَا جَاءَ تَصَرُّ اللَّهُ يَا هُوَ أَتَدِيرُ أَوْ بِالْأَجَابَةِ  
حَبِيرُ أَوْ طَفْنَا هُوَ فَنَا أَوْ قَفْنَا هُوَ فَتَسْمَا  
طَوِيَا فَنَسْمُو فَتَوِيَا قِ الْمَتَاهَانِ بَيْنَ الْكَافِ  
وَالْمُنُونِ يَا ذَاتَ الْأَجْسَادِ وَالْأَرْوَاحِ وَمَا هُوَ أَتَدِيرُ فِي



کِتَابُ مُبِینِ یَا جَلْفَمَائِلُ فِجْهَلَمَائِلُ قَلَمَلَمَائِلُ  
یَا حُنْدَامَ هَذَا الْأَسْمَاءُ وَالْجَادَامُ بِحَقِّ إِهْيَا شَرَاهِیَا  
أَذُونَايَ یَا أَهْفَانِ قَهْفَانِ أَهْفَفْ قَهْفَفْ ۝

○○○

المصائد میں وحید الدین کندی صاحب رسائل ہلالیہ سے منقول دعوت الرزح کے متذکرۃ الصدر عمل کی تسخیر و ریاضت کی ترکیب کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے شرائط عمل کے مطابق اس عمل کی چٹہ کشی پر عمل پیرا ہو جس کا طریقہ یہ ہے کہ ظہر و عصر کے وقت، وقت کی پابندی کے ساتھ چالیس روز تک عمل متذکرہ بالا کی عبارت کو سات سو سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر چٹہ کو مکمل کرے۔ چٹہ کشی کے عمل کی تکمیل کے بعد بھی اس عمل کو روزانہ ایک سو ایک بار پڑھتے رہنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عمل کے چٹہ کے دوران ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرائط کا پابند ہو کر روزے رکھنے کو بھی ضروریات عمل میں شامل کیا گیا ہے۔

## عمل رابع

تسخیر ارواح کے ذیل کے عمل کا عامل خود اپنی ذاتی روح کو اس عمل کی متعلقہ ترکیب پر کاہنہ ہو کر تسخیر کر سکتا ہے مرآۃ الاسرار میں مندرجہ اس عمل کی ترکیب کے ضمن میں تحریر ہے کہ عامل ذیل کے کلمات طلسمات کو آئینہ کے ایک ٹکڑے پر تحریر کرے اور کسی خلوت کے مکان میں اس آئینہ کو اپنے سامنے کسی دیوار پر بلند کر کے آویزاں کر دے پھر جب عمل کی ریاضت کا ارادہ کرے تو غسل کر کے عمدہ کپڑے پہنے اور اپنے جسم و لباس کو خوشبوئیات سے معطر کرے اور آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر آئینہ میں اپنے عکس کو دیکھتے ہوئے آئینہ پر نقش عبارت کے کلمات کو دہراتا رہے یہاں تک کہ نیند آجائے۔ جب نیند آجائے تو عمل کے مقام پر ہی لیٹ جایا کرے۔ اس عمل کی مدت تسخیر ایک سو بیس دن ہے۔ چار ماہ کے چٹہ کے عمل کے بعد آئینہ میں نظر آنے والا عامل کی روح سیلانی کا جسم آئینہ کی لوح سے باہر نکل آئے گا اور زندگی بھر ایک سایہ کی طرح اس کے ساتھ ساتھ رہے گا۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ہر انسان کے جسم میں دو رو جس کا فرما ہیں۔ ایک کا نام روح مکانی ہے اور دوسری کا نام روح سیلانی ہے۔ روح مکانی بدن انسانی میں اس کی موت تک قیام پذیر رہتی ہے جبکہ روح سیلانی جس کا کام ہی سیر و سیاحت ہے۔ یہ اکثر اوقات بدن انسانی سے نکل کر مختلف امور کی انجام دہی کے لیے سرگرداں رہتی ہے، چنانچہ متذکرہ بالا روح انسان کے سوتے وقت اپنے ظاہری جسم کے ساتھ اطراف و اکناف عالم کی سیر پر چل نکلتی ہے۔ تسخیر روح کے اس عمل میں جس روح کو تسخیر کیا جاتا ہے وہ یہی روح سیلانی ہے۔ کلمات طلسمات ملاحظہ فرمائیں۔



عَزَّعَلَمَتْ كَمَا لِيَا شَتَّ شِيَا شِيَا هَتَّ وَرَشَا بَر  
 شَتَّتْ عَمَّا تَوَعَّتْ أَرْهَمَتْ يَوْنَشْ كَلَقَمَتْ مَوْلَانَتْ  
 عَزَّ هَلَمَّ هَمَّتْ مَكَّ يَلَاتَشْ أَهْنَا يَمَاقَتْ سَمَكِيَا ثَتَّ  
 حَنَوْتِيَا طَتْ مَا وَارِدُ وَهَاسَتْ سَهَاسَتْ سَوَسَتْ  
 لِيَخْ تَضْفَخْ وَأَعْطَقَتْ شَهَتْ مَا أَقْتَاهُ إِذَا بَرَزَ  
 الرُّوحُ لِدَعْوَتِهِ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى وَلِيَعْدُرْ رَتَهُ مَا خَفَمَتْ ۝

## عمل خامس

تسخیر ارواح کا ذیل کا عمل صاحب کاشف الاحوال قاضی دھرم شتی کے بقول ان کا سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ و مجرب ہے۔ قاضی صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل کا عامل تسخیر و دعواتِ ارواح کے سلسلے کے ہر قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ قاضی صاحب کا کہنا ہے کہ اس عمل کا ارادہ ہو تو شہر انطاعل کے مطابق عمل سے قبل سات دن تک ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے جائیں۔ عمل کی ابتداء عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات سے کی جائے چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق سب سے پہلے کسی قسم کا کوئی خوشبودار دھن جلائیں اور پھر ذیل کی طلسماتی عبارت کو تین سو تین دفعہ پڑھیں۔ اس عمل کی کل مدت اکتیس یوم کی ہے۔ صاحب کاشف الاحوال رقمطراز ہے کہ عمل کے آخری روز جب عامل اس عمل سے فارغ ہو گا تو ارواح کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہو گی اور اس سے دریافت کرے گی کہ اس کا مطلوب کیا ہے، چنانچہ عامل جو بھی حاجت رکھتا ہو گا اور جو کچھ بھی ارواح سے طلب کرے گا تو وہ فوراً ہی اس کی دستگیری و حاجت روائی کریں گی۔ طلسماتی عبارت یوں ہے:-

يَا سَمَاسَلْعُو نَعَجْ نَنْهَآ يَلْقَبِ الْمَهْمُو نَعَجْ  
 مَا أَهْيَا الْأَسْمَارِ يَا خَالِقَ الْأَرْوَاحِ يَا مَا هَيَّا يُو  
 نَعَجْ أَلْتَامَةِ وَالْمَهَامَةِ يَا حَطَلَطَطَهُو نَعَجْ  
 كَطَرَهُو مَنِ بِمَا فَتَوِيَا لَرَنْ فَيَهَا هَجَزُو نَعَجْ  
 يَا يَعْلُوَا يَهْ وَرَمِيُوَا لْ كَطَطَطَهَا طَوْنَعَجْ هَسَاسُوَا  
 لَهَهَا شَوَاسَهَرَا أَلَهَهَا شَهَوَا شَوْنَعَجْ أَلَهْلَفْعْ  
 كَلَهْلَهْ أَلَّهْ لَا مَسْ كَلَلَكْ هَوْتُوا نَعَجْ شَسَارَا



مِنْ اِيَّاتِكَ رَوْنُوراً هَكَجْ هَنْوَرَا طَوْنَعَجْ زَاطُوقاً  
 زَاهُوتاً جَعَلَ هَلَنَاهُ هَبَاءً هَنْهَوْرَا يَا يَرْشِدُ  
 يَا حَكِيماً وَاحِداً هَبِاشُو دُودَشْطَا دُونَعَجْ ۝

## عمل سادس

جمع الفوائد کا مصنف فرید زکری لکھتا ہے کہ تسخیر و دعوتِ ارواح کے ذیل کے عمل کو بجالانا چاہیں تو ترکیبِ عمل کے مطابق ذیل کے عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر اپنے سر سے پاؤں تک تمام جسم پر پھونکیں، عبارتِ عمل یہ ہے:-

فَتَهْ اَلْوَقْلَهَا لَوَهْهَهْ اَلْوَهْلَقَا لَوِيَا فَرِيَا  
 اَوْ سَرَصِيَا هَوَا يَافَقَقَطُوا صَوِيَا رَوْعَطِيَا  
 مَسَا لَوِيَا اَسْوَا سَهْ اَهْعَسْ لِيُوَهْهَا كَشْ  
 فَا هَبِيَا صَوِيَا رَوْهَافَتِشْ سَهْوَسِيَا فَا فَوْتِيَا  
 هَلَهَا هَشْ يُوَشْأَفَتِشْ مَلَا فَتُونْ كُرُوَهْهَاتَا  
 سَا سَرِيْعَا هَرْ قَرِيْعَا ۝

متذکرہ بالا عمل کے بجالانے کے بعد نصف شب کے وقت نہایت خاموشی کے ساتھ کسی ایسے قبرستان کا رخ کر لیں جو آبادی سے دور اور ویران و سنسان ہو۔ گھر سے نکلتے وقت ذیل کے اسمائے سبعہ روحانیہ کا ورد کرنا شروع کر دیں اور راستہ طے کرتے ہوئے کسی طرف متوجہ ہوتے بغیر مسلسل پڑھتے رہیں۔ قبرستان میں پہنچ کر اس عمل کا پڑھنا موقوف کر دیں۔ عمل کی عبارت یوں ہے:-

وَلَا اِلٰى وَهَبْ كَلَامَةَ لِيُوَهِيْتِكَ رَكْ خِيُوَعَا دِنْ  
 وَاِنْ وَعَا تَادَا رَعْرِضِيْ اَعْرَاضِيْ قَلْبَا يَادِيْ اَسْرَاقِ  
 وَاَفْنَاكِ عَافَا يَ هَقْتَا لِيَيْنْ مَعْتَا جِيْنْ يَا اَرْوَاحِ  
 الْحَاضِرُوْنَ بِرُوحِ الْقُدْسِ وَالْكَرِيْمَةِ وَبِقِيَّتِ طَو



سَرَسَن نَوْبِيَّاسٍ لَبُورِيَّتَوَسَّاسٍ لَشَوَدِيْنَوَسٍ  
طَوَقَشَطَاطِيَوَتَشِ هَيَلَمُون هَسَن دَوَج لِيخَا  
يَمُوخِ إِلَّا وَلَا فِي الْأَلْفَاسِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ الْوَحَا  
الْوَحَا الْوَحَا ۞

○○○

فرید زکلی رقمطراز ہے کہ عامل کو چاہیے کہ وہ قبرستان میں پہنچ کر وہاں کسی ایک محفوظ جگہ کو تلاش کرے جہاں سایہ دار درخت کثرت کے ساتھ موجود ہوں۔ جب ایسی جگہ مل جائے تو اس جگہ کو پاک و صاف کر کے وہاں عمل کے لیے نشست بچھائیں اور مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ ذیل کے عمل کو ایک سو دس بار پڑھیں، اور خاموشی کے ساتھ واپس چلے آئیں۔ صاحب جمع الفوائد فرماتے ہیں کہ پہلے ہی دن جب عامل عمل سے فارغ ہو کر قبرستان سے باہر نکلتا ہے تو کوئی ایک روح اس کے پیچھے پیچھے، اس کے قدموں پر قدم رکھتے ہوئے چلی آتی ہے اور جب وہ قبرستان کو عبور کر کے اپنے گھر کی طرف چل کھڑا ہوتا ہے تو وہ روح اسے اس کا نام لے کر پکارتی ہے اور اس سے اس کا مطلب دریافت کرتی ہے۔ اگر کسی وجہ سے پہلے روز کوئی روح تسخیر نہیں ہو پاتی تو پھر اس عمل کو دوسری رات بجالانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مقصد میں کامیابی ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر تیسری رات کو بھی حسب معمول اس عمل کو سرانجام دیا جائے تو یقینی طور پر کوئی روح حاضر ہو کر عامل کی تالبداری کا اقرار کرے گی۔ عمل کے کلمات یہ ہیں :-

○○○

حَبْوَجَو حَبْوَجَبَا فَوَقْتَو فَوَقْتَا تَعَالَوَا يَا عَنُو  
عَنُو عَرَسَمَتَا حَبْوَجِيَا هَج فَوَقْتِيَا فَتَح عَنُو غِيَا سَح  
جَهْ هُو رِسَا جَطْهَرِهَسَا مَرَجِهَهَا جَر فَتَرِ قَشَا  
سَبِهَهَا سَبِيُو ج بَتَل هَلِيَجَا بِل طَلِيَعَا  
وَهُوَا يَدُوقَح هَرَوِيْزَا ذُوَا خَمَاسَ زَهْدَقَح  
يَلْهَمَن يَارَوْفُ رَحِيْمُ جَسَوْهَجِ اسَوْسَحِ  
طَلَسَقِ يَارَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالسُّرُوحِ مَا وَافِتْدُو  
يَا فِتْدُوقَح يَا سَالُوْجِ يَا سَامُوْجِ سَوْسُوْجِ ۞

تسخیر و دعوات ارواح کے اعمال اصغر



## عملِ اول

روحوں سے ملاقات کرنے کے کئی ایک طریقے ہیں۔ ان میں سے ایک طریقہ وہ ہے جس پر عمل کر کے ہر ایک شخص اپنی مطلوبہ روح سے خواب میں ملاقات کر سکتا ہے۔ ارواح کی منتخیر کا یہ طریقہ عمل بے حد مؤثر اور تیر بہدت ہے۔ بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ عمل کے لیے معمران و عرقِ گلاب کی سیاہی سے ذیل کے کلمات کو کاغذ پر تحریر کر لیں۔ رات کو سوتے وقت اس کاغذ کو اپنے سرانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں مطلوبہ شخص کی روح سے ملاقات ہو جائے گی۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:-

ہج تج ہو ورجہا ہیا جت بیر میا ہا ہیا نا  
نہا سائتا نوینا شیا ہتا روہیا فتوا دریریا  
روایا شہت ہج بہت ہرہیا نوا بیرہیا فتوا  
ای ہوا عدیّا

## عملِ دوم

۱۔ گرام پارہ پر ذیل کے کلماتِ عمل کو چالیس مرتبہ تلاوت کر کے دم کریں۔ اس پارہ کو چینی یا شیشے کے کسی ایک صاف و شفاف برتن میں ڈال دیں۔ ترکیبِ عمل کے مطابق بارہ سے چودہ سال تک کسی عمر کے کسی پاکیزہ خیالات و عادات کے مالک لڑکے یا لڑکی کو اپنے معمول کے طور پر کسی پاک و صاف مکان میں جہاں مکمل سکون و سکوت ہو۔ عمل کی نشست گاہ پر بیٹھائیں۔ برتن کو اس کے سامنے رکھیں اور اسے حکم دیں کہ وہ ارواح کے مشاہدہ کا تصور کر کے برتن کے پارہ میں اپنے نظر آنے والے عکس پر نظر جما کر دیکھتا رہے۔ عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد برتن کے پارہ کے آئینہ میں ارواح کا نزول ہو جائے گا۔ ان حاضر ہونے والی ارواح سے اس معمول نیچے کے ذریعے آپ ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ کلماتِ ملاحظہ ہوں:-

یا ایاموف یا ہما ہوف یا ہورہ عا طوہ  
یا ایہا طیع یا سلطیع علیوف فلیوف ہشہاف  
فشہاف مالہ بہاسو اہلاف فر فوش ہوزا فوزا



يَا هَيَّا أَهَيَّا سَوْهَيَّا يَا مَوْسَوْهَيَّا فَنُو  
يَا أَرْوَاحَ الْحَاضِرُونَ الْوَحَا الْوَحَا فَنَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ  
بِحَقِّ هَيُوفٍ فَيُوفٍ يَا فِ يَا هَوُوفٍ

## عملِ سوم

روحوں کو بلانے اور ان سے بات چیت کرنے کے سلسلے کے ذیل کے عمل کے بحالانے کی ترکیب یوں ہے کہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو دس دفعہ تلاوت کر کے پانی پر پھونکیں اور اپنے معمول کو پلائیں۔ معمول پر نیند کا عالم طاری ہو جائے گا چنانچہ جب معمول نیند کے غلبہ کے سبب خود بخود گرنے لگے تو اسے عمل کے مقام پر لٹا دیں اور خود اس کے سامنے دو زانو ہو کر بیٹھ جائیں۔ یاد رہے کہ اس عمل کے لیے بھی بارہ سے چودہ تک کی عمر کے خواصورت لڑکے یا لڑکی کو معمول بنانے کی ضرورت ہے۔ لڑکے لڑکی کے علاوہ اس عمل کے لیے حاملہ عورت کو بھی معمول بنایا جاسکتا ہے۔ دریافت طلب امور اور حل طلب مسائل کے متعلق معلومات کے بعد معمول پر حاضر ہونے والی ارواح کو اس کا جسم چھوڑ کر چلے جانے کی اجازت دے دینی چاہیے چنانچہ آپ کے حکم کے ساتھ ہی ارواح اس معمول کا جسم چھوڑ کر چلی جائیں گی۔ معمول بیدار ہو جائے گا۔ تاہم اسے کچھ بھی معلوم نہیں ہو گا کہ اس سے کیا دریافت کیا گیا تھا اور اس نے اس کا کیا جواب دیا تھا۔ اسمائے طلسمات کی عبارت درج ذیل ہے:-

شَمْسِيَا هَا هَمْسِيَا شَا دَسْفَتُوجِ فَنُو دَوْهَسِ  
شَمَا مَاشِ قَتِمْتُوشَا سِ سَمَهْوَ فَتَا شِ مَهْمَوْتِ  
هَيَا هَوْتِ طَوْسَمَهَا سِ طَوْسَا قِ لَوِيَا بِ اَوْهَابِ  
الْوَحَا هَيَّا يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ بِحَقِّ ذَوْذَبَا شِ سَلَامٌ  
هَيَامٌ سَلَامٌ هَيَامًا اَدْبَارًا هَيَارًا بَصِيرًا

## حقیقتِ ہوائِ ف

علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق ہوائِ ف اگرچہ ارواح کی طرح کی ایک منفی مخلوق ہے تاہم یہ منفی مخلوق



ارواح کے عمل و وظیفہ کے برعکس انسان کے گرد و پیش ایک معاون و مددگار قوت کے طور پر مامور و مقرر کی گئی ہے۔ اہل دعوت کے نزدیک ہر شخص فکر و ذکر اور اپنے مرشد و روحانی پیشوا کی نگرانی و اجازت کے ساتھ ہوائف جیسی نادیدہ مخلوق کو تسخیر کر سکتا ہے۔ ابن ابی جمہور الاحصائی نے اپنی کتاب الواقع الانوار میں اور مرداس بن قیس دوسی نے انیس السمر میں اکابر علمائے طلسمات سے روایت کر کے لکھا ہے کہ ہوائف سے مراد وہ نورانی مخلوق ہے جو انسانی جسم کی متعلقہ ارواح یعنی روح مکانی و سیلانی کے ساتھ ہی ساتھ موجود رہتی رہتی ہے۔ یہ مخفی مخلوق جہاں انسانی ارواح کی توفیق و تسدید کرتی ہے۔ وہاں یہی مخلوق ارواح و ملائکہ کے درمیان ایک توری نمود کا کام بھی سرانجام دیتی ہے۔ ہر انسان کی مکانی و سیلانی روح ہوائف سے ہی مویہ ہوتی ہے۔ کتاب الخراج و الجراج میں طاؤس ابن راندی لکھتا ہے کہ ہوائف کا عامل ہوائف کے ذریعے مشرق و مغرب کے درمیان اطراف و اکناف عالم کی ہر چیز کو دیکھ سکتا ہے۔ احوال و حوادث گزشتہ و آئندہ پر مطلع ہو سکتا ہے اور ایک ہی وقت میں ممکنہ متعدد وہ پر حاضر ہو سکتا ہے۔ حمورابی اپنی کتاب مائثر حمورابی میں تسخیر ہوائف کے باب میں رقمطراز ہے کہ ہوائف اپنی قبیل کی دوسری نادیدہ مخلوق کی طرح صاحب دعوت کے فرمانبردار تو ہو ہی جاتی ہے لیکن باطنی طور پر وہ ہمہ وقت عامل سے چھٹکارا پانے اور اسے سخت قسم کے مصائد، مشکلات میں مبتلا کر دینے کے لئے کمر بستہ رہتی ہے۔ چنانچہ عامل کی ذرا سی بے احتیاطی اس کے لئے مصیبت عظیم اور رجعت و نقصان کا موجب بن جاتی ہے جس کا ازالہ اور التدا و آئندہ چل کر بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ حمورابی کا بیان ہے کہ ہوائف کی تسخیر کے خواہشمند حضرات کو یہ جان لینا چاہیے کہ تسخیر ہوائف کی چلہ کشی کا عمل ایک زبردست مشتم کام ہے کہ آرا اور جان لیوا ہوتا ہے۔ بنا بریل جب تک عامل عملیاتی اصول و ضوابط سے واقفیت نہ رکھتا ہو اور اس کے ساتھ اسے کسی کامل و ماسہر کی طرف سے اجازت نہ ہو۔ اس وقت تک اسے اس کو چہ میں قدم نہیں رکھنا چاہیے۔ اکتفار عاصمی صاحب تاریخ طلسمات لکھتا ہے کہ ہوائف کی تسخیر و دعوات کے سلسلے میں سب سے پہلی سب سے آخری بنیادی اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہوائف کی وقتی و عارضی تسخیر استقلالی و ذاتی تسخیر کی نسبت کہیں بہتر اور مناسب رہتی ہے۔ مورخ اکتفار عاصمی نے ہوائف کی تسخیر کے متعلق صاف لفظوں میں جس حقیقت کی وضاحت فرمادی ہے کم و بیش اس کا ذکر طلسماتی و روحانی سلسلے کی تمام تر تصنیفات میں بھی ملتا ہے۔ خلاصۃ الکلام یہ ہے کہ ہوائف ارواح جیسی ہی ایک نورانی مخلوق ہے۔ یہ مخفی مخلوق انسان کے جیتے جی یعنی جب تک انسان کے مادی جسم میں اس کی روح موجود رہتی ہے۔ اس وقت تک یہ انسان کی ساتھی رہتی ہے اور اس سے کبھی بھی جدا نہیں ہوتی۔ یہ مخفی مخلوق روح الثانیہ سے ایک مافوق قوت ہے۔ جو روح اور صاحب روح دونوں کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیتی ہے۔ فلاسہ حضریس صاحب احقائق الحقائق۔ مستند انبا ذقلس سے یا سنا و شیخ طاؤس ابن طراح ہمدانی نقل کرتے ہیں کہ ہوائف سے مراد ایک ایسی مخلوق ہے جو ملائکہ اور ارواح میں سے تو نہیں ہے تاہم خلقت و روحانیت میں ان دونوں کی مثل ہے۔ ارواح سے مافوق ہے اور ملائکہ کے ماتحت ہے۔ علمائے متقدمین و متاخرین نے ہوائف کی دعوات و تسخیر کے باب میں جن مختلف اعمال کو بیان کیا ہے ان سب کی سب سے



بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ایک تو وہ جہاتِ عظیمہ پر مشتمل ہیں اور دوسرے ان سب کا طریق یکساں ہی ہے۔ ہوائت نامی تسخیر کے سلسلے مستند اور بہترین قسم کے عملیات میں سے دو ایک اعمالِ قارئین انوارِ طلسمات کے استفادہ کے لیے ذیل میں تحریر کیے جا رہے ہیں۔

## تسخیر و دعواتِ ہوائت کے طلسماتی عملیات

### عملِ اوّل

مصحفِ طوسی کا تسخیرِ ہوائت کے سلسلے کا عمل ہے کہ عمل کے لیے ترکِ حیواناتِ جلالی و جلالی کی شرائط کا پابند ہو کر عروجِ ماہ سے عمل کا آغاز کیا جائے۔ عمل کے لیے تنہا و محفوظ مقام کی ضرورت ہے۔ ایک ہی وقت اور ایک ہی جگہ کو عمل کی کامیابی کے لیے انتہائی ضروری قرار دے دیا گیا ہے۔ حصار کھینچنے امدادِ احرامی لباس پہننے کو بھی آدابِ عمل کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ طوسی لکھتا ہے کہ اس عمل کو اس ترکیب کے ساتھ شروع کیا جائے کہ ذیل کے عمل کو پہلے دس روز تک روزانہ چار پہر تک بلا تعین تعداد پڑھا کریں۔ دوسرے عشرے میں روزانہ تین پہر تک تیسرے عشرے میں یعنی بیسیویں روز سے تیسویں روز تک روزانہ دو پہر تک اور آخری دس دنوں میں روزانہ ایک پہر تک پڑھیں اور اس طرح چلہ کو مکمل کر لیں۔ مصحفِ طوسی کے مطابق چالیسیویں روز عامل کے متعلقہ ہوائت میں سے کوئی ایک ہوائت غیبی اس کے سامنے حاضر ہوگا۔ عمل کی عبارت یہ ہے :-

○○○

تَوَهْتَكَا يَكَانِي مَا هَكَوْلَسْ رَوَاوَا اَجَوْهَر ضَا حَلَجِ  
اَزْهَلِسْ فَرْطِيكَ اَدْحَا جَنْهَازَاوَا يَارْهِيْنَمَاتَمْ  
لَكَوْلِيَا مَوْدِيَا وَلَشَوْحَنَّا نِيْرَا كَاسَا مَتَا هَكَرْهَايَا  
اَنْرَكْدِي مَا هَيَا يَرْهِيْهَاسِي مَطَا اَرْشَرِيْ هَيِرَاوَا  
وَحَبَا لِرَوْتَاوَكْتَا دَوْمِيْرَا مَارْهِيْمَتَا سَقِيْكَارَوَا اَنْسِيْ  
وَكْرَاوَا بَكْ هَتْمَكِيَا هَمْ فَتَوَلْخَمِيِي لَاوَا تَوَعَزُو  
نَاشِيْ وَكَمَتَا ذَهَلَا يَهَلَا ضَنَّا ضِيَا سَامَتَا سَا نَارَا  
رَكْمُوْهِيِي وَالتَّوَعَا زَوَا شَمَتَا نَا هَوْتَا وَلَحَا هِي  
يَبْهَاهِي رَوَاوَاوَا فَتَوَلْخَمَاهِي مَتَا بِيْعَا يَا فَتَوَمْ



## الہاتمنون ہتفا ہاتیمنا فتویا

تسخیر ہوائت کے سلسلے کے متذکرۃ الصدر عمل کے عامل کو چاہیے کہ وہ عمل کے دوران پیش آنے والے عجیب و غریب واقعات اور خوفناک مناظر وغیرہ سے کسی قسم کا کوئی خوف وغیرہ نہ کھائے کیونکہ حصار کے عمل کی وجہ سے کوئی بھی چیز اس کے قریب تک نہ بچسک سکے گی۔ اس کے برعکس اگر عامل خوف زدہ ہو کر عمل کو ترک کر دے گا تو پھر اس کی جان کی خیر نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ تسخیر ہوائت کے اس عمل کے عامل کو اس بات کا بھی لحاظ رکھنا ہوگا کہ وہ ہوائت سے کوئی ناروا قسم کا کام نہ لے اور معمولی معمولی کاموں کے لیے انہیں ہر وقت نہ بلایا کرے ورنہ یہی ہوائت یا تو اسے پاگل و مجنون بنا کر رکھ دیں گے یا پھر اسے جان سے ہی مار ڈالیں گے۔

## عمل ثانی

تسخیر ہوائت کے لیے متواتر ایک چلہ تک کسی خلوت کے مکان میں ذیل کے عمل کو ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں، ہوائت جیسی حیرت انگیز مخلوق کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ عمل درج ذیل ہے:-

○○○

وَرَكْنَا وَعَاثِرَ وَاهَّارَ مَقَادِيهَا تَدَابَعَاتُ لَهَا تَعَا  
اَكْمَاتُ تَوَفُّوتَا تَفْتَاهَا كَا سَوَارَ هَا كَرْظَمَا لِيُوْرَا رَا  
هَبْ اَكَا سَوُ خَبَثِيَا نِي فَتَتْ فَتَوْجَا نِيَا هَوُجَا وَجْهَهَا جَا  
وَالِيَا وَرِيَا تَا نَوُ هَرَهَا جَا رَوِيْرَ طَا جِي يِرَهَا سَوَفَنَا تَا  
نَا جِيَا فَتَوَكَّرَتْهَا سَوُ فَرْفَنَاسَرَا وَادَوْفَتْخَبَا بَا  
عِيُوَاوَرَهَا بَيِلُ رَمَقِيَا يَادَا اَمَهَا سَا يِلُ فَنَوْفَتْوَهْدَا  
هَمْ دَمَدَا يِلُ كَوِيِرَا سَوِيِرَا نَزِيِرَا يَا اَيُّرَهَا  
الہاتمنون ذویرا

## عمل ثالث

○○○

عَنْكَ تَبْهَجِ هَلْتِيَهَا ذُوْهُ دُوِيَا عُوَهَا شِي لَا فَنَوْشِ



مَرَهْلَهَاعِ عِيَامِيَا كَسْ هَسَخَافِ غَبْ طَلَطَاهَا  
 غِيَاثِ مِيَاظْمِيَعًا ذَاهِلَا سَاسِ مَاوَا فِعُولِيَا حَاجِ  
 خِيُولِطَمَانِ شَيُو هَطْمَانِ شَوُهَلْشَاشِ شَوُطَلِيَا شِ  
 غِيَايُو هَآثِ أَشَوْشَاغِ أَهْوَهَآثِ وَآشِيَا لِيُو فِ  
 صَهَاثَوْفِ شَوْصَهَآثِ يَتَوَابِدَا يُو بِ شِيَا عَلِيَا  
 عَآثِ تَرَهْظَهَا يَاقِ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ

متذکرہ بالا عبارت کے متعلقہ عمل کے بجالانے کی ترتیب یوں ہے کہ تسخیر ہوائت کی نیت سے عروج ماہ میں شب پچھنچنے کے دن سے شروع عمل کا پابند ہو کر اس عمل کو بجالائیں چنانچہ عبارت متذکرہ الصدر کو سات سو مرتبہ تلاوت کر کے عمل کے مقام پر ہی رات بسر کر لیا کریں۔ اس عمل کی بھی کل مدت چالیس یوم ہے۔ عمل کے آخری روز ہوائت آ موجود ہوں گے۔ حسب منشا جو چاہیں کام لے سکتے ہیں۔ ادائے زکوٰۃ کے بعد بھی اس عمل کو ہر روز ایک سو ایک دفعہ پڑھ لیا کریں تاکہ عمل پر قابو رہے۔ البیان والیتیان میں مذکور و مسطور ہے کہ ضرورت کے وقت ہوائت کو طلب کرنا ہو تو کسی سکون و سکوت کے مکان میں خوشبو یا ت و بخورات کو جلا لیں اور عمل کی عبارت کو درود پاک کے ساتھ گیارہ دفعہ پڑھیں۔ بحکم خدا ہوائت اسی وقت ہی دست بستہ حاضر ہو جائیں گے اور جو کچھ انہیں حکم دیا جائے گا، اس کی تعمیل کریں گے۔

○○○

یاد رہے کہ علمائے علم و فن نے تسخیر و دعوات ہوائت کی متعلقہ طلسماتی عبارات کو مفاتیح العلم کا نام دیا ہے، ان طلسماتی عبارات کی مزادلت کرنا فتح و نصرت، دل کی صفائی روح کی جلا اطاعت و عبارت کی توفیق رفعت داریں اور حلال و مباح قسم کے رزق کے آسانی کے ساتھ میسر ہونے کا باعث ہے۔ آئمہ طلسمات اور اکابران روحانیات فرماتے ہیں کہ ان عبارات کا عامل اگر ان پر مداومت کرتا رہے تو وہ عجائبات و مشاہدہ کرے گا۔ انباؤ قلوس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں تسخیر کے متعلقہ تمام تر اعمال کی طلسماتی عبارات کی عملی ترکیب پر عمل پیرا ہوا ہوں مگر میں نے ان عبارات سے زیادہ کسی کو بھی بابرکت نہیں پایا موصوف فرماتے ہیں کہ تسخیر ہوائت کی متعلقہ تمام تر عبارات طلسمات کے لامتناہی اسرار میں سے ہیں۔ یہ عبارات ایسے خواص و فوائد کی حامل ہیں کہ جو شخص ان عبارات کی تلاوت کرتا رہے گا تو وہ جنات و شیطین کے منکر و منکر سے محفوظ رہے گا اور ان عبارات کے مخفی ہوائت باطنی طور پر اس کے مطیع و فرمانبردار بن کر رہیں گے چنانچہ ان طلسمات کا عامل و ذاکر ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے کوئی غیبی طاقت اس کے گرد و پیش ہے جو اس کے بکرتے ہوئے کاموں کو سوار کر رکھ دیتی ہے۔ علمائے مخفیات و طلسمات نے ہوائت کی مخفی تسخیر کے سلسلے کے جن عملیات کو ترکیب دیا ہے وہ ایسے اعمال ہیں کہ جو جلالی و جمالی قسم کی پابندیوں کے بغیر ہی مفید و موثر اور سریع الاثر



ثابت ہوتے ہیں۔ ذیل میں اس سلسلے کے دو اعمال کو بیان کیا جا رہا ہے۔

# ہوائف کی مخفی تسخیر کے عملیات

## عملِ اول

مقالاتِ سیمیا تالیف مزرع بن ابی عالیہ میں ہوائف کی مخفی تسخیر کے حقائق کے حامل ذیل کے عمل کی تفصیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر کوئی عامل اس عمل کی ترکیب پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ وقت اور جگہ کی قید کے ساتھ تسخیر کے اعمال کی متعلقہ پابندیوں کا پابند ہو کر ذیل کے عمل کی طلسماتی عبارت کو خود اپنی طرف سے تجویز و مقرر کردہ تعداد کے مطابق روزانہ صبح و شام تلاوت کرتا رہے۔ ایک چلہ یا پھر چلہ کے دوران ہی ہائف مخفی طور پر عامل کے سامنے حاضر ہو جائے گا۔ عمل کی عبارت ملاحظہ فرمائیے:-

لَوْ هُوَ دَانَتْ حَيَاةَ رِيَا اَهْمَتْ وَا هَوَا مَدْرِيَهَامَتْ  
رَوَالِيَا مَرَاهَجَانِ يَمْتَا هَوَا مَيَا لَانِ مَعَالِيَا يَرْهَبْنَا  
تَكَايَ مَلْعَامَاتِ رَوَمِيَا مَرْتَوَا كَقَاتَا سِ اَمْتَا ذَا لَهَا يَ  
طَا كَا كَتَوَاتَا قَطَا هِيَنَ هَوَا رَا هَاتَا تَا سَمِيَا يَرْمِيَا  
سَتَوَا ذَوْبَانِ لِمَا يَرْهَابِرَ وَا رَوْظَهَانِ مَتَا هَوَاتَا فَكَا  
فَرَهَلَمَتْ وَا سِ لَوْ هَتَجَا هَمَاتِ عِلَسَا لَقَامِ غَا هَوَا يَ  
هَدَشِيَا تَوَقَضَمَا هَا يَو ۰

## عملِ دوم

صاحبِ مقالاتِ سیمیا مزرع بن ابی عالیہ لکھتا ہے کہ ہائف کی تسخیر کرنا چاہیں تو ترکیبِ عمل کے مطابق دریا ندی بہر یا جاری پانی میں گڑبک کھڑے ہو کر ذیل کے عمل کی عبارت کو تین سو تین دفعہ پڑھیں۔ اس عمل کی کل مدت سترہ یوم ہے۔ ہائف مخفی طور پر تسخیر ہو گا۔ عمل کی عبارت یوں ہے:-



يَا هَاتِفًا يَوْمَ تَاهِي شَادَاجٍ وَرَبِّا يَوْعَاقٍ سَامُو  
فَلْعَاتِيسٍ هَوِيَا حِيَا هَوِيَانِ هَذَلِيَا هَوِيَانِ دَر هَر  
هَاجَاسِ ان ظَرِيَا اَوْ قَتِي بِهَاجِ لِيَا هَرِيَا دَوَسَهَاقِ  
رَوَسَهَاشِ يَاسُو فَتَفَتَا سَاجِ هَم وَتَم هَو  
هَم هَاجَم طَو قَتَا كَآيَا عَاتِ يَلْعَامَا مَوْلَاتِهَا هَجِي  
اَجْهَآيَلَم اَهْجَا هَلَم هَج هَلَج مَنَارِيَمَا  
رَوَقَتِي رِي يَارَ ذِجَاةِ اَيَّ يَا هَلَتَا هَاجِ هَيَّ يَو  
هَوَاتِفًا اَهْيَا اَشْرَا هَيَّا ۞

○○○

## عمل سوم

تسخیر ہوا لفظ کے لیے ذیل کا عمل علمائے سلف و خلف کے معمولات و تجربات سے ہے۔ طریقہ عمل یوں ہے کہ عمل کے لیے کسی علیحدگی کے پاک و پاکیزہ مکان میں جہاں کسی قسم کا بھی کوئی شور و غل نہ ہو وہاں سید انجیر یا کتان کی ٹکڑی کی آگ جلا لیں۔ جب دھواں ختم ہو جائے اور آگ کا الادّ جل اٹھے تو اس وقت حسب دستور اپنا حصار یا نڈھیل اور آنکھیں بند کر کے ذیل کی عبارت کو چند ایک بار تلاوت کر کے اپنے ہاتھ کے حاضر ہونے کا تصور کریں۔ عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد ہاتھ کی حاضری عمل میں آجائے گی چنانچہ ہاتھ حاضر ہو کر عامل کو اس کا نام لے کر پکارے گا۔ عامل کو چاہئے کہ وہ ہاتھ کی حاضری کے وقت اس سے جو کچھ سوالات دریافت کرنا چاہتا ہو کر لے اور جن مسائل و مشکلات کے حل کے لیے امداد وغیرہ طلب کرنا چاہتا ہو طلب کرے۔ ہاتھ ہر قسم کے سوالات کے مکمل جواب دینے اور مطلوبہ امور میں اپنے عامل کی حاجت روائی کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ ہاتھ کی مخفی تسخیر کے اس عمل کو کسوف و خسوف کے اوقات میں ہی بجایا جاتا ہے۔ اس عمل کے سلسلے میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگرچہ اس عمل کے لیے کسی قسم کے پرہیز یا شرط کا دخل نہیں ہے تاہم طہارت ظاہری اور قوت ارادی کی پختگی سے عمل کا بجا لانا ضروری ہے۔ عبارت عمل یہ ہے:-

○○○

هَيَّا وَرَضَارًا لَّاجِبَاتًا عَمَسَا كَا فِ حَتَّ كَيَا دَارِي تَو  
فَتَوْرًا يَرِيضَاتَر طَهَرَا هَمَتَا هَيَّ نَيَا لَدَخَا كَا شَرِيَا



هِيْزَاطًا يَكْسَا مَسْمَاتِي لَكَاسَهَاجِ هَكَ هِيْ كَقِيَّاسٍ  
يَهَا هَلَسَا اَسُو هَلَمَاتٍ اَوْتَا فَكَافٍ فَوَسُو فَتَا  
رِيْخَارِسٍ دَرَهِيَّا فَنُو هَو هَتَا يَوْمَعَامِي اَمُورًا بَوَطَالَدِي  
هَو هِيَّا حِي مَل كَمَامَت مَسَا هَو هَاج كِيَّا كَرَمَن  
كَسَا عَوْرَادٍ فَنَهَا ضَرَهَاتٍ جِيَّا لَتَوَلَانِ هَمَامَتَوَتَانِ  
اَرَبَاكَد يِرَهَمَد نَرَهَمَادًا حَمِيْدًا

## حقیقتِ مَوکلات

مَوکلات کی حقیقت یہ ہے کہ مَوکلات ایک علوی مخلوق ہے یہ مخفی مخلوق اور دوح و ہوائت کے بعد اپنے روحانی و نورانی مراتب و درجات کے لحاظ سے تیسرے درجہ کی ایک مخلوق ہے۔ یہ مخفی مخلوق اپنی عددی کثرت کے اعتبار سے جملہ نوع کی مخفی مخلوقات کی مجموعی تعداد سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ علمائے علم و فن کے نزدیک مَوکلات کی تخلیق اس انتہائی لطیف و نورانی عنصر سے ہوتی ہے جس کا تعلق خدائے بزرگ و برتر کی عظمت و جلال کے الوار سے ہے۔ ابو یوسف ثمالی صاحب برہان الایزاد لکھتا ہے کہ مَوکلات کی حقیقت کیا ہے۔ مَوکلات کی حقیقت تک تو ہم نہیں پہنچ سکتے لیکن علمائے مخفیات و فلسفات کے ارشادات و اقوال سے جو کچھ سمجھ میں آتا ہے یہی آتا ہے کہ مَوکلات سے اجسام لطیفہ مراد ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے صفاتی کلمات سے خلق فرمایا ہے چنانچہ مَوکلات کی تخلیقی حقیقت ایسی ہے کہ اس حقیقت میں کوئی بھی ان کے ساتھ شریک نہیں ہے۔ صاحب کفایتہ المطالب فرماتے ہیں کہ مَوکلات ہوائت اور ارواح نور و لطافت کے اعتبار سے تو ایک ہی طرح کی مخلوقات ہیں مگر تخلیقی صفات و کمالات کے طور پر علیحدہ علیحدہ اور جدا جدا ہیں۔ کنز جامع الفوائد کے حوالہ سے کفایتہ المطالب میں شاذان جابر بن یزدان سے یہ روایت بیان کی گئی ہے کہ جب بھی کوئی پاک باطن عامل و ذاکر اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفاتیہ کا ورد و وظیفہ کرتا ہے تو مَوکلات اس کی خدمت و حفاظت کے لیے نازل ہونے لگتے ہیں چونکہ مَوکلات قدسی صفات سرانور ہستیاں ہیں اس لیے انہیں ایسے قدسی صفات لوگ ہی تسخیر کر سکتے ہیں جن کا وظیفہ اپنے پروردگار کی یلگی و بزرگی کا ہی بیان کرنا ہے۔ بنا بریں تسخیر مَوکلات کے عملیات سے دل چسپی رکھنے والے مشائخ و حضرات پر یہ واضح رہنا چاہیے کہ ان عملیات کی بجا آوری کا قصد صرف اسی صورت میں ہی کیا جائے جب آپ اپنے آپ کو ان اعمال کی متعلقہ شرائط کا اہل سمجھتے ہوں۔ عاملین حضرات کے لیے متذکرہ بالا شرائط کے علاوہ اس حقیقت سے بھی واقف ہونا ضروری ہے کہ علمائے متقدمین و متأخرین نے مَوکلات کی مختلف قسم کی سینکڑوں سے بھی زیادہ



اقسام کا ذکر کیا ہے اور جملہ قسم کی اقسام کو دو حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ موکلاتِ ملکوتی یہ موکلات کی ایک ایسی قسم ہے جو طاعت و عبادت خداوندی کے لیے خلق کی گئی ہے۔ موکلات کی دوسری قسم جسے موکلاتِ لاہوتی کا نام دیا جاتا ہے۔ اس قسم کا تعلق حضرت انسان اور انسان کے علاوہ جملہ نوع کی تمام مخلوقات سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لاہوتی قسم کے موکلات کو عملیات و ریاضت کے ذریعہ سے باقاعدہ تسخیر بھی کیا جاسکتا ہے اور تسخیر کر کے ان سے ہر قسم کے امور و معاملات میں مدد بھی لی جاسکتی ہے۔

## تسخیر و دعواتِ موکلات کے طلسماتی عملیات

### عملِ اوّل

موکلاتِ لاہوتی کو تسخیر کر کے ان سے مختلف قسم کی مشغلات و مہمات میں امداد لینا مقصود ہو تو اس کے لیے ذیل کے پہلے اصول قسم کے طلسماتی عمل سے بڑھ کر کسی دوسرے عمل کا ملنا مشکل ہی نہیں ناممکنات سے بھی ہے۔ مخفیات و طلسمات کی زبان میں اس عمل کو یازمِ الموکلات یعنی موکلات کے محبوب عمل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے عامل کے حضور موکلات اس طرح سے جمع ہو جاتے ہیں کہ جس طرح سے شہد کے چہتہ پر شہد کی مکھیاں اکٹھی ہو جاتی علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کی طرف موکلات کے رجوع کرنے کا سبب عمل کے وہ کلمات و حروف ہیں جو باطنی طور پر موکلات کے اسمائے جلید پر ہی ترکیب ہیں چنانچہ جیسے ہی کوئی عامل تسخیر کے متعلقہ اعمال کی شرائط کا پابند ہو کر اس عمل پر مدد و مت شروع کر دیتا ہے تو موکلات کی جماعتیں اس عمل کی عزیمت کے اسماء کی تلاوت کو سننے کے لیے عامل کے چاروں طرف صفت بستہ ہو کر کھڑی ہو جاتی ہیں اور جب وہ اپنے ورد کو ختم کر دیتا ہے تو یہ موکلات اس کی خدمت میں ماتحت و مستخر ہو کر حاضر ہو جاتے ہیں اور اس سے اس کا مقصود دریافت کرتے ہیں اور اس طرح ہر طریقہ سے عامل کی ہر قسم کی امداد کرتے ہیں عمل کی عبارت یہ ہے۔

○○○

وَتَهَكَ نَهَادَا اَمَدَا مِيكَاهْتَمِ لِمَا سَلَعَا يَا  
هَمْتَرِيطًا وَاَسَاسِ تَرِيَا ذَاتِ مَا وَرَخْتَا مَوْدَا جِبَا  
حَبَا هَوْتِيَا فَتَوَا رِيَهَا كَا كَر هَسِيَا هَسَا سَر  
رَفَصَفَهَا طَا رَوْجِيَا مَا كِبِ لِيَا قِيَا سَنَهَا وَا تَتَوَلَا تَا سِ  
اَسَرَهَا فَتَا مَرَعَا مِيَتَا اَعْمَا سَا يَ مَجَانِيَعَاتِ



كَيْمَوَاتِيَا عَوْرًا شَتَدَ وَمَادَتْ جِيْهَهَا هَجَاجَ طَن  
 يَكُوْطَارًا لَبُوْذَ شَهَاهُ شَا شَوِيَا دَشَهْ شِيَا بِيْلُ مَمَاسَا  
 سَوَسِيَا يَامَسَا بِيْلُ يَارَ مَنَافَتَا شِ صَوَفَشَا سَا سِي  
 يَا لَ هُوْتِيَا تَقْتَمَتَا بِيْلُ بَوَعِيْمَا بَا عِيَا عَلِيَا يَا بِيْلُ  
 اَذْهِي عَدَمُوْهَرَا اِنْ السَّاعَةُ وَالسَّاعَةُ ۝

○○○

بقیۃ السلف حجتہ الخلف خاتم العالمین امام الکاملین حضرت قاضی ابوالحسن بن عبدالعلی بن عمران  
 مشہدی اپنی کتاب مجموعہ کمالات ابوالحسن میں تحریر فرماتے ہیں کہ موکلات کی تسخیر کے اس عمل کی تسخیر کی کل مدت اسی  
 دن کی ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق علیحدگی کے کسی مکان میں عمل کی متذکرۃ الصدر عبارت کو چاشت کے وقت  
 ایک سو دس مرتبہ روزانہ تلاوت کرتے رہیں۔ عمل کے آخری یعنی انیسویں روز موکلات کا ایک عظیم لشکر حاضر ہوگا جن سے  
 مناسب شدائد طے کر کے حسب ضرورت وحالات ہر قسم کا کام لیا جاسکتا ہے۔

## عمل ثانی

حکیم عرسوس ابوالعمان کتاب دوم میں لکھتا ہے کہ موکلات کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ عامل کسی ایک دیران اور  
 دور افتادہ چوراہے میں طلوع آفتاب سے قبل کھڑے ہو کر ذیل کی عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنا حصار  
 باندھے۔ حصار کے عمل کے بعد ذیل کے کلمات اربعہ کو چار چار دفعہ بلند آواز کے ساتھ پڑھ کر مشرق و مغرب اور  
 جنوب و شمال کی طرف پھونکے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل کے بجالاتے ہی ہر چہار اطراف کے  
 موکلات جوق درجوق عامل کی خدمت میں حاضر ہو جائیں گے اور عامل کی رہنمائی و استمداد کریں گے۔ عزیمت  
 عمل ملاحظہ فرمائیں۔

○○○

نَا بِيْرِيَا هَا مَدِيَا فَرَفَا جَا فَدَ وَيَوَا لَوِيْهَا  
 عَوَارَ وَحَوَشَا سِي حِيْوَشَوَسَا شِي يِلْفَهَا دَوَا يَا يِرْفَدَا  
 فَتَوَا اَنْ قَصْمَا سَا يِرِيَا خَلَفَ لَا فَتَا مَرَرُوْذَ هَوَلَا  
 فَتَدَ دَشَهَا بِهَا مَارَ وَهَمَجَا يَوُهَا صَتَوَا لُوْرَا  
 صَوُهَا دَوْرَا مَدَمَهَا لَوَعَرَ ظَهَارِي سَمَا لَفَن  
 لَمَتَوِي اَسِمَهَا وَاسَوُهَمَا وَ اَنْ هِيْ لِيُوْهَهَا



تَاهَايْ يَرْهَاهَايْ يُخَايَايْ خِيَايَايْ لَوْهَكَافَتْوَتَادَرْ  
نَاشُوحَتَايَا عَنُوبِيَوَنَاحِنَا مَا اَعْظَمُ هَيَاشَا  
شَيَا هَا هَوَنَرِيَا هَابِ اَهَوَسَوَسَهَايْ ۝

کلماتِ اربعہ کی عبارت حسب ذیل ہے :-

سَارِي يَوْفَهْمَتْ يَا سَطِيَايِلُ قَدِيَوْفَهْمَتْ  
يَوْهَقَفَتْ يَا قَطِيَايِلُ لِيَوْنِ لَنَوْهَطِيَهْمَتْ  
يَا مَطِيَايِلُ سَفِيَسُوْفِ سَوَسَلَطَقَتْتْ يَا  
هَطِيَايِلُ اَجِبْ وَلَتَوَكَّلِ التَّوْحَا الْعَجَبِلْ ۝

## عملِ ثالث

اگر ذیل کے عمل کی عبارت کو ہر روز تین سو تین دفعہ پڑھیں اور ہمیشہ اس پر مداومت کرتے رہیں تو  
خدا کے فضل و کرم سے موکلاتِ لامہوتی مسخر ہو جائیں گے۔ عبارتِ عمل حسب ذیل ہے :-

مَا مَا جَلَا دَاهِي دَا قِيَا جِ جَو بَر مَانِ مَشَا سَر  
حَا سَانِ تَشْعَا اَسَا صَنِيْلَا تَمْنَادَا مِنْ الْقَرْنَةِ  
وَالْحِيَا تَوْبَرَاةَ لَنَوْفَتَا لَوْلَا فَا هَيَا ثِير هَا  
اَسَادَا وَتَنَابِيَا فَوَطَشْهَا شَوْ نَشْهَا يَا هَبْرَا  
هَو هَطَا هَرْ وَطَا ظَا هَرْ وَطَا لَحْبَا لَوِيَا لَو  
جَبِيَا لَو رَقِيَتْهَا لَشْنِ يَاشَنَادَا وَرَاشَشْ مَشَارِيهَا  
مَنُو خَصَا فَنُوَا حَو هَا مِ لَتَوَمَنْ تَا فَنِيْدَا تَاهِيَا  
هَافَتِيْدَا اَسْمَا هَوَسَا اَسْمَا هَايْ هَرْ سَا هَا سِ  
رَهْتَمَا هَتْ مَوَارِ تَا رَهْتَرْ وَيَا سَيَا تَرِيْنِ مَكْدُ  
دَوْهِيَا مِ فَنَدُ وَفَيَا دِ جَو هَتْ تَايَا جَبِيَا سَلْتَا دَا



يَا طَلِّشُوا طَيَّانَ هَامَ هَوْرًا فَتَانِ يَا مَلَا تِكَةَ التَّوَكُّلُونَ  
رَفْعًا يَا بَرَجًا مَاهِيًا مًا فَتِيًا مًا

## حقیقتِ کرکیان

کرکیان بھی ایک نوری و علوی مخلوق ہے۔ کرکیان کو بھی مَوَکَلات کی طرح کی ہی ایک طاقتور اور زبردست متم کی مخلوق تسلیم کیا جاتا ہے۔ چونکہ درجہ کی اس ملکوتی مخلوق کا تعلق باطنی طور پر سفلی قسم کی مخفی مخلوقات میں سے جملہ نوع کی جناتی مخلوقات سے ہے۔ اس اعتبار سے کرکیان علوی و سفلی ہر دو طرح کی مخلوقات کے درمیان ایک وسیعہ و رابطہ کافرینہ سرانجام دینے والی مخلوق ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ علوی متم کی مخلوقات میں سے کرکیان ہی ایک ایسی مخفی مخلوق ہے جس کا مشاہدہ اس کے ظاہری اور باطنی ہر دو متم کے اجسام کے ساتھ ممکن قرار دیا گیا ہے، یعنی کرکیان کو ان کے حقیقی و باطنی وجود کے ساتھ بھی متخیر کیا جاسکتا ہے اور ظاہری وجود کے ساتھ بھی۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے متخیر کرکیان کے باب میں اس سلسلے کے عملیات کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا ہے اور مخفی علوم و فنون کے ماہرین و عالمین حضرات کے لیے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ علوی نوع کی اس مخفی مخلوق کو متخیر کرنے کے سلسلے کے حقائق و دقائق کا علم بھی حاصل کریں اور عملیاتی طور پر بھی اپنے عمل و تجربہ میں لائیں۔

## متخیر و دعواتِ کرکیان کے طلسماتی عملیات

### عملِ اوّل

جابر مجبستانی اپنی کتاب مجمع البحرین میں ذیل کے عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی ترکیب میں فرماتے ہیں کہ اگر کرکیان کی تسخیر و دعوت کے اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیں تو عمل کی بجا آوری کے لیے سب سے پہلے سات یوم تک ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرائط کے ساتھ روزے رکھیں اور قرآن الہ نور میں نوچندے اتوار سے عمل کو شروع کریں چنانچہ نصف شب کے وقت سے لے کر نماز فجر تک ذیل کے کلمات عمل کو مسلسل تلاوت کرتے رہیں۔ پہلے دن کے عمل کی تکمیل کے بعد دوبارہ سات روز تک روزے رکھیں اور ساتویں روز یعنی اتوار کو دوبارہ



سات روز تک روزے رکھیں اور ساتویں روز یعنی اتوار کو دوبارہ متذکرہ بالا وقت اور ترکیب کے مطابق عمل کو بجا لائیں۔ اسی طرح تیسرے ہفتہ میں بھی روزے رکھیں اور تیسرے اتوار کی رات کو حسب معمول متذکرہ الصمد عمل کی مداومت کریں۔ اس عمل کو سات ہفتے تک اسی ترکیب کے ساتھ بجالاتے رہیں۔ ساتویں ہفتہ کے آخری دن یعنی اتوار کی رات کو جب سات ہفتوں کا یہ چلہ پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا تو اس وقت آسمان سے سفید رنگ کے بادل کا ایک ٹکڑا عامل کے سامنے زمین پر اتر آئے گا جس کی آمد پر عمل کے مکان میں ایک سفید سانور پھیل جائے گا۔ ابم کے اس ٹکڑے سے کرکبان کی ایک جماعت نمودار ہوگی جو آگے بڑھ کر نہایت ادب و احترام کے ساتھ سلام کر کے عامل کی تابعداری و فرمانبرداری کا اقرار کرے گی۔ عامل اپنی صوابدید کے مطابق کرکبان سے جو کچھ مناسب خیال کرے باقاعدہ معاہدہ جات وغیرہ کرے۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:-

○○○

وَرَعِيَاةٍ لِّيَا تَرْكَاجَاتٍ هَذَّ عَنْهَا ذَاةٌ كَفْتَارِي  
يَا هَيَا لَ نَرْهَاسَبْ كَهَا جَوِيَا كَرْكَبَانُ قَبَا مَطْكِيَا  
أَبَدَا يُولَا أَرِيَرَفْتَا جِي فَيَا ذَرْكََا دَارِي عَدَا رَا بَعَا  
فَتَوَاعَا لِمَا سَهَا كِمَا مَسْ لَسَا هَتَا سَا دَا وَا  
يَتَهَا شَهَا رَا كَا أَجْوَا رَمَنُوا تَعَا جِمَ هَا جَوَا  
سَا اَسْرِي لِمَا سَوَجَهَا حِيَا لِيَهَا سَوَسَهَا نَا  
يَكَا مَدَا عَمَا سَحِيَهَا هَمَا نِيَمَا سَا كَا سَمَا تَوْتَمَا  
تَوَسَا وِيُوَا سَهَا سَحْمَا فَيَمَا أَوْهَتَهَا تَرَفَمَا  
تَبْ جَوَسَا تَا فَيَا ذَرْكََا تَوْتَمَا لَا تَكَمَا هَوَسَا  
اَسْوَرَا لِنَا وَا سِيَا اَرْوَلَا سِيَا وَا نَا سِيَا وَرِيَلَا هِيَا يَا عَنَا

○○○

## عمل دوم

صاحب کتاب مجمع البحرین جابر سبجستانی علمائے مخفیات و طلسمات کے حوالہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ شیخ و دعوت کرکبان کے سلسلے کے ذیل کے عمل کی عبارت جس کی مداومت کی انتہائی تعداد تین ہزار تین سو تیس ہے، ایک ایسی طلسماتی و اسرارہ عبارت ہے کہ جس کو اگر اس کی مقررہ و معینہ تعداد کے برابر تلاوت کر لیا جائے تو اسی وقت ہی عمل کے متعلقہ کرکبان اس عمل کے عامل و ذاکر کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جاتے ہیں



عمل کی عبارت یوں ہے :-

يُعَارِ دَاةٌ يِيَهَار دَاةً شَقَاتَا رَتَكَ سَمَمَتَا اَوْ  
 دَمَوَلَهَمَا لَا اَحْوَفَا رَحَرِيَا الْوَهْظَهَارِيَا اَهِي  
 مَرَكَا رَوَسُو وَاوِي سَرَائِي رَعَسِي وَرِي صَدَمَتَمَا  
 كَضَرِيَهَمَا يِيَا مَعَشَرَ الْكَرْكَبَانِ اَطَمَتَا رَا فَاذُو اَتْنَمَا ذُوَا  
 شَاهِرِيْنِ يِيَهَا هِدِيْنِ شُعَا خَالُو يِيَا سَعَا  
 وَرَلِيَا حِيُو دَسَبَهَا مَرَلُو يِيَا حِيَا رَكْهَمَا لَتُو دَا رَحِيَا  
 هِي هُوَا سَا فَا هِيُو هَبَهَا سَا عَنِيَهَا هِيَا سُوَا  
 شَرَهَرَا هَا سَنَهَارِي لِيَا كَا هَرَتَهَا هُوَا  
 اَسَا يُو سَلَمَتَا لَوَرَمَرُو رِيَا سَا سُو هَمَتَا رُو  
 هِيَا سَا حَبَا لَتُو مَيَارُو وَشَهْمَا خِيَا دَا فَا تُو  
 وَا هَا يِيَا كَا مَدَعَهَا هَعَا هَادَا ۝

متذکرہ بالا عبارت کی وہ مقرر کردہ تعداد جس کا جاپ کرنے سے اس کے زیر اثر کرکبان کی حاضری عمل میں آجاتی ہے۔ چونکہ اس کی کسی قسم کی کسی تفصیل وغیرہ کا کسی بھی کتاب میں کوئی ذکر تو کیا اشارہ تک بھی نہیں ملتا ہے اس لئے اس عمل کی تسخیر و دعوت کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ طریقہ یہ ہے کہ عبارت عمل کو ایک دو تین سو تک پڑھیں اور اسی ترتیب پر کار بند رہتے ہوئے اس کی انتہائی تعداد کو تلاوت کر جائیں۔ اسی عمل کے دوران ہی جب اس کی مطلوبہ تعداد تک پہنچ جائیں گے تو فوراً ہی کرکبان مطیع و فرمانبردار ہو کر حاضر ہو جائیں گے۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ محقق علوم و فنون کے ماہرین حضرات نے مختلف قسم کی مخفی مخلوقات کی تسخیر و دعوت کے موضوع پر اعمال و اُرد اور وظائف و مجربات کو بڑی تفصیل و توضیح کے ساتھ قلمبند کیا ہے لیکن مخفی مخلوقات کی نوع کی ایک قسم جسے کرکبان کے نام سے پکارا جاتا ہے اس مخلوق پر نہ تو کوئی خاطر خواہ تحقیق ہوئی ہے اور نہ ہی اس سلسلے کے اعمال کو ضبط و تحذیر میں لایا گیا ہے۔ میرے نزدیک اس کی وجہ کرکبان نامی مخلوق کے احوال و کوائف کے سلسلے کی معلومات کی کمی ہے یا پھر ماہرین حضرات کی عدم دل چسپی ہی ہے طلمات کے باب میں انبیا و فلس، حمورابی، جانان بغدادی، امام بہرسل اور قاضی صاعد نے ہی کرکبان کی تسخیر و دعوت کے موضوع پر عملیات کو تراکیب دیا اور قلمبند کیا ہے جیسا کہ ہم کرکبان کی حقیقت کے عنوان سے کرکبان کے متعلق یہ بیان کرچکے ہیں کہ یہ چوتھے درجہ کی مخلوق ہے تو اس سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ چوتھے



درجہ کی مخلوق ہے تو اس سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ چوتھے درجہ سے مراد کربان کے درجہ ۱۰۰ و خراب کا کم تر ہونا ہے کیونکہ یہ فرق تو محض کربان کے اس تعلق واسطہ کی وجہ سے ہے جو موقوفات اور جنات سے قائم ہے ورنہ علوی مخلوقات تقریباً ایک ہی نوع اور ایک ہی شان و نفسیت کی مالک ہیں۔ اگر کسی قسم کا کوئی فرق ہے تو وہ صرف ان کے متعلقہ امور اور وظائف کی سرانجام دہی کا ہی ہے۔

## عمل سوم

ستغیر کربان کے سلسلے کا ذیل کا عمل صاحب باکوردۃ الاعداد کا استخراج کردہ اور بقول ان کے ان کا بیسیوں مرتبہ کا انعمودہ و مجرب ہے۔ اس عمل کی ترکیب پر عمل پیرا ہو کر نہایت قلیل سی مدت اور محنت کے ساتھ کربان جیسی علوی و نورانی مخلوق کو ستغیر کیا جاسکتا ہے۔ ترکیب عمل یوں ہے کہ ذیل کے عمل کی عبارت کو سات روز تک سات مختلف چوراہوں میں غروب آفتاب کے وقت سے لے کر نصف شب تک جس بھی وقت پر چاہیں کھڑے ہو کر ایک سو دس بار پڑھیں۔ کربان حاضر ہوں گے۔ عمل یہ ہے:-

تَوَكُّيْوَايَ يَوِيَا كَوَايَ اَدُهُ طَعَا هَش جَنَاطِي سَبَا  
رَوْتَمَطَطَا يَا نِيْوَسَلَانِ وَمَا مَوْسَا فَشَطِيَا سَوَلَا  
طَوَحِيَا سِ فَشَمِيْقَاتِ مَمَاعُو سَش فَكِيَا طَيِشْتِ  
طَيُولَا شَيَا فَطُرُونِ رَوْ قَطْنَا هَرَعُونِ نَرُو هَرَعْنَا  
عَوْنَا مِرَا نَوَزَا كِيْوَشْمَا مَشْعِيَا سِ فَسَا رَا دَابِ  
فَتَوْشَلَع يَا مَاسِعَا طَمِيْعَا طَلَبَا يَاشِ طَلَمِيْوَشَارَا  
هَجَمَا مَوْلَا قَطْمَانِعَا هَدَش كِيَا نَش جَنَمَانِ  
نَوْتَرِنِ طَيِفَتُوَا نَوْظَا يَا عَشِيْوَشَا يَا عَمَطَمُو سِيْتَا  
لَع قِيْجَا مَانِ يَا شَمَلَشِيَا اِيْ ۝

## حقیقت جنات

جنات کیا ہیں؟ جنات کی حقیقت کیا ہے؟ قرآن مجید میں جنات کا تعارف ایک آتش مخلوق کے طور پر



کر دیا گیا ہے۔ یہ آتشِ مخلوق کس ماہیت و کیفیت کی حامل ہے؟ کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ اس مخفی مخلوق کی حقیقت کو علم الحیات اور خیاتی مسائل کے اصول و قوانین کی کسوٹی پر آج تک تو پرکھا نہیں جاسکا ہے اور یہ بات پورے وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ مستقبل قریب میں بھی اس امرِ ارتکاب ہماری رسائی نہ ہو سکے گی کیونکہ جنات نامی مخلوق جس نمونہ حیات کی منظر ہے۔ کم از کم آج کے ترقی یافتہ دور کا انسان تو اس کا عادی نہیں ہے چنانچہ یہ کہہ کر کوسائمنس چونکہ نادیدہ مخلوقات کو سائمنس آلات اور تجرباتی جانچ پڑتال کے نتیجہ میں نہ دیکھ سکی ہے اور نہ ثابت کر سکی ہے۔ جنات کی حقیقت کا انکار کر دینا کوئی حقیقت نہیں رکھتا کیونکہ سائمنس دان تو ابھی تک دیوانی قسم کی امراض کے دوائس اور جراثیم تک کو بھی اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکے جبکہ ان کے اثرات اور کارکردگی کو ایک مریض کے جسم میں دیکھا اور محسوس کیا جاسکتا ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب بالکل نظر نہ آنے والے دوائس کو مریض کے جسمانی عارضہ میں دیکھا جاسکتا ہے تو پھر جنات جیسی نادیدہ مخلوق کو بھی آپسب زدہ مریض میں محسوس کیا جاسکتا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ تعلیمات اسلامیہ قرآن و احادیث اقوال و ارشادات صحابہ اکابر اولیائے امت کے حالات و واقعات سینہ بہ سینہ ملنے والی روایات اور روزمرہ کے چشم دید تجربات سے جنات کی حقیقت واضح ہے۔ قاضی و عیال خزاہی جن کا شمار اکابر علمائے روحانیات میں سے ہوتا ہے۔ اپنی کتاب الانبیار کے مقالہ پنجم میں رقمطراز ہیں کہ جنات عنصر آتش کی ایک ایسی لطیف مخلوق ہے کہ جس کی جسمانی ترکیب و ساخت انسان سے بہت مختلف ہے۔ عنصری جسم ہونے کے سبب یہ مخلوق نظر بھی آسکتی ہے نہیں بھی آسکتی۔ ایک عامل و کامل انسان جب جنات کی تسخیر و دعوات کے طریقہ جات پر عمل پیرا ہوتا ہے تو اس کے نتیجہ میں یہ غیب کی مخلوق اس کے سامنے اس کی پسندیدہ شکل و صورت میں ظاہر ہو جاتی ہے تاہم یہ مخلوق ہر شکل اور ہستیت کو اختیار کرنے کی غیر معمولی استعداد و صلاحیت رکھتی ہے۔ کتاب الانبیار کے مطابق جنات کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مرد اس بن قیس و سی، خرائطی اور ابن عساکر جیسے علمائے علم و فن نے بھی اپنے اپنے رسائل و صحائف میں جنات کی سینکڑوں اقسام کا ذکر کیا ہے اور ہر قسم کی علیحدہ علیحدہ خصوصیات اور الگ الگ وظائف کو تحریر کیا ہے۔ ابراہیم شیرازی کہتا ہے کہ جنات کی تمام تر اقسام کو مجموعی طور پر دو ہی قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ پہلی قسم کو نو اکھشی اور دوسری قسم کو راکھشی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ نو اکھشی جنات کی وہ قسم ہے جو اپنے قبائل کے سرداروں کے احکامات کی پابند اور زبردست قسم کی قوتوں کی مالک ہے راکھشی قسم کے جنات قبائل سرکش جماعتوں پر مشتمل ہیں اور یہ جناتی اصول و قواعد کے بالکل برعکس انسانی آبادی سے دور رہنے اور ویرانوں کو اپنا مسکن بنانے کی بجائے انسانی بستیوں میں ڈیرے ڈالے رکھتے ہیں چنانچہ جہاں یہ شریر جنات جہاں سکونت اختیار کر لیتے ہیں وہاں مختلف قسم کے خارق العادات واقعات پیش آنے لگتے ہیں۔ یہ جنات مختلف شرارتیں کرتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات جہاں رہتے ہیں وہاں کے رہائشی لوگوں کو خواب و بیداری میں ڈراتے اور خوف زدہ کرتے ہیں، اینٹیں اور پتھر برساتے ہیں۔ بعض حالات میں غلاظت اور گندگی گرا دیتے ہیں۔ گھر کی چیزوں کو توڑتے پھوڑتے ہیں۔ کپڑوں اور اسباب خانہ داری کو آگ لگا دیتے ہیں، معرض طرح طرح کی حرکتیں کرتے



ہیں اور انسانوں کے لیے زحمت کا سبب بن رہے ہیں۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ مجھے جن گرفت مرلیوں کے روحانی علاج معالجہ کے دوران اکثر جن جناتی قوتوں سے واسطہ پڑتا ہے ان سب کا تعلق تقریباً راکھشی قبیلہ کے جنات سے ہی ہوتا ہے بہت کم یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ نواکھشی جنات کسی مرلیجن پر مسلط ہوئے ہوں۔ اس کے علاوہ جب کبھی بھی مجھے راکھشی جنات کو ان کی اصل اشکال و مہیبت میں دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے تو میں نے انہیں عجیب و غریب وضع کے پتلے ہوئے، چپٹے بڑے بڑے دانت نکالے مسخروں جیسی ٹوپیاں پہنے قطار و قطار گزرتے اور مضحکہ خیز حرکات کرتے ہوئے ہی دیکھا ہے۔ میرے نزدیک یہی جنات انسانوں کے سر پر سوار ہو کر انہیں پاگل بنا دیتے ہیں۔ انہی جنات کو عالمین حضرات اپنے قابو میں لاکر مختلف قسم کے تخریبی اعمال سرانجام دیتے ہیں۔ اہل علم کو ذلیل کرتے ہیں۔ آباد جگہ کو ویران کر دیتے ہیں، دو محبت کرنے والوں کے درمیان بغض و عداوت کی آگ بھڑکا دیتے ہیں، کاروبار کا بستہ ہو جانا، عقر بندہ کا واقع ہونا، مرد و عورت کے درمیان طلاق و جدائی، تندرست شخص کا بیمار و ذلیل ہو جانا، تابع دار اور فرمانبردار اولاد کا نافرمان و سرکش بن جانا، صاحبان جاہ و چشم کا اپنے عہدہ و مرتبہ سے گر جانا، پانی و خون کی بلامش کا ہونا۔ یہ سب کچھ متذکرۃ الصدور جناتی قوتوں کے ذریعہ سے ہی عمل میں آتا ہے۔ اس سے قبل کہ تسخیر و دعوات جنات کے سلسلے کے عملیات و اُوراد کو ضبط تحریر میں لایا جائے۔ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اگر باب علم و فن کی علمی و فنی معلومات میں اضافہ کے لیے یہ بیان کر دیا جائے کہ عملیاتی چلچلت کے زیر اثر جو جنات عامل کے لیے تسخیر ہوتے ہیں، ان کا تعلق نواکھشی جنات کے قبائل و ملوک سے ہوتا ہے، یا وجود یک کتب طلسمات میں راکھشی جنات کی تسخیر کے سلسلے کے اعمال و اُوراد کا ذکر بھی ملتا ہے۔ تاہم اس قسم کے جنات کی تسخیر کرنا عامل کے لیے چنداں مفید نہیں رہتا کیونکہ راکھشی جنات سے تعمیری قسم کے امور و معاملات میں کسی بھی طرح کی کسی مدد کی توقع نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی یہ اچھائی کا کوئی کام کرتے ہیں، چونکہ تخریب ان کی سرشت میں ہی شامل ہوتی ہے اس لیے یہ تخریبی اور مخس قسم کے اعمال کو بڑی سرعت اور کمال خوش دلی کے ساتھ سرانجام دیتے ہیں علمائے مخفیات و طلسمات فرماتے ہیں کہ راکھشی جنات کو تسخیر کرنا اس اعتبار سے بھی بہتر ثابت نہیں ہوتا کہ یہ جنات عامل کے زیر اثر ہونے کے باوجود مخفی طور پر ہمیشہ ہی اس کو نقصان پہنچاتے رہتے ہیں اور اگر عامل سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو پھر اس کی خیر نہیں ہوتی کیونکہ اس صورت میں یہ جنات اس کو جان سے مار دینے سے بھی گریز نہیں کرتے بنا بریں عالمین و شائقین حضرات کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ وہ راکھشی جنات کی تسخیر کے چار بن نہ پڑیں اور اگر کسی وجہ سے اس قسم کے جنات کی تسخیر کے عمل کو ناگزیر سمجھ کر سرانجام دے ہی دیا جاتا ہے، تو پھر جہاں تک ممکن ہو سکتا ہو ان سے کسی بھی حالت میں کوئی ناچائز کام نہ لیا جائے ورنہ یہ جنات عامل کی دنیا اور دنیا کے ساتھ ساتھ اس کی عاقبت بھی خراب کر دیں گے، ہاں سحری و سفلی علوم و فنون کے ایسے عالمین حضرات جن کا تعلق مذہب اسلام سے نہ ہو بلکہ یہود و مہنود سے ہو اور وہ جائز و ناجائز کسی چیز کو بھی خیال و خاطر میں نہ لاتے ہوں تو ان کے لیے اس قسم کے جنات کی تسخیر کے اعمال کا بجا لانا کسی حد تک بہتر ہی رہتا ہے۔



# تسخیر و دعوات جنات کے طلسماتی عملیات

علمائے علم و فن نے تسخیر و دعوات جنات کے موضوع پر جو تصنیفات کی ہیں، ان کے مطالعہ سے جہاں یہ پتہ چلتا ہے کہ جناتی تسخیر کے اعمال عمومی قسم کے اعمال نہیں ہیں بلکہ خصوصی قسم کے اعمال ہیں جن کو عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے وہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ یہ عظیم ترین اعمال جن کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے ایسے اعمال ہیں کہ جن کی عملیاتی باب میں کوئی نظیر ہی نہیں ہے۔ جناتی تسخیر و دعوات کے سلسلے کے عملیاتی ذخائر میں سے تسخیر کے چند ایک ایسے اعمال جو یکساں طریق اور آسان ترین ترکیب پر مشتمل ہیں ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں۔

## عمل اول

تسخیر و دعوات جنات کے سلسلے کے ذیل کے عمل کو صاحب الیضاع الطرائق نعمان بن خاکن جوزی نے بڑی تفصیل و توضیح کے ساتھ بیان کیا ہے۔ موصوف لکھتے ہیں کہ جنات کی تسخیر و دعوات کے اس عمل پر وہی شخص قادر ہو سکتا ہے جو خود کو تنہائی کا عادی بنا لے اور تنہائی میں بھی اپنے کو لوگوں سے بے نیاز رکھے۔ عبادت و ریاضت کا پابند بن جائے۔ نیکی کے تکرار کے طور پر جلد باز ہو۔ توبہ میں تاخیر نفس کا دھوکہ نہ کھائے۔ شیطان کے غلبہ سے بچنے کے لیے توفیق کے مطابق لوگوں پر احسان کرے، غصہ میں جاوہ حق سے نہ ہٹے اور خوشی سے باطل کی پیروی نہ کرے حق گو بنے، چغل خوری سے بچے، اپنی لغزش کو نظر انداز نہ کرے اور دوسروں کی لغزش کو نظر میں نہ لائے، صبر و تحمل اور قوت ارادی جیسے اوصاف کا خود کو حامل بنا لے، کتاب الیضاع الطرائق کے مطابق جب کوئی شخص خود کو متذکرہ بالا اوصاف و اطوار کا مالک بنا لے تو پھر کسی عامل و کامل قسم کے استناد و رہنما کی اجازت و سرپرستی میں سب سے پہلے ذیل کے عمل حصار کی تسخیر کے عمل پر عمل پیرا ہو جس کا طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ ذیل کے عمل کی عبارت کو پچیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد بھی اس عمل کو کم از کم گیارہ دفعہ روزانہ پڑھنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت ایک چھ ماہ یعنی چالیس دن ہے۔ عمل حصار کی عبارت یہ ہے :-

اَسْوَأَ خْتِيَا اَدَوَا جَعِيَا اَتَوَا شَسَاوَا ذَلَسَا لِي  
يَلَعَلَمَعَا صَوَا اَبُو هَا مَنَعَا خَوَا فَتَدَلَبَنَا حَيَا زَوَا  
لَقْنَا يَلَصِيَا صَوَا اَقَطَطَا طَوَا اَتَهَا لَوَا قَتَا لَع شَاخ



هَوِيلًا سَوَشًا سَخَعًا جَعَادًا يَكْتَفَاذًا وَسَلَسًا  
خَدَعْتُمَهَا هَيَا هَنَمَعَا يَوْنِيَسَلَاتًا عِبْتَعَهَا سِ  
أَوْنًا شَغَ تَوَقِيَعَاتٍ يَاسَوَخْتِيَا بَيْلُ سَخَعَا بَيْلُ  
وَدَعَجَ وَذَوَا يَاسَا يَاسَا بَيْلُ مَعَا عَمَّا وَصِي يَابُو هَا يَاسَا بَيْلُ  
وَاصَوْبَ عَمَّا مَنَوَا خَوَا ثَبَجَهَا يَازَاوَا يَاسَا بَيْلُ وَذَطَقَطَا  
تَوِيَا طَقَطَا بَيْلُ سَوَخَشِيَا سَوَدًا وَجَعَتِيَا تَوَدًا  
وَجِيَهًا وَجِيَهًا سَوَخَا خِيدًا سَوَخَا خِيدًا ۝

○○○

عمل حصار کی تسخیر کے عمل کے بعد تسخیر و دعوت جنات کے اس عمل کو بجا لانا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے تسخیر جنات کی نیت کے ساتھ کسی خلوت کے مکان میں شرائط عمل کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل حصار کا حصار کریں اور ذیل کے عمل کو روزانہ ایک سو دس مرتبہ کھڑنے ہو کر پڑھا کریں۔ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت تیرہ پین یوم تک کی ہے۔ عمل کے آخری روز نوا کھشتی جنات کے قبائل کا کوئی ایک جتن دست بستہ حاضر ہوگا۔ عمل یہ ہے:-

○○○

عَرَجَعَا عَرَجِيَا عَوَّعَجَعَا يَاسَا عَرَسِيَا يَاسَا هَرَسِيَا  
مَاهَنِمَا مَتَمَهَمَا يَاسَا عَوَّكَافِنِيَا عَكْفَا عَوَّكَ  
لِيَوَّكَ مَاسِيَهَا دَاهَجَبَتِ سَبْمَهُوَ دَاحِبَا يَاسَا قَتَرَمَ  
الْجَنِّ أَنْ يَوِيْلًا بِحَقِّ وَلِيٍّ فَتَوِيًّا مِنْ اللَّهِ تَعَالَى  
صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالْأَمْرِ وَالزَّمَانِ يَاسَا فَتَوَلَفَتَانِ فَتَوَقَا  
فَتَهَهَا فَتَهَوْتَا حَيًّا هَمُوزَا يَاسَا دِيَهَهَا وَانْمُوطَا  
هَجَجَا عَجِيَا مَابُعَاكَ بُعَانَا وَوَدَشَهَا حَبَاهُو  
هَشَهَشَا ۝

○○○

نعمان بن خلکان جو زی صاحب ایضاً الطرائق لکھتا ہے کہ متذکرۃ بالا عمل کو جس مکان یا خلوت گاہ میں بجالایا جائے وہاں نیم اندھیرا ہونا چاہیے۔ عمل کے وقت خوشبو یا ت و بخورات کا جلانا بھی ضروری ہوتا ہے۔ ایضاً الطرائق میں لکھا ہے کہ جنات کی آمد و ظہور کے وقت عمل کے مکان میں اسپند و لوبان سے ملتی جلتی ایک تیز سی بو پھیل جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی وحشت انگیز سماں پیدا ہو جاتا ہے۔ عامل



کے دل و دماغ پر ایک مہیبت طاری ہو جاتی ہے۔ یہ علامات جنّات کی آمد و ظہور کو ظاہر کرتی ہیں۔ نعمان بن خلکان جو زنی ایضاً الطرائق میں مسند انبیا و قلّس سے متذکرۃ الصدرِ عمل کو نقل کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لئے اس کی متعلقہ شرائط میں سے ایک سب سے بڑی اور اہم شرط یہ ہے کہ عامل عمل کے دوران پیش آنے والے ہولناک مناظر و عجائبات سے خوف زدہ و پریشان ہو کر عمل کو ترک نہ کرے کیونکہ اگر وہ ایسا کر بیٹھے گا تو پھر اس سے زیادہ بد قسمتی کی کوئی بات نہ ہوگی وہ عامل اس حرکت کے نتیجہ میں فوراً ہی رجعت میں مبتلا ہو جائے گا اور حقیقی اثرات کی تاثیر کے سبب ایسے ناقابل بیان و برداشت حالات کا شکار ہو جائے گا کہ جن سے چمٹکارا پالنے کی کوئی تدبیر کارگر ثابت نہیں ہو سکے گی اور اس طرح وہ شخص رجعت جیسے خوفناک قسم کے عذاب میں مبتلا ایک دن موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ صاحب ایضاً الطرائق فرماتے ہیں کہ چونکہ استیخار و دعوات جنّات کے سلسلے کے ماتر اعمال و اور ادا عظم ترین اعمال کا درجہ رکھتے ہیں۔ اس لئے اس قسم کے اعمال کو عمومی اعمال سمجھ کر ان پر عمل پیرا ہو جانے والا عامل یقینی طور پر رجعت کا نشانہ بن جاتا ہے اور جنّات جیسی طاقتور مخلوق کو قابو میں لانے سے قبل خود ہی ان کے انتقام کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے۔ ایضاً الطرائق میں متذکرۃ الصدرِ عمل کے ضمن میں انتباہ و احتیاط کے طور پر یہ بھی تحریر کیا گیا ہے کہ عامل کو چاہیے کہ وہ اس عمل کو بجالانے سے قبل ذیل کے کلمات عمل کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تاکہ عمل کی متعلقہ مخفی آفات و بلیات اور رجعت و نقصان سے محفوظ رہے۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:-

اَبَدًا اَبَدًا وَيَا قِيَطْلُوْهَا فَاذْ وَ قَطَا فَاذْ هَجْع  
 يَّا شَلْهَاطَنْقَعْ مَسُوْرَهِيْجْ دَعْرَهَاجْ وَ اَشْنَعَفْتَا  
 شَنْهَنْهَجْ دَهْشَمَا يَلُوْلَهَا اَيَا هَتْهَجْ شَوْشْتَهَجْ  
 وَ اِهِيْ بَطَشْتُمْ اَبَطَا هَوْشَمَا اَيِيْ قَتَاوْثْ اَجِبْ هَوْ  
 هَطْمَهِيْجْ قَتْمَهِيْجَا فْتَمُوْا فَا قَتْمَهُوْهَجْ هَطْوَجَر  
 جَهْمَا مَعَجْ اَبَدًا وَ هَمْعَا عَجْ اَبَدًا شَمَشَا مَعَجْ  
 اَشْمُوْاسِ سَمُوْهَجْ اِهْيُوْلَا ۝

## عمل دوم

جو شخص خود کو سا لہا سال کی جلالی و جمالی پابندیوں کا پابند نہ بنا سکتا ہو لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ وہ استیخار و



دعواتِ جنات کے عمل پر عمل پیرا ہونے کا جذبہ صادق بھی رکھتا ہو تو اس قسم کے عامل کے لئے ذیل کا عمل نہایت مجرب عمل ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق عامل کو چاہیے کہ کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو نصف شب سے لے کر طلوع فجر تک جنات کے ظہور کے اوقات میں جہاں مکمل تخلیہ ہو۔ نصف شب سے لے کر طلوع فجر تک جنات کے ظہور کے اوقات میں خوشبو یا ت و بخورات کو جلانے اور تسخیرِ جنات کے پختہ ارادہ کے ساتھ عمل کی پاکیزہ نشست گاہ پر بیٹھ کر عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنا حصار باندھے اور پھر خدا کا نام لے کر عمل کی ذیل کی عبارت کو تین سو تین مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کر دے۔ ابو الحسن اعمالی صاحب عوارف الحروف لکھتا ہے کہ تسخیرِ جنات کے سلسلے کا یہ عمل اکابر علمائے مخفیات و طلسمات سے منقول ہے جو اس مقصد کے لئے ایک ہی نشست اور ایک ہی یوم میں مفید ثابت ہوتا ہے اور منزل تک پہنچا دیتا ہے۔ اعمالی رقمطراز ہے کہ اس عمل کا عامل جب عمل کی محولہ بالا تعداد کو تلاوت کر کے عمل کو ختم کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی ایک آتش بیہوشی اس کے سامنے حاضر ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ اس عمل کی متعلقہ اس عبارت کو زبان و دہن کی بجائے زبانِ قلب سے پڑھنے کو ضروریاتِ عمل سے قرار دیا گیا ہے۔ عبارتِ عمل ملاحظہ فرمائیں:-

لَمَّا سَعِ لَمَّا خ هَو فَنَادَخُ يَنْدَ مَلَسُ  
أَحَاتِيحُ فَجَلَا رَسْن عَيْلَا أَرَمِيَهَا لَسْ فَتَوَا لَوْ هَو سَوَا  
هَسْنُ أَعْلَا يَعْلُوهُ هَمِيْلًا نَرَمِيَا سَحْ شَو طَو  
ظَرَايَ وَتَكَتْ هَعَرَمًا عَوْنُخْ عَنَمُو ذَا ضَاعَو  
بَاهَشِ اسْلَاقِحْ سَطَابِرْ ذَا صَا شَرَفَتَا دَا فُتَوْنَةُ  
يَا جَلَمَا رِجْ كَتَمَا يَوْلَاشِ لَوَمَسْتَعْمَاشِ يَامَاسَا  
رَوَمَسَا رَوَهَيَا أَفَتَا هَالِحْ أَمَا يَلَتَا كَابِ يَنْشَوَا  
هَسْكَاهَا شِ يَا يَرَهَا لِيَعْ يَا يَنْقَا سَالِيحْ يَرَهَا  
هَلَمْ يَرَهَا حَلَمْ

متذکرہ بالا عمل کے متعلقہ حصار کے عمل کی عبارت درج ذیل ہے:-

هَلِي هَرَسَرِي هَرِي سَنِيَا هَالَا يَا كَرَهَسَنَا  
هَاسَرِي يَنَا زَكَهَامَسْ سَرِي هِيَكْنَهَا هَيِي آي  
دَرَوَارِي لَوِيَا هَرَكَا كَرِي تَرَتَوَا مِيَا بَرِي تَرَتَوَا



سَرَّاسَرِي هَوَ مَشْرَاتَا سَانِ مَيَّاسَوَسَمَهَا سَوَسَارَفَتَفَتَا  
 سَانِ دَوَامًا يَا هَجَلَا هَوَ جَفَا سَرَادِقَاتِ يَا وَحَا  
 هَجِي مَا اُحَاوَلُ بِهَجَةٍ تَرْتَاخُ إِلَيْهَا مَلُوكُ  
 الْحَنِّ وَالْأَرْوَاحِ بِحَقِّ تَوَمَفَحًا حَبَوَ مَحَا حَبُوبًا  
 يَا نَهْنُوسُ السُّعْدَاءِ يَا لَيَوْمَ مَلَأَ غَابٍ مُغْنَاهَا  
 كَاشَفْتُ الْأَسْرَارِ وَالْأَخْبَارِ ضَعَّارَ مَعَانَاهِ مَسَاهَا هَابُ هَسَا  
 هَابُ فِي مَا أَمْرٍ مِنَ الْأُمُورِ هَيَّا الْوَحَا الْوَحَا  
 السَّاعَةَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ ۝

○○○

یاد رہے کہ علمائے علم و فن نے تنجیر جنات کے سلسلے کے ہر عمل کے لیے عمل کی نوعیت و اہمیت کے اعتبار سے حصار کے الگ الگ اعمال کو تراکیب دیا ہے۔ باوجودیکہ حصار کا کوئی سا بھی ایک عمل لتخیر و دعوات کے سلسلے کے جہد و شتم کے اعمال و اُوراد کے لیے کافی و وافی ثابت ہو سکتا ہے تاہم اگر احتیاط کے طور پر ہر عمل کے لیے اس کے متعلقہ حصار کے عمل کو اختیار کر لیا جائے تو اس میں بھی کوئی قباحت نہیں ہے۔ حصار کے اعمال کے علاوہ لتخیر و دعوات جنات کے ہر عمل کے عامل کے لیے لکھ کر پاس رکھنے والے حفاظتی اعمال کو بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔ یہ اعمال بھی اپنے متعلقہ اعمال کی طرح مختلف قسم کے کلمات و حروف کا مجموعہ اور علیحدہ علیحدہ خواص و فوائد کے حامل ہوتے ہیں۔ متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے کا ذیل کا حفاظتی عمل ایک ایسا جلیل القدر شتم کا عمل ہے جو اعمال مشہورہ میں سے ہے۔ اکابر علمائے سلف و خلف نے اس عمل کو بالالتزام پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق اس عمل کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر عمل کے وقت اپنے پاس رکھا جاتا ہے۔ المختصر حصار کے ساتھ ساتھ اس قسم کے حفاظتی اعمال بھی جہاں موجب حفاظت ہوتے ہیں وہاں باعث از دیار و دھارت بھی ہوتے ہیں۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

○○○

يَا كَلِيلِيَا مَلِيلِيَا ظَلَمِيلِيَا فَتَلَهْمِيلِيَا  
 هَبْطَهْمِيلِيَا تَيْلُ هَمَطِيَا تَيْلُ وَرَجَاهُ يُوْبُ هَبِيلِيَا  
 وَرَكَا كَبُوبُ فَتَلِيلِيَا يَا حَرَهِيَا تَيْلُ طَرَفِيَا تَيْلُ وَح  
 صَيْلَفُ هَخْ هَيْلَفُ طَمَهْلَخْ أَتْرُجْ لِيُوْهُوْجْ  
 هَمَهَا يَا تَيْلُ هَمَطِيَا تَيْلُ بِحَقِّ دَلُحْ أَهْلُوْ  
 سَلُوْجْ هَيْطَقْ هَيْطَطَفْ يَا تَهْأَيِجْ أَلُوْحَا



وَأَتَرْنِي طَائِعِينَ عَجَّلْ يَا طَوَّطَهَا تَيْلُ كَهَيِّرَاهِ  
كَهَادُوهِ يَا هَدُوهْ كَلْكَ كَوَلَقِي يَا بَدُوحِ

○○○

## عمل سوم

علی بن صالح طالقانی نے حاشیہ مرآة العالمین میں لکھا ہے کہ شیخ جنات کے سلسلے کا ذیل کا یہ عمل بڑا مشہور عمل ہے جس کو علمائے علم و فن نے بہت سی روایات کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کی مختصر سی تفصیل یہ ہے کہ اس میں دس کلمے ہیں اور اسے ایک ہی نشست میں ایک سو دس دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سانس میں ہی کلمہ کا ورد کرنا ہوتا ہے۔ عمل کے پڑھنے کی اس ترتیب میں کہ قسم کی غلطی واقع نہیں ہونی چاہیے کیونکہ اگر کوئی اس قسم کی غلطی ہو جاتی ہے تو پھر نئے سرے سے عمل کو پڑھنا ہوتا ہے اس عمل کی شیخ کی کل مدت دس روز کی ہے چنانچہ دس روز پورے ہو جاتے ہیں تو دس جن حاضر ہو کر تالیع دار بنی کا اقرار و اظہار کرتے ہیں۔ عمل کی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○  
يَا مَبْرُؤِبِ ذِي لُطْفٍ خَفِّي يَا سَعَسَوْبِ ذِي نُورٍ  
بَهْتِي يَا صَمَصَعُونَ ذُو عِزٍّ شَامِخٍ يَا مَلْهَلِبْهُونِ  
ذُو جَمَالٍ جَلِيٍّ يَا بَطْهَطِبْهَوُسِ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ  
يَا مَصْبَنَطُوشٍ فَتَحْجِ مَحْمَتٍ فَتَاحُ فَتَادِرٍ مُعْطِ  
يَا سَمَاشَنُوتِ ذَاذَاتِ الْكَرِيْمَةِ يَا هَمَّاهْمُوتِ  
ذُو الْحِلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا كَشِيْشَهَبَاتِ كَشِيْشَوْتَايشِ وَلَكِ  
الْعَظَمَةِ وَالْكِبَرِيَاءِ يَا خَفْهَفْهَفْشُوْخِ سَوْهَفْطَمِ  
لَتَوَابٍ بِمَيْرٍ تَوَكَّلُوا يَا قَتُومَ الْجَنِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ  
الشَّرِيفَةُ بِجَمِيعِ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَمَا كَلَّمْتُكُمْ  
عَلَيْهِ بِحَقِّ أَهْيَأَ أَشْرَاهِيَّادَ وَنَائِي أَصْبَاوُشُ  
الْ شَدَائِي

○○○

شیخ و دعوات جنات کے متذکرۃ الصدر عمل کے حصار کی عبارت یوں ہے:-



۰۰۰  
 اَتَجَنَّبَا اَنْتَرَا عَاسَا دَمَخِي لَا يَدِرِ كَتَا دَرَا هَشَن  
 مَبَا تَبَحَالَا مِنْ كُلِّ حِيْتِي كَتَوِيَا كَوَلِيَا طَوْرِي  
 مَمَتَا شَلِيْن اَهِيَا اَهِيَا رَقَتَن رَقَتَن رَقَتَن رَقَتَن  
 يَكَمَتَا يَوُش يَكَمَتَا يَوُش يَمَكَش كَشَا خَش الْوَشِيَقَات  
 لَكَا هَات اَفْتَرُو بَخ كَلَهَو بَاخ اَيَا قَلَقَا لَوُشَن فِيمَا  
 اُرِيْدُو اَفْتَمَتُ عَلَيَكُم بِرَهَذِهِ الْحَا دَامِ وَالْاَسْمَاءِ  
 وَبِحَقِّ تَزْعَزْ جَهَاب عَدَّ جَسْتَجَابُ فَنَسَاوَا  
 سَوَسَهَا سَوَا فَنَمَتَسَهَا سَاة سَمَهَقَتَهَا فَتَا سِ مَبَا  
 يَا شَمِيْطُ سَجْمُو دَا هَوِيَا اَبْتَجَهَا هِي اَنْتَرَا سَعَا هِي  
 دَمَخِيَا لَوَلَهِي مَاهُوَا لَمَكُتُونِ وَالْمَكُتُومُ فَتَعْدَا ج  
 حَدَرِ يَعَا هِي قَطْ تَاهَت مَائِهَت حَت صَمَت فَا لَا مَا ۰

۰۰۰

علی بن صالح طالقانی تحریر فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا حصار ایک ایسا کراماتی عمل ہے کہ اگر اس کے  
 اسماء کی تا صیلات اور تفریعات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا جائے تو پھر صرف اسی ایک حصار کے لئے  
 ایک الگ دفتر کی ضرورت ہوگی کیونکہ یہ حصار جملہ قسم کے اعمال کا جامع ہے اور یہ ایک ایسا ہیکل اور محفوظ  
 دائرۃ الوجود ہے کہ موجوداتِ عالم کی تمام قوتیں بھی اس کے عامل و ذاکر کو کسی قسم کا کوئی ضرر پہنچانا چاہیں تو  
 ہرگز ہرگز ایسا نہیں کر سکتیں۔ نشیرو و دعواتِ جنات کے سلسلے کے حصار کے اس عمل کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ  
 یہ کسی قسم کی مذکورۃ اور جلالی و جمالی شرائط کی بجا آوری کے بغیر ہی اثر آفرین اثرات کا حامل ہے اور اس کی قوت  
 و تاثیر میں کسی قسم کی کوئی کمی وغیرہ واقع نہیں ہوتی ہے۔ مرآۃ العالمین میں اس عمل کے ذیل میں کتابت کے جس  
 ایک دوسرے حفاظتی عمل کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کی عبارت حسب ذیل ہے:-

۰۰۰

سَطَهَرِ يَاهَا لَ فَمَا اُسْبَا يَالِ فَتَهَا ذِي كِيُونِ لَحِيَا اَزْنَا  
 فَتَادَا هُوَ ظَرِيْهَاتَا غَفَلَا خَامَكُوْنِ لَعَا ذَا دَا لَوَلَمَتَا  
 مَا تَ هِيْتُ بَرَا كَانِ بَرِيْرِيْمَتَا سَاعِ مَا ذَا يَلْفَتِيَانِ  
 اَهِي لَعَا جِيْتَانِ شَتَا حَتُوَا نِيَا بِلَعَلُوْهَا لِيُوْحَا شِ  
 عَعَا كَا سَرَفَتَا سِ هَمَعَا غِيُوْغَالِ يَا اَهِيَا يَلَطَخِ دَارَ وَمَا نِ



أَتْرَهَا أَهْوَتْ أَنْبَا زَوْمًا زَالٍ أَذْنَابِ الشَّيَاصِ ظَعْنَهَا  
حَنَاقَ لَحَاسَاهَا خَعْنُكَعَانِ أَشْوَهَتْ حَنَاقَهُ أَهَافِي  
هَيَا شَبْنَهَا خَعْنُ الْجَمَامِ أَحْبَاهُ وَحْبَاهُ مَطَامِعِ الْعِزِّ  
وَأَسْمَا لَمَنَافِيَانِ يِرْعَلْعَلَةً زَعَجِ النَّوَالِ وَالْأَحْوَالِ ۝

○○○

## عمل چارم

چاند گزہن کے اوقات میں ذیل کے عمل کی عبارت کو لکھ کر سفید مرغ کی چرلی میں پیٹالیں اور اس چرلی کو کتان کے پٹے میں ملفوف کر کے گھلے میں ٹکائیں اور اس عمل کے متعلقہ و منسوبہ حصار کو پڑھ کر اپنا حصار باندھیں، آیات حفاظت کو لکھیں اور اپنے پاس بحفاظت رکھیں۔ اس عمل کی خیر و برکت سے جنات کی تسخیر عمل میں آئے گی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اس عمل کی کامیابی بھی اکمل حلال، طہارت ظاہری و باطنی خلوص نیت اور صدق مقال پر ہی موقوف ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

○○○

لَوْ سَارَ وَحْيُونََانِ سَرَافَتِ هَيَا عَزْنَا هَاتَكَ دَوْجُو  
ظَمَاسَهَا هَوُكْشَمِيَا لِيَوْهَالَامَتْ مَرَا ذَا جِيَهَا وَانِ  
دَوَزِيَهَا قَطَا طِيَا تَمَضَا هَوْرَا حَبَا لَهَقَا وَلَكُنَا  
دِي صَمَهِيَا لَهَانِنِ فَنَعَامَقَامِي وَرَلَوْ جِيَوَا كَن بِيَرُو  
أَزَاوَرَهَا مِمَّا كَهَادَانِ سَفِيَا سَلَمِيَا كَرِنَاسِ هَمَا  
سَكْتَامَوْ قَتَوْتَ سَنَهَا عِلْتَقِي هَمَا مَرَا جِنَاعَمَا لِيُو  
وَسَرَالَا سَدَرَجَبَالَا دَسَبَتَا سَوَسَتَاسِ وَرَقَرَصَمَهَاتِمِ  
لَعَمَا وَرَطَمَتِنِ تَرَشِيَا عَلَجَمَا وَلَقَا لَحْمَتَا اسْقَاهَلِبَاعِ  
يَا هَلِبَا مَافَتِ هَمَا رَفَنَكْرِيْنِ أَم مَلَا تَادَا يِيَا  
مَنْهَمَا مَدَا ۝

○○○

حصار کے عمل کی عبارت درج ذیل ہے:

○○○



لَا إِلَهَ إِلَّا يَا لَاهَاةَ صَلَاحَ بَعِيلًا وَسَمِهيلاً طَبِيلاً هَيَا  
لَاتَنُفَا تَرْتَنِي هَيَا لَاهَاةَ لَاهَاةَ لَاهَاةَ عَيْنَهَا يَاهَا  
أَهْرُهَا هَيَا لَوَلَاهَا أَيْ مَالَاهَا عَدُطَخَ هَيَا مَسْمَاعَ  
لَيْطَا طِيَهَا لَتَمَّا مَحِيَا تَقَابَ ظَرْكَهَزِيَا مَنَادَ  
زَوِيَاخَ وَرَبِّهَا حَنُوَ بَخَايِدَ هَا تَرْتَنِي لَاهَاةَ هَمَايَ  
هَيَا نَشِ رَابِشَهَا تَوَا شَاتَهَا وَلَا لِيَا زِيَرَعَادَا بِيَا  
وَابَةِ الْأَرْضِ يَكُوكَسَا بَا زَوْنَا زِيَا شَادَا حَبُونَا لَاهَا  
وَوَزَا وَزِيَرَهَا سَتَادَمَا زِيَرَهَا تَرْتَنِي سَخَاتِي  
نَجَابَ مَتَشَادِي وَرَبِّهَا لَحَ إِلَاهَا أَيَْاهَا أَمَاهَا

○○○

عمل متذکرۃ الصدر کے سلسلے کا کتابت کا حفاظتی عمل یہ ہے :-

○○○

يَا كَا امْرَايَانِ نَيَارَ مَانِيَانِ اسْمُهُدَاهِي مَكَا كَرَنِيَا  
لَع وَكَنَهَا هَكَا لَوُوعَ سَرَفَا جِيَلَاخَ رَسَبَقَا مَيَا لِيَا  
عَنَارَا وَزَارَ هَا جِرَ وَاهَا جَا حَبُولَا كَا سَامَقَبَا نَيَارِيَمَايَ  
عَسَعَا سَوَهَيَا رَشِيَا تَرْتَنِي هَتَ هِي سَمِيحَا رَوُ  
هَيَا جَا حَسَبَا يَا سَدَنَارَا نَا يَكَا مَتَدَارَاكِ رَعَرَدَا  
يَنَمِي كَوَزَ وَعَلَا سَا فَيَا دَكِيَا مَرَانَايَ رَنِيَا مَانِيَهَا دِي  
اسْمُهُهَا مَادَا يَارَبُّكَ الْكَهْوَ وَالنَّشُورُ

○○○

## عمل پنجم

ذیل کا عمل تسخیر و دعواتِ جنات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال میں سے ایک بہت ہی قابلِ قدر عمل ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جو عامل کسی مہینے کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تواریخ کو ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے اور تین شب متواتر ہر شب نصف شب کے وقت بیدار ہو کر غسل کرے اور پاک و پاکیزہ لباس پہنے عمل کے لیے دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر ذیل کے عمل کی عبارت کا



چھیا سٹھ بار ورد کرے تو اس کے پاس شاہ جنات یکتا نوش حاضر ہو گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

○○○

وَتَلْكَأَيَا عَيَّاسِرِ يَا بَرْتَايَ وَيَا ذَنْحَشِ وَيَا  
لَارِبُ الْأَمْرَجِ يَا لَاقْتَنَانِ عَلَوْ فَنَاسَمَاعِ مَا لُتْرَمُرُونِ  
عَزْبَاةٍ كَزَشْوِيَامِ شَمَهَارَازَةَ كَيُوشِ لَكَمَهَا هَمْدَكُهُو  
شَيَا شَيْهًا شَرْمَسًا شَوْصَلَصَاكَ أَرْتَعَدَتِ الْجَنْيَّانِ  
فَتَا لَمَاسَعِ يَا لِعَطَانَّةِ حَلُّوْا مَتَعَاتِ ظَمِعَتَهَا  
طُورًا طَيَّا هَاهِيَا نَوْرًا ثَابِتِ افْتَرِزْهُةِ أَلْهَاهِيَا يَرْوِبِ  
وَمَارَازَةَ الْاَلْتَقَمِيدُ وَالْاَشْقَلَشِ أَهْلُ طَاعَتِكَ فَيَا  
تَشْعَتُوا رَفْتًا سَوْمَلِ وَمَارَ غَيْطُورَشِ هَارَ كَطِ  
طَاكُوزِ وَلَا هَكَشُوزِ هَارَهَا هَطَفْنَا ظُورًا طَيِّهَرًا  
كَعَصَا أَنْ لَالِيَعًا هَيَا الْوَاخَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ ٠

○○○

عمل کے متعلقہ حصار کی عبارت یوں ہے:-

○○○

سَلَطًا صَحْوًا سَاسِ حَطَطَا سَمَاعَةَ فَنَهَامَهُ  
عَضَلَعِيَايِلُ هَطَقْلَهِيَايِلُ قَلَطَايِلُ هَطِيَايِلُ  
كَاهَرُونَ الْبَحْهَ عَيْلُ تَلَحَلُ هَمَهَائِلُ لَعَلَكُهُ  
وَسَبْتُومَاعُ فَتَهَا يَفْتَمُهُومِ مَفْتَرَسَخَهُ أَفْتَرُوتَحَهُ  
وَلَا مَرْعُ وَلَا عَلَمَهَا صَحَا طَطُ وَرَعَهَا هَوْمَهَا مَخَهُ  
صَحِيحَهَا مَلَعَهُ خَلَصَهُ فَنَالَا رَوْنَهُ وَلَا دَنْشِي بِهَا  
هَرَجِيَا مَعَادِي ظُورَا هَرَهَ لِيُوَهَا وَجِيَهَارِ  
سَوِيَا يَشَهَا حَبَاتِ وَجَعَلْنَا لَوْنًا مَسْمَحَامًا  
هَوَهَاةِ كَفْتَهُو حَادُوسِ تَا فِتْنَادَاتِ أَرَفْتِيَا عَجِ هَرِ  
هَادَا هَجِ دَادِي أَحْسَهُ رَبْعُوزَا صِطْ قَطُ لَعَمَا  
كَعَمَهُ ٠

○○○



حفاظتِ خود اختیاری کے سلسلے کے عمل کی عبارت درج ذیل ہے :-

رَاثَاتِمْنَا قَتِيَارَ شَبْرِهِو زَهْرَ شَايُوطَا سِفَا  
ظَا رَهْوَرَفْتَمَا تَقَمَّلَا تَفْشَوْا أَثْنَابَ لَسْتَحِيَّا لَسْرُ  
وَدَهَاتِيهْمَانِ وَزَهْمَ لَهْمَا كَرَبْمَهَا لِيَا مَالِيَهْمَا  
أَجْمَهَا حَاصِيًا حَوْلَبْنَا سِيكَا أَسْوَلُو حَاكُو سَوَهْنَا سِي  
لَبُو خَهْمَا يَحْرَطَا صِفَا وَزَسْكَاجَوْرُوْنَا لَتُومِيَا سَتُوكَر  
كَيْنَسَايَسِ وَزَبَهْمَا يَانِ أَسْلُو حَايِرَ رَسْمَهَا يَاجِرَ صَوْبِنَا رَتَا  
رَوْفَهَا سَسِي سَنَدَهْمَا كَرْدَانِ جَسْتَوْفَتَا قِفَضَاهْمَا  
بَقَاتِ عَدَكْكَكَازُ وَبِجَ لَوْجَنْتَارَقَانِ عَوْرَشْكَ  
هَوَكَا نِ

## حقیقتِ شیاطین

حقیقتِ شیاطین کے متعلق صرف اسی قدر جان لینا ہی کافی ہے کہ ابلیس لعین جو سید الشیاطین ہے اس کا تعلق شیطانی جنات کی اس سرکش و نافرمان جماعت سے ہے جسے راکھشی جنات کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ علمائے مخفیات و طلسمات نے طلسمات کے باب میں شیاطین کی لستخیر و دعوات کے اعمال کو راکھشی جنات کے اعمال کی طرح بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔ جناتی لستخیر کے اعمال کی کیفیات تو اہل علم و عقل پر روشن و واضح ہیں لیکن شیاطین کی لستخیر کے اعمال کی کیفیات کما حقہ غیاں نہیں ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ وہ دینی و مذہبی قوانین و اصول ہیں جو غیر اللہ سے استمداد طلب کرتے کو تعلیماتِ اسلامیہ کے خلاف بغاوت قرار دیتے ہیں۔ بنا بریں راقم السطور بھی عرض پر داز ہے کہ چونکہ شیاطین کی لستخیر کے اعمال کا دار و مدار تخریبِ کاری کے نحس اعمال پر ہی ہے اس لیے اس قسم کے عملیات پر عمل پیرا ہونا جہاں تعلیماتِ اسلامیہ کے منافی ہے وہاں انسانی اور اخلاقی بنیادوں پر بھی جائز و مباح نہیں ہے۔ اس سلسلے میں یہ بھی اعتراض کیا جاسکتا ہے کہ جب اس قسم کے اعمال نامناسب اور شرعی طور پر سراسر غلط ہیں تو پھر ان کی اشاعت و تعلیمات کا کیا حوالہ ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ اس قسم کے اعمال غیر اسلامی عقائد و نظریات رکھنے والے عالمین حضرات کے لیے ہی تراکیب دیئے گئے ہیں اور ان اعمال کی بجا آوری



کی اجازت بھی انہیں حضرات کے لیے ہی ہے جن کا دین اسلام سے کسی قسم کا کوئی بھی واسطہ نہیں ہے۔ تسخیر و دعواتِ شیاطین کے دو ایک سریع التأثير عملیات کا ذکر ذیل میں بھی کیا جا رہا ہے۔

## تسخیر و دعواتِ شیاطین کے طلسماتی عملیات

### عملِ اوّل

ذیل کا عمل ایک عیسائی عاملِ طلسمات کا عمل ہے جس کے بجالانے کی ترکیب کے ضمن میں تحریر کیا گیا ہے کہ جو شخص اس پر عمل پیرا ہونے کا قصد رکھتا ہو تو وہ تسخیرِ شیاطین کے متعلقہ اعمال کی شرائط کے مطابق سرِ پارسِ شیطان بن جائے تو پھر اس عمل کو قمرِ ناقصِ النور میں اتوار کے دن سے شروع کرے۔ اس عمل کے روزانہ پڑھنے کی تعداد تین سو ستر ہے اور تسخیر کے چلہ کی کل مدت سینتیس یوم تک کی ہے۔ عمل کے اختتام پر شیاطین کی ایک جماعت مستحضر و فرمانبردار ہو کر سامنے آئے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

○○○

مَتَّ زَعَعَ لَيْعَاكَ آيَا ذِي سَمَقَاتَرُون يَتَسَمَا  
تَوَحُّشِ يَا شَيَاطِينُ الْجِثَّانِ تَنَا وَارَدَقَا يَفْتَا خَلَلَعِي  
الْيَنَّا عَجِيمًا لَوْ قَبِيًّا فَتَوَلَّا يَا طَائِفَةَ الْأَسْمَجَا لَادِ  
وَالَا دَرَوْكَادَاتِ الْأَمْلَظَاتِ يَنَاتِ وَالْتَا حَرَكَاتِ  
تَرَنَسَكَ كَالِمِ بَرَوَاتِ لَمِنْ يَارَوْتَا عَتِ الْمُحَنَالَاتِ  
يُوسُوسًا تَنَحَّجَانَا سِ هَنَحَّجَاهَا سِ مَتَّ عَزْرَعِ  
كَيْلَاكَ إِلَى مَعَالِ التَّوَمَامِ أَنْ تَتَوَصَّنَا فَتَنَاتِ  
مَوِيَّا يَوْمِيَّا لِيَوْمًا هَوَاهَا ۝

○○○

### عملِ ثانی

ذیل کا عمل بھی شیطان صفت اور دجال خصلت حضرات کے لیے ہی ہے۔ اس عمل کے بجالانے



کی ترکیب یہ ہے کہ سورج گرہن کے اوقات میں چتا جہاں مُردوں کو جلا یا جاتا ہے وہاں چلے جائیں اور بالکل برہنہ حالت میں کھڑے ہو کر ذیل کے کلمات عمل کو گرہن کے ختم ہونے تک بلند آواز کے ساتھ پڑھتے رہیں شیطان طائفہ کا کوئی ایک شیطان اپنی شیطانت کا لبادہ پہنے حاضر ہوگا۔ عمل درج ذیل ہے:-

○○○

لِيَمْتَارَ وَيَاءِ سَمَاءِ زَاهَمْتَ هَابِ لِيَا وَيَاءِ  
بَحَا وَاشِ مَهَا طَوْشِ لَوْ شَوْطَعَشِ بَوَعَضَا آيِ  
بَطْنَا شَاعِ دَهْمَتَارِ جِ دَوْشَوْنَهْجِ هَوَهْبِقِ  
مَتْقَا طِيَا دَوْتِ يَا خَفْتَا خَفْتَاهَا قِ دَرْهَدِ سَعِ هَوِ  
تَلَهَاتِ عَوِ دَشَادَا ثِ نَجَهَا جَوَهَرْتَابِ بِيَا  
مَعَشَرِ الشَّيَاطِينِ وَيَا ثَاهِيْدُ الْاَوْلِيَاءِ الْاَشْرَارِ  
يَحَقُّ الْعَزَا زَيْلِ سَيِّدِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ الْوَمَا  
الْمَنَاعَا السَّاعَةِ

○○○

## عمل ثالث

آبادی سے دور کسی جنگل میں ندی کے کنارے جہاں برگد کے درخت ہوں دیوالی کی رات نصف شب کے وقت وہاں جائیں اور کسی ایک درخت کے نیچے دیوالی کے چراغ جلا کر حبت تک وہ چراغ روشن رہیں اس وقت تک ذیل کے عمل کی عبارت کا بلا حساب ورد کرتے رہیں۔ چراغوں کی روشنی ختم ہوتے ہی شیطان ظاہر ہوگا۔ کلمات یہ ہیں:-

○○○

هَيَا كَاهِيَا يَهَا هَيَا كَاهِيَا فَتَايَ قَتِ  
فَتَهَتْ هَوَا سَايَ هَا سَمَاعَا كِيْمَا نَكِيْمَا  
دَارِيْكََا كَارِيْكََا رَاهِيْدَا كَا كِيْدَا هَيَا كَاهِيَا  
يَهَا حَمِيَا كَمَهَا فَتَقَا يَهَتْ فَتَقَا فَتَهَا  
هَهَتْ آيَ هَيَا هَيَايَ اَهِيُوِيْرَايَ اَفْتَهَوَا  
سَرَايَ سَوَهِيَا كَايَ سَوَهِيَا يَايَ فَتَوْتِيَا فَتَايَ



جَاهُوا مَاسَاتٍ أَهْرَفَاتٍ أَذْهَابٍ أَوْكَابٍ

○○○

## حقیقتِ حاضرات

حاضرات سے مراد جتنی ارواح کا وجود ہے۔ ایسے جنات جن کی روہیں ان کی طبعی موت کے بعد آزاد کر دی جاتی ہیں۔ یہ ارواح خدائے بزرگ و بڑتر کے حکم سے حضرت انسان کی حفاظت و خدمت کے لیے مامور و مقرر ہیں۔ عجمہ نوع کی سفلی مخلوقات میں سے حاضرات ایک ایسی نادیدہ مخلوق ہے جسے نہایت ہی آسان ترین ترکیب کے حامل اعمال و اوراد کے ذریعہ سے متخیر کیا جاسکتا ہے۔ علمائے علم و فن نے حاضرات کی متخیر و دعوات کے اعمال کو اعمال اکبر و اعمال اصغر و طرح پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ ذیل میں ہر دو طریقہ کے اعمال کو درج کیا جا رہا ہے۔

## متخیر و دعواتِ حاضرات کے طلسماتی عملیات

### عملِ اوّل

متخیر و دعواتِ حاضرات کے ذیل کے عمل کا تعلق حاضرات کے سلسلے کے اعمال اکبر سے ہے۔ اس عمل کے بجا لانے کا طریقہ یہ ہے کہ ذیل کے عمل کی عبارت کو اس کی ایک لاکھ پچیس ہزار کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق ایک دو یا تین چلتوں میں پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کر لیں۔ عمل کی متذکرہ بالا تعداد کے مکمل ہو جانے پر حاضرات حاضر ہو جائیں گے۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

○○○

أَمَّا طَوْبِيَا لِيَوْمًا صَارِحًا يَا دَنكََا تَكَابِيكَ  
تَحَلَوِيكَتَا مَلْعَامُوا فَنَحْيَاتَانِ سَلْمَاتَا طِ  
كَيْنَا مَيْتَا خَيْرًا تَجَبَاتَايَ اسْلَمَهَا سَاظِيْعَمَا يِر  
تَنَدُوَا لَامَ وَرَطَا يَكَا هَيْبَابٍ هَوَابٍ عَلِمَتْ لَمَّا  
فَلَمَتْ لَمَّا تَيَا رَطْبَعَانِ سَجَ وَرَفَاتَا ذَا دَوْسَرَفَتَا



# اَيَّاكُمْ الْحَاضِرُونَ فِي كُلِّ سَاعَةٍ الْوَحْدَ السَّاعَةِ ۝

○○○

## عمل دوم

عروجِ ماہ کی نوچند ہی جمعرات کی رات سے عمل کا اس طریقہ سے آغاز کریں کہ بستر پر چیت لیٹ جائیں اور جب تک نیند نہ آجائے اس وقت تک ذیل کے عمل کے کلمات کا جاپ کرتے رہیں۔ خواب میں حاضرات حاضر ہوں گے۔ عمل کے کلمات یہ ہیں۔

○○○

فَقَشَرَهُ طَشْمَتَهَا قَشْ طَاعَشْرَاطُوا هَاهِيَا  
يَا أَيُّهَا الْحَاضِرُونَ أَتَلَيْشَا مَوْنًا عَوْطَشَوِيهَا  
هَفَشَعْ صَعَوْهَجْ شَعَوْهَظْ أَفْطَطِيْعَجْ هَشْهَيْعَافِ  
يَا لَوْ مَشَقْلًا هَشْنِ فَيُطَقْمَهَا خَ مَا دُونَ ذَلِكَ لَيْسَنَ  
يَشَاءُ ۝

○○○

متذکرۃ الصدقہ عمل کو اگر وقت کی پابندی کے ساتھ مداومت کے طور پر ہمیشہ بجالایا جاتا رہے تو تقریباً ایک ہی چلہ کے بعد عامل کی روحانی صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں اور وہ حاضرات جو اسے خواب میں نظر آتے ہیں بیداری کے عالم میں بھی نظر آنے لگتے ہیں۔ چنانچہ ابتدائی طور پر عامل کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کے قریب سے کوئی چیز سرسراہٹ کے ساتھ گزر رہی ہے۔ اس احساس کے بعد عامل کو ایک خاص قسم کی خوشبو آنے لگتی ہے۔ یہ خوشبو اور سرسراہٹ کوئی ایک چلہ بھرتک مسلسل جاری رہتی ہے جس کے بعد چلہ کو عامل کا حاضرات سے ایک تعلق پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ جب بھی عامل حاضرات کی حاضری کا تصور کرتا ہے تو فوراً ہی خوشبوؤں کے قافلے آنے لگتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی حاضرات کی حاضری عمل میں آ جاتی ہے۔

## عمل سوم

کتاب عمیون الحقائق میں علل الانوار کے حوالہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ حاضرات کا عامل ہو جائے تو ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ ترک حیوانات کا پابند بنے اور پھر شروع مہینہ کے بدھ







## باب دوم



## سرچشمہ طلسمات و روحانیات قرآن عظیم ہے

طلسمات و روحانیات کے حقائق سے ناواقف لوگ آج سے ہی نہیں صدیوں سے یہ سمجھتے چلے آ رہے ہیں کہ طلسمات و روحانیات بھی سحر و جادو کی طرح کا ہی ایک خوفناک و خطرناک علم و فن ہے۔ عوام تو ایک طرف رہے خواص تک کا یہ حال ہے کہ وہ سحر و جادو اور روحانیات و طلسمات کو ایک ہی حقیقت کے دو مختلف نام قرار دیتے ہیں اور آج کل تو طلسمات کے متعلق یہ ایک حتمی نظریہ قائم کر لیا گیا ہے کہ طلسمات کا موضوع تخریب و شر ہے اور اس علم و فن کے اثرات و نتائج سے تباہی و بربادی کے سوا کوئی دوسرا فائدہ حاصل نہیں کیا جاسکتا یہی وجہ ہے کہ لوگ اب ان علوم سے واقفیت حاصل کرنے کو فضول، خطرناک اور وقت کا ضیاع خیال کرتے ہیں سحر و جادو اور طلسمات و روحانیات کو ایک ہی علم و فن سمجھ لینا ایک ایسا غلط اعام نظریہ ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے کیونکہ یہ نظریہ ان نام نہاد عاملین و ماہرین حضرات کا خود ساختہ ہے جو اس فن متین کی ابجد سے بھی واقف نہیں تھے۔ علوم مخفیات و روحانیات کی تاریخ اور ان کے حقائق و دقائق کا مطالعہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ طلسمات و روحانیات علوم مخفیات و اہیات کی ایک ایسی شاخ کا نام ہے جسے انبیاء و مرسلین جیسی موصوم و منصوص من اللہ ہستیوں کا ورثہ بننے کا شرف حاصل ہے۔ علمائے متقدمین و متاخرین فرماتے ہیں کہ سحر و جادو اور طلسمات و روحانیات اپنے اپنے موضوعات اور واقعاتی حقائق و دقائق کے اعتبار سے ایک دوسرے سے بالکل مختلف اور جداگانہ اثرات و نتائج کے حامل ہیں۔ سحر و جادو کا موضوع تباہی و بربادی اور تخریب و شر کا پھیلاؤ ہے جبکہ طلسمات و روحانیات کا موضوع نقصان کا ازالہ کرنا، تباہی و بربادی کا حل تجویز کرنا اور تخریب و شر کی بجائے تعمیر و خیر کے اسباب کا مہیا کرنا ہے۔ سحر و جادو آتش پرست ساعردوں اور ابلیسی و طاغوتی قوتوں کی کوششوں سے ان کے شیطان صفت ارادہ مندوں تک پہنچا جبکہ اس کے بالکل برعکس طلسمات و روحانیات کا علم و فن حضرت ابوالبشر کو خدائے علیم کی طرف سے عطا ہوا اور ان کے بعد مختلف ادوار میں انبیاء کرام اور خاصانِ خدا کی تعلیمات کے ذریعہ خدا پرست اور انسان دوست لوگوں تک پہنچا اور انہیں لوگوں کی کوششوں



سے ترقی پا گیا۔ قارئین کرام چونکہ انوارِ طلسمات کے اوراق اس سلسلے کی زیادہ تفصیل کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ اس لیے ہم اپنے اصل موضوع کی طرف واپس پلٹ آنا چاہتے ہیں اور یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ طلسماتی اور اَد و وظائف پر مشتمل عملیاتی کلمات و حروف کوئی لائینی و مجہول لغات نہیں ہیں بلکہ عملیاتی عبارات جو زیادہ تر عبرانی و سریانی اسماء کا ہی مجموعہ ہیں و حقیقت ایسے اسماء و کلمات ہیں جن میں خدائے بزرگ و برتر کی یکتائی و ربوبیت، تسبیح و تمجید اور حضرات انبیاء خصوصاً سرخیل انبیاء خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و توصیف بیان کی گئی ہے۔ ارباب علم و فن کی علمی و فنی معلومات میں اضافہ کے لیے یہ بھی واضح کر دیا جاتا ہے کہ متذکرہ بالا اوصاف و خصوصیات کے حامل عملیات و وظائف کا ایک بہت بڑا مجموعہ آج بھی موجود و محفوظ ہے اس قسم کے عملیات ایک کثیر تعداد میں ہونے کے ساتھ ساتھ سحری و سفلی قسم کے اعمال کے مقابلے میں سہل الحصول اور افسیر الازکی بھی ہیں۔ راقم السطور عرض یہ دار ہے کہ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے اس حقیر کے طلسماتی و روحانی عملیات کے ذخیرہ میں بھی ایسے ایسے آسان مختصر اور مفید ترین نسخہ جات موجود ہیں کہ جن میں سے کاہر ایک نسخہ اپنے اپنے اثرات کے اعتبار سے لاجواب و باکمال اور سحری و سفلی قسم کے اعمال کا موثر جواب اور مکمل حل ہے۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں اکابر علمائے علم و فن نے اس سلسلے کے جس قدر بھی عملیات و اَد واد کو بیان کیا ہے ان میں سے چند ایک اعمال کو بطور مثال ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

## طلسم فراخی رزق

○○○

أَحْيَا دَاهَاذَا هَتَيَابَاهَا جَوَطَا دَا بِهَارَا كَا  
عَوْدَا حَا هَلَتَيَاهَا حَابَاهَا طَوَا نَارَا طَوَاهَا  
مَوْتَارَاهَا حِيلَ هَزْمَاهَا يَأْتَوْشَوَا سَهَابَقَا  
تَرْفَتَبَا صَوْهَيَرَاهَا بَرَشَهَاهَا أَيَا جَبَهَارَمَا  
مَلَشَهَاهَا نَا يَوْمَرَهَادَا هَلَمَتَا نَوَهَمَتَا طَبَاهَا  
هَطَا سَوِيَا شَانَرَبَاشَا أَمَاهُوَا لِيُوَا  
أَيَا رَهَيَا يَا كَظَا لَطَفِيَا لَاهِيُوَا يَا حَلَشَا  
نَزْمَا حَبُو تَرَهَحَبَا أَلَا يَاهِيُوَا بَرَهَلَا  
يِيُوَا جَيَا نَوَا يَا كَيَلَحَابَاشَ هَيَا مَنَّا  
طَبِيَلَا فَنَاتِ ۝



## عمل کی تشریح و توضیح

متذکرہ بالا عمل کے خواص و فوائد اور اس کی ترکیب و استعمال کو ضبط تحریر میں لانے سے پہلے عمل کی مذکورہ بالا عبارت کے اسماء و کلمات کے معانی اور ان کی علمی و فنی ترکیب کی مختصر سی تفصیل کو پیش کیا جا رہا ہے تاکہ طلسماتی و روحانی قسم کے عملیات و اُوراد کے کراماتی و معجزاتی حقائق سامنے آجائیں اور صاحبانِ ذوق و شوق پر یہ واضح ہو جائے کہ اس قسم کے اعمال کن اسمائے جلیلہ و عظیمہ کا مخزن ہیں اور جناتی قسم کی سمجھ میں نہ آنے والی طلسماتی عبارات کس قسم کی مقدس آیات کا نمونہ ہیں۔ فراخی رزق کے حقائق کے حامل متذکرہ الصمدِ عمل کو شیخ علی محمد صالح مشہدی کی کتاب، کتابِ مکاشفات سے نقل کر کے تحریر کیا جا رہا ہے۔ شیخ صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ فراخی رزق کے اس عمل کی عبارت کے اسماء و کلمات جو قدیم ترین سریانی لغت پر مشتمل ہیں۔ ایسے عجیب و غریب لفظا و حروف ہیں کہ اگر ان کا عربی زبان میں ترجمہ کیا جاتا ہے تو یہ حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ یہ سریانی کلمات جو کئی ہزار سال قبل از مسیح کے دور کے علمائے طلسمات کے تراکیب کردہ ہیں۔ یہ عمومی قسم کے اسمائے مجہولہ نہیں ہیں بلکہ یہ تو ایسے اسمائے شریفہ ہیں کہ جن کے معانی و مطالب کا مقابلہ قرآنِ عظیم کی آیاتِ مبارکہ سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ عبارتِ عمل کے اسماء و کلمات کے معانی یہ ہیں۔

فراخی رزق کے سلسلے کے عمل کی متذکرہ بالا عبارت کا پہلا اسم **اَحْبَادَا هَا ذَا** ہے۔ اس اسم کے مقابلہ کا عربی اسم **يَا وَهَّابُ** ہے۔ دوسرا اسم **هَتِّيَا بَاهَا** ہے جس کی عربی قیمت کا اسم **يَا حَيُّ** ہے۔ **جَوُطَا دَا يَهْ هَارَا** کا عمل کی عبارت کا تیسرا کلمہ ہے۔ یہ کلمہ دو اسماء پر مشتمل ہے پہلے اسم کا پہلا حرف **جَوُ** ہے عربی معانی **مَنْ** کے ہیں۔ دوسرا حرف **طَا** ہے **طَا دَا يَجْعَلَنَّ** کے معانی میں آتا ہے۔ اسی طرح تیسرا حرف **يَهْ هَارَا** کا ہے۔ یہ حرف جو اپنی ذات میں مکمل کلمہ ہے۔ یہ **لَا يَحْشِبُ** کے معانی کا حامل ہے چوتھا اسم **عَوَّاهَا** ہے۔ اس کے معانی **يَا فَتِيْمُ** کے ہیں۔ پانچواں اسم **هَلْتِيْتِيهَا** **ذَا الْحَبَلَا** **وَالِكِرَامِ** جیسے اسمائے الہیہ کا مخزن ہے۔ چھٹا اسم **حَابَا هَا طَوْنَارَا طَوْهَّا** پر مشتمل ہے۔ یہ تین کلمات کا جامع اسم ہے اور ایک طرح کی ایک عبارت ہی ہے جس کے مقابلے کی قرآنی آیت **فَتَدْعِيْعَلَلَّ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ فَتَذَرَا** ہے۔ ساتواں اسم **مَوْقَارَاهَا** ہے۔ یہ اسم عربی میں **الْمَتَوَّى الْعَزِيْزُ** کے معانی کا مظہر ہے۔ آٹھواں اسم **حَبَلْ هَرْ مَهَا** ہے۔ اس کے معانی **رِزْقًا طَيِّبًا** کے ہیں۔ نواں اسم **يَا فَتَوَّشُوا سَمَهَا** **اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ** کے معانی کا جامع ہے۔ دسواں اسم **بِمَتَاتَرَفْتَبَا** ہے۔



یہ اسم **فَرُّوْحَسْبِہٖ** کے معانی کو واضح کرتا ہے۔ گیارہواں اسم **صِرْہَیْرَہَا بَر** شہما کے کلمات کا مجموعہ ہے۔ ان کلمات کے مقابلے کی آیت **ذٰلِکَ تَقْتَدِرُ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ** ہے۔ بارہواں اسم **اَیَا جہہَا رَمَّاسُہٗ** ہے۔ یہ خدائے بزرگ و برتر کے صفاتی نام **یَا حَتِیْرُ الرَّازِ فِتِیْنِ** کے معانی کا حامل ہے۔ تیرہواں اسم **مَلَسْتَهَا غَا یَوْمَ رَہَا دَا** ہے۔ یہ **یَا سَبِیْعُ یَا بَصِیْرُ** کے معانی کا ترجمان ہے۔ چودھواں اسم **ہَلَقَا نَزْہَقَا طَیْہَا ہَطَا سَوَہٗ** ہے۔ یہ **یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَا غَنِیُّ یَا حَسِیْدُ** کے مقابلے کے علیحدہ علیحدہ اسمائے مقدسہ کے معانی پر دلالت کرتا ہے۔ پندرہواں اسم **یَا شَانِزَہَا شَا** ہے۔ اس کے معنی **یَا سَلَامُ یَا سَلِیْمُ** ہیں۔ **اَمَا ہُوَ وَاَیُّوَا اَیَا رَہَیَا یَا کَظَا** ہے۔ یہ اسم بھی چار اسمائے الہیہ کا ہی مجموعہ ہے، چنانچہ **یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ** اس کے مقابلے کے اسماء ہیں۔ سترہواں اسم **لَطْفِیَا لَہَیْرُ یَا خَلَسَا نَوْمَا** ہے۔ صاحب کتاب مکاشات لکھتا ہے کہ عمل کی عبارت کا یہ کلمہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تسبیح ہے اور اس کے معانی **عَمَّا لَہٗ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ** کے ہیں۔ اٹھارہواں اسم **حَبُو تَرَّہَ حَبَا اَلَا یَا ہَیْوِیْرَہَلَا یَرْجِیَا نَوَا** ہے۔ یہ اسم اس عبارت کے کلمات کا سب سے بزرگ اسم ہے کیونکہ بقول شیخ علی محمد صالح مشہدی یہ وہ طلسماتی دروہانی اسم ہے جو اسمائے اربعہ کا مجموعہ ہے اور انہی اسماء میں ہی ایک اسم ایسا بھی ہے جو اسم اعظم ہے۔ مکاشفات میں ہی مذکور و مسطور ہے کہ ان اسمائے اربعہ میں سے دو اسم جو حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح ہیں اور وہ تسبیح جسے آیت کریمہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے وہ **لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ** ہے۔ یہ آیت کریمہ **حَبُو تَرَّہَ حَبَا اَلَا یَا ہَیْوِیْرَہَلَا یَرْجِیَا نَوَا** کے معانی کو بیان کرتی ہے۔ عمل متذکرۃ الصدر کی عبارت کا آخری اور انیسواں اسم **یَا کِلَہَا خَابَا شِہَیَا عَا** ہے۔ عمل متذکرۃ الصدر کے اسما و حروف کے معانی میں آتا ہے وہ **لُتَوِی الْمُلْکَ مَن تَشَاعُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَارُ** کی آیت ہے۔

قارئین انوارِ طلسمات فراخی رزق کے متذکرہ بالا عمل کی عبارت کے اسماء و کلمات کی تشریح و توضیح کا ایک سرسری سا ہی جائزہ لے لیں گے تو یہ حقیقت ان پر عیاں ہو جائے گی کہ اس طلسماتی عبارت کا ایک کلمہ اپنے معانی کے اعتبار سے الہیاتی اسرار و عجائبات کا مخزن ہے جس کے حقائق کو عقل و غرور کے ترازو پر نہ تو لا جاسکتا ہے اور نہ ہی پرکھا جاسکتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ عمل ایسے اسمائے مبارکہ کی تراکیب پر ترتیب ہے جو خدائے بزرگ و برتر کے صفاتی اسماء اور مختلف قسم کی آیات قرآنیہ کا ہی گلدستہ ہے



یہ حقیر غفرلہ القدر کہتا ہے کہ طلسماتی حقائق و دقائق کا بنظر غائر مطالعہ کرنے والا ایک محقق جب صدیوں پرانے ان اعمال و اواراد کا آیات قرآنیہ سے ربط و تعلق دیکھتا ہے تو ورطہ حیرت میں گم ہو کر رہ جاتا ہے اور جب تک وہ اپنی خدا واد صلاحیتوں اور عنایات خداوندی کے زیر اثر طلسماتی حقائق کا عملی اور اک و مشاہدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ طلسمات کے ٹھانپیں مارتے ہوئے سمندر کے کنارے پر مبہوت و ششدر ہو کر ہی کھڑا رہتا ہے شیخ علی محمد صلح مشہدی متذکرۃ الصدر عمل کی متذکرہ بالا تفصیل کو بیان کرنے کے بعد سندِ جید کے طور پر تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے متقدمین و متاخرین کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ طلسماتی علم و فن فی الحقیقت ایک روحانی و الہامی علم و فن ہے جو انبیاء علیہم السلام اور ان کے خلفاء کو منجانب خدا وحی و الہام کے ذریعہ سے القاد و عطا فرمایا گیا ہے اور انہی ذوات مقدسہ نے اس مقدس علم و فن کو عام لوگوں تک پہنچایا ہے۔ صاحب مکاشفات کی تحقیقات کے مطابق فراخی رزق کا یہ عمل ان سینکڑوں عملیات میں سے ایک ہے جن کا ذکر آسمانی و الہامی کتابوں اور انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے صحائف و مکاشفات میں موجود ہے۔ اس سے قبل کہ اب اس عمل کے بجالانے کی ترکیب کا ذکر کیا جائے یہ بیان کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ شیخ صاحب موصوف کا یہ نظریہ کہ طلسماتی عملیات و اواراد الہامات الہیہ پر مشتمل ہیں ایک ایسا نظریہ ہے جو موصوف کا ذاتی و انفرادی نظریہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک عالمگیر روحانی و طلسماتی نظریہ ہے جس کی صداقت و حقیقت پر اکابر علمائے علم و فن کا اجماع ثابت ہے چنانچہ حمورابی، انباز فلس، اردبیلی، حکیم ہرمس، سلاروس، انا لیسوس مصری، جیالوط، جالینوس، یوحنا مرطاس، بطلمیوس اور شیخ ہمدانی، حکیم طاؤس ابن طراح جیسے علماء و مشائخ نے بھی طلسماتی عملیات و وظائف کی نسبت الہامی کتب و صحائف کی طرف ہی بیان کی ہے۔ مذکورہ بالا عمل جو علمائے طلسمات و تحقیقات کے یہاں فراخی رزق کے عمل کے طور پر مشہور و مقبول ہے ایک ایسا مربع التاثر اور حکمی عمل ہے جو کسی صورت میں بھی مختلف نہیں کرتا۔ مکاشفات میں فراخی رزق کے سلسلے کے اس عمل کی ریاضت و تنجیر کا جو طریقہ بیان کیا گیا ہے اس کے مطابق اس عمل کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ سب سے پہلے ترک فواحشات کرے۔ ترک حیوانات کا پابند بنے۔ جلالی و میسالی پر ہیز کو ضروری سمجھے اور جب اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو ترکیب عمل کے مطابق عروج ماہ کی نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کرے۔ عمل کو بجالاتے وقت رُویقہ دو زانو ہو کر بیٹھا کرے اور اوّل و آخر درود پاک کے ساتھ عمل کی عبادت کے اسماء کو روزانہ ایک سوانٹھ مرتبہ پڑھتے ہوئے عمل کے انیس روز کے چلہ کو مکمل کر لے عامل ہو جائے گا۔ مکاشفات میں علمائے علم و فن سے منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ فراخی رزق کے اس عمل کے عامل کو چاہیے کہ وہ عمل کی بجا آوری سے قبل حصار کے عمل کو شرائط عمل کے طور پر اختیار کر لیا کرے۔ حصار کے عمل کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:-

اَهْاَشَوْهَوْشًا هَشًا اَشَايَا هَظْطَايِلُ  
سَتَاعًا قَتَالِيْمًا اَعَا فِتِيْلًا شَهًا نَوْعًا دَا



يَا فِتْمَهَ نَمَائِلُ شَوْنِعَاءَ بِجَاهَشْ لَوْ مَاهَا  
 يَوْرَ دَهَشًا يَا شَيَا وَسَوَا حُولا يَا سَمَهَ عَائِلُ  
 هَوَسَمَهَسَا هَرَسَا هَا فَا قَهَا فَرَهَفَا فَرَا هَا  
 يَا يَوْنَفَا قَطَا يَا قَطَهَطَمَا يَلُ هَجْ يَوْ هَجَقَا  
 قَجْ حَيَوْ هَوْ هَمَتَا سَنَمَهَا هَائِي لَيَوْ هَا يَطَا أَهِيَا  
 أَشْرَاهِيَا يَا فَنَسَا سَوَعِيَا شَا فَيَا سَهَا فَتَادَا سَوَقَتَهَا  
 لَيَوِيْرَفَتَمَا آيَا فَمَا ثِيْنَهَا بِهَا شَرَهِيَهَا أَذْنَا عَا  
 قَجَاهَا هَا طَا يَا هَا شَا فَا تَوَا يَوْ هَوَا ۝

○○○

## عمل حصار کی تشریح و توضیح

فراخی رزق کے سلسلے کے عمل کا متعلقہ مذکورہ بالا عمل حصار اپنے مربع التاثر اور عجیب و غریب فوائد و نتائج کے اعتبار سے علمائے سائنس و خلف تک سب کے نزدیک مجرب و مجرب ہے۔ اس اکسیر الاثر اور آسان ترین طلسماتی عمل کا تعلق سورہ الفاتحہ سے ہے۔ حصار کا یہ عمل فراخی رزق کے متذکرۃ الصدر عمل کے اسماء و کلمات کی طرح اپنے اسماء و کلمات کے اعتبار سے بھی اسمائے الہیہ پر مشتمل ہے۔ شیخ علی محمد صالح مشہدی اپنی کتاب مکاشفات میں علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے حوالہ سے تحریر کرتا ہے کہ حصار کا یہ عمل جن کلمات مبارکہ پر مشتمل ہے وہ سورۃ الفاتحہ اور اس کے متعلقہ موکلات کے اسماء ہی ہیں۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ انہوں نے فراخی رزق اور فراخی رزق کے متعلقہ و منسوب حصار کے عمل کو سا لہا سال کی تحقیق و تدقیق کے بعد یوحنا مرطاس کے رسائل سے حاصل کیا ہے۔ شیخ صاحب موصوف کے نزدیک حصار کے اس عمل کو عطار دیازہرہ کے مستقیم لیسر ہونے کے اوقات میں سیسہ کی دھات کی لوح پر کندہ کر کے محفوظ کر لیا جاتا ہے اور عمل بجالانے وقت اس لوح کو اپنے پاس رکھ لیا جاتا ہے۔ حصار کے متذکرۃ الصدر عمل سے کام لینے کا ایک دوسرا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ عمل کا ورد کرنے سے قبل حصار کی عبارت کو چند ایک بار پڑھ کر انگشت شہادت سے اپنے ہاتھ کی طرف ایک دائرہ سا کھینچ لیں۔ حصار کے باندھنے کا یہ سب سے بہتر اور آسان ترین طریقہ ہے۔ جہاں تک حصار سے اس عمل کی تشریح و توضیح کا تعلق ہے تو میرے نزدیک اسکی مناسب ترین صورت یہی ہے کہ عمل کے اسماء و کلمات کے معانی و مطالب کی علیحدہ علیحدہ تفصیل کرنے کی بجائے اس عمل کے مقابلے کے ایک مستند ترین عمل کو نقل کر دیا جائے تاکہ ادب علم و فن کو جہاں متذکرۃ الصدر عمل حصار کے مقابلے کا قرآنی عمل دستیاب ہو جائے وہاں۔ دو طرح



کے طلسماتی و قرآنی اعمال سے استفادہ کرنے کی سہولت بھی حاصل رہے۔ متذکرہ بالا عمل حصار کا معکوس عمل تشرائی درج ذیل ہے:-

○ ○ ○  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الدُّرُوجِ  
 الرُّوحَانِيَّةِ وَالْمُرَوِّكَلِينَ بِهَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيعَةِ بِحَقِّ  
 جِبْرَائِيلَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا لَكُمْ يَوْمَ الْبَيْنِ أَقْسَمْتُ  
 عَلَيْكُمْ يَا أُمَّلَاكَ الْمُتَوَكِّلُونَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ  
 بِحَقِّ إِسْرَافِيلَ وَحَمَلَةَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَهْدِنَا الصِّرَاطَ  
 الْمُسْتَقِيمَ إِنَّهُ لَفَعْلَمُ سَوْتَعْلَمُونَ عَظِيمٌ بِحَقِّ حِزْرِ إِبْرَاهِيمَ  
 صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا شَمْشَائِيلَ بِحَقِّ  
 إِمِّيكَابِيلَ غَيْرِ الْمَقْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ أَجِيبُونِي  
 وَاحْضَرُونِي يَا أُمَّلَاكَ الْمُتَوَكِّلُونَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ  
 وَالْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ هَذِهِ السُّورَةُ الشَّرِيعَةُ وَالْآيَاتِ الْمُبَارَكَةُ  
 بِحَقِّ قُدُّسٍ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ  
 تَجْعَلَنِي مِنْ أَمْرِ لَيْسَ بِرَحْمَتِكَ يَا الرَّحْمَنَ الرَّحِيمِينَ ○

○ ○ ○

فراخی رزق کے سلسلے کے متذکرہ بالا عمل کی تسخیر و ریاضت کے بعد جب اس عمل سے کام لینا چاہیں تو بادِ صوف ہو کر عمل کی متعلقہ عبارت کو گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پھر اس عمل کو مشک دوزعفران کی سیاہی سے لکھ کر خود اپنے پاس رکھیں یا کسی حاجت مند کو دے دیں کہ وہ بطور تعویذ اس کو اپنے پاس رکھے جو شخص بھی اس عمل کو اپنے پاس رکھے گا تو وہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنوں میں ہی آسودہ حال ہو جائے گا۔ مکاشفات میں لکھا ہے کہ عامل کو چاہیے کہ وہ ہر روز اس عمل کی کم از کم گیارہ مرتبہ مواظبت کرے یعنی عمل کی عبارت کو بلاناظر پڑھتا رہے۔ شیخ تحریر کرتا ہے کہ متذکرہ الصدر عمل کی تسخیر و ریاضت کے بعد جب مجھے ذاتی طور پر اس کے نتائج و فوائد کو میزانِ عمل و تجربہ پر پرکھنے کا موقع ملا تو میں نے کشائشِ رزق کے لیے اپنے پاس آنے والے جن احباب کو بھی یہ عمل تیار کر کے دیا تو ان کے رزق کے بند دروازے مفتوح ہو گئے اور میرے دیکھتے ہی دیکھتے ان کی رزق کی تنگی فراخی کے ساتھ تبدیل ہو گئی اور پروردگار عالم نے انہیں اس قدر مال و منال سے نوازا کہ وہ غنی ہو گئے۔ شیخ صاحبِ موصوف کا فراخی رزق کے اس عمل کے متعلق یہ ارشاد فرماتا کہ یہ ان کا ذاتی طور پر آزمودہ و تجربہ ہے، اس عمل کی صحت کے لیے ایک سند کا درجہ رکھتا ہے، جہاں تک اس حقیر کا تعلق ہے تو مجھے بھی یہ قریہ کرتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ فراخی رزق کے سلسلے کا یہ عمل خود میرا متعدد بار آزمایا ہوا ہے۔ بناہیں میں یہ



بات پورے یقین و وثوق کے ساتھ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ یہ عمل اپنی قسم کا ایک لاثانی و لافانی عمل ہے۔ اسید کی جاتی ہے کہ اگر بابِ علم و فن اس عمل کو اپنے عمل و تجربہ میں لائیں گے تو یقینی طور پر وہ بھی اس کے کراماتی خواص و فوائد سے میری ہی طرح مستفید و مستفیض ہو سکیں گے۔

## طلسم جَاہ و منزلت

طلسماتی اعمال و اُرد کی حقیقت کے انکشافات کے لئے نمونہ کے عمل کے طور پر فراخی رزق کے حقائق کے حامل جس ایک عمل کو تحریر کیا گیا ہے۔ اس کی تشریح و توضیح نے اس بات کو عیاں و بیاں کر کے رکھ دیا ہے کہ طلسماتی اعمال و اُرد اپنے حقائق کے اعتبار سے جہاں روحانی آیات و کلمات کا عملیاتی معکوس ہیں وہاں اس نزع کے اعمال اپنے اثرات کی بنیاد پر ہمہ گیر قوت تکونیہ کا منبع و اصل بھی ہیں۔ طلسماتی سلسلے کے اعمال کی علمی و عملی تشریح و توضیح کے لئے متذکرۃ الصدور عمل کی طرح کے ایک دوسرے عمل کو بھی ذیل میں مثال کے طور پر ہی پیش کیا جا رہا ہے نمونہ کے اس عمل کو طلسم جَاہ و منزلت کے عمل کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ امام ابو الحسن نور الدین علی ابن جریر رحمی شطنوفی المتوفی ۱۲۷۱ھ اپنی کتاب نقطہ المحيط فی حل دائرۃ الوسیط مطبوعہ معارف اسلامیہ مصر میں اس عمل کو بیان کرتے ہوئے اس کی تشریح و توضیح کے ذیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ جَاہ و منزلت اور عہدہ و مرتبہ کی ترقی و سر بلندی کے کراماتی عجائبات کا حامل یہ عمل سریانی لغت پر مشتمل ہے، جس کے کلمات و حروف خدا تے بزرگ و بڑے ترقی و عظمت و کبریائی کی شہادت پر ناطق ہیں۔ مذکورہ بالا عمل کی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○

ذَاعَوْنَا ذَا بَاعَوْنَا ذَا عَوْنَنَا ذَا ضَرْعَوْهَا ذَا  
ذَاعَوْهَشْ عَاهَا هَشْ اَذْلَسْ لَاسِمَتْوَا هَنِيَّا ذَا فَجْهَا  
مَرْفَصَا هَمْهَا ذَاهَا شْ مَوْقِنَا نَاطَا هِنَبَا هَبِيَجْهَا  
اَعَوْ ذَا اَعَوْ ذَا شَهَا سِ ذَبْهَا ذَا وَعْهَا جِ هَجْهَا جِ عَوْجِيَهَا  
ضَرْهَذَا هَوْ ذِيَهَا يَا هَرْهَا زَوْعَامِ ذَلْسَلْعَا سَا  
ذَوَا ضَرْهَذَا هَعَا ذَا يَا ذَجْهَهَا ذَا وَ ذَا يَا يَا تَذْهَهَا  
تَوَاتِ يَا سَمْهَهَا سَرْ مَاشِ اَذْ وَ عَوْنَا يَا  
اَفْتَوَا وَ فَتَا يَا اَذْ سَلْهَهَا ذَا عَوْبِ ذَا هَبِيَا ضَرْ  
هَذَا فْتَهَا فْتِيَهَا مَلِيَهَا ○

○○○



## عمل کی تشریح و توضیح

جاہ و منزلت کے حقائق کے حامل مذکورہ بالا عمل کی عبارت گیارہ کلمات پر مشتمل ہے۔ یہ تمام تر کلمات سریانی و عبرانی لغات کا ہی مجموعہ ہیں۔ امام شطنوفی کی تحقیقاتِ انیستہ کے مطابق اس عمل کا کلمہ اوّل یعنی ذَا عَرَوْنَا ذَا  
عبرانی زبان کا کلمہ ہے جس کے مقابلے کا عربی کلمہ اِهْتَدَتْ ہے۔ اس عربی کلمہ کے معانی ہدایت و رہنمائی  
کے حاصل کرنے کے ہیں۔ عمل کا دوسرا کلمہ عَرَوْنَا ذَا عَرَوْنَا ہے۔ یہ کلمہ جو اپنی ترتیب  
کے اعتبار سے دو مختلف کلمات کا مجموعہ ہے اس کا کلمہ اوّل عَرَوْنَا ہے۔ عَرَوْنَا ذَا سریانی لغت  
میں لفظ اللہ کے لیے مستعمل ہے۔ کلمہ دوم عَرَوْنَا ذَا بھی خدا کے بزرگ و بڑے کی حمد و ثناء  
کے کلمہ رَبِّ الْعَالَمِينَ کے معانی کا حامل ہے۔ عمل متذکرۃ الصدقہ کا تیسرا کلمہ ضَرَوْهَا ذَا  
ذَا عَرَوْنَا عَاہَا اِهْتَدَتْ ہے۔ یہ کلمہ تین کلمات کا جامع ہے جس کا پہلا کلمہ ضَرَوْهَا ذَا  
ہے۔ اس کلمہ کے مقابلے کا عربی کلمہ فَسَبَّحْتَ ہے۔ دوسرا کلمہ ذَا عَرَوْنَا ہے۔ اس  
کے معانی کا حامل عربی کلمہ خَيْرَ خَالِقٍ ہے۔ تیسرے کلمے عَاہَا اِهْتَدَتْ کے لیے نَوْرُ  
مِنَ الْاَنْوَارِ کا عربی کلمہ مناسب ترین کلمہ ہے۔ جاہ و منزلت کے متذکرہ بالا عمل کا متذکرۃ الصدقہ  
کلمہ ثالث عمل کی عبارت کا ایک ایسا کلمہ ہے جو عبرانی و سریانی ہر دو لغات میں ایک ہی معانی پر دلالت کرتا ہے  
جس کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ چوتھا کلمہ اِذْ لَاسُ لَاسِمْتُوا اِهْتَدُوا اِمَجَّهَا مَهْصَعَا  
هَمْهَا ذَا اِهَاتْ مَلَاکَہِ وَمَوَکَلَاتِ اور ان کے اسماء و اضمارات پر مشتمل ہے چنانچہ اِذْ لَاسُ  
لَاسِمْتُوا کا کلمہ ملاک رحمت شَمَاحِ اَشْمَخِ یَا شَمَخَیْلُ یَا اَشْمَخَیْلُ  
کی تسخیر و دعوات کے لیے مقرر ہے۔ ہتھیّا ذَا اِمَجَّهَا مَهْصَعَا ملاک رحمت و روحانیت  
کے متعلقہ مَوَکَلَاتِ کے سریانی اسماء ہیں۔ ہَمْهَا ذَا اِهَاتْ کا کلمہ ملاک و مَوَکَلَاتِ کے اضمار  
کے طور پر شامل عبارت ہے۔ پانچواں کلمہ مَوْقَنْجَانَا طَا اِهْجَا اِهْجَا اَعْرُو  
اَعْرُو ذَنْہَا سِ ہے۔ اس کے مقابلے اور معانی کی عربی عبارت بَیَاہِ بَیَاہِ نَمْرُہِ  
بَہَالِ اَہْیَلِ شَلْعِ ہے۔ چھٹا کلمہ ذَنْہَا ذَوْعْہَا جِ اِهْجَا اِهْجَا  
ضَرَوْہَا ذَوْ ذِیْہَا ہے۔ اس کلمہ کے مقابلے کا عربی کلمہ طَسْمَ طَسْمَ طَسْمَ  
بِکَا فِ ہَا عِیْنِ وَ صَادِ ہے۔ ساتواں کلمہ یَا اِهْزَہَا زَوْ عَامِ زَلْسَلَا  
سَا ذَا اَضَرَوْہَا ذَا ہَا ذَا ہے۔ عربی میں جَلِيلًا جَلِيلًا  
اور لَیْسَ اَمُورِی بَعْدَ عُسْرَةٍ کے کلمات اس کلمہ کے مقابلے کے کلمات ہیں۔ آٹھواں



کلمہ بِاَزَجْهَازِ وَذَابِ يَافَتْهَا فَتَوَذَّقِ يَكْمَرُ سُبُوحُ قُدُّوسُ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ جیسے اسمائے الہیہ اور ملائکہ و ارواح کے ذکر کے حقائق کا حامل ہے  
 نواں کلمہ بِاسْتَمْهَاسُومَاشِ اذْوَ عَوْنَايَ اَفْتَوَا وَتَايَ کے کلمات پر مشتمل  
 ہے۔ ان کلمات کا عربی ترجمہ وَانْ تَفْعَلْ لِي مَا هُوَ اَكْذَابُ اَنْ تَنْتَرِلَنِي  
 جَبِيحَ مَا رَنِي وَمَقَاصِدِي مَا اَطْدُبُ مِنْكَ کیا گیا ہے۔ سوال کلمہ اذْوَ سَلْمَ لَهَا اذْ  
 عَوْنِي اَذْ هَبْ اَبْ ہے۔ اس کلمہ کے مقابلے کی عربی عبارت کا کلمہ اَنْ تَنْتَرِلَنِي بِاِخَادِ مَا  
 مِنْ خُذَّ امْ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ ایک ایسا کلمہ ہے جو اس کلمہ کا عرّت بحرّت  
 ترجمہ ہے۔ گیارہواں کلمہ هُنُوْهُ هَذَا فَتَمَاقِلِيْعًا مَلِيْعًا ہے۔ یہ کلمہ مشہور و مقبول  
 عملیاتی کلمات اَلْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ کے معانی کا حامل ہے۔ راقم السطور عرض پر دار ہے  
 کہ اگر جاہ و منزلت کے حقائق کے حامل متذکرہ بالا عمل کے کلمات کے مقابلے کے عربی کے کلمات و حرکت کو یکجا  
 کر کے لکھا اور پڑھا جائے تو طلسماتی زبان کے عمل کی عبارت کے مقابلے کی ایک اچھی خاصی عبارت تراکیب پا جائے  
 گی۔ مذکورہ بالا عمل کی اس قدر تشریح و توضیح کے بعد عمل کی تفصیل کے دوسرے مرحلے کے طور پر اس عمل سے  
 استفادہ حاصل کرنے کا جو طریقہ تحریر کیا گیا ہے اس کے مطابق اس عمل کے بجالانے کی ترکیب یوں ہے  
 کہ جب آفتاب برج شرف میں ہو تو اس وقت سہرن کی جھلی پر عمل کی عبارت کو لکھیں اور لکھنے کے فوراً ہی بعد  
 اس جھلی کو طلائے خالص کے تعویذ میں بند کر کے اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ اس تعویذ کو جو شخص بھی اپنے پاس رکھے  
 گا حکام و سلاطین کی نظروں میں معزز ہوگا۔ اس کے دشمن اس کے مقابلے میں ذلیل و سرگرداں ہوں گے۔  
 عمدہ و متصب کی ترقی اور حیثیت و شخصیت کے طور پر سر بلند ہوگا۔ جاہ و جلال، حصولِ نذر و مال اور  
 نفع کا دوبارہ کی سعادت و خوش بختی کی معراج تک جا پہنچے گا۔ نقطہ المبیط فی حل دائرۃ الوسیط کا مصنف تحریر  
 کرتا ہے کہ اس عمل کا عامل اس عمل کے فوائد سے صرف اسی وقت ہی بہرہ ور ہو سکتا ہے جب کہ وہ اس عمل کی باقاعدہ  
 تسخیر و ریاضت کر چکا ہو، جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کی عبارت کو نوچندی جمعرات کے دن سے شروع کر  
 کے ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق نمازِ شفا کے بعد کرتے رہیں اور عمل پر مداومت جاری رکھتے  
 ہوئے گیارہ یوم تک بجالائیں۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جاہ و منزلت کے اس عمل کے عامل کے لیے  
 ضروری ہے کہ وہ اس عمل پر ہمیشہ مداومت کرتا رہے اور کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں کوتاہی نہ کرے کیونکہ  
 اگر وہ مداومت کے عمل کو جاری نہ رکھ سکے گا تو پھر اس کی تمام محنت اکارت جائے گی اور وہ اس عمل کے  
 فیوض و برکات سے محروم ہو جائے گا۔ یہ بات قاریتین کرام کی دل چسپی اور اربابِ علم و فن کے لیے باعثِ  
 اطمینان ثابت ہوگی کہ جاہ و منزلت کے اس عمل کو میں نے ذاتی طور پر آزمایا ہے چنانچہ تسخیر و ریاضت کے بعد اب  
 تک ایک دو نہیں سینکڑوں حاجت مندوں کے لیے اس عمل کو تیار کر چکا ہوں ہمیشہ ہی مؤثر و مفید ثابت ہوا ہے



## طلسمِ محبت و اخلاص

محبت و اخلاص کا ذیل کا عمل محبت و اخلاص کا ایک ایسا عمل ہے جس کے طلسماتی اثرات کی تاثیر کا ستایا ہوا مطلوب جیتے جی اپنے طالب کے علاوہ کسی دوسرے شخص کی طرف ایک نظر بھر کر بھی دیکھنے کے قابل نہیں رہتا۔ حکیم اردس بلی اپنی کتاب مجمع الاعمال میں اس عمل کو بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل اپنے کسی مطلوب کو قابو میں لانا چاہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ قرآنِ انور میں مادہ گورہ کو اس کے بل سے زہرہ یا عطار دکی کسی ایک ساعت میں نکال لائے اور ترکیبِ عمل کے مطابق ذیل کے اسمائے سبعہ روحانیہ کو سات بار پڑھے اور پھر کسی فولادی چھری سے اس گورہ کو ذبح کر کے اس کا خون حاصل کر لے۔ اسمائے سبعہ کی عبارت یوں ہے۔

○ ○ ○  
 مَطَرُ هَوَاقِنَ هَطْمُ مَا هَنَ هَطَا طُوقِنَ هَطَرُ هَطُ  
 طَنَ طُوهَطَرُ هَامَنَ نَطَرُ هَوَاقِنَ قَنَطُ مَا هَنَ يَامَطَرُ هُو  
 هَقَنَ تَائِيلُ يَا هَطْمُ وَمَهَنَ تَائِيلُ يَا هَطَا طُوقِنَ تَائِيلُ  
 يَا هَطَرُ هَطُ طَنَ تَائِيلُ يَا طُوهَطَرُ هَامَنَ تَائِيلُ يَا نَطَرُ هُو  
 قَنَ تَائِيلُ يَا قَنَطُ وَمَا هَنَ تَائِيلُ طُوسَرَعًا سَرَعًا يَا  
 سَرِيعًا ○

○ ○ ○  
 متذکرہ بالا عمل کی بجا آوری کے بعد جانور مذکور کے خون کو بحفاظت سنبھال رکھیں اور پھر حبیب سمبھی محبت و اخلاص کے اس عمل کو عمل میں لانا چاہیں تو ذبیحہ گورہ کی کسی بڑی کی قلم بنا کر اسی کے خون کے ساتھ پارچہ کاغذ پر ذیل کے طلسمات کو لکھیں اور رکھ کر جلا ڈالیں اس طرح جو رکھ تیار ہو اس کو کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں حکیم اردس بلی لکھتا ہے کہ اس رکھ کا ایک ذرہ بھی جس کسی مرد یا عورت کو کھلا پلا دیں گے تو وہ عورت و مرد ہمیشہ ہمیشہ کے لیے آپ کا ہی ہو کر رہ جائے گا۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ کتاب مجمع الاعمال کے علاوہ اس موضوع پر ملنے والی سینکڑوں دوسری کتابوں میں بھی اس عمل کو اسی تفصیل و ترکیب کے ساتھ ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ مشہور عالم طلسماتی کتاب کتاب النواث والافغان میں صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی تحریر کرتا ہے کہ اگر محبت و اخلاص کے اس عمل کی مذکورہ رکھ کو کھلا یا پلا یا نہ جاسکے تو پھر اس کے استعمال کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جو اس طرح ہے کہ اس رکھ کو کسی حبیلہ کے ساتھ مطلوب کے جسم یا اس کے سر کے بالوں پر ڈال دیا جائے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو سکتا ہو تو اس کا ایک تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اس رکھ کو اس مطلوب شخص



کی راہگزینیں ڈال دیں۔ مطلوب مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ عمل کی طلسماتی عبارت درج ذیل ہے:-

لَوِيْوُكَالْتَوَاسُ يَكَارُ نَجَاسْتَادُ وَعَنْ اَبْلَامَا  
كَشَوْنِيَا كَوُرُوْ وَتَحَقِّتِيْمَا نِيَا لِيُوَايَ بِيَارُكَ اَلِيْمَتَا  
خَتَا يَرْثِيْهَا كَا جِيَا يَتَكْمِيْ رَجَلِيَا رُوْسَا شَاوْزِيْهَا وَر  
هَمَتَا فَلَمَّهَا تَوُوْتُوْ دُوْعَا شِيْ هَمَتَا هُوْتَا شِيْ هَبْتِيَا  
هَبَا يَا جَتَا اَلْجَمْهَا سُوْهَسَا فَوَا هَمَ هَسَا مَوَا  
اَمْعَمَهَا دُوَا لُوْ وَتَكْمِيْ اَمْهَا فَمَا مَشَقْتَا فَمَا ۝

## عمل کی تشریح و توضیح

محبت و اخلاص کے عمل کی متذکرۃ الصبر عبارت اگرچہ سریانی لغت کے متعلقہ کلمات و حروف کے ساتھ لفظی مطابقت رکھتی ہے لیکن تفسیری و معنوی حقیقت کے طور پر اس کے الفاظ و حروف کا سریانی لغات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صاحب مجمع الاعمال حکیم اردس بیل لکھتا ہے کہ یہ عمل جن کلمات و حروف کا مجموعہ ہے لغت میں ان کے معانی دریافت نہیں ہو سکے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ مندرجہ بالا عبارت کے اسماء و کلمات کے معانی کا واضح نہ ہونا اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ یہ عبارت مجہول ہے کیونکہ علمائے علم و فن نے اس عمل کی عبارت کے کلمات و حروف کی تشریح و توضیح کے سلسلہ میں جو دلائل بیان کئے ہیں ان کی ایک مختصر سی تفصیل یہ ہے کہ یہ عمل ایک معکوس طلسماتی عمل ہے جو علوی و نورانی قسم کے موکلات کے اسماء پر مشتمل ہے۔ خدا نے بزرگ و برتر نے محبت و اخلاص کے رشتوں کو قائم و دائم رکھنے کے لیے موکلات محبت کی ایک جماعت کو پیدا کیا ہے۔ اس جماعت کے موکلات کا اسمائے الہیہ کے کلمات و حروف سے ایک باطنی قسم کا تعلق ہے۔ علماء کے نزدیک محبت و اخلاص کے حقائق کی حامل متذکرۃ الصبر عبارت کا ہر لفظ ایک علوی موکل کا نام ہے۔ اس سلسلے میں جس ترتیب کا ذکر کیا گیا ہے اس کے مطابق اس طلسماتی عبارت کے ہر لفظ کے ساتھ بتیل کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ عبارت جہاں موکلاتی اسماء کا مجموعہ بن جاتی ہے وہاں اس عبارت کے کلمات و حروف کے درمیان ایک ربط و تعلق بھی پیدا ہو جاتا ہے جو محبت و اخلاص کے معانی کو واضح و ظاہر کرتا ہے۔ عبارت متذکرۃ الصبر کی ترکیب کردہ موکلاتی عبارت کی صورت یوں ہے:-



لَرِيوَكَايِيلُ لَتَوَاسِ يِكَاوَرَجَايِيلُ سَتَادَوَعَتَن  
 اَيِلَايِيلُ مَاكَشَوَنِيَاكُورُ وَتَحَقِيمًا نِيَا سَايِيلُ  
 لِيَوَايِي بَيَارَ كَا لِيَمَتَايِيلُ فَنَتَايِيرَتَهَا كَا جَمِيَا  
 يَتَكْهِي رَجَنِيَايِيلُ رَوَسَا شَاوَزِيَهَاوَرُ هَمَتَايِيلُ  
 فَنَلَمَهَا لَتَوَنَتُو دَوَعَايِي هَمَتَايِيلُ هَوَسَايِي  
 هَبَنِيَا هَبَايَا جَمَنِيَايِيلُ اَلْجَهَا سَوَهَسَا فَتَوَايِيلُ  
 هَمَ هَسَا مَوَا اَمَعَهَايِيلُ دَوَا لَوَيِيلُ وَنَكْهَايِي  
 اَمَهَايِيلُ فَنَهَايِيلُ مَشَمَتَا فَمَتَا

○○○

حکیم اردس پہلی کہتا ہے کہ محبت و اخلاص کے عمل کی مندرجہ بالا موکلانی ترکیب کی عبارت کا عمل اپنی عملیاتی ترتیب کے اعتبار سے عمل کی پہلی عبارت سے مکمل طور پر مختلف اور جداگانہ کیفیت کا حامل ہے عمل متذکرۃ الصدد کی یہ ترتیب عبارت اپنے فوائد و نتائج کے اعتبار سے بھی ایک عظیم النفع عمل کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عمل کی پہلی طلسماتی عبارت کی نسبت یہ موکلانی ترکیب کی دوسری عبارت کہیں زیادہ اثر انگیز ہے

## طلسم محبتِ زوجین

عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے:-

○○○

اَلْمُوْتَمَتَادَا مَوْتِمَتَادَا فَا تَرَهَرَفَتَاةَ اَيَا  
 فَا تَهَرَفَتَاةَ دَرِيَا هَيَا صَادَا تَوَدَوَعَا تَا اَلَا لَو  
 سَارَهَا تَا يَا سَرَقِيَا سَرَقِيَا فَوَا مَقْمَهَا فَوَقَشِ  
 يَا لَقْمَهَا مَدَصَوَهَمَهَا فَا تَوَلَتَا مَامِدَا  
 تَرَعَزَهَا دَوَا سِ طَا لِيَهَا هَا لَمَتَا تَا فَا تَر  
 سَا هَوَفَتَا اَتَوَهَا اَشْرَهَا يَا اَيِيَهَا الرُّوْحَا يَنُورُ  
 بَيْنَ فُلَانِ اِبْنِ فُلَانَتَا وَفُلَانِ اِبْنِ فُلَانَتَا  
 يَا الْمُرْدَةَ وَالْمُحَبَّةَ دَا لِمَا اَبَدَا

○○○



قاضی برہان الدین برہری صاحب شمال السحر تحریر کرتا ہے کہ کنگر و جانور کی دباغت شدہ کھال کے دو ٹکڑے ہیں۔ ایک ٹکڑے پر مندرجہ بالا عبارت عمل کو لکھیں اور دوسرے پر ذیل کی عبارت کو جو فی الحقیقت محولہ بالا عبارت کی ہی مو کلانی تراکیب پر مشتمل ہے۔ اس عمل کے بعد ان میں سے جس کسی ایک ٹکڑے کو جاہیں گھر کے صحن میں کسی جگہ دبا دیں اور دوسرے ٹکڑے کو اپنے پاس رکھیں۔ یہ عمل عورت اپنے شوہر سے لیتے اور شوہر اپنی بیوی کے لیے تیار کر سکتا ہے۔ محبت زوجین کے لیے اکسیر بے نظیر قسم کا عمل ہے عمل کی عبارت یہ ہے۔

○○○

يَا مُؤْتِفَا دَائِيلُ مُؤْتِفَا دَاثَا يَاشْ هَرِيَا يَلُ  
فَتَاةَ أَيَا فَتَا تَهْرِفَتِي دَرِيَا يَا هَيَا صَادَا يَلُ  
لَتَوْدَ وَعَاثَا أَلَا لَوْ سَارِهَاتِ يَا سَرْفَتِيَا يَلُ سَوُ  
فَتِيَا فَتَوَا مَفْتَهَا فَتَوْفَتِشِ يَا لَفْتَهَا مَدَ حَبُو يَا  
هَمَهَا يَا يَلُ فَتَدَا أَلَتَوْفَتَا مَدَا تَرَعَزْهَا يَا  
دَوَا سَا يَلُ طَالِبَهَا هَالِمَاتَا فَتَرْسَا هَرَفَتَا  
يَا لَتَوْهَا يَلُ أَشَوْهَا يَا أَيُّهَا الرُّوحَانِيُونُ  
بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ  
بِالسُّرْدَةِ وَالْمَحَبَّةِ دَائِمًا أَبَدًا ۝

○○○

شمال السحر میں مندرجہ بالا عمل کی تشریح و توضیح کرتے ہوئے جس روحانی عمل کو اس عمل کے مقابلے کا عمل قرار دیا گیا ہے اس کی عبارت ذیل کی آیات و کلمات پر مشتمل ہے :-

○○○

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ  
مِنْهُمْ مُرَدَّةً وَاللَّهُ فَتَرِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ  
اللَّهُمَّ لَيْتَنِي قَلْبُ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ كَمَا لَيْتَنِي الْحَدِيدُ  
لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِرَ لِي كَمَا سَخَرْتَ السَّرِيحَ  
لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَأَلْفُ بَيْنَنَا  
كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
وَحُرِيكَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

○○○



قاضی صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ اگر کوئی عامل متذکرہ بالا عمل روحانی کو اپنے عمل میں لانا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح و شام اس عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھا کرے۔ دن و شوہر کی موافقت کے لیے از حد مفید ہے۔

## طِسم بغض و تفرقة

بد باطن اشرا کا وہ گروہ اور جماعت جن کے مکروہ و دجل اور ظلم و شر سے مخلوق خدا پریشان ہو اور کسی بھی شریف آدمی کی عزت ان کے حریفوں سے محفوظ نہ رہی ہو تو ایسے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کر کے ہی ان کے شر و فساد سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ ابوالقاسم مردزی اپنی کتاب بدیع العجائب میں لکھتے ہیں کہ ذیل کے عمل کی عبارت کا انتشار و راعدا کی نیت کے ساتھ قمر ناقص النور سے شروع کر کے تیرہ روز تک روزانہ ایک تین سو تین بار پڑھنا عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان بغض و عداوت کی ایک نہ بجھنے والی آگ کو بھڑکا دینے کا موجب بنتا ہے۔ صاحب بدیع العجائب فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کے ساتھ اس عمل کی عبارت کو بوم جانور کی وباغت شدہ کھال پر لکھیں اور اسی عمل کی ایک دوسری موکلانی عبارت کو زانغ کے چمڑے پر لکھیں اور ہر دو کو جلا ڈالیں۔ جلانے کے عمل کے بعد جو راکھ تیار ہو اسے دشمنوں کے سقیفہ خانہ میں بھیر دیں جلد تر منتشر ہو جائیں گے۔ عبارت یوں ہے:

○○○

كَمْ لِي عَا اَيَّ اَمْسِهَاءِ هَلِكِي عَا هَيَّ هَذِهَاتِ  
فَتِهَاتِ بِهَاتِ وَهَسْمَتِهَاتِ رَوْعَسْمَتِهَاتِ سَهَاتِهَاتِ قَامَرَقِ  
مَنْ اَنْ هَارُوهُ يِرْطَادِيَهَاتِ اَدَانَاوَانِ وَلَعَمَتَانِ  
ذَهَاتِ هُوَ شَهَاتِ فَنَهَاتِ تَبَجَاوَا مُوْتَلَكَا تُوَالِمَا تَوْتَهَلْتُمْ  
هَزَبِرْ لَا كَرِيَا طِيَا هَا طَرِيَعَاتِ قَتِهَعَا فَا طَقْمَعَا فِ  
عَبَا يَا حَمَاتِ دَوَامًا تَنْشَوَا حِيَادَا يَا وَهَاتِ بَلِيْنَا  
دِيَهَاتِ اَوَابِ هَوِيَا لِيُوْرَابِ دُوْلُوْجُوْهَا هَا جِ اَرْحُورْمَا  
دُوْتِ لَاهِمَا حِيُوْرْمَا دَمْنَا دَا هِدَا هَلِيْنَمَا لَوَا يَا  
اَلْوَحَا حَوِيَا يَا دَوْهَاتِ اَهْبِيَا شِ اَهْبِيَا شِ اَهْلَا  
طِيَا لَهْمَا مَا يَا اَعُوْطَا اَعُوْطَا دَهْنَا يَ ۝

○○○

عمل مذکورہ بالا کی موکلانی ترکیب کی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○



کَلْبِيعَايَ يَا اَمْسَهَائِيلُ هَلِكِيْعَاهِي يَا هَنْدَاهَا تَائِيلُ  
 تَحَابِهَارُ وَهَشْمَتَهَابِ رَوْعَسَهَقَاتِ يَا سَهْمَانَهَائِيلُ  
 تَامَزُقْ مَنْ اَنْ هَارُوهُ يَا يَرْطَائِيلُ دَبِيْهَادَا  
 نَاوَانْ وَلَنْفَقَانْ يَا ذَهَائِيلُ هُوْتَهَانْمَا تَبَحَابَا  
 مَوْتَلْكَالْتُو اَلْاَمَّا تَوْتَهَقْتُمْ يَا هَرْبَرِيَائِيلُ لَا كَرِيَا  
 طِيَاهِيَائِيلُ طَرْبِيْعَاتِ فَبَهَقَاتِ طَفْنَعَابِ يَا  
 عَمَائِيَائِيلُ حَمَّا قَرَدُو دَامَا تَنْتَوَا حَبَادَا يَا وَهَائِيلُ  
 بَلِيْتَا وَيَهَاوَابِ هَوِيَا لِيَوْرَائِيَائِيلُ دُوْتَوْجُوْهَاهَا  
 اَرْحُوْمَادُوْتْ لَنْهَمَا حِيُوْمَا يَا دَمَكَائِيلُ دَاهِرَا  
 هَلِيْنَمَا لَوَايَا الْوَحَائِيلُ حَوِيَا يَا دُوْهَائِيلُ  
 اَهْبِيَا شِ اَهْبِيَا شِ اَهْلَا طِيَا لَهَمَا مَا يَا اَعُوْطَائِيلُ  
 عَوْطَا دَهْنَائِي

طلسم متذکرۃ الصدر کے ذیل میں اس عمل کے مقابلے کی جس روحانی عبارت کو ترکیب دیا گیا ہے  
 وہ درج ذیل ہے :-

يَا فَتَاوُرُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ الَّذِي لَا يُطَاقُ  
 اِنْتَفَتَامُهُ يَا فَتَاهِرُ اَللّٰهُمَّ وَافْتَهِّرْ لَاعِدَائِيْ كَمَا  
 اَفْتَهَرْتَ اَعْدَاءَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَافْتَهِّرْ عَلَيْهِمْ  
 فَتَهِّرِ الْبُغْضَ وَالْفِرَاقَ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ يَا  
 فَتَاهِرُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا فَتَعَالُ لِمَا يُرِيْدُ  
 اَللّٰهُمَّ وَافْتَهِّرْ لَاعِدَائِيْ بِحَقِّ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا  
 بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا شَدِيْدُ الْفَتْوَى وَيَا شَدِيْدُ الْبَحَالِ  
 يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ جَمِيْعُ رِقَابِ الْعِبَادِ فَنَاتَكَ فَكُنْتُ وَ  
 قَتُوْكَ الْحَقُّ اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ  
 الْمِيْعَادَ يَا فَتَا صَنِ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبُ السَّعُوَاتِ يَا  
 فَتَاهِرُ يَا فَتَاهِرُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا فَتَاوُرُ مُقْتَدِرُ فَتَدِيْرُ



بدیع العجائب میں مندرجہ تفصیل کے مطابق مندرجہ بالا عبارتِ عمل جسے متذکرۃ الصدر طلسماتی عمل کی عبارت کے مقابلے کے روحانی عمل کے طور پر ترکیب دیا گیا ہے ایک ایسا اثر آفرین عمل ہے جس کا شرائطِ عمل کے مطابق تیرہ روز تک متواتر ایک ہزار بار روزانہ تلاوت کرنا عامل کے جملہ قسم کے دشمنان کو باہمی مفارقت و عداوت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ متذکرۃ الصدر طلسماتی عمل کے عامل کے لیے ترک حیواناتِ جلالی و جمالی کی شرائط کی رعایت کرنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے جبکہ متذکرہ بالا روحانی عمل کے عامل کے لیے مذکورہ بالا شرائط پر عمل پیرا ہونے کو ضروریاتِ عمل میں سے قرار نہیں دیا گیا ہے۔

## طلسم دفع شیطا طین و جنات

علمائے علم و فن سے جنات کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے یہ عمل منقول ہے :-

هَيَّا يَا لَوْ هُنَّ قَالُوا يَا عَمَّا تَوْفَهَا تَا يَصْتَهَا  
وَتَرَامِنَ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَهَرَا فَا تَوْ نَجْمَلًا  
وَمَا هُوَا مِّن رَّشَقَا هَارِشٍ كُلَّهَا يَا لَوْ هَسَّهَا  
دَا شِ فَيَا لَحَنَامَا هَان تَوْ فَنَقَهَا كَ يِرْظَهَا لَكَ  
فَرَقَتِيَانِ هَوَقَتِيَانِ هَشَقَتَهَا يَا لَوْ تَبَاتِي رِيْدَا هَقَاهَةِ  
رَبُّصَوَا يَا هَيَّا لَوْ فَنَشَادَا هَشَادَا يَا لَوْ عَجِيَادَا  
لَا عُو حَبَادَا كَدِبَعَادَا وَاحِيُو حَوْرُو فَنَشَا هَانَا اَمَانَا ۝

متذکرہ بالا عمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا شیطا طین و جنات کے شر سے حفاظت کا باعث ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے اپنے اپنے تجربات کی روشنی میں جنات و شیطا طین کے شر و فساد سے محفوظ رہنے کے لیے جس قدر بھی اعمال و اُوراد وضع فرمائے ہیں۔ ان میں سے متذکرۃ الصدر عمل کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ آسیب و جنات کے عاملین و شائقین حد درجہ کے اس آسان ترین عمل کو عمل و تحسین میں لائیں گے تو حد درجہ کامفید پائیں گے۔ محولہ بالا عمل کے مقابلے کا روحانی عمل درج ذیل ہے :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَعُوْذُ بِنُورِ وَجْهِهِ اللَّهُ  
وَكَلِمَاتِهِ الثَّمَامَاتِ اَلَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ



مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا وَمِنْ  
شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ فِيهَا وَمِنْ  
شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ  
وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ ۝

علامہ لعلبکی علیہ الرحمۃ کتاب خواص الحروف میں متذکرہ بالا عمل کو تحریر کرتے ہوئے اکابر علمائے طلسمات  
و روحانیات سے روایت کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا کلمات کا ہرن کے پوست پر لکھ کر آسیب زدہ کے بازو  
وغیرہ پر باندھنا آسیب و شیطا طین کے ضرر سے محفوظ رکھتا ہے۔

## طلسم دفعِ سحر و نظربد

علامہ لعلبکی سے ہی منقول ہے کہ سحر و جادو اور نظربد کے اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے ذیل کا عمل  
ایک موثر ترین عمل ہے۔ خواص الحروف میں ہے کہ اس عمل کو لکھ کر سحر زدہ اپنے پاس رکھے تو سحر و جادو کے  
اثرات سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح نظربد کی تاثیر کو روکنے کے لیے اس عمل کا صبح و شام پڑھنا نہایت مفید  
ثابت ہوتا ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے :-

لِيَا فِتْوَرَا يَا الْأَفْتَاءِ ذَاتَاهَا بَالِيَا وَيَا حَبَّاجُو  
رَوْهَارًا أَنْ شَوْ مَهَاطَايشَ يَاشَوْ طَالَوْتِ لِيُو  
صَوْعَشِشَ أَشْطَطْنَهَا طَايشَ أَشْطَطَا طِ شَوْ شَرْدَهْقَاشِ  
أَرْهَشِشَ لَهَادَا يَا مَشْتَهَا فَتَايشَ لَوْشِشَ دَلْدَا فِتْوَشِشَ

متذکرۃ الصدق طلسماتی عمل کے اسماء و کلمات کی بنیاد پر اس عمل کے مقابلے کا جو روحانی عمل ترکیب  
دیا گیا ہے اس کی عبارت حسبِ ذیل ہے :-

اللَّهُمَّ رَبِّ مُوسَى وَخَاصَّةً بِكَلَامِهِ وَهَازِمَ مَنْ  
كَادَهُ بِسِحْرِهِ بِعَصَاهُ وَمُعِيْدُهُ هَا لِيَعْدَا لِعَوْرَتِ ثَعْبَانَا  
وَمُكَلِّفِيهَا أَفْئِكَ أَهْلَ الْإِفْكِ وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِينَ



وَمُبْطِلٌ كَيْدَ أَهْلِ الْفَسَادِ مَنْ كَادَنِي بِسِحْرِ أَوْ بِقَسْرِ عَامِدٍ  
أَوَّلًا عَامِدٌ أَعْلَمُهُ أَوَّلًا أَعْلَمُهُ أَحْنَفُهُ أَوَّلًا أَحْنَفُهُ  
فَنَاقِطُ مَنْ أَسْيَابِ السَّمَوَاتِ عَمِلَهُ حَتَّى تَرْجِعَهُ  
إِنِّي عَنِّي تَابِعِي وَلَا ضَارِّي وَلَا شَامِتِي إِنِّي أَدْرَعُ  
بِعَظْمَتِكَ فِي تَحْوِيلِ الْأَعْدَاءِ فَكُنْ لِي مِنْهُمْ مُدَايِعًا  
أَوْ أَتَمَّهُمَا ۝

متذکرہ بالا عمل روحانی کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کی عبارت کو چینی کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھیں اور عرقِ گلاب سے دھو کر سحر زدہ کو پلائیں۔ نظریہ بدکاست یا ہوا مریض بھی اس عمل کو لکھ کر پیئے شفا ہوگی۔

## طلسم برائے جمع حاجات و مہمات

کتاب ابن حلاج میں حل مشکلات کے حقائق کے حامل ذیل کے عمل کی تفصیل میں تحریر ہے کہ مختلف قسم کی حاجات کے حل اور مہمات میں کامیابی کے حصول کے سلسلے کا یہ عمل کسی بھی قسم کی زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر بھی مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ عمل یہ ہے :-

لِيَوْهَوْتِيَا رَكْنِيَا بَايَ صَيْفًا تَكِيلَسَ يَا اِيْلِيَا  
هِيَ دَوْحِيَوْمِيَا تَقْشَا كَمَوْفًا صَحَا كَمَلَسَا مَيْلًا  
هَيْتَا تَوْفَتْهَا مِيَا نَهْن رَكْزَا فَعْتَ دَوْفَتْهَا فِي يَا  
رَبِّيَا هَا كَطِ هَكِّيَا يَا مُحْمَا دَايَا لَامَعَالِي عَجْمَا  
جَنَاجِ سَدْرَامَا يَا عَلِيَا هَا يَا عَلِيَا هَا  
يَا عَلِيَا هَا ۝

علمائے علم و فن سے منقول ہے کہ حاجات کی حاجت روائی اور مہمات کی مشکل کشائی کے لیے متذکرہ الصدد عمل کا نمازِ فجر سے فارغ ہو کر پلاناغہ پڑھنا اور اپنے مطلب کا اپنے دل میں تصور رکھنا خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے فتح و نصرت، کامیابی و کامرانی اور ہر قسم کی چھوٹی بڑی مراد کے حاصل ہونے کا سبب بنتا ہے



کتاب ابن حلاج میں داخل ابن عطار بغدادی سے منقول ہے کہ جو شخص عمل متذکرہ بالا کی مداومت کرے تو خدا تے بزرگ و بزر اس کے تمام کاموں کے لئے کافی ہوگا اور ہر قسم کے خوفناک امور سے اس کی حفاظت کرے گا۔ اس کی مہمات میں اس کا متکفل اور ذمہ دار ہو جائے گا۔ صاحب کتاب رقمطراز ہے کہ جو عامل اس عمل کو خلوت نشین ہو کر کثرت کے ساتھ پڑھے اور کسی بھی دھات کی لوح پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو جہدِ قسم کی ارضی و سماوی آفات و بلیات کے شر سے ایمن ہو جائے گا۔ اور خلق کی نظروں میں مہاب ہوگا کہ جو شخص بھی اسے دیکھے گا اس کو دوست رکھے گا۔ کتاب ابن حلاج میں تحریر کیا گیا ہے کہ عمل محولہ بالا کو بجالاتے وقت عامل کے بے ظاہری و باطنی پاکیزگی عمل کے مکان کا پاک و صاف ہونا، خوشی و بیات و بخورات کا جلانا اور عمل کو وقت کی پابندی کے ساتھ سرانجام دینا ضروری ہے۔

## عمل کی تشریح و توضیح

راہِ السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ جہاں تک متذکرۃ الصدر عمل کا تعلق ہے تو اس کی صحت و سند کے لئے ابن حلاج جیسے عامل و عالم طلسمات کا نام ہی کافی ہے۔ کتاب ابن حلاج میں ابن حلاج کا اس عمل کو مفید و موثر قرار دینا بلا شک و شبہ اس کے موثر ہونے کی سب سے بڑی دلیل ہے کیونکہ ابن حلاج کی طرح کتاب ابن حلاج بھی ایک عظیم کتاب ہے۔ ایک ایسی کتاب ہے کہ جسے طلسماتی سلسلے کی مشہور عالم کتابوں کے لئے ایک رہنما کتاب کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ متذکرہ بالا عمل کس قدر اثر آفرین ہے اس کا اندازہ خود مجھے اپنے طور پر اس عمل کو اب تک سینکڑوں بار آزمانے کے بعد ہو چکا ہے اور میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ یہ عمل ایک ایسا مفید ترین طلسماتی عمل ہے جو جہدِ قسم کی پریشانیوں کے تدارک کے لئے اپنی مثال آپ ہے اس عمل کے ضمن میں یہ بھی عرض کر دیا جاتا ہے کہ اس حقیر عنقرض الفدی نے جب بھی اس عمل کو آزمایا ہے تو یہ بغیر کسی مداومت اور شرط کی رعایت کے ہی اثر انگیز ثابت ہوا ہے چنانچہ میرے معمولات سے ہے کہ جب بھی مجھے کسی ظالم و جابر کے شر و فساد کا خطرہ لاحق ہوا ہے یا کسی ایسے راستے سے گزرنا پڑا ہے جسے میرے ذاتی محتاجین نے میرے لئے بند کر رکھا ہے یا کوئی ناقابل بیان و برداشت مشکل آگ پڑی ہے تو میں نے اس عمل کو درود پاک کے ساتھ گیارہ مرتبہ کی مختصر ترین تعداد کے مطابق ہی پڑھ کر دیکھا ہے۔ دشمنوں کے شر اور ان کی ایذا سے محفوظ رہا ہوں۔ راستہ صاف ہو گیا ہے اور وہاں سے صحیح و سالم گزر گیا ہوں۔ مشکلات سے چھٹکارا مل گیا ہے۔ یہ طلسماتی عمل اس قدر مفید الاثر اور کسی شرط کے بغیر اکھیر الاثر کیوں ہے۔ اس کا اندازہ اس عمل کی متعلقہ عبارت کے اسامہ و کلمات سے ہی ہو سکتا ہے۔ ابن حلاج لکھتا ہے کہ اس عمل کے سریانی اسامہ و کلمات کا انگریزی میں ترجمہ کیا جاتا ہے تو دس ہزار سال قبل از مسیح کے دور کے آتش پرست



سامر میں کے زیرِ عمل آنے والی اور اس قدیم ترین دور سے لے کر آج تک کے دور کے علماء و عالمین کے عمل و تجربہ میں بھی ایک مؤثر ترین عمل ثابت ہو رہی ہے۔ یہ عبارت نادرِ علی جیسے عظیم المرتبت عمل کا معکوس منہی ہے۔ کتاب ابن حلاج میں صاحب کتاب نے متذکرۃ الصدرِ عمل کے مقابلے کے روحانی عمل کے طور پر نادرِ علی کے عمل کی جو عبارت تحریر فرمائی ہے وہ اس عمل کے اسماء و کلمات کا ہی معکوس عمل ہے اور وہ یہ ہے :-

يَا اَبَا الْغَيْثِ اَعِثْنِي نَادٍ عَلِيًّا مَنظَرُ الْعَجَابِ  
مَجْدُهُ عَوْنُ الْكَافِي النَّوَائِبِ كُلُّهُمْ وَغَنِّمْ سَيِّئَ حَبْلِي  
يَا اِهْيَتِك يَا اَللهُ بِنَيْتِكَ يَا مُحَمَّدٌ وَيَبُولُ يَتِكَ  
يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

کتاب ابن حلاج میں ہی مسطور و مذکور ہے کہ قدیم ترین دور کے علمائے طلسمات و روحانیات کا یہ عقیدہ تھا کہ متذکرۃ الصدرِ عمل کے اسماء و کلمات ملائکہ رحمت کے نورانی چہروں پر لکھے ہوئے ہیں اور یہ عمل اپنے جیسے بہت سے دوسرے اعمال کے ساتھ انبیاء کرام اور خاصانِ خدا کے ذریعہ سے خدائی انعامات کے طور پر عام لوگوں تک پہنچا ہے۔ ابن حلاج لکھتا ہے کہ علمائے علم و فن نے اس عمل کے چھپا سٹھ ہزار خواص بیان کیے ہیں۔ ابن حلاج متذکرۃ الصدرِ عمل کی تفصیل و ترکیب کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیے عمل کے متعلقہ حصار سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے کیونکہ علماء و مشائخ نے اس عمل کے لیے حصار کے اختیار کرنے کو از بس ضروری قرار دیا ہے۔ حصار کے عمل کی عبارت یہ ہے :-

مَيَّا مَدَّ وَرَثِيَا هِ تَلْ هَدَّ وَيَا سِي تَنْهَمَا نِيَا  
سَحْمَتَا يِرْمَيَا فَرَعَمَاتٍ فَيَا رَوْهَمَ وَزَرْمَهَا  
اَمَ رَهْمَا دِيَهْمَا دَاوِيَهْمَا جَا هُوَجَا عَلْمَهَا  
تَرْهَاهُوَهْمَا سِ هَشَهْمَا هَرْبَهْمَا يَا سَوِيَا يَهْمَا  
سَوْنَمَا دَوْزَا وَزَدَا يِي نَوْمَهَا دَوْهَنْدَا رَاهَرْغِيَا وَ  
يَمَا دَمَدَّ وَيَشَا يَمَ لَتَّ دَوِيَا يَشِي هَنْتَهَا يَمَا  
جَسْمَا يِرْيَهْمَا يَمَا رَفْتَمَعَاتٍ رَوِيَهْمَا مَصْرَزَوْهْمَا  
مَرَا دَمَهْمَا دَامَ هَيَا فَتَا دَاوِيَا هُوَجَا حَبَا مَلَهْمَا  
هَنْتَا هُوَسَا سِ تَرْهَاهُوَهْمَا يَا يَا سَوْمَتَا



## زَوْهَادَ وَالْوَبِهَاءِ لَوْبِهَاءِ

متذکرہ بالا طلسماتی حصار کے مقابلے کا وہ روحانی عمل جو بقول ابن حلاج کے آیاتِ مکاشفات میں سے ہے۔ قارئین انوارِ طلسمات کے استفادہ کے لیے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے :-

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ کُنْتَ تَقِیًّا اَوْ غَیْرَ تَقِیٍّ  
اَحْذَرُ رَبِّ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ عَلٰی سَمْعِکَ وَبَصَرِکَ لَا  
سُلْطٰنَ لَکَ عَلٰی وَلَا عَلٰی سَمْعِیْ وَلَا عَلٰی بَصَرِیْ  
وَلَا عَلٰی شَرِّیْ وَلَا عَلٰی بُشْرِیْ وَلَا عَلٰی لَحْیْ وَلَا عَلٰی  
دَمِّیْ وَلَا عَلٰی مَخِیْ وَلَا عَلٰی عَصَبِیْ وَلَا عَلٰی عِظَامِیْ  
وَلَا عَلٰی مَالِیْ وَلَا عَلٰی مَارَ زَفْتِیْ رَبِّیْ سَتَرْتَ بَیْنِیْ  
وَبَیْنِکَ بِسِتْرِ التَّوْبَةِ الَّذِیْ اسْتَتَرَ اَنْبِیَاءُ اللّٰهِ بِه  
مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفَرَاغَةِ جِبْرَائِیْلُ عَنْ  
یَمِیْنِیْ وَمِیْکَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ وَاِسْرَافِیْلُ عَنْ  
وَرَأِیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ  
تَعَالٰی مُطْلِعٌ عَلٰی مَا یَمْنَعُکَ مِنِّیْ وَیَمْنَعُ الشَّیْطٰنُ  
مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ لَا یَغْلِبْ جَہْلُکَ اَنَاتِکَ اَنْ تَشْتَغِرَ مِنِّیْ وَ  
یَسْتَخْفِنِیْ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ النِّجَاتُ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ لِحَاتُ

## طلسم برائے جمع امراض معدہ

قصائد افلاطون میں تحریر ہے کہ جب مرتخ برج جدی کے پچیسویں درجہ پر نزل کرے تو اس وقت مرغ سفید کے پوٹہ یعنی سنگ دانہ کو لیں اور اسے پانی سے اچھی طرح دھوئیں صاف کر کے خشک کریں اور پھر گائے کے گھی میں بریاں کر کے کوٹ چھان کر جو سفوف تیار ہو اسے اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے وقت اس سفوف پر مندرجہ ذیل عبارت عمل کو ایک سو دس بار پڑھ کر پھونکیں اور مریض کو کھلائیں۔ معدہ کی ہر قسم کی امراض کے لیے تریاق کامل کا حکم رکھتا ہے۔



عمل کی عبارت درج ذیل ہے:-

عَمَّهَلْتِ يَمْنُو شَمَلْتِ مَا قَيْتُوا فَمَقِ فَرَطْنُوا أَحْوَالَهُمْ  
شَيْطَانًا شَاهَشَ مَعَا أَمَدًا هَمَقَاتِ عَزِيْزٍ لَّتَرْفَتِدِ  
هَمَعَلَهَا هَرِي سَعَسَا فَتَوِي

شیخ ابن مہدی عمری مترجم قصائد افلاطون نے متذکرہ بالا عبارت عمل کی تشریح و توضیح بیان کرتے ہوئے اس کے مقابلے کا جو روحانی عمل تحریر فرمایا ہے وہ ذیل کی قرآنی آیات پر مشتمل ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ  
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَانْقَضِ  
بِطَبِّكَ وَدَاوِي بِيَدِ وَائِكَ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

## طلم برائے اولاد

اکھرا گزیدہ و عاقرہ اور بے اولاد مستورات کے لیے ذیل کا عمل و علاج نہایت ہی مفید ہے۔ یہ عمل و علاج مجھے میرے جانی پیشوا کی طرف سے بطور بخشش عطا ہوا ہے۔ عمل و علاج کیا ہے۔ یہ ایک بے ضرر و مسم کا کراماتی طلم ہے جس کے استعمال سے بانجھ پن کے متعلقہ جملہ مسم کے امراض و عوارضات کا قلع مٹع ہو کر عورت کی گودہری بھری ہو جاتی ہے۔ چونکہ یہ عمل و علاج اکسیر صفت ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت ہی سہل الحصول بھی ہے۔ اس لیے میں ارباب علم و فن کی خدمت میں یہ پرزور سفارش کروں گا کہ وہ اس لاثانی عمل و علاج کو اپنے اپنے معمولات میں شامل کر لیں اور ضرورت کے وقت اس عمل پر عمل پیرا ہو کر اس کے کمرشہ کار فوائد کا خود مشاہدہ کریں کہ یہ کس قدر مفید و موثر ہے۔ چونکہ مجھے میرے شیخ طریقت سے اس عمل کے بجالانے کی باقاعدہ اجازت حاصل ہے اور اس کے ساتھ ہی اب مجھے خود بھی اس عمل کے اجازت کی اجازت ہے اس لیے میری طرف سے اس عمل و علاج کی بلا امتیاز مذہب و ملت اجازت عام ہے۔ ہر شخص اس عمل سے مستفید ہو سکتا ہے۔ طلم برائے اولاد نامی اس عمل کے بجالانے کی ترکیب یوں ہے کہ سب سے پہلے یہ معلوم کر لیں کہ



آپ جس عورت کا علاج کرنا چاہتے ہیں اس کے معمولاتِ نسوانی میں کسی قسم کا کوئی نقص تو نہیں ہے اگر کوئی نقص واقع ہو تو سب سے پہلے اس کا علاج کریں اور جب وہ خاص نقص دور ہو جائے تو پھر زیتون یا انجیر کے تیس عدد تر و تازہ پتے لے کر ان پر ذیل کی طلسماتی عبارت کو تحریر کریں۔ بے اولاد عورت ان میں سے روزانہ ایک پتہ کو نہار پیٹ چبا کر کھا جایا کرے۔ اس عمل و علاج کے نتیجہ میں اس عورت کو نکسیر کا عارضہ لاحق ہو جائے گا اور روزانہ ہی کھوڑی سی مقدار میں غلیظ قسم کا بدبو دار خون اس کی ناک سے نکل آیا کرے گا۔ خون کا یہ جریان مرض کے خاتمے اور خدائے بزرگ و بزرگتر کے فضل و کرم کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ رعاف کی صورت میں نکلنے والا یہ خون ایک مہینہ تک جاری رہنے کے بعد خود بخود بند ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اس روحانی عمل و علاج کی بدولت مایوس العلاج قسم کی بانجھ عورت کو پہلے ہی مہینے میں حمل ٹھہر جاتا ہے۔ بے اولاد عورتوں کے روحانی علاج کے سلسلے کے ہزاروں اعمال میں سے یہ ایک منتخب عمل ہے جس کی سریع الاثری کا فائدہ اس پر عمل پیرا ہو کر ہی اٹھایا جاسکتا ہے۔ عمل کی عبارت درج ذیل ہے:-

تَهَا سَحَابًا هَتَا يَجَاسَا هَي رَهْوَلَمَهَا سَهَا  
وَفَهَا كَأَشْرَابِ سَرَعِيَا هَجَسَا عَالَا يَاهَا حَيَوَا  
سَهَا لَامِيَا رَهْمَا قِ اسْوُسَهَا قَتَمَهَا جِ عَمِيَجِ  
تَذَرَمَهَا طَرَبَا سِ تَهَا دَا لِيُوْسِ تَتَا سَوَهْسِ  
دَا سَاهِي اَسْمَارَهَوْنِ مَسَا طَوْنِ سَهَا مَهْمَلَشِ  
سَرَعِيَا سَرَهَبُوْشِ عِيَا سَمْعِيَا سَمَهَا قَتُوْشِ  
يُنَادُوْرًا يَمَا لَسَاهَا بِيَا مَادَلَجَا مَهَا فَخَا تِ  
تَضَا يَرَهَوْنِ وَرَا رَحْسَا يَلَا لَوَلَا يَرَهْوْتُ اَبَهَا دَا

متذکرہ بالا عجیب الخواص طلسم کے مقلد کا وہ روحانی عمل جسے میرے مشفق و مربی مرشد و پیشوا مفتی اعظم فلسطین السید مفتی امین الحسینیؒ نے عملیاتی اسناد کے ساتھ ترکیب دیا ہے اور جس کا ذکر انہوں نے اپنی کتاب خلاصۃ الاعمال میں دعائے حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کے نام سے بھی کیا ہے درج ذیل ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الصُّمُّ قَرَّ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ  
الْمُقَدَّسُ الْمُبَارَكُ الْمُخْتَرُوْنَ الْمَكْتُوْبُ عَلَى  
سُرَادِقِ الْعَمْدِ وَسُرَادِقِ الْمَجْدِ وَسُرَادِقِ الْقُدْرَةِ وَسُرَادِقِ











متذکرۃ الصدر عمل کی عبارت کا جناتی زبان میں جو ترجمہ کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے :-

هَت كَت هَو هَت بهت هَو شَو شَت  
 هَو هَت كَتَهَا هَو هَتَهَا هَو يَتَهَا هَتَا كَت  
 هَتَا كَو كَتَا هَتَا كَتَا كَوَا يَا اَشَا شَو يَا كَشَا  
 شَو هَتَا تَهَا تَا هَو تَهَا هَتَا هَوَا شَوَا  
 يَا هَتَا كَت هَو هَتَهَا تَا شَو شَهَا هَتَا كَهَا يَا  
 هَتَا كَتَا يَلْ يَلْ شَا يَلْ يَلْ شَا هَلْ يَا شَتَا يَلْ  
 هَلْ هَا شَا يَلْ هَا شَا شَوَا شَوَا شَا يَلْ هَتَا يَلْ  
 هَتَهَا هَوَا شَتَا شَتَهَا تَرْتَا يَا اَهَا هَتَا كَتَا  
 يَا اَشَا شَتَا شَا هَوَا يَا اَلْ هَا هَتَا تَكُوَا يَا  
 اَتَهَا هَتَا يَكُوَا يَا اَشَا هَشْ شَكُوَا تَهَا هَيَا  
 شَهَا تَيَا اَهَا دَيَا اَشَهَشَهَات يَا اَشَهَشَهَات  
 يَا اَشَطَشَطَات هَتِيَتَهَا كَرَكَتَهَا طَوَشَلَا  
 مَرَشَتَهَا بَرَمَتَهَا يَا قَيَاة هَيَا تَعْيَا  
 هَا تَو هَا هَتَا هَو شَمَتَا شَتَا تَو شَمَتَا  
 حَوَضَرَا بَوْر وَضَرَا يَا بَرَشَانِ بَرَهَشْ

شمعون جن اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی بیاض میں تحریر کرتا ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کو عمل حجاب کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ شمعون کے مطابق اس حجاب کے ضمن میں جنات و شیاطین سے نجات پانے کے سلسلے کے جو طریقے بیان کئے گئے ہیں ان میں سے ذیل کا طریقہ عمل سب سے بڑھ کر سہل و کمپول ہے جس کی مختصر سی تفصیل یہ ہے کہ عروج ماہ میں حجاب کے اس عمل کو دو شنبہ یا جمعہ کے روزہ مشک و زعفران کی سیاسی سے کاغذ پر لکھیں اور آسید زدہ کے گلے میں باندھ دیں۔ اس کے ساتھ ہی اس حجاب کو تحریر کر کے دھو کر مریض کو پلائیں بحکم خدا آسید زدہ فی الفور شفا یاب ہو جائے گا۔

آسید و جن کی تشخیص کا عمل عجیب



آسیب و جتن کی تشخیص کا ذیل کا عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجربات میں شامل ہے۔ اس عمل کی مدد سے مریض پر مسلط ہونے والا آسیب و جتن عامل کو تحریری طور پر اپنے متعلق آگاہ کرتا ہے کہ وہ کون ہے؟ اس کا کس قبیلہ سے تعلق ہے اور اس نے کن وجوہات کی بنیاد پر اپنے زیر تسلط شخص کو قابو کر رکھا ہے اور یہ کہ وہ کب اور کیسے مریض کا پیچھا چھوڑ کر جائے گا۔ اس کرمانی قسم کے عمل کو میں نے صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی کی کتاب النوات والافغان سے نقل کیا ہے اور ربیع صدی سے زیادہ کا عرصہ ہونے کو کیا ہے آج تک اس عمل پر عمل پیرا ہو کر اس کے نتائج و فوائد سے بہرہ ور ہو رہا ہوں اور سچ تو یہ ہے کہ یہی وہ ایک عمل ہے جسے میں طلسماتی و روحانی علم و فن کی حقانیت و صداقت کے اظہار کے طور پر پیش کر رہا ہوں عمل کی عبارت یہ ہے:-

یَا وَشَجَوَسَ جَاجًا يَاطْفَطُوا طَفَاجًا سَوُوحًا  
سَرَحًا طَوْرًا وَتَحِيَارًا ذَوَهَوَ هَجَارًا يَاشْمَزُو  
هَزْهَاءَ يَافْتَمَزُو فَرَفَتًا فَرَفَتًا وَضَهَاءَ ضَرَا  
ضَهَاءَ عَوَفَتَهَا حَيَا جَوَ تَرَحَبًا وَابَا دَرَسَرَهَمِيهَا  
فَرَسَرَجَهِيهَا يَا اَلثَوَامَر مَحَبَا يَا اَسْوَا سَرَجَهَمَا  
هَزْ وَادَا اِيَفَتَا مَآيُوهَا يَاشْمَزُو فَرَفَتًا  
جَهَاءَ جَطَطَطَاهَا هَطَاشَطَطَاتَاهَا هَطَهِيَا  
هَيَا لَاقَطَقَبَا فَرَفَتًا اَهِيَا شَرَاهِيَا لَنُورَا مَلَهِيَا يَا  
هَشِيَمَا تَذَهِيَا يَابُوهُ وَهِيَا يَادُوهُ وَآكُتَبَا  
مَا اَنْتَ وَآذَكُر بِلِسَانِكَ يَارُوحُ الرِّيَّاحِ بِحَقِّ  
مَا تَكْرُتُهُ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ سَرَهْوُجٍ قَدْ قَدْ وَجَح  
اَيَلِي اَشْتَهَا اِيَلِيَا وَاسِيَا ذَا الْارَوَاحِ مِنَ الْجِنِّ  
وَالْمَرْدَةِ كُلِّهَا يَا هَطَطَطَا شَطَطَا ۝

متذکرہ بالا عبارت عمل کے مقابلے کی وہ روحانی عبارت جسے صاحب ابن عباد نے اس عمل کی تشریح و توضیح کے بعد ترکیب دے کر بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ درج کیا ہے وہ درج ذیل ہے:-

يَا هُوَا وَهَيَا هُوَا وَهَيَا هُوَا كَيَهَا



عَامَا وَهُوا أَحْيَاءُ مُحْيِي حَيٍّ حَيِّن لَّاحِيٍّ قَائِمٌ  
 قِيَوْمٌ فَتَاهِرٌ حَلَقَسَقِي بَدِيْعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 بَدِيْعُ رَفِيْعٍ سَمِيْعٌ أَنْتَ اللَّهُ الْكَذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ  
 شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَكَ السَّعْرِي  
 بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ حَالِقُ  
 كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ وَتَابَ  
 فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا يُودُّهُ  
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَلَا تَنْتَرُونَ شَيْئًا  
 إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيزٌ وَلَهُ مَعْقِبَاتٌ مِنْ بَيْنِ  
 يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَحَفِظْنَاهَا  
 مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ الرَّحِيمِ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ  
 اللَّهُ حَفِيزٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ بِوَكِيلٍ لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيزٌ  
 بَلْ هُوَ دُرُّ أَرَاكِ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ لَتَوَكَّلْ يَا  
 مَيِّطَطَرُونَ لِيَجْعَلَ لَكُمْ لَهْيًا لَسَكْرَهَا مَهْمَا عَسَا  
 لَيْسَ هَسَا لِمَكْرَهَا هَيَّا لِي

کتاب النوات والاغان میں مسطور و مذکور ہے۔ صاحب کتاب تحریر فرماتے ہیں کہ سحر زدہ مریض اگر اپنے  
 آسیبی اثرات کا علاج کروائے تو اسے تھک بار کر لا علاج ہو جائے تو ایسے مایوس العلاج مریض کے علاج  
 کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ وہ ترکیب عمل کے مطابق غسل کرے پاک دپائیزہ لباس پہنے اور خدا کا نام لے کر کسی ایک  
 کاغذ پر اپنے جسم پر مساط ہو رہنے والے آسیب و جن کے نام ایک اپیل تحریر کرے جس میں اپنی ایذا دہندہ  
 قوت سے دریافت کرے کہ وہ کون ہے اور اس کا کیا مطالبہ ہے۔ اس قسم کی اپیل لکھ کر کاغذ کو پیٹھ سے  
 اور پھر اس کاغذ کو کسی کپڑے میں بند کر کے گائے میں لٹکائے۔ کچھ اس عمل پر جب ایک رات دن گزر جائے تو  
 پھر اتار کر دیکھے۔ کاغذ پر پہلے سے تحریر کی گئی عبارت مٹ چکی ہوگی اور اس کی جگہ پر مریض کے متعلق آسیب  
 و جن کی طرف سے ایک جوابی تحریر لکھی ہوئی ملے گی جس میں مریض کے دریافت کئے گئے سوالات کے  
 تسلی بخش جوابات دیئے گئے ہوں گے۔ ابن عباد فرماتے ہیں کہ یہ عمل مجھے کشف والہام کے ذریعے حاصل  
 ہونے والی معلومات کے طور پر ملا ہے اور میں نے اس عمل کو جس بھی آسیب زدہ پر آزمایا ہے تو وہ ہمیشہ



اس مریض کے متعلقہ آسیب کی طرف سے حیران کن تحریری جواب پایا ہے۔ صاحب النوات والاغان رقمہ اند ہیں کہ جب سے یہ عمل مجھ پر منکشف ہوا ہے۔ اس وقت سے میں نے اس سلسلے کے اپنے متفرق قسم کے تمام اعمال و مجربات کو ترک کر دیا ہے۔ صاحب ابن عباد کا قول ہے کہ میں نے اپنے مجربات سمیت علمائے سلف و خلف کے مجربات پر اس عمل کے مقابلے کا عمل حاصل کرنے کے لیے نگاہ ڈالی تو مجھے کوئی ایک بھی عمل اس عمل سے زیادہ معتبر اور زیادہ بہتر نظر نہ آیا جس کی وجہ سے میں نے یہ محسوس کیا کہ اے ابن عباد یہ عمل تجھے تیرے پروردگار کی طرف سے ایک خصوصی انعام کے طور پر القاء ہوا ہے۔ متذکرۃ الصدور عمل کی تسخیر و ریاضت کے متعلق تحریر ہے کہ جو کوئی اس عمل کو بجالانا چاہے تو وہ چالیس روز تک مسلسل بالترتیب عمل کی عبارت کو ایک ایک ہزار بار پڑھے۔ عمل کے مخفی مہکلات اور روحانیات کا عامل ہو جائے گا۔ کتاب النوات والاغان میں لکھا ہے کہ اس عمل کو شب شنبہ سے یعنی جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب سے شروع کیا جائے اور ایک چلہ کامل تک بجالایا جائے۔ عمل کے دوران پرہیز جلالی و جمالی کی پابندی کی جائے خلوت نشینی کا بھی خیال نہ سمجھا جائے اور جب تک عمل کا چلہ مکمل نہ ہونے پائے کسی کو بھی عمل کے اسرار و عجائبات سے آگاہ نہ کیا جائے۔ راقم السطور عرض پڑا ہے کہ جب سے میں نے اس عمل کی ریاضت و تسخیر کے چلہ کو مکمل کیا ہے اس وقت سے ہی میں اپنے اندر ایک ایسی روحان قوت کو موجود پاتا ہوں جس سے میں خود بھی حیران رہ جاتا ہوں۔ جتنا قوتوں سے تحریری طور پر ملنے والے جوابات کے علاوہ اس عمل کی ایک حیرت انگیز خوبی یہ بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ میں کسی کام کو کرنا چاہتا ہوں، کچھ ہی دیر کے بعد اچانک دیکھتا ہوں تو وہ کام خود بخود ہی ہو چکا ہوتا ہے۔ ایسا کیسے ہوا اور کیوں ہوا ابتدائی طور پر تو یہ میرے لیے بھی حیران کن تھا لیکن اب جب کہ میں اپنے کاموں کو حیرت انگیز طور پر ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں تو یہ بات میرے علم میں ہوتی ہے کہ یہ سب کچھ میرے اپنے عمل کی مخفی قوتوں کی طرف سے ہی سرانجام دیا جا رہا ہے۔

## سحر و جادو کی تشخیص کا عمل عجیب

سحر و جادو کی تشخیص کے یوں تو بیسیوں طریقے ہیں لیکن ذیل کا طریقہ عمل اپنی تاثیر میں سب سے بڑھ کر بے نظیر ہے۔ یہ عمل چونکہ اپنی عملی و مشاہداتی حقیقت کے اعتبار سے آسیب و جن کی تشخیص کے متذکرہ الصدور عمل کی طرح کا ایک عجیب ترین عمل ہے۔ اس لیے اس عمل کی بجا آوری تشخیص کے ساتھ ساتھ فرحت قلبی کا سبب بھی بنتی ہے۔ ارباب علم و فن چاہیں تو ترکیب عمل پر عمل پیرا ہو کر اس کی تسخیر و ریاضت کے وظیفہ کو مکمل کر سکتے ہیں چنانچہ اس عمل کی مخفی و روحانی قوتوں کو تسخیر کر کے سحر و جادو کی تشخیص کے اس عمل کا عامل بننا چاہیں تو جلالی و جمالی پابندیوں کا پابند ہو کر عروج ماہ کے کسی بھی دن سے اس عمل کا آغاز کر لیں اور عمل کے ذیل کے اسمائے طلسمات



کو چالیس روز تک سات سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ عامل ہو جائیں گے۔

مَـرَـاْهُـوْ لَـزَـرْ زَا لَـيْـوْ لَـزَـرْ عَا زَوْ شَا زَوْ زَا شَا مَـتَوْ عَا لَـمَـا  
عَا يَا يَتَّصِفُونَ صُكُوتًا عَالِمًا سَيِّئًا مَيِّتًا  
سَلَسَمَ رُوحًا سَلَسَمَ رُوحًا يَا مَلْخُورُ حَا يَا سَلْمُورُ حَا  
سَلَسَمَ رُوحًا أَصْبَاوَنُ أَصْبَاوَنُ صَمَّصَمَابَا يَا مَرْمِيُوشِ  
يَا لَزْ هَبْ يُوشِ أَدُوِي صَادَتِ أَشْدِي سَغَسَرَهُمْ عَجْ عَجْ  
عَا حَا

○○○

متذکرۃ الصدر عمل کے بجالانے کی ترکیب یہ ہے کہ مٹی کے کسی ایک برتن میں پانی بھر کر رکھیں اور پھر جس مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو اسے حکم دیں کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اس برتن میں رکھ دے اور اپنے مرض کی تشخیص کا ارادہ کرے۔ عامل کو چاہیے کہ وہ عمل کی عبارت کو سات بار پڑھے اور برتن کے پانی پر پھونک دے۔ مریض کے مرض کا سبب سحر و جادو ہو گا تو بحکم خدا برتن کا پانی حیرت انگیز طور پر گرم ہو کر ایلنے لگے گا اور اگر مرض جسمانی و قدرتی طور پر ہو گا تو پھر کچھ بھی ظہور میں نہ آئے گا اور پانی میں بھی کسی قسم کا کوئی تغیر واقع نہ ہو گا۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ یہ عمل ایک ایسا سیریح التأثير اور عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے کہ اس کی تعریف سے زبان و قلم قاصر ہیں۔ لہذا اوقات اس عمل کا عامل ابھی عمل کی عبارت کا درد بھی مکمل نہیں کر پاتا کہ اس کا اثر ظاہر ہونے لگ جاتا ہے اور برتن کا پانی گرم ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ جب اس عمل کی مدد سے پانی گرم ہو جاتے تو مریض کو چاہیے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو فوراً ہی برتن کے پانی سے باہر نکال لے تاکہ حرارت کے عمل سے کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہنچ جائے۔



## اطلاع برائے قارئین

’انوارِ طلسمات‘ کے مندرجات، عملیات و تجربات کے بارے میں معلومات طلب امور کے لیے ادارۃ عالیہ مقیاس الجفر کی معرفت حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد سے رجوع کریں۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد

صدر مجلس مشاورت ادارہ مقیاس الجفر شالامار ٹاؤن لاہور ۹





## باب سوم

# تسخیرِ مِسان کے عجیب و غریب طلسماتی اعمال حقیقتِ مِسان

تسخیرِ مِسان کے متعلقہ عملیات و اُوراد کو ضبطِ تحریر میں لانے سے قبل یہ ضروری معلوم ہونا ہے کہ مِسان کی علمی و عملی حیثیت اور اس کے اثرات و نتائج کی صداقت و حقیقت کو واضح و آشکارا کر دیا جائے مِسان درحقیقت سرمانی لغت ہے جس کے معانی روح کے ہیں۔ اصطلاح میں بھی مِسان کو ایک غیر مرئی قسم کی حیات بخش قوت کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ مِسان کا تعلق جملہ نوع کی مخلوقات کے باطنی و روحانی اجسام سے ہے۔ عملیاتی طور پر کسی مرنے والے جاندار، انسان یا حیوان کی روح کو عمل کی قوت سے تسخیر کر لینا مِسان کی تسخیر کے نام سے مقبول و موسوم ہے۔ طلسمات کے باب میں تسخیرِ مِسان کے سلسلے کے اعمال کو جملہ قسم کے طلسماتی عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اس قسم کے اعمال کا عامل اپنی عملیاتی قوت سے انسان و حیوان کی روح کو تسخیر کر کے اس روح کی مدد سے حب و بغض کے عجوبہ روزگار اعمال سرانجام دے سکتا ہے۔ تسخیرِ مِسان کے ایسے عملیات جو علمائے سلف و خلف کے نزدیک مستند ترین اور مجرب ترین شمار ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ ان میں سے چند ایک اعمال ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

## عملِ اوّل

تسخیرِ مِسان کے سلسلے کا ذیل کا عمل علمائے طلسمات کے نزدیک نہایت ہی عجیب و غریب تاثیر قسم کا عمل ہے۔ قاضی صاعد صاحب بنایع الطلسمات تحریر فرماتے ہیں کہ حکمائے کالد و سریان اور اہل ایلم و ہمدان اعمالِ طلسمات کی بنیاد اسی عمل پر ہی سمجھتے ہیں۔ اس عمل کا موضوع حب و تسخیر ہے اور اس مِسان کا عامل اس عمل کی مدد سے جس کسی کو بھی چاہے اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ قاضی صاحب موصوفہ رقمطراز ہیں کہ یہ عمل خود ان کا ہزاروں بار کا



آزمایا ہوا ہے۔ ترکیبِ عمل کے ضمن میں لکھتے ہیں کہ جو شخص اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ صبح سے پہلے ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر عمل کی تسخیر کی جگہ کشتی کے عمل کا آغاز کرے چنانچہ طریقہ عمل کے مطابق عمل کی ذیل کی عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ کر سدا کر لیا جائے۔ یاد رہے کہ اس عمل کی زکوٰۃ کی متذکرۃ الصلہ تعداد کی مداومت کے لیے اس قسم کی کوئی پابندی وغیرہ نہیں ہے کہ اسے ایک ہی جگہ میں مکمل کر لیا جائے۔ یہ عمل چونکہ اپنے سلسلے کے تمام تر اعمال و اُوراد کا ستراجِ عمل ہے اس لیے عمومی اعمال کے بالکل برعکس اس عمل کے عامل کے لیے عمل کی موافقت کے لیے کوئی شرط یا قید وغیرہ نہیں لگائی گئی ہے چنانچہ اس عمل کو جتنے بھی عرصہ میں ممکن ہو سکتا ہو اس کی ایک مقررہ تعداد کے برابر پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔ اس عمل کے سلسلے میں صرف ایک ہی پابندی کا ذکر کیا گیا اور وہ پابندی یہ ہے کہ عامل تقویٰ و طہارت کی پابندی کے ساتھ اس عمل پر عمل پیرا رہے۔ قاضی صاعد لکھتا ہے کہ جو شخص بھی مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق زکوٰۃ ادا کر کے اس عمل کا عامل بن جائے گا تو وہ انسان و حیوان میں سے جس کا بھی مسان تیار کرنا چاہے گا کر سکے گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

یَا ظَبَّاءَ بِظَهْمَا هَيْشُ يَا قَلَمَهَا قَرَهَا طِيشُ يَا غَلَطَا طَوْرًا شِ  
تَقْمَهَا شِ ظَبَّاهِبَهَا هَرْقَةً بِظَقْطَهَا قَرْمَةً يَا قَلَمْتَهَا  
قَوَحْتَوَزَانِ غَلَطَفَهَا ظَوَطَا شَاةٌ تَقْمَشْتَهَا هَايُوشُ يَا  
اَيْلِيَا هَقْمَتَانِ طَرَجِلِ مَرَجِلِ قَرَبْتَهَا هَا شِ يَرْقِيُوَهَا  
يَا ظَبَّاشْتَهَا هَوَلًا قَتَمُوا قَلَشَخُ يَا قَتَا شِ اَظْعَلَلِيْطِ  
هَيْطِ طَمَظَاهَطِ سُوْلَتُوْا سُوْلَتُوْا يَا ظَقْتِيْقُوْا قَشِيْ هُوْ  
هَشِيْ اَظْمَا اَفْتَمَا يَحَقُّ قَتَدَ قَتِيْدَا شِ هَدَهِيْدَا قِ هَدَر  
قَتَدَ قَتَا شِ قَرَشِيْلِ قَرَهَقِ اَظْوُظْهَ ظَرِيَا قِ اَلِ شَدِيَا يِ  
هَنِيْكُوْا هَيَا لِ قَطْرَهِيَا قِ قَتَا لَشِ رِبَحَتِ هَشُوْ قَشِ قَتَا  
شُوْ قَشِ ظِيَا قِ تَا هَيِيْدَا قَتُوْلَا يَا ظَمَهَا هَرْ ظَمَهَا قَتِيْرُ  
قَتَا هَجِ ظَاهَجِ يَامُبُوْ يَا مُعِيْدُ لَوْظَمَهَا لَارَا  
هَمَهَا تَارَا

متذکرۃ الصلہ عمل کے بحال لانے کی ترکیب یہ ہے کہ جس مردہ انسان کا مسان تیار کرنا مقصود ہو تو اس کی راکھ جو جلانے کے عمل کے بعد تیار ہوتی ہے حسب ضرورت لے کر اس پر متذکرہ بالا عمل کو ایک سو دس بار پڑھ کر پھونکیں اور پھر صحتِ عمل کے لیے اس راکھ کو غور سے دیکھیں تو اس کے ہر ذرہ میں زندگی کے آثار



نظر آئیں گے۔ اس راکھ میں سے ایک رتی بھر بھی لے کر جس مطلوب کو کھلا پلا دیں گے تو وہ اسی وقت ہی آپ کی محبت کا مریض بن جائے گا۔

صاحبِ بینایعِ الطلسمات فرماتے ہیں کہ اگر مرد کی تسخیر مطلوب ہو تو اس کے لیے مردہ عورت کی راکھ کا مسان کار آمد ہوتا ہے اور اگر عورت کو قابو میں لانا ہو تو اس کے لیے کسی مردہ مرد کی خاک کو مفید قرار دیا جاسکتا ہے۔ قاضی صاحب کا قول ہے کہ سب سے معتبر راکھ وہ ہے جسے چتا سے حاصل کیا جائے۔

بینایعِ الطلسمات میں مذکور و مسطور ہے کہ تسخیرِ مسان کے اس عمل کا عامل اگر ایک مٹھی بھر خاک پر اس عمل کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کسی بے جان بت پر ڈال دے اور وہ جاندار بن جائے تو یہ اس عمل کا ایک معمولی سا ہی کرشمہ ہوگا۔ صاحبِ بینایعِ الطلسمات کی تحقیقات کے مطابق سامری جادوگر کے تراشے ہوئے بے جان بچھڑے کا قوتِ گویائی حاصل کر لینا درحقیقت تسخیرِ مسان کے اسی عمل کا ہی نتیجہ تھا۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ بینایعِ الطلسمات کے مصنف و مولف نے اس عمل کو جس شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے اگر اس کو مختصر سی تفصیل کے ساتھ بھی درج کیا جاتا ہے تو اس کے لیے ایک الگ دفتر کی ضرورت پڑے گی۔ بنا بریں اس عمل کے سلسلے میں ہم صرف اسی قدر ہی عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ تسخیرِ مسان کے خفائن کا حامل یہ عمل بلا شک و شبہ حب و تسخیر جیسے مقاصد و مطالب کے لینے کا میاب و بے خطر عمل ہے جسے علماء متقدمین و متاخرین نے عمل و تجربہ کے ترازو پر قول کر ایک مؤثر ترین عمل کے طور پر تحریر کیا ہے۔ خود اس حقیر کا یہ ارادہ ہے کہ مستقبل میں چل کر اس عمل کی ترکیب کے مطابق اس کی تسخیر کی جائے اور پھر اس کے طلسماتی حقائق کا مشاہدہ کیا جائے۔ قاضی صاحب موصوف مستذکرۃ الصدور عمل کی تشریح و توضیح کے بعد سب سے آخر پر چل کر یہ دیکھتے ہیں کہ میں جو نہ خود اس عمل کا عامل ہوں اس لیے اس عمل کو آزمانے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ یہ ایک ایسا عجیب و غریب عمل ہے کہ اگر اس عمل کو کسی انسان یا حیوان کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر چند ایک بار پڑھ کر پھونک لیا جائے اور پھر اس مٹی کو اس کے سر پر ڈال دیا جائے تو وہ اس عمل کی تاثیر سے اسی وقت ہی مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

## عملِ ثانی

علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق ایسا مسان جو بغض و عداوت کے لیے تیار کیا جاتا ہے وہ ایک ایسا خطرناک اور نقصان دہ عمل ہوتا ہے کہ جس کے ہلاکت خیز اثرات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ یاد رہے کہ بغض و عداوت کے موضوع پر پائے جانے والے مسان کے سلسلے کے عملیات اپنی تراکیب کے اعتبار سے حب و تسخیر کے متعلق اعمال و اورد کی تراکیب کے ساتھ کسی قسم کی بھی کوئی مطابقت نہیں رکھتے بلکہ واضح طور پر اپنی ایک الگ شناخت رکھتے ہیں۔ ذیل کا عمل جو علمائے طلسمات و روحانیات کے یہاں بغض و عداوت کے عمل کے طور پر مشہور و مقبول



ہے ایک ایسا سریع التاثر اور حکمی قسم کا عمل ہے کہ جو کسی صورت میں بھی تخلف نہیں کرتا۔ یہ عمل جو اپنی متعلقہ عبارت کے کلمات اربعہ پر مشتمل ہے عبرانی لغت کا طلسم ہے جس کے متعلق اکابر علمائے مخفیات فرماتے ہیں کہ یہ عمل ان اعمال و مجربات میں سے ہے جن کی نسبت مکاشفات موسوی میں ساحر فرعون سامری کی طرف بیان کی گئی ہے۔ بنابریل یہ عمل جن کلمات و حروف کا مجموعہ ہے۔ لغت میں ان کے معانی و ریاضت نہیں ہو سکے ہیں۔ واضح رہے کہ ایسا عمل وظیفہ یا دور و جو لغت و اصطلاح میں اپنے کوئی معانی نہ رکھتا ہو بلکہ اپنی علمی حیثیت کے طور پر ایک مجہول لغت ہی نظر آتا ہو تو وہ مجہول ہونے کے باوجود اپنے سلسلے کے عملیات و اُوراد میں اثرات و نتائج کے اعتبار سے بھی کم تر نہیں سمجھا جاتا البتہ اس قسم کے عملیات کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ان اعمال میں سے ہیں جن کے حقیقی معانی کا علم صرف اور صرف خاصانِ خدا کو ہی ہے بغض و عداوت کے اس عمل کی عبارت درج ذیل ہے۔

○○○

شَامُوشَاطًا شَشَهَا طَا يَا شَطُوشًا شَطَفًا سَر  
طَعَابِلَطَاتِش عَصْمَا صَوُتَا يَا يَرْتَرَا طَعَا جَسْمَهَا هِي  
مَدَشَامَانِ صَرْهَشْمَا فَرَفَاتِش مَوْمَرِنَادَا فَرَهَا شَوُ  
لَتَوَامَسَنَاةٍ وَلَنَوَاقَشَهَقَا طَهْيَا مَشَهَامَوَا صَفْحَا خ  
كَلْبِيَعًا وَقَرَّا يَرْتَرَا شَوَا يَا يَمَحَا دِيدَا هَادَا مَرَهَا لِيَعَا  
هَشَكَاتٍ وَمَضَاتٍ فَرَشَوُعَشَاتِش اَوْسَمُوشِ خَبِلَا كَاثِرِ  
لَمَثَا عَاسِي يَرْتَرَا كَهَا يَا لَتَوُشَوُفِ اَنْ مَلَهَاتِش يَوُتَخِل  
شَمَا فَرُوسَانِ وَقَرَفَاتِش اَنْفِيَا جَوُعَا جَوُشَمَالَا شِ  
مَوْمَشَا شَا يَرَهْوَهَرَا شَا

○○○

جبریل بن عبد اللہ اصفہانی اپنے مصحف میں متذکرۃ الصدر عمل کو رسالہ حمود البی سے نقل کرتے ہوئے اسکی تفسیر و دعوت کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کی مواظبت کا معروف طریقہ یہ ہے کہ قرآن فص التور کے کسی بھی دن۔ یوم صحرائی کو پچڑ کو سرخ تانبے کی چھری سے ذبح کریں اور اس کا جو خون حاصل ہو اس خون سے اس عمل کی متذکرہ بالا عبارت کے کلمات و حروف کو کاغذ پر لکھیں اور جب کاغذ کی تحریر خشک ہو جائے تو اسے فوراً ہی جلا ڈالیں اور اس طرح جو راکھ تیار ہو اسے اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں۔ بغض و عداوت کا طلسماتی مسان تیار ہے اصفہانی فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو طہارت ظاہری و باطنی کی پابندیوں کا پابند ہو کر بجالائے۔ عمل بجالاتے وقت عمل کے مکان میں تلخ قسم کے بخورات کو سلگائے اور عمل کی بجا آوری سے قبل اپنا حصار باندھے تاکہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے امن میں رہے۔ حصار کے اختیار کرنے کو اس عمل کی متعلقہ



شرائط میں سے شرط اولیں کے طور پر ضروری قرار دیا گیا ہے اور اس کا سبب یہ بیان کیا گیا ہے کہ چونکہ یہ عمل حب و تنہا کے عمل کی عبارت کا معکوس عمل ہے جس کا موضوع بغض و عداوت ہے اور یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ معکوس عمل کی بجا آوری کے دوران اگر کسی قسم کی کوتاہی سرزد ہو جاتی ہے تو اس کا عامل اسی وقت ہی رجعت کا شکار ہو جاتا ہے۔ رجعت کے نقصان سے محفوظ رہنے کے لیے ہی حصار کے عمل کو اس عمل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے تاکہ عامل حصار جیسے محفوظ ترین مہیکل کی حفاظت میں رہے اور کسی خوف و خطر کے بغیر اپنے عمل کو بجالائے صاحب مصحف اصفہانی نے اس عمل کے ذیل میں حصار کے جس ایک طلسماتی عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اس کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:-

جَشَا زَنَّمَا جَوْسَهَانِ فِيشَمَانِ دَوْصَاتِقِ هَلَا هَلَانِ  
بِرْمَسَهَامًا عِبَتَا تَعَادُونَ يُنَا الْفَنَاشِ رَقَسَتَاخِ ذَوْعَا  
بَايَسِ شَذَرَوْهَلَايَشِ جَوْ حَقْنَعَا صَوْمَعِيظًا مَشَايَا  
تَاسَتَ لَهَا سَوْنَهَامِي فَلَا نَمَاسَبَانِ تَرْقَعَادِ قَرَسَهَامِيسِ  
دَرَحَوَاسَهَا كِيدَا تَابِ شَرْطَانِ أَفْتَادَانِ آي سَوَاهَكْ هَوَا  
مَرْتَشَايَشِ نَذَقَايَشِ تَمَاتَلَتَايَشِ جَشَهَا زَنَّمَهَا رَامَلَسَاتِ  
نَمَ هَي بِرَا شَا شَيْ وَاحْنَدَانِ أَمْرًا هَيَوْمًا أَوْ بِرِي هُوْمَالُو  
رَوْمَهَا شَامَشَادَاهَا مَشَمَوْهَارًا دَهْمَادَا يَرْفَتَنَّا  
يَوْفَسَا

مصحف اصفہانی میں مندرجہ تفصیل کے مطابق متذکرہ بالا شرائط کی پابندی کے ساتھ عمل کو تیار کر کے نہایت احتیاط کے ساتھ رکھ چھوڑیں۔ بوم کی روح کی تسخیر کا یہ مسان انتہائی خطرناک، خوفناک، مہلک اور سخت قسم کا نقصان دہ ہے۔ اس مسان کا ایک ذرہ بھی لے کر جن دو دوستوں کو کسی طریقہ سے کھلا پلا دیں گے تو یہ اس قدر موثر ہے کہ وہ کبھی بھی جدا نہ ہونے والے جگری دوست کھانے کی میز پر سے بھی اکٹھے نہ پائیں گے کہ ان کی دوستی کا رشتہ ختم ہو جائے گا۔ پیار و محبت کے بندھن ٹوٹ جائیں گے اور وہ دونوں ایک دوسرے کے لیے اجنبی بن جائیں گے۔ نہ صرف یہ کہ ان کی دوستی جاتی رہے گی بلکہ وہ ایک دوسرے کی شکل و صورت تک کو بھی دیکھنا پسند نہیں کریں گے۔ بغض و عداوت کے اس عمل کے متعلق حصار کے عمل کو استعمال میں لانے کا چونکہ کوئی خصوصی طریقہ نہیں بیان کیا گیا ہے اس لیے ضرورت عمل کے وقت حصار کے عمل کی عبارت کا گیارہ دفعہ تلاوت کر کے اپنے چاروں طرف پھونک لینا ہی مناسب ثابت ہوتا ہے۔ اصفہانی اپنے مصحف میں حکیم



جمواری سے نقل کرتا ہے کہ متذکرۃ الصدر حصار کا عمل ایک ایسا جامع الفوائد قسم کا عمل ہے کہ جس کو حیلہ قسم کے طلسماتی اعمال کی بجائے آوری کے لیے عمل میں لایا جاسکتا ہے۔ حصار کا یہ عمل اس اعتبار سے بھی اپنے سلسلے کے اعمال میں سب سے افضل و برتر ہے کہ یہ کسی قسم کی چلہ کشی کے بغیر ہی مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔

## عمل ثالث

امام جلداتی صاحب مدارج البروج لکھتا ہے کہ دشمن کو کربناک و دردناک امراض میں مبتلا کر دینے کے حقائق کا حامل ذیل کا عمل ایک ایسا پرتاثر و سیریح الاثر عمل ہے کہ جس کے اسرار و عجائبات کو علمائے علم و فن نے عمل و تجربہ کے میزان پر تول کر مجرب المجرّب کی سندِ جید سے نواز دیا ہے۔ اس عمل کی عبارت کے کلمات و حروف جو سریانی لغت پر مشتمل ہیں یہ مختلف قسم کے موقوفات و اعوان کے اسماء کا مجموعہ ہیں۔ جلداتی کہتا ہے کہ مسان کی تسخیر کے اس عمل کو میں نے برہان الدین بربری کی کتاب شمال السحر سے نقل کیا ہے۔ علامہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل کی تسخیر و ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ عمل کی ذیل کی عبارت کو اس کی تین سو تین مرتبہ کی مقررہ و محیّنه تعداد کے مطابق قمر ناقص النور کے دنوں میں غروب آفتاب کے وقت تلخ بخورات کا دخنہ سلگا کر پڑھیں اور جب قمر زائد النور کا دور آئے تو عمل کو ترک کر دیں اور انتظار کرتے رہیں۔ پھر جب دوبارہ ناقص النور کا آغاز ہو تو حسب سابق عمل کی مداومت پر کار بند ہو جائیں اور زائد النور تک پڑھتے رہیں۔ دوسرے مہینے کے عمل کی تکمیل کے بعد جب تیسرے مہینے کا ناقص النور شروع ہو تو تیسری بار پھر سے عمل کی ابتداء کر دیں لیکن اس مہینے میں صرف دس دن تک پڑھیں۔ اس طریقہ سے عمل کا چلہ مکمل ہو جائے گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے :-

عَوَّعَطَهَا عَطَّهَسْ هَوَّهَ طَلَّتْ هَطَّقَتْ عَوَّهَوَّ  
عَطَّاهَظَّ يَافَقَّافَتْ هَسَّافَقَّقَتْ هَفَّافَسَطَّطَّطَّهَوَّ  
هَاسِ فَسَطَّقَوَّتَاسِ عَوَّعَجْ هَجَّافَجَّجْ يَافَعَوَّسَطَّهَافِیْلُ  
بَحَقَّ عَافُوشْ هَیَافُوشْ فَوَّفُوشْ یَافَوَّهَطَّقَافِیْلُ  
بَحَقَّ نَمَافَتَّهَافْ فَوَّافَتَّهَافْ یَمَعَّافِیْلُ مَافِیْلُ عَوَّ  
عَطَّافِیْلُ بَحَقَّ رِیَحَافِ هَیَحَافِ هَافَسُوسَافْ بَحَافَوَّ  
سَافِیْلُ فَوَّفَتَّهَافِیْلُ بَحَقَّ فَوَّعَافِ سَدَقَافِ سَعَدُوحْ  
یَافَدُوحْ یَافَسُوفَتَّافِیْلُ بَحَقَّ هَتَّهَافْ فَوَّفَتَّافِ  
تَلِیَمَافِ فَوَّفَافِ فَوَّفَافِ فَوَّفَافِ لَافَتَّافِ



الْأَهْوَاهُ وَهَذَا يَوْمَكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ هَرَوَاشًا  
وَدَهْتًا أَدَا فَرْتَر شَقِ هَيَايَ أَهْيَا هِي نَمُوهُمْ شَاهَايَ  
فَتَاثَرْنَ شَمُوهُمْ هَادَايَ

جلداتی تختہ پر کرتا ہے کہ شخیر مسان کے اس عمل کی شخیر و ریاضت کے بعد اس کی قوت تاثیر کا تجربہ و امتحان کرنا چاہیں تو استخوان آدم اور مغز سربوم دونوں کو جلا کر خاکستر کر کے پیس لیں۔ اس خاک پر عمل کی متذکرہ بالا عبارت کا تین سو تین دفعہ جاپ کر کے دم کر دیں۔ اس مسان کی خاک میں سے ایک رتی بھر جس کسی بھی ظالم و جابر دشمن کو کھلا دیں گے تو ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی وہ شخص ایسی پوشیدہ و پیچیدہ قسم کی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جائے گا کہ جن کی نہ تو کوئی کامل تشخیص ہی ہو سکے گی اور نہ ہی ان سے نجات پانے کی کوئی صورت نظر آئے گی ایسا شخص اس مسان کے زیر اثر پاگل و مجنون بن جائے گا اور اپنے مرض کے علاج معالجہ کے باوجود ایسا لاعلاج مریض بن جائے گا کہ جس کا انجام موت کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ امام جلداتی نے متذکرہ الصدر عمل کے عامل کے لیے ذیل کے عمل حصار کے اختیار کرنے کو نہایت ضروری قرار دیا ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کی تاثیرات و فضائل کا شمار ممکن نہیں ہے۔ عمل ابن است :-

أَعْدَدْتُ كُلَّ هَوٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكُلَّ هَيْمٍ وَغَنَمٍ  
مَا شَاءَ اللَّهُ وَكُلَّ نِعْمَةٍ أَحْمَدُ لِلَّهِ وَكُلَّ رَحَاءٍ الشُّكْرُ لِلَّهِ  
وَكُلَّ أُنْجُوبَةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَكُلَّ ذَنْبٍ اسْتَغْفِرُ لِلَّهِ  
وَكُلَّ مُصِيبَةٍ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ وَكُلَّ ضَيْقٍ  
حَسْبِيَ اللَّهُ وَكُلَّ قَضَاءٍ وَحْتَدِيرٍ لَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَكُلَّ  
عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ وَكُلَّ طَاعَةٍ وَمَعْصِيَةٍ لَأَحْوُلُ  
وَلَا كُنُوزَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

○○○

مدارج البروج میں بسند معتبر قاضی برہان الدین برہری سے منقول ہے : امام جلداتی تختہ پر فرماتے ہیں کہ صاحب شمائل السحر کے مطابق اگر متذکرہ الصدر خاک کو پانی میں حل کر کے اس پانی کو دشمن کی رہائش گاہ یا مکان میں چھڑک دیا جائے تو اس دشمن اور اس کے تمام اہل خانہ پر ایک ہفتہ بھی نہ گزرے پائے گا کہ وہ تمام لوگ مختلف عوارضات کا شکار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ جلداتی رقمطراز ہیں کہ متذکرہ الصدر عمل ایک ایسا سحری و سفلی قسم کا عمل ہے کہ جس کو شخیر مسان کے اعمال میں ایک استقلالی عمل کی حیثیت حاصل ہے



یہی وجہ ہے کہ علمائے علم و فن کا اس عمل کی حقانیت و صداقت پر اتفاق ثابت ہے چونکہ یہ ایک نہایت ہی مہلک قسم کا سفلی عمل ہے۔ اس لیے اس کے بجالانے کی صرف اسی صورت میں ہی اجازت دی گئی ہے کہ جب عامل اس کے علاوہ کوئی دوسرا چارہ کار نہ سمجھتا ہو وہ خود عاجز ہو اور اس کا مقابل و مخالف دشمن مضبوط و طاقتور ہو۔ محض ذاتی دشمنی و خصومت کی بنیاد پر اس عمل کا بجالانا کسی طریقہ سے بھی جائز و مباح نہیں ہے۔

## عملِ رابع

نتیجہ مسان کا ذیل کا عمل بھی ایک اسرارِ مسمیٰ کا طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع مستورات کی متعلقہ امراضِ اٹھرا و عقر کا پیدا کرنا ہے۔ اس عمل کی زود اثری کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ علمائے طلسمات و روحانیات نے اس عمل کو اپنے اپنے معجزات و عجربات میں بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ بیان کیا ہے۔ چنانچہ لمعۃ الروحانیون بھی طلسماتی سلسلے کی مشہور عالم کتاب میں اس عمل کو حکیم جالیئوس کی طرف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے۔ اس عمل کا دار و مدار کمرسن یعنی گورہ پر ہے۔ صاحب لمعۃ الروحانیون مثلاً و اقدی اس عمل کی ترکیب و تفصیل کے ضمن میں لکھتے ہیں کہ جب مریخ و عطارد و کواکبران واقع ہو رہا ہو تو اس وقت گورہ کو پچھ کر ہلاک کر ڈالیں اور ہلاک کر کے مٹی کے برتن میں رکھ کر چالیس روز تک زمین نمناک میں دفن کر رکھیں۔ ایک چلہ کے بعد جب اس برتن کو باہر نکال کر دیکھیں گے تو جانور مذکور کا جسم جل ٹر کر راکھ ہو چکا ہوگا۔ اس راکھ کو بحفاظت اپنے پاس رکھ لیں۔ ضرورتِ عمل کے وقت اس راکھ میں سے چٹکی بھر کر اس پر ذیل کے اسمائے عمل کو ایک سو بیس بار پڑھ کر پھونکیں۔ یہ راکھ جس کسی عورت کو بھی کھلا پلا دیں گے تو وہ حیرت انگیز طور پر اٹھرا و عقر جیسی پریشان کن امراض و اسقام میں مبتلا ہو جائے گی۔ اس کے جسمانی نظام پر اس مسان کا ایسا اثر پڑے گا کہ وہ جیتے جی ان امراض سے چھٹکارہ حاصل نہ کر سکے گی۔ عقر و اٹھرا کے علاوہ صرع و جنون، ہسٹیریا و مرق جیسی بہت سی دوسری بیماریاں بھی اس پر اپنا تسلط جمالیں گی اور اس طرح اس مسان کا استعمال اس عورت کے لیے نہایت مہلک ثابت ہوگا۔ اسمائے عمل یہ ہیں:-

○○○

اَوْنَا بَاهَشِ مَدَرَ كَيْتَا فَنَّا لَوِيَّوْرًا وَفَتَبَاوْرًا رَمَا  
مَدَرَ اَفْتَا حَلَا اَصْنَامَا مَاهَا دَمَرَا كَرْهًا دَامَدَا نَمَرْهَا جَا  
دَوْدَرَ تَا يَرْهَكَ دَامَا دَوْحُوْهُ كَانَا سَكْبَا مَوْدَا رَفَشَر  
صَهَا دَسِيرَسَا هَمْصَا حَمَّا اَيَّ شَبَا زَانَا اَوْنَدَا كَا  
عَوْرَشِيَادَا اَبَشْنُوْهُ اَفْتَوَا فْتَمَشَجَا هُوْ لَفَشَا شَوَا عَا شَوْدَا  
فَيَا اَشْرَادَا وَمَا لَفَنَكُوْا بَا تَارَا دِيْرَا حَبَا مَن مَرَوْنَامَا



يَزْهَرُ بِهَاجِرٍ مَدَوْ قَاتِشِي بِاَفْتَوْهَا قِي رَسْتَفَقَاهِي هَوَزُو  
 سَاخِي يَوَزُو شَادَا وَرَفَتْ اَفْتَقَتْ اَعَتْ زَرْصَاهَا دَرْ مَشَا  
 دَا عَزَرْ مَحَالَا وَزَلْبُو رَمَّا شَوْفِنَمَّا هَوَفْتِمَا مَدْيَا شَد  
 شَاعَا عَزُو مَشَلَا هِي اِيَا فِتَاهِي ۝

○○○

حضرت مُلّا علی واقدی فرماتے ہیں کہ جو عامل ذیل کے عمل کو لکھ کر کسی ایسی مریض عورت کے گلے میں باندھ دے جو متذکرہ بالا مسان کے سحری و سفلی اثرات کا نشانہ بن چکی ہو تو وہ لاعلاج عورت بھی خدا کے فضل و کرم سے جلد تر شفا پائے گی۔ مُلّا صاحب موصوف کے بقول ان کے پاس مسان ستانی ہوئی جو کوئی عورت بھی آتی تھی تو وہ اسی عمل کو ہی لکھ کر اس مریضہ کو دے دیتے تھے شب کو شفا ہو جاتی تھی۔ عمل درج ذیل ہے:-

○○○

شَتَارَدَا دَا نَدَا كَيْفِيَّ بَا طَارَ صَوَارَا كَيْدَا يَلْمَعَارَا وَهَدَا  
 نَدَا عَفَنَاتَا لَصَنَ خَوَزِيَّ بَا هَرَحَمَ دَنَنَّا اَتَقَتُوا اَمَا  
 تَنَدَرَا اَكْشَا يَا خَوَارَا ذَوْتَبَارَا وَرَسَتَا فَيَتَدَهَا شِش  
 زَا نَدَا مِيْرَا دَا صَرَا طَا دَوَقَرَطَا اَلْتَسَنَمَاتَا اَهَبَا اَذَا  
 نَكَمَهَا صَلَمَهَا مَرْفَقَتَا فَرَمَا هَيَّيْدَا مَهَامَتَمَاتَا  
 شَتَا رَذَفَمَهَا اَذَلَنُوا نَا حَسَمَهَا سَوَا عَوَسَهَمَهَا زَرْ  
 مَهَا عَا اَنَّمَا شَتَا تَا نَدَا وَيَبَا دَا وَيَفَرَا لَشَمَهَا عَتَا  
 حَرَزَا جَذَحْنَا فَيَا دِيْشَا وَيَهَامَتَا دَشَمَانَا هَيَمَتَا دَا  
 مَيَمَهَا دَا سَكَا قَتَا هَسَا فَنَا وَيَبَقِي رَجَهَا زَوَالَهَا قَانَا ۝

○○○

لمعة الروحانيون میں متذکرہ بالا عمل کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا مجمع الفوائد قسم کا عمل ہے کہ جو متذکرہ الصدر مسان کے روحانی علاج کے علاوہ ہر قسم کے مسان کے سحری و سفلی اثرات کے رد و بطلان کے لیے مؤثر و مفید ثابت ہوتا ہے۔

حضرت مُلّا علی واقدی کا قول ہے کہ یہ عمل عملِ شفاء ہے اور ایک عالمگیر قسم کا عمل ہے جسے علمائے متقدمین و متاخرین نے بھی جملہ قسم کے سحری و سفلی اعمال کے شنائے ہوئے مصیبت زدہ انسانوں کے روحانی مداوا کے طور پر بیان کیا ہے۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ متذکرہ بالا عمل قدیم ترین طلسماتی اعمال کا نمونہ ہے۔ یہ عمل جو سریانی لغت کے اسما و کلمات پر مشتمل ہے، اگر اس کو سریانی سے عربی کے قالب میں ڈھالا جاتا ہے تو یہ عمل



خدائے بزرگ و برتر کی عظمت و جلالت کے ذکر کی ایک عظیم مناجات نظر آتا ہے۔ صاحب لقمۃ الروحانیوں نے اس عمل کو مسان کے روحانی علاج اور تسخیر مسان کی عمدہ نکتہ العمل کے متعلق حصار کے طور پر ہر دو مقاصد کے لیے پرتاثر تحریر کیا ہے، عمل ملاحظہ ہو:-

يَا مُصَجِّحَ آيَدَانِ مَا دَلَّكَتِهِ وَيَا مُفَرِّغَ تِلْكَ الْآبِدَانِ  
 لِطَاعَتِهِ وَيَا خَالِقَ الْأَدَمِيَّةِ صَحِيحًا وَمُبْتَلَى وَيَا  
 مُعْرِضَ أَهْلِ السَّيِّئِ وَأَهْلِ الصَّحَّةِ لِلْأَجْرِ وَالْبَلِيَّةِ  
 وَيَا مُدَاوِي الْمَرْضَى وَشَافِيَهُمْ بِطِبِّهِ وَيَا مُفَرِّجًا عَنِ  
 أَهْلِ الْبَلَاءِ بِلَايَاهُمْ بِجَلِيلِ رَحْمَتِهِ فَتَدْنِرْ  
 بِي مِنَ الْأَمْرِ مَا رَفَضَنِي فِيهِ أَتَارِبِي وَأَهْلِي وَالصَّدِيقُ  
 وَالْبَعِيدُ وَمَا شَيْتَ بِي فِيهِ أَعْدَائِي حَتَّى صُرْتُ  
 مَذْكُورًا بِبِلَاتِي فِي أَقْوَاهِ الْمَحْلُوقَاتِ وَأَعْيَتِي أَقَا  
 وَبِلْ أَهْلِ الْأَرْضِ لِقِتْلَةٍ عَلَيْهِمْ يَدَايَ وَآيَ وَ  
 صِلْتُ دَوَائِي فِي عِلْمِكَ عِنْدَكَ مُشْتَبِتٌ فَتَأْتِنِي  
 بِطِبِّكَ فَتَلَا طِبِّيبَ أَرْجَى عِثْرِي مِنْكَ وَلَاحِمِيهِمْ أَشَدُّ  
 لِقَطْمًا مِنْكَ عَلَى فَتَدْعِيَّتِكَ بِلَيْتِكَ نَعْمَكَ عَلَى  
 فَحَوِّلْ ذَلِكَ عَنِّي إِلَى الْقَرْجِ وَالرَّحَايَةِ إِنَّ لِمَ  
 لَفَعَلْ لَمْ أَرْجِهْ مِنْ عَتِيرِكَ فَتَأْتِنِي بِطِبِّكَ وَ  
 دَاوِنِي بِدَوَائِكَ يَا رَحِيمُ

## عمل خامس

دشمن کے کاروبار اور روزگار کو تباہ و برباد کرنے کے لیے ذیل کا عمل مسان انتہائی موثر اور کامیاب و بے خطر ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کو مسان بندش کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ عمل کا دار و مدار نفل شتر اعزلی پر ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ ذیل کی طلسماتی عبارت کو چالیس روز بلا تاغہ تاریک کمرے میں رات کو پانچ سو پچیس مرتبہ پڑھا کریں۔ چید کے بعد عمل کی تسخیر مکمل ہو جائے گی۔ حسب ضرورت نفل مذکورہ



کی راکھ پر اس عمل کو ایک سو پانچ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں اور دشمن کی دکان، کاروباری جگہ یا کارخانہ وغیرہ میں پھینک دیں تو اس کے نحس اثرات کے سبب اس شخص کا روزگار تہ دبالا ہو کر رہ جائے گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

عَلَمِيَا يَرْيَا اَلْاَتَشْمَادَ مَدَا حَنَا جَلْتُمْ مَتَا حَبَوَا  
 شَامِيَا حَضِيَا تَوْنَمَاتَا اَعْلَبِيَا سَمَهَا حَبْنَا بَوِيَا  
 فَتَقَرَامَوْفَنَدَا حَتَوَامَرِيُو فَنَدَا سَمَهَا دَمَا اَمَدَشَا  
 مَالَا يَخْفِي بِمَا دَوْعَدَ مَامَا يُوْرَمَا هَيُّوْرَ فَنَا  
 عُلُوْا هَوَهَا يَرْ دَوْتَا عِيَانِ سَلَسَهَا صَا حَبِ الْقَتَدِرِ  
 وَالْمِيَهَارِ دَهَا عَوْنَا فَنَا يَطْرَا سَا فِتْهَامِ مَلْهَمَادَا  
 يَرْسَا طَا اَسْهَوَسَا مَيَا فِتْوِي اَلْبَطْشِ دَمَهَا دَاخَا  
 حَبَلْ فَنَدَا مَفَا فَيَا حَبُو سَوُجَلْتُمْ اَحَبِيَا هَوْر  
 فَتَارُوْلَا اَسْهَمَادَوْ سَا زَوْهَمِ يَاءُوْهَادَا يَوْشَو  
 هَمَا حَا فَنَظَا نَا صِرَا ذَلِيلَا مَدَهَفْتَدَارِي اَي  
 سَدَفْتَمَادَا يَاهِي كَسْتَوَا دَا يَارِي تَرْيَدُوْنَ اَخْتَدَا

داصل ابن عطاء بغدادی اپنے مصحف میں متذکرۃ الصدر عمل کو رسائل ہر دو طے سے نقل کرتے ہوئے اس کے اثرات و نتائج کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ یہ ایک نہایت ہی خطرناک قسم کا سحری و سفلی عمل و مسان ہے جس کو جہاں بھی تباہی و بربادی کی نیت کے ساتھ پھینک دیا جاتا ہے تو وہ جگہ دیکھتے ہی دیکھتے بے آباد و ویران ہو جاتی ہے۔ اس جگہ پر ہونے والا کاروبار بھٹپ ہو کر رہ جاتا ہے اور وہاں کے مکین پریشان و تباہ حال ہو کر وہاں سے کوچ کر جانے کو ہی اپنی نجات سمجھتے ہیں۔ بغدادی فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا عمل کے سحری و سفلی اثرات کو دور کرنے کے لیے ذیل کا عمل علمائے علم و فن کے مستند ترین قسم کے اعمال سے ہے موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل سے کام لینے کا میرا ذاتی طور پر استخراج کردہ طریقہ یہ ہے کہ میں اس عمل کے کلمات کو پانی پر ایک سو ایک بار پڑھ کر اس پانی کا چھڑکاؤ کروانا ہوں اور اسی پانی کو ہی متاثرہ افراد کو پینے کے لیے دے دیتا ہوں۔ اس عمل کی خیر و برکت سے متذکرہ بالا مسان کے تباہ کن اثرات کا اثر جاتا رہتا ہے۔ کلمات عمل لیں ہیں:-



قَطَّهَا نَوْهًا شَطْرَهَا دَوْهًا هَشَّهَوْا طَنْهَوْا هَنْهَاطًا  
 فَتَقَطَّاطًا قَيَّاطًا فَرَّهَاطًا هَوَّطًا سَرَّهَاطًا قَوَّطًا  
 تَرَّوَتْهَا يَاقَةً طَعَّالِيَّوْهَاطًا شَافَتْهَا شَوَّاطًا هَشَّهَا  
 فَوَّاهَاطًا فَتَنَّهَا أَيَّامَنْهَاطًا يَاطَرَهَاطًا طَوَّاهَاطًا  
 شَوَّيَرَوْتًا يَوْهَرًا دَسَّامَرَّوَتْهَا مَوْقًا مَوْسَا طَوَّقًا  
 فَوَّطَرَّ مَسَّاسَوطًا سَوَّاهَاطًا هَيَّوَتْهَا دَاسَاطًا وَطَّادًا  
 هَادًا وَفَشَّامًا طَوَّسَاطًا سَرَّهَاطًا سَرَّوَدًا رِيَّاقًا سَوَّوَتْهَا  
 فَتَسَّاهَاطًا هَوَّوَتْهَا شَاطَّاهَاطًا أَفَتَّوَاهَاطًا ۝

○○○

مسان کیا ہے؟ مسان کی حقیقت کیا ہے؟ مسان کے اثر انداز ہونے کی کیفیت کیا ہے؟ متذکرہ یا لا  
 سطور میں اجمالی طور پر اس کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ مسان چونکہ روح حیوانی و انسانی کا ہی دوسرا نام ہے اس  
 لیے مسان کو علمی اور عملی ہر دو طریقہ حیات پر عمل پیرا ہو کر ہی تسخیر کیا جاسکتا ہے۔ مسان کے متعلق یہ بات  
 بھی بطور خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مسان جب کے لیے تسخیر کیا جاتا ہے یا بغض و عداوت کے لیے مسان  
 کی تاثیرات و نتائج کا اس اعتبار سے کوئی اندازہ نہیں کیا جاسکتا کہ مسان کے استعمال میں سرزد ہو جانے والی  
 معمولی سی بھی غلطی بہت بڑے نقصان کا سبب بن جاتی ہے۔ بنا بریں علمائے علم و فن نے مسان کے باب  
 میں احتیاط و انتباہ کے طور پر تحذیر کیا ہے کہ مسان کے استعمال میں کی جانے والی غلطی ایک ایسی غلطی  
 ہے کہ جس کا کوئی تدارک اور حل موجود نہیں ہے۔ واصل ابن عطار بغدادی کہتا ہے کہ اگر کوئی عورت اپنے  
 ظالم و جابر اور بدکردار شوہر کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنانے اور فسق و فجور سے بچانے کے لیے اسے حب و تسخیر کا  
 مسان بھلا دیتی ہے تو مسان ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے اثرات کے نتیجے میں اس کا شوہر جیتے جی اس کے زیر اثر  
 رہے گا اور ہر قسم کی برائی سے باز آجائے گا؛ لیکن اگر اسی مسان کے کھلانے میں اس سے کوتاہی سرزد ہو جاتی ہے  
 تو پھر حب و تسخیر کا یہ مسان اس کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہوگا۔ وہ شخص مختلف قسم کی جسمانی امراض کا شکار  
 ہو جائے گا اور انجام کار مسانی عفریت ایک دن اس کی زندگی کا چیراغ گل کر کے رکھ دے گا۔ ارباب علم و فن کی  
 معلومات میں اضافہ کے لیے عرض کیا جاتا ہے کہ مسان متعدی امراض کی طرح کا ایک سحری و سفلی مرض ہے، جو  
 ایک مریض سے تندرست شخص کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات کا اتفاق ہے کہ مسان  
 کے سحری و سفلی حیراتیم ایک چھوٹ کی طرح مسانی مریض سے اس کے اہل خانہ و دوسرے قریبی لوگوں پر اثر انداز  
 ہوتے ہیں۔ مسانی امراض کا مسانی مریض سے دوسروں پر حملہ آور ہو جانا اور اپنے اثرات کے ساتھ اپنے زیر اثر  
 مریض کو موت کے گھاٹ اتار دینا ایک ایسا عمل ہے جس کو عملِ قلناب کہتے ہیں۔ مسان اپنی تسخیر کے عموماً سات



یا زیادہ سے زیادہ چالیس دن تک اپنی مثبت و منفی تاثیر کے ساتھ موثر رہتا ہے اور اس مدت کے بعد چل کر غیر موثر ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسان کو تیار کرنے کے بعد اسے اس کی مدتِ حضانت کے ابتدائی دنوں میں ہی استعمال میں لانے کی شرط کو ضروریاتِ عمل میں سے قرار دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ جملہ قسم کے حیوانات میں سے بوم یعنی اٹو کے مسان کو سب سے بڑھ کر خطرناک مسان تسلیم کیا گیا ہے۔ اٹو کے مسان کا مریض اپنے مرض کے ابتدائی دنوں میں چند دن تک سخت بے چین رہتا ہے اس کے بعد اچانک بیمار ہو جاتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کی بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ شدید بخار ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے متلی آتی ہے لیکن قے نہیں ہوتی۔ ان علامات کے ظہور پذیر ہونے کے بعد دوسرے ہفتے میں مریض دماغی اور اعصابی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اٹو کے مسان کے مریض کا اس کی مرض کے پہلے ہفتے میں علاج کر دیا جائے تو فوری علاج کے ذریعہ سے مریض کی حالت اچھی ہو جاتی ہے لیکن اگر مریض پر ایک چپہ کڈر جائے تو پھر یہ مرض اس قدر خطرناک ہو جاتا ہے کہ اس میں شرحِ اموات سو فیصد ہو جاتی ہے اور کسی بھی مریض کے تندرست ہو جانے کی امید نہیں کی جاسکتی۔ چونکہ مسان ایک چھپوت دار مرض کی طرح حملہ آور ہوتا ہے، اس لیے اگر اس کی ابتدائی علامات سے اس کی تشخیص کر لی جائے اور فوری طور پر کسی طلسماتی و روحانی عالم و عامل سے رجوع کر لیا جائے تو اس پر قابو پایا جاسکتا ہے اور یہ مرض پھیلنے نہیں پاتا اور اگر احتیاطی علاج کے طور پر مریض کا حصار کر دیا جائے اور سحر و جادو کے علاج کی متعلقہ طلسماتی عبارات کا ورد کر کے مریض پر دم کیا جائے تو اس عمل سے مسان کے اثرات باطل ہو جاتے ہیں۔ مسان کے علاج میں مریض کے ساتھ ساتھ عامل کو خود اپنی حفاظت کا بھی اہتمام کرنا چاہیے اور ایسے مریض کا علاج کرنے سے قبل خود اپنا حصار کر لینا چاہیے تاکہ مریض کا علاج کرتے ہوئے خود عامل مبتلا نہ ہو جائے۔ علماء کے نزدیک مسان کے مریض کا صدقہ دینا اس مرض میں نہایت مفید رہتا ہے۔

تحقیقات و تعلیماتِ طلسمات و روحانیات کا علمبردار

ذی رادارت  
مرزا محمد عرفان علی زاہد

لاہور

ماہنامہ  
عرفان النجوم

عنقریب اپنی اشاعت کا آغاز کر رہا ہے

ادارہ مقیاس الجفر، ریاض المہر، روڈ نزد امام باہر گاہ فاتح شام حضرت ربیع شالامار ٹاؤن لاہور



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## باب چہارم

## اعمالِ اخفار

اکابر علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ایک ماہر و حافظ اور عالم و عامل طلسمات کے نیچے اعمالِ اخفار کا عامل ہونا ضروری ہے۔ اعمالِ اخفار کا شمار اعظم ترین اعمالِ سیمیا میں سے ہوتا ہے۔ اخفار کے مختلف قسم کے اعمال دو قسم کے ہوتے ہیں۔ نوامیسی اور قوافیسی۔ نوامیسی سے مراد عناصر و حیوانات اور اجزائے ارضیہ ہیں جن سے مختلف تراکیب کے اعمال سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ عملیاتی عبارات اور وظائف و اُوراد سے اخفار کے سلسلے میں مدد لینا قوافیسی اعمال کے نام سے موسوم ہے۔ ذیل میں متذکرہ بالا ہر دو اقسام پر روشنی ڈالی جا رہی ہے۔

## اخفار کے عجیب و غریب نوامیسی عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ عناصر و حیوانات اور اجزائے ارضیہ یعنی جمادات و نباتات میں ایسے عناصر اور اجزاء موجود ہیں جو اپنی تاثیرات کے اعتبار سے اخفار کے اعمال کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ عناصر و حیوانات سے اخفار کے متعلقہ اعمال میں مدد لینا کوئی نئی دریافت نہیں ہے۔ پرانے زمانے کے علماء و عالمین حضرات بھی اس حقیقت سے واقف تھے۔ قدیم طلسماتی صحائف میں اس کا ذکر موجود ہے۔ انباؤقلس کوہِ آدم پر پیدا ہونے والی ہوسمان نامی ایک جڑی کا ذکر کرتا ہے۔ یہی مورخ بیان کرتا ہے کہ عراقی جزیرہ خزر ج میں بھی ایک ایسی جڑی پائی جاتی ہے جو خفار کے لیے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ بلیناس نے ایلم میں خفار کی خصوصیات کی حامل جڑی بوٹیوں کا ذکر کیا ہے۔ پرافی مصری و ترکستانی کتابوں میں بھی جگہ جگہ خفار کے سلسلے کی جمادات و نباتات کا بیان ہے۔ ہر مس اپنے رسائل میں نظرِ خلاق سے مخفی ہو جانے کے سلسلے کی نباتات و جمادات کا بڑی تفصیل سے ذکر کرتا ہے۔ اس کا بیان ہے کہ سرج نامی جڑی ایک ایسی جڑی ہے کہ اگر اسے اکھاڑ کر اپنے سر پر باندھ لے تو نظرِ خلاق سے غائب ہو جائے۔ ساتھ ہی ساتھ ہر مس یہ بھی بتاتا ہے کہ یہ جڑی خفار کے اعمال کے کام میں نہیں آتی۔ اس کو مختلف قسم کی امراض کے علاج کے لیے بھی کام میں لایا جاسکتا ہے۔ طیم ہندی



لکھتا ہے کہ بابلی و کالڈی لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بہت پہلے مختلف قسم کی جڑی بوٹیوں کو علاج معالجات اور اخفار جیسے امور کے لئے کام میں لایا کرتے تھے۔ کتاب العقاقیر میں حکیم صاحب موصوف نے بیسیوں ایسی جڑیوں کا ذکر کیا ہے جو بہت قدیم ہیں لیکن آج بھی اخفار کے سلسلے کے اعمال کی انجام دہی کے لئے استعمال میں لائی جا رہی ہیں۔ حکیم افلاطون اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ پرانے زمانے کے اکابر علمائے طلسمات و روحانیات مختلف قسم کے پتھروں، جڑی بوٹیوں، حیوانات کے مختلف اعضاء اور ان کی کھالوں کو ادویات کے علاوہ طلسماتی اعمال کی بجا آوری کے کام میں لایا کرتے تھے۔ حکیم صاحب موصوف کے بقول طلسماتی نقطہ نگاہ سے عقاقیر و جہادات اور عناصر و حیوانات کا علم ایک بہت ہی آسان علم ہے۔ یہ علم دفن صرف مختلف قسم کے عناصر کے متعلقہ اجزاء کے آمیزہ کا ہی نام ہے۔ ناظرین کرام کو تعجب ہو گا کہ نوامیسی عملیات کے سلسلے میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نباتات و جہادات اور عناصر و حیوانات میں سے ہر ایک کے جس طرح بھی ظاہری فوائد موجود ہیں، بالکل اسی طرح سے ہی ان کے کچھ باطنی خواص و فوائد بھی ہیں۔ ظاہری فوائد کو ادویاتی اور باطنی فوائد کو طلسماتی طور پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ہماری دنیا ہماری زمین عناصر و حیوانات اور نباتات و جہادات کے انمول خزانوں سے بھری پڑی ہے۔ علمائے علم دفن تو یہاں تک بتاتے ہیں کہ وہ حقیر سی جڑی جسے کوئی بھی اہمیت نہیں دیتا وہ بھی مختلف خواص و فوائد کی مالک ہوتی ہے تاہم یہ ایک الگ بات ہے کہ ہم اس کی تاثیرات کا کوئی ادراک نہیں کر پاتے۔ حکیم بیناس جن کا اصلی نام ہر دس ہے۔ اکابر علمائے طلسمات کی صفت میں سب سے آگے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے طلسماتی اور ادو وظائف پر ہی نہیں لکھا۔ عناصر و حیوانات پر بھی تحقیق کی ہے اور نوامیسی عملیات کے موضوع پر حقائق کا ذکر بھی کیا ہے۔ عقاقیری خواص و فوائد پر مشتمل ان کی ایک کتاب، کتاب العقاقیر باب علم دفن کے لئے ایک عظیم تحفہ ہے۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ طلسماتی کتب و صحائف میں اس کی کوئی مثال نہیں ہے۔ ہر دس نے اس کتاب میں عقاقیری تجربات کو اس طریقہ سے بیان کیا ہے کہ طلسماتی حقائق و دقائق کا ایک عجیب ترین تصور راجا گو ہو گیا ہے۔ ہر دس نے اخفار کے اعمال کے باب میں جن سینکڑوں اعمال کو مبالغہ کی حد تک توصیف آرائی کے بعد قلم بند کیا ہے، ان میں سے چند ایک اعمال کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے۔

## عملِ اول

خفار کے اس عمل کا دار و مدار برشا بوش نامی جڑی پر ہے۔ یہ جڑی مشرق وسطیٰ کے ممالک کے علاوہ برصغیر پاک و ہند کے تمام علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک خود رو بوٹی ہے جو زمین پر پھیلتی ہے۔ برسات کے موسم میں اگتی ہے۔ اس کے پتے اندرائن کے پتوں جیسے مگر ان سے قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ پتے کسی قدر بیضیوی شکل کے ہوتے ہیں تاہم ان کے کناروں پر کندھے اور نوکدار کانٹے نہیں ہوتے۔ اس بوٹی کا پھول سفید، ہلکا سرخ، نیلا



اور چھوٹا ہوتا ہے۔ برشا بوش کی تمام بلیں زمین پر بھیجی ہوتی ہوتی ہیں۔ علمائے علم و فن اور یونانی اطباء نے اس جڑی کی سرخ سرخ و سفید دو قسمیں بیان کی ہیں۔ سرخ قسم سفید سے زیادہ بہتر اور قوی خیال کی جاتی ہے اور یہی قسم ہی اخفار اور اکثر ادویات میں استعمال کی جاتی ہے۔ حکیم بلیناس لکھتا ہے کہ جب آفتاب برج اسد کے انیسویں درجہ پر طالع ہو تو اس وقت ترکیب عمل کے مطابق ذیل کی طلسماتی عبارت کو چند ایک بار پڑھ کر اپنا حصار باندھیں اور پھر خدا کا نام لے کر اس بوٹی کو جڑ سے اکھاڑ لیں لیکن ایسا کرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ اس دوران آپ کا سایہ نہ پڑنے پائے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

○○○

اَزْ هَوَ فَوَسَوْفَا هَرَسَوْفَوْفَوْفَا اَزْ فَنَهَمَا  
هَرَهَقَقَمَا هَوَ فَنَهَمَتُوا فَوَهَقَقَمُوا هَوَزَا  
هَرَفَوْزَا سَوْفَرَسَا فَوَا هَرَهَوَزَا فَوَسَوْزَا  
اَفْسَا الْعَمَارَ وَوَمَرَا فَا يَرَشْرَمَوْفَا اَزْ لِيَطْسَا سَوْ  
لَوَعِيَمَتَا فَوَهِيَمَتَا هَنَهَادَ وَمَا هَرَفَتَوْمَا يَادَا  
وَوَحَنَزَا سَا سَا سَرَسَا هِي هَوَ هَرَهَا قِي شِيَا هَوَ  
يِرَفَتَا دَا رَوَزَا دَا سَوْ هَنَهَا سِي هَوَ فَنَهَمَا سِي هَنِيَا  
سَا كَاهَرَفَتَا فَنَا يَا اَزْ هَوَ فَوَا يِيلُ يُهُمَادِيَهَا سَا  
وَنَهَرَوَا عَلَا طَا يَا هَرَهَوَزَا يِيلُ تَوَا يَا سَا تَوَجَرَسَا  
اَن لَوَا حَا يَا سَوْ فَوَسَا يِيلُ اَرَصَهَقَصَا يِرَفَتَهَمَتَا  
اَزْ يِرَسَا فَوَا هَرَفَتَا سَوْ

○○○

بلیناس کہتا ہے کہ برشا بوش کو قدیم زمانے سے ہی اخفار کے مقاصد و مطالب کے لیے استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اہل یونان نے اخفار کے علاوہ بھی بہت سے دوسرے عجیب و غریب افعال کو اس بوٹی سے منسوب کیا ہے اور مختلف اعمال میں اس کی مختلف قسم کی خصوصیات کو بیان کیا ہے۔ قدیم ایرانی علماء و اطباء بھی برشا بوش کو خوب جانتے تھے، چنانچہ حکیم قوریدوس نے اپنی کتاب جامع العقاقیر میں اس کا ذکر کیا ہے اور اس کے فوائد بیان کرتے ہوئے اسے اخفار کے لیے از بس مفید اور سریع الاثر لکھا ہے۔ ہر دس رقمطراز ہے کہ برشا بوش کو متذکرہ بالا ترکیب کے مطابق اکھاڑ لائیں اور ضرورت عمل کے وقت کسی پاک و پاکیزہ کپڑے میں پیسٹ کر سر پر باندھ لیں، لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو جائیں گے۔ قوریدوس کا قول ہے کہ برشا بوش کے پتوں کو پچل کر ان کا پانی پھر کر اشد اصفہانی میں ملائیں، کھل کر پیں اور سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں



نظر میں سے اوجھل ہو جائیں گے۔

## عمل ثانی

صاحب جامع العقایہ نظروں سے غائب ہو جانے کی خصوصیات کی حامل جڑی بوٹیوں کے باب میں قرقوس نامی ایک جڑی کا تعارف پیش کرتے ہوئے اس طرح پر رقمطراز ہے کہ قرقوس کو قرقوس اس لیے کہتے ہیں کہ یہ ایران کے صوبہ بلوچستان (ایرانی بلوچستان) کے شہر قرقوس میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اور اسی سے اس کا نام قرقوس ہے۔ قرقوس عربی میں سیاہ پردے کو کہتے ہیں۔ چونکہ اس بوٹی کے پتوں کو رگڑ کر پیس کر اس کے لعاب و آب کا منہ پر طلا کر کیا جاتا ہے اس لیے اصطلاحاً بھی اس کو قرقوس کہتے ہیں۔ تیسری صدی ہجری میں ایرانی طبیب ابو عبد اللہ نسائی علی بن حسین قرسی جو اپنے زمانے کا ایک بہت بڑا طلسماتی دروہانی عالم بھی تھا۔ اس کے متعلق لکھا گیا ہے کہ وہ خود اپنے طور پر اور اپنے علاوہ اپنے مریدوں اور معتقدوں کو طلسماتی عجائبات و غرائب کی علمی و عملی تعلیم دینے کے لیے انہیں قرقوس نامی بوٹی کے فوائد و خواص بتایا کرتا تھا، اس لیے اس کا نام قرسی پڑ گیا یعنی سیاہ پردہ ڈالنے والا۔ قرقوس ایران، عراق، مصر اور مملکت خداداد پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ قرقوس کا پودا چھتری دار نصف میٹر سے ایک میٹر تک لمبا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں باریک باریک ہوتی ہیں جن میں سے ہر ایک شلخ پر چار چار یا پانچ پانچ پتے لگتے ہیں۔ یہ پتے گہرے نیلے آسمانی رنگ کے کھردرے ہوتے ہیں۔ پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور تخم گول اور چھوٹا سا ہوتا ہے۔ اس تخم کو عربی میں ظنب اور فارسی میں قرس کہتے ہیں۔ کتاب جامع العقایہ میں مذکور و مسطور ہے کہ قرقوس کی تین قسمیں ہیں، بستانی، صحرائی اور جبلی۔ بستانی سے مراد وہ قرقوس ہے جسے خود بویا جاتا ہے۔ صحرائی وہ ہے جو خود بخود پیدا ہوتی ہے۔ جبلی پہاڑ پر لگنے والی قرقوس کا نام ہے۔ خفاہ کے کام میں لائی جانے والی قسم زیادہ تر جبلی ہے۔ اس کا قد بستانی و صحرائی قرقوس کی نسبت قدرے لمبا ہوتا ہے۔ اس کی ساق اندر سے کھوکھلی ہوتی ہے۔ شاخیں پتی، پھول نہایت چھوٹا اور ہلکے سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ حکیم قورید دس متذکرۃ الصدور جڑی کے افعال و خواص بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اس بوٹی کو اس وقت اکھاڑا جائے جب مشتری وزحل کے مابین نظر تسلس یا تثلیث واقع ہو رہی ہو۔ بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور کوٹ پیس کر اس کا عرق نکالیں۔ اس عرق کا چہرے پر طلا کر کریں اور امتحان و تجربہ کے لیے پہلے خود آئینہ میں اپنا چہرہ ملاحظہ کریں۔ حیرت انگیز طور پر آپ کو آئینہ میں خود اپنی شکل و صورت بھی نظر نہ آئے گی۔ اس عمل کے بعد آپ جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ جامع العقایہ کے مطابق متذکرہ بالا بوٹی کا پانی ایک رات دن تک یعنی چوبیس گھنٹے تک موثر رہتا ہے۔ اس مدت کے دوران اگر اس عمل کو باطل کرنا چاہیں تو چہرے پر شہد خالص کی ماسش کر کے گرم پانی کے ساتھ دھوئیں عمل باطل ہو جائے گا۔



## تاریخ قرقوس

مشرق وسطیٰ کے ممالک کے علاوہ ممالک شرقیہ خصوصاً برصغیر پاک و ہند میں قرقوس نیلی بھنگ کے نام سے نہایت پرانے زمانہ سے ہی دریافت ہے۔ اہل ہند کا عقیدہ ہے کہ اس بوٹی کا پودا امرت یعنی آبِ حیات میں سے پیدا ہوا ہے۔ اس جڑی کا ذکر شوجی اور اندرجی نے اپنی وید کتابوں میں کیا ہے اس لیے اس کو سنسکرت میں شورا سن اور ہندی میں شوشان گھٹی بھی کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل عرب و ایران کے علاوہ قدیم علمائے ہند کو بھی قرقوس (نیلی بھنگ) کے خواص و فوائد کا پورا پورا علم تھا۔ تاریخِ طلسمات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یونانیوں کو بھی دس ہزار سال سے اس جڑی کا علم ہے وہ جہاں اس بوٹی کو مخفی ہو جانے کے عمل کے لیے عمل میں لایا کرتے تھے وہاں اس کے پیچوں کا تیل نکال کر جلدی امراض میں اس کا استعمال کر دیا کرتے تھے۔ راقم السطور عرض پر داز ہے کہ متذکرہ بالا بوٹی پاکستان کے سرحدی صوبہ کے پہاڑی علاقہ جات میں بھی بکثرت پائی جاتی ہے۔ صوبہ سرحد کی سوات، دیر اور چترال کی ریاستوں میں بھی یہ بوٹی دستیاب ہے۔ خود اس حقیر نے مذکورہ بالا علاقہ جات کی سیاحت کے دوران یہ جڑی وہاں دیکھی ہے اور حسب ترکیب اس کا استعمال بھی کیا ہے اور نظرِ خلاق سے مخفی ہو کر ایک ایسی عجیب و غریب خوشی و راحت محسوس کی ہے کہ جس کا اظہار کسی طریقہ سے بھی مجھے نظر نہیں آتا ہے۔ نظرِ خلاق سے مخفی ہو جانے کے حقائق کی حامل یہ بوٹی کم و بیش چھ سات مرتبہ میرے عمل و تجربہ میں آئی ہے اور ہمیشہ ہی پر تاثیر ثابت ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ قرقوس کا پودا برسات کے وسط میں مناک پہاڑی مقامات پر خود رو اگتا ہے۔ اس بوٹی کے سلسلے میں یہ بات بطور خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس کی جڑ کے نیچے سیاہ رنگ کا ایک زہریلا بچھو موجود ہوتا ہے جو اس بوٹی کو اکھاڑتے وقت اس کی جڑ کے ساتھ ہی لپٹا ہوا باہر نکل آتا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ وہ اس بوٹی کو اکھاڑتے وقت پوری احتیاط سے کام لے اور بوٹی کو اکھاڑ کر فوراً ہی اس کی جڑ سے چٹے ہوئے بچھو کو علیحدہ کر کے ہلاک کر ڈالے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جو شخص اخفار کے اس عمل کو اپنے عمل و تجربہ میں لانا چاہے تو وہ شرائطِ عمل کے مطابق عمل کی بجا آوری سے قبل حفاظت خود اختیاری کے طور پر اپنا حصار کرے اور اس عمل پر عمل پیرا ہوتے وقت اپنے کسی ایک ہمدرد و مددگار شخص کو اپنے ساتھ رکھے۔ عمل حصار ملاحظہ فرمائیں:-

۵۵۵

ہَیْہَا یَا ہُوہَا ہَیْہَا ہَیْہَا یَا ہُوہَا اَلَاہِیْہَا  
ہَا بَیْ اَیَاہُوہَا بَیْ اَوْرَحِیَا تَوِیْلُ ذَنْتَا سَا ذَا  
عَدَحَا ذَا اَجِبْ یَا سَمَہَیَا بَیْلُ اَمْرَا حَا مَا خَرَحَا مَا  
حَبُوْعَا حَبُوْعَا ہَیْطَا یَا ہَیْطَا تَا تَا ہَا لَیْمَا اَہْلَیْمَا حَا



هَيَا يَا هَاهَا هَيَا ذَاهَا يَا هَاطِيَا يَلْ مَحْ لَيْتَصَمْتُ  
أَحْوَجُ لَهَا لَطْفَهَا لَيْتَا خَرُّوْا وَلَا يَرْتَا خَوَا يَا زَاهِيَا  
يَد بَزِيَا يُوْهُ زُوْهُ هَدُوْهُ دُوْهُ هَيَا يَا أَمَانِ يَا هَلَمْ شَا يَلْ  
أُرِيدُ هَيَا يَا هَلَمْ شَا هَيَا حَطَا حَطْوَجْ هَوَا أَهْوَا  
هَوَا جْ هَيَا هَوَا هَيَا جَشْ هَنْوِيْ هَفَكْمَا هَوْنِ  
يَا هَاطِيَا يَلْ عَزْ هَيَا يَا بَنْوَرِيَا يَا بَشَوْرِيَا هَلِيُوْفِ  
هَزُوْدِيْجْ أَجِبْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا السُّوْحَاهُ ٥

اربابِ علم و فن اور قارئینِ انوارِ طاسمات کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ اخفار کے سلسلے کے نوامیسی اعمال کے لئے حصار وغیرہ کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ حصار کے اختیار کرنے کا مقصد حفاظتِ خود اختیار ہی ہے۔ بنا بریں اگر مذکورہ اعمال کی بجا آوری کے دوران حصار کے اعمال کو اختیار نہیں کیا جاتا ہے تو اس سے اعمال کی صحت وغیرہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا لیکن اگر کوئی عامل حصار کے عمل کو اختیار کرنا ضروری سمجھتا ہے تو یہ ایک مثبت عمل ہے جو عامل کو ہر قسم کے ظاہری و باطنی خطرات سے محفوظ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔

## عملِ شائستہ

مغلی قس صحرائی علاقہ جات میں پیدا ہونے والی ایک مشہور و معروف بوٹی ہے۔ عظیم ہندی لکھتا ہے کہ اس بوٹی کا منبت و مقام پیدائش تمام ہندوستان و پاکستان کے تپتے ہوئے صحرا و ریگزار ہیں۔ یہ بوٹی عرب اور افریقہ میں بھی عام ہے۔ مغلی قس کی کئی ایک قسمیں ہیں۔ ایک قسم سیاہ ہوتی ہے جس میں کانٹے کم اور پتلی پتلی زرد رنگ شاخیں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس کی ساق بھی سیاہ رنگ ہوتی ہے۔

دوسری قسم سبز ہوتی ہے جس میں کانٹے زیادہ ہوتے ہیں، اس قسم کا پودا جس قدر پرانا ہوتا جاتا ہے اسی قدر اس کی لکڑی سبزی مائل سیاہ ہوتی جاتی ہے۔ مذکورہ بالا ہر دو اقسام کے پودوں کی اونچائی ایک بالشت — کسی حالت میں بھی زیادہ نہیں ہوتی۔ پودے کی شاخیں پھیلی ہوتی ہوتی ہیں۔ چھال قدرے موٹی ہوتی ہے اور اس میں چھوٹے چھوٹے فشکات ہوتے ہیں، شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں اور ہر شاخ پھولوں سے لدی ہوتی ہے۔ ان پھولوں میں سے بہت عمدہ قسم کی خوشبو آتی ہے جو مشک کی خوشبو سے ملتی جلتی ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ مغلی قس زیادہ تر بنگال کے علاقہ میں ہوتی ہے۔ تجربات طعم ہندی کے مطابق قدیم حکمائے تحقیقات و طباسات مغلی قس نامی جڑی سے دس ہزار سال قبل از مسیح سے ہی واقف تھے چنانچہ بیوطامس نے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے نو ہزار



سال قبل کا ہو گزرا ہے۔ اس نے مغلی قس کا ذکر قنیاس کے نام سے کیا ہے۔ قدیم سنسکرت کتابوں میں بھی مغلی قس کا تذکرہ ملتا ہے۔ یہ جڑی اپنے افعال و خواص کے اعتبار سے خفار کے لیے ایک بہت ہی مقید اور نفع بخش چیز ہے۔ علمائے علم و فن بتاتے ہیں کہ اس جڑی کو مرتخ و شمس کے مقابلہ کے اوقات میں اکھاڑ لائیں اور موم لگا کر اپنی گردن میں ڈال لیں۔ نظر خلالت سے محفّی ہو رہیں گے۔ طوطا ہندی تحریر کرتا ہے کہ یہ بوٹی عموماً جھون و جولانی کے مہینوں میں پیدا ہوتی ہے اور سردیوں کے آغاز یعنی ستمبر و اکتوبر تک تروتازہ رہتی ہے۔ اس کے بعد اس کا پودا مرجھا جاتا ہے اور یہ خشک ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ حکیم قطراز ہے کہ مغلی قس زہریلے حشرات کے کاٹے کا علاج بھی ہے۔ اس کے پھول اور پتے جملہ قسم کے زہروں کا فادہ رہ رہے ہیں۔ ہر قسم کا سانپ اس کو کھاتے ہی مرجھاتا ہے۔ کھانا تو ایک طرف رہا اگر کوئی زہریلا سانپ اس کی بوہی سوگھ لے تو وہ بوسوگھنے سے ہی ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ جڑی جس مکان میں رکھ دی جائے تو حشرات الارض وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ یہ جڑی اس وقت تک موثر رہتی ہے جب تک یہ تروتازہ رہے۔ خشک اور مرجھائی ہوئی بوٹی کا استعمال ممنوع ہے۔ خشک بوٹی کو ادویات میں بھی استعمال نہیں کرتا چاہیے۔ حکیم کہتے ہیں کہ اگر کوئی عامل اخفار کے لیے اس بوٹی کو اکھاڑ لانا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ ایسا کرنے سے قبل ایک ہفتہ تک ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے اور پھر جب اس جڑی کو اکھاڑنے کے لیے نکلے تو ذیل کے طلسماتی اسمار کو پڑھنا چلا جائے۔ اسمار یہ ہیں :-

○○○

ایہا شیاہت ترکتا و اباً عبطات جوتہا  
 ساساتہا یکا منتادی و لیفتا صرحاً مونظاً و ماً  
 ہیا ترستاس لہہا رشتایان کار بکاہی شوز قشیاہی  
 روز قتلما ہو ترہشاہتاسی ہیا فی قناہو حباہی  
 ناستاد امہار ملافتا نہادیمہا حیا شما اسہہا  
 سج قرحاً قرحاً یجاہو راماشا ناملسما سیالمتاشا  
 ہو جہما نوراً تا قنلا سووا اڈہنا سالاہو رامان  
 مرحاً بیرحاً قہاہا سان یو قرفنا مان مشان عیا  
 علطافتاس عوہما فاق یومعتاف مجا حفا ف  
 اہیا شیاہیا ایاہی شیاہیا فی شوشہات شیاہیا  
 شاف شوشا قشاشا شہاشی یا ترہایتن ہو  
 ہشان نہما شہاوی شوشنا قی ○

○○○



## عملِ رابع

ثاؤ فرسطس جو جہاں اپنے وقت کا ایک بہت بڑا طبیب تھا وہاں ایک بے مثل عالمِ طلسمات و روحانیات بھی تھا۔ اس نے تاریخِ طلسمات و روحانیات کے نام سے ایک نہایت ہی عمدہ اور معرکہ آرا کتاب تالیف کی جس کے حوالے طلسماتی کتب میں جایا نظر آتے ہیں۔ فرسطس کو ہی تاریخِ طلسمات کا سب سے پہلا محقق مانا جاتا ہے۔ فرسطس نے طلسمات کے اختصار کے باب میں سینکڑوں قسم کی عقاقیر کا ذکر کیا ہے۔ ناظرین کی دل چسپی کے لیے ذیل میں سمندس نامی ایک جڑی کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ ثاؤ فرسطس لکھتا ہے کہ سمندس کی تلاش کے سلسلہ میں میں نے وشت نور دی اختیار کی۔ مشرق و مغرب کی خاک اڑاتا اور جنگلوں میں مارا مارا پھرتا تھا۔ ہر جگہ پر اس بوٹی کا مشاہدہ کرتا جاتا تھا یہاں تک کہ اپنی تلاش و جستجو کے نتیجے میں مصر پہنچا اور وہاں دس سال تک مقیم رہا۔ مصر میں مجھے یہ بوٹی دستیاب ہوئی اور اس طرح مجھے اس کے منبت و مقام پیدا نش کا پتہ چل گیا۔ ثاؤ فرسطس تحریر کرتا ہے کہ سمندس ایک ایسی بوٹی ہے جو اکثر دریاؤں، جھیلوں اور آبی ذخیروں کے کناروں پر قمر زائداں کے درختوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کا پودا ایک انگشت بھر لمبا ہوتا ہے۔ اس کے پتے جلیم کے پتوں کی طرح مگر اس سے کچھ چوڑے اور بالونہ کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے بیج بھنگ کے بیجوں کی طرح مگر ان سے چھوٹے اور مشدث ہوتے ہیں۔ سمندس کی ساق اور اس کے پتے شاداب ہوتے ہیں۔ سمندس کے پھول چاندی کی طرح کے سفید ہوتے ہیں جو اس کی شاخوں کی گہروں پر لگتے ہیں۔ یہ پھول گوبھی کے پھول کی طرح گول ہوتے ہیں جن سے سیب کی سی خوشبو آتی ہے۔ ثاؤ فرسطس کہتا ہے کہ جڑی کا سر بانی نام سمندس ایک ایسا نام ہے جس کے معنی آنکھوں کو بند کرنے والے کے ہیں چونکہ سمندس کے بیج منہ میں رکھنے سے انسان لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے اس لیے اسے اس نام سے موسوم کیا گیا۔ سمندس کا منبت و مقام پیدا نش اگرچہ مصر، عراق و یمن اور شام و ایران بتایا جاتا ہے لیکن آج کل تقریباً تمام ممالک میں ہوتی ہے۔ یہ ایک خود و جڑی ہے جو خفا کے علاوہ امراضِ قلب کے لیے بھی مفید ترین تقسیم کی گئی ہے۔ ثاؤ فرسطس کی بیان کردہ ترکیب کے مطابق آفتاب و ماہتاب کے قرآن کے اوقات میں اس بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور اس کے دانے انار کے ایک جگہ پر جمع کر لیں پھر کسی علیحدگی کے مکان میں ایک آئینہ لے کر بیٹھ جائیں اور ان دانوں میں سے ایک ایک دانہ لے کر اپنے منہ میں ڈالتے جائیں اور آئینہ میں اپنا منہ دیکھتے جائیں۔ تمام دانوں کے ساتھ اسی عمل کو ہی دہراتے جائیں اس عمل کے دوران ان دانوں میں سے ایک ایسا دانہ بھی آئے گا جس کو منہ میں ڈالنے سے خود آپ کو اپنی شکل و صورت بھی دکھائی نہ دے گی جب یہ دانہ مل جائے تو اسے سنبھال رکھیں اور باقی ماندہ کو پھینک دیں۔ ضرورت کے وقت اس دانہ کو منہ میں ڈال لیا کریں۔ نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ ثاؤ فرسطس متذکرہ بالا عمل کی بجا آوری کے لیے ذیل کے عمل حصار کو اس عمل کی ضرورت و شرائط میں سے ایک بنیادی و لازمی شرط کے طور پر بیان کرتا ہے۔ عبارتِ عمل یہ ہے:-



اَی سَرَ عَاغَا حَبْرَا سَوُهَا عَنَّا سَوُهَتْ فَتَا لَدَمِیر  
 عَیْشَا اَسْمَتَا فَا سَعَا سَمَتْهَا سَبَاسَا عَاوَا اَشْفَمَتْ  
 اَسْرَی لَتَوَحَّوْرَا عَاکْهَامَشْن کَهْوَعَاوَا اَوَا شَوْرَا وَا عَزْرَا  
 هَمَا عَیْ هَمَا شَوْمَدَا عَاغَا یَزَحْبَلَا تَبَعَا سَبَاسَا یَا لَدَمِیر  
 هَوْنَا دَر یَکَا فَنِی مَقَا طَا عَا لَدَمِیر طَوْعَا لَعَا فَا تَعَا هَوْنَا  
 عَنَّا دَیَا لَشَمْهَا نَا عَاوَا وَا سَبَاسَا هَمَا یَا مَاوَمَنْ هَمَا عَن  
 اَسْمَهَنْ سَوَشْتَر مَاعَا رَیْمَا یَا رَوَمَا فَا تَا یَمَا مَهَا  
 لَبَوْرَا عَا نَیَا یَا لَوُهَا لَسَا تَا دَوْعَاوَا عَنَّا عَنَّا  
 یَا عَنَّا عَنَّا لَان مَاهَمَا یَا جَهَاهَتْ دَوَشْتَر مَاعَا عَنَّا  
 هَمَا لَتَوَا عَنَّا یَا دَا اَیْ اَشْ شَوُهَا شَا عَا شَوْعَا  
 شَوَا عَا شَوَشَا عَیْ

## عمل خامس

قصائد افلاطون میں حکیم افلاطون نظر خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلے کی ایک جڑی کا ذکر کرتے ہوئے  
 تحریر کرتا ہے کہ قادوسی نامی جڑی ایک ایسی جڑی ہے جو پاکستان و ہندوستان کے اکثر گرم علاقوں میں پیدا  
 ہوتی ہے۔ یہ ایک عام خود رو بوٹی ہے۔ ویرانوں اور بے آباد مقامات میں اکثر پائی جاتی ہے۔ پاک و ہند کے  
 علاوہ عرب، سپین اور شمالی افریقہ کے ممالک میں بھی ہوتی ہے۔ قادوسی کا پورا دو قسم کا ہوتا ہے۔ پہلی قسم کے  
 پتے انجیر کی مانند لیکن اس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کا پھول سرخ گلاب کے پھول کی طرح کا ہوتا ہے  
 اس سے گل گلاب کی سی ہی خوشبو آتی ہے۔ اس کا بیج لمبی پھلیوں کے خلاف میں بند ہوتا ہے جس کا رنگ سرخ  
 ہوتا ہے۔ یہ قسم تقریباً بالشت سے ایک فٹ تک گول چھتے کی طرح زمین پر بھی ہوتی ہوتی ہے۔ جس وقت اس  
 کے پتوں یا شاخوں کو ٹوڑا جاتا ہے یا جدا کیا جاتا ہے تو سرخ رنگ کی ایک رطوبت نکلنے لگتی ہے۔ اسی وجہ سے ہی  
 اس کو قادوسی کہتے ہیں۔ دوسری قسم اس کے پتے گول گول اور چولائی کے پتوں سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس  
 کی شکل برگِ ذوقوم سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔ اس کی ساق میں ٹہنیاں لگتی ہیں۔ پھول سرخ کا ہی ہوتا ہے۔ اس کا  
 بیج بھی علاقوں میں ہی ہوتا ہے۔ یہ بیج بھی لعاب سے لبریز ہوتے ہیں۔ یہ بوٹی فصلِ ربیع کی بوٹی ہے۔ سرما سے پہلے



اس کی نمونہ ہو جاتی ہے۔ قادوسی کی پہلی قسم کوہی عمدہ، مفید اور قابل استعمال سمجھا جاتا ہے۔ افلاطون کہتا ہے کہ اس نے اس بوٹی کو خفا کے لیے استعمال کر کے دیکھا ہے اور وہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ یہ بوٹی اخفا کے افعال و خواص کی ہی حامل ہے اور خالق کائنات نے اسے اسی مقصد کے لیے تخلیق فرمایا ہے۔ افلاطون کا تخیل بہت ہے کہ یہ جڑی خشک و تر جس طرح کی بھی میسر آجائے استعمال کے قابل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ فصل ربیع کی بھی کوئی شرط وغیرہ نہیں ہے اسے ہر موسم میں بلا خوف و خطر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ بوٹی کم از کم دس سال تک خراب نہیں ہوتی۔ قصائد میں مندرجہ تفصیل و ترکیب کے مطابق اس بوٹی کو اس وقت تلاش کرنے کے لیے نکلیں جب قمر مجاہدہ زہرہ ہو یا آفتاب سے متقابل ہو یا نظرات تسلیس و تثلیث بنا رہا ہو، چنانچہ حسب ضرورت بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور نیم کو بکر کے رات کو دوسیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو نرم نرم آج پر چربش دیں جب پانی نصف رہ جائے تو روغن کنجد اور روغن زنبق داخل کر دیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے تو اتار بھار کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔ اب اس روغن کا کاجل تیار کر لیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس روغن کو تھان یعنی اسی کے کپڑے کی تہی بنا کر تانبے کے چراغ میں جلایں اور اس کا کاجل بنالیں۔ اس کاجل کو آنکھوں میں لگانے والا نظر خلافت سے مخفی ہوگا۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظر خلافت سے مخفی ہو جانے کا یہ عمل وہ نادرونیاب قسم کا عمل ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل آج تک تو میری نظر سے نہیں گزرا ہے۔ بابریں ارباب علم و فن کی خدمت میں یہ اپیل کروں گا کہ اگر وہ صحیح معنوں میں اخفا کے عجائبات سے بہرہ اندوز ہونے کی متنازعہ ہیں تو پھر وہ اس عام اور مفت میں ہاتھ لگنے والی جڑی کو اپنے عمل و تخیل سے لاکر دیکھیں کہ خدائے بزرگ و برتر نے اس بوٹی کو کس قدر اسرار سے نوازا دیا ہے۔ قصائد افلاطون کے مطابق متذکرہ بالا عمل کے عامل کے لیے ذیل کے عمل حصار کا اختیار کرنا ضرور قرار دیا گیا ہے۔ عمل حصار کی عبارت یوں ہے :-

رو و شون لئو شورا و شئورا و رئو شان رو شورون  
 ز شہان شہاشش روش شورشش ششکارون  
 و شوار اشہاسورا ز رصو صہان ہتا مو شہارا  
 زہا صوار زہار و ز لئو شئو شورا و شئو شاسا  
 و ز زہاش زہنا ساش شو صورا شان ار و شئو شوا  
 از صو سہاسوا انہا ساش از و شہان اشو شہاش  
 از شئو ازہوار و شہان ز زہاشان شو شو شان  
 ز زو زورا



## عمل سادس

خط کشیر جنت نظیر کے سرسبز و شاداب میدانوں، علاقوں اور پہاڑی مقامات پر پیدا ہونے والی ایک جڑی جسے سورائن کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ایک ایسی جڑی ہے جسے علمائے علم و فن نے اخفار کے لیے از حد مفید اور کارآمد قرار دیا ہے۔ حکیم افلاطون اپنے قصائد میں لکھتا ہے کہ یہ جڑی رات کی تاریکی میں اس طرح جگمگاتی ہے کہ دور سے دیکھنے والوں کو ایسا نظر آتا ہے کہ جیسے کوئی چراغ روشن ہو۔ یہ بوٹی ریسات کے دنوں میں خود رو اگتی ہے۔ اس کا منبت و مقام پیدائش ہندوستان و پاکستان کے علاوہ شمالی یورپ کے ممالک بھی ہیں۔ یہ جڑی پتھری اور ریتی زمین پر بکثرت ہوتی ہے۔ باب طب و حکمت کے نزدیک بھی سورائن ایک نہایت مفید اور کثیر الفوائد جڑی ہے۔ سیاسی اور مہوسی لوگ کیمیاگری کے لیے اس بوٹی کو ایک نعمت غیر مترقبہ سمجھتے ہیں۔ ان کے خیال میں سورائن کا پانی تانبے اور چاندی کی ماہیت کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔ تانبے کا کوڑھ دور کرتا ہے اور وہ اپنی اصلی حقیقت یعنی سونے کی شکل و صورت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح چاندی کی سفیدی زائل ہو جاتی ہے اور وہ سونے کی طرح رنگین ہو جاتی ہے۔ ویدک نقطہ نگاہ سے بھی سورائن گندھک اور ٹہنال کو سیال بنادینے کی خصوصیات کی حامل جڑی ہے۔ گندھک اور ٹہنال کے تیل کے متعلق یہ بتایا جاتا ہے کہ یہ اکسیر کی جان ہے جس دھات کو بھی پگھلا کر یہ تیل اس پر ڈال دیا جاتا ہے تو وہ فوراً ہی قالص سونے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہ جڑی علم کیمیا میں کس قدر کارآمد ہے۔ اس کا اندازہ تو علم و تجربہ کی بنیاد پر ہی کیا جاسکتا ہے۔ تاہم طلسمات میں خفار کے اعمال کے لیے اس کے اثرات و نتائج کو ایک مسلمہ حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ قصائد میں سورائن کی صفات و شناخت کے ضمن میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ ایک پودا ہے جو تقریباً ایک فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔ اس کا تناسل پھل اور شاخدار ہوتا ہے۔ شاخیں ایک دوسرے کے مقابل، پتے بیضوی اور تقریباً صاف ہوتے ہیں۔ اس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں جو شاخوں پر نکلتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ سورائن مشہور و مقبول عقاقیر میں سے ہے جس کی بو خاص قسم کی پسندیدہ اور مزہ نہایت شیریں ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ بستانی و صحرائی۔ بستانی کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ صحرائی سورائن بستانی سورائن سے بڑی ہوتی ہے۔ اس کو بڑی سورائن بھی کہتے ہیں۔ اس کے پودے کا طول دو فٹ تک ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں سرسبز لمبی اور بیج میں سے عجوت ہوتی ہیں۔ حکیم نے سورائن کو کام میں لانے کا طریقہ بھی بیان کیا ہے۔ لکھا ہے کہ شرف شمس کے اوقات میں اس بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں جب خشک ہو جائے تو باریک پیس کر اس کا سفوف بنالیں۔ ضرورت کے وقت اس سفوف میں سے ایک رتی بھر لے کر پانی کے ہمراہ نگل جائیں۔ چارہ ہفت تک کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ اگر کوئی شخص اس بوٹی کو تلاش کرنے کے لیے نکلے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے ذیل کے اسماء کا ورد کر کے اپنا حصار کرے اور طلسمات خالص کی ایک انگوٹھی بنوا کر اس کو اپنے



دلہنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے۔ بوٹی کو تلاش کرتا رہے جب وہ سورائن کے قریب پہنچے گا تو جبرائیلؑ  
طور پر اس کی انگوٹھی خود بخود اس کی انگلی سے علیحدہ ہو کر اس بوٹی کے پودے سے لپٹ جائے گی۔ یاد رہے کہ یہ بوٹی  
صرف رات کے وقت ہی جگمگاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دن کی روشنی میں اس کو مذکورہ بالا طریقہ پر عمل پیرا نہ ہو  
کہ یہی تلاش کیا جاسکتا ہے۔ عمل حصار کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:-

لَوِيْؤَرَامًا ابْطَاهَا وَمَا لَوَلْفَطًا طَوْمًا  
صَارَ شَهَا صَوْرُومًا اَلَا هَفْمًا قَتُومًا اَلْسَاهَامًا  
هَلَسًا طَلَسًا سَوْدَامًا لَهْفًا كَلَهْفًا هَمَلًا هَمَلًا  
سَنَجِيًا سَنَجِيًا شَذْمًا هَذْمًا اَلَا صَلْعُوصًا عَوْهًا صَا  
اَمَهَامًا عَسَا عَرَصًا سَوْمًا اَلَا لَمَسًا لَا نَعْلَامًا  
مَمَهَامًا وَسَلَسًا هَكَمًا عَسُومًا اَلَا لَوِيْغَسًا سَر  
طَسَطَسَهَامًا وَلَا لَوْمَرَا يَامًا اَهَامًا اَطْيَاهُومًا  
طَوَا طَقَهَامًا اَلَا رَصَهَامًا سَوَهَسَمًا هَا سَوْمًا  
دَوَلًا وَالْوَهِيَا هَامًا وَاقْتَوَا سَهَامًا كَهَامًا عَوْعَلًا دَا  
اَلَا هَبْنَعَاهَامًا اَلَا عَلَهَامَاهَا اَلَا هَبْنَعَامَامًا  
اَلَا عَلَهَامَامًا

## عملِ سابع

عُوج نامی جڑی حیس کا منبت و مقام پیدا نش ہندوستان، پاکستان، افغانستان و ایران ہیں  
آج کل تقریباً تمام ممالک میں پیدا ہوتی ہے۔ خفار کے عمل میں عوج کے تمام اجزاء مستعمل ہیں۔ اس کے پودے  
کی لمبائی ایک بالشت سے تین بالشت تک ہوتی ہے۔ عوج کا پودا بالعموم جھاڑ کی طرح پھیلا ہوتا ہے۔  
بعض اوقات اوپر کو سیدھا بھی چلا جاتا ہے، تاہم اس کا تنا اپنی لمبائی کے اعتبار سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا۔ کچھ  
ہی بلند ہو کر اس سے شاخیں نکل آتی ہیں۔ عوج کی شاخیں بہت ہی پتلی ہوتی ہیں۔ اس کے پتے شامترہ کے  
پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ یہ ایک ایسی پراسرار جڑی ہے جس کے پھول نیلے اور سرخ دو رنگ کے ہوتے  
ہیں۔ نیلے رنگ کا پھول تلخ اور سرخ پھول شیریں ہوتا ہے۔ گرمی کے موسم میں اس کے پتے اور پھول گر جاتے ہیں



اور برسات کے شروع ہوتے ہی دوبارہ نکل آتے ہیں۔ عبداللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ خفار کے لیے عوج نامی جبری میرے ذاتی عمل و تجربہ میں آتی ہے۔ عوج کو نظروں سے غائب ہو جانے کے عمل میں لانے کے عمل کی کیفیت اس طرح ہے کہ جب زہرہ و زحل کے مابین نظر تریح عمل میں آ رہی ہو تو اس وقت عوج کو اکھاڑ لائیں اور ایک سفید رنگ صحرائی بکری کو جس قدر وہ کھا سکے کھلائیں۔ سات روز تک اسی طرح کریں۔ آٹھویں روز اس بکری کو ذبح کر ڈالیں اور اس کی دونوں آنکھیں نکال کر سفید سرمہ کے ہمراہ پیس کر محفوظ کریں۔ پھر جب کبھی بھی خفار کے عمل کا بجالانا مقصود ہو تو اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ سب کی نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔ عبداللہ بن عجلان العقدی فرماتے ہیں کہ اس عمل کی بجا آوری سے قبل ذیل کے اسمائے طلسمات کو لکھ کر اپنے گلے میں باندھ لیں اسما یہ ہیں:-

يَا تَهَيَّ هَيَّايْ رَوْ دَمَلَاتَا اَتَحَارَكْسَيَا يَثْمَا وَرَا نَا  
اَهْكَا تَهَّاسَا كَا هَوَّهَيَّ اَعَا فِي طَوِيْنَطَبَا طِي رَسْمَا تَوْرِي  
شَوْ جَنَا لَوْ سَا سَرَهَتْ هَوْ سِي يَادَو دَثْمَهَا سَوَار وَهَتْ شَاهِي  
يَذْكُرْ هَنَا فِي يَحْدَمَلَوَا هَجَنَاتٍ اَدْهِي شَرْشَعَا طَوِيْدُ جَنَاسِي  
يَذْجَا جَهْ نَهْمَا قَمْتَا غِي اَدْعُوْ هَمَاهِيَا اَسْوَجَبَات  
تَقْصَمْتَا سِي وَلَمَّا كَا بِي اَهِي اَرْهَانِ اَهِي اَذْرَا تَوْهِي اَمْعَا  
نَا زِي مَوْتَهَا غِي فَوْ هَمْتَنَا زِي وَشَفْمَنَا شِي وَدَثْمَدَا رِي  
طَلْعَا غِي اَحْنَالَا لَانِي اَهِي يَلِي اَيْنِي

## اخفار کے عجیب و غریب قوائیہ عملیات

اخفار کے طلسماتی عملیات کے باب میں علمائے طلسمات و روحانیات نے مختلف قسم کی تراکیب و نتائج کے حامل جس قدر بھی اعمال بیان کیے ہیں ان سب کا تعلق اوراد و وظائف سے ہی ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے دو ایک اعمال کو پیش کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ اخفار کے اعمال کچھ اس قسم کے طلسماتی اعمال ہیں کہ طلسماتی رسائل و صحائف میں بھی ان کے متعلق کچھ زیادہ تفصیل بیان نہیں کی گئی ہے۔ شاذ و نادر ہی کسی کتاب میں ان کا ذکر ملتا ہے۔ اگر کہیں کسی کتاب میں ان کے متعلق کچھ تحریر کیا گیا ہے تو اس کا مطالعہ کرنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان اعمال کو نقل کرنے والا نہ تو خود سمجھتا ہے کہ اس نے کیا لکھا ہے اور نہ ہی پڑھنے والے کی سمجھ میں یہ بات آتی ہے کہ عملیاتی رموز و







صاحب کتاب الاعمال لکھتے ہیں کہ نظرِ خلائی سے مخفی ہو جانے کے حقائق کا حامل یہ عمل اپنی تاثیر میں بے نظیر ہے اس عجیب ترین عمل کا حامل اخفار کے ساتھ اپنے باطن میں ایک روحانی فرحت بھی محسوس کرتا ہے۔ وہ حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے۔ ایسے مناظر کہ جن سے نظریں ہٹا لینے کو دل نہیں چاہتا۔ کتاب الاعمال کے مطابق جو شخص اس عمل کی تسخیر و ریاضت کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ ترک حیوانات جمالی و جلالی کا پابند ہو کر پندرہ دن کی خلوت میں مبتلا ہو کر وہ عمل کو رات اور دن کے علیحدہ علیحدہ اوقات میں ایک ہزار بار پڑھے۔ عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو عروج ماہ میں نوچندے انوار یا منگل کے دن سے شروع کرے اور عمل بجالاتے وقت ہرن کی دباغت شدہ کھال کی ٹوپی سر پر رکھے اور اسی کھال کی ہی جوتیاں پہنے۔ عمل سے قبل حصار باندھے اور حصار کے دائرہ کے اندر ایک طشت میں پانی بھر کر اپنے سامنے رکھے۔ پس لپٹ ایک چراغ یا شمع جلانے اور پانی میں نظر آنے والے اپنے عکس پر نظر جما کر عمل کا ورد کرے۔ عمل کے پندرہ روزہ چلے کے مکمل ہو جانے کے بعد عمل کی عبارت کا ایک موکل عامل کے سامنے حاضر ہوگا اور اس سے اس کا مطلب دریافت کرے گا۔ عامل کو چاہیے کہ وہ اس موکل سے کہے وہ خفا کی قوت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ عامل کے اس مطالبہ پر وہ موکل عامل سے اس کی ٹوپی اور پاؤں کی جوتیاں طلب کرے گا اور اس کے عوض عامل کو اپنے پاس سے ایک عدد ٹوپی اور جوتیاں دے دے گا۔ ضرورت کے وقت جب بھی عامل اپنے عمل کے موکل کی عطا کردہ ٹوپی کو اپنے سر پر رکھے گا اور جوتیوں کو پاؤں میں پہن لے گا تو نظرِ خلائی سے مخفی ہو جائیگا

## عمل دوم

کتاب انوار الجلیل کا عمل ہے۔ شیخ عبد الجلیل سعدی تحریر فرماتے ہیں کہ جب آفتاب بروج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر بروج ثور میں نحوست سے محفوظ ہو تو اس وقت ذیل کی طلسماتی عبارت کو سو سمار یعنی مگر مچھ کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کر کے اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت اس کھال کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور طلسم کی عبارت کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ نظرِ مردم سے غائب ہو جائیں گے۔ عبارت درج ذیل ہے:

حَیْوَیَا مَا هُوَ سَیَّارٌ مَدَامًا نَظَارَیْ لَا هَا نَدَسَّرُ  
بِهِمَا نَوَا أَهَادَشْ وَنَوَلْنَا أَلْتَوْشَوْطُوا لَوِیْهِمَا هَوَا  
سَوْرَ وَظَنَّا جَبَّاقْتَنَ هَاهِیَا هَا هَدَهَلَا عَنَّا وَرَدَا  
بَاهَا أَلْوَا سَمَهَاتْمَحَا لَعَمَّا مَلَا هِمَّا حَبَوِیَا هَجْ  
لَنَوْظَا نَوَدَوِیَا حَابَّارَ دَعَوِیَا شَمَاتَا یَا رَجَا قَاتَنُجَا



مَنْ لَوْ طَوَّرَ أَوْ هَكَّنَا سَا سَا لَمَعَ صُلْهُمُ الْوُكَا  
وَنَاقِي سَيَا فَنَادَا وَعَلَى الْعَيُونِ حَنَاتِمَا فَنَعَامَا  
سِمَا وَكَيْلًا ۝

○○○

## عمل سوم

ذیل کا عمل اس عامل و عالم طلسمات کے تجربات میں سے ایک ہے جس کے علمی مقام کی جلالت و شان نے اسے  
امام فن بتا دیا ہے۔ امام طلسمات امام ابو طیب صالح کالدی ان اکابر علمائے طلسمات و روحانیات میں سے ایک  
ہیں جن کے بیان کردہ اعمال کو سند کا درجہ حاصل ہے۔ امام صاحب موصوف کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ جس  
شخص کو نظرِ خلافت سے مخفی ہو جانا منظور ہو تو اسے چاہیے کہ وہ عملیاتی اصول و قواعد کا پابند ہو کر ذیل کی طلسماتی  
عبادت کو ایک چلہ میں ایک لاکھ پچیس مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھ کر اس کی تسخیر کر لے۔ امام صاحب  
کے بقول اخفاء کا یہ عمل اپنے سلسلے کے تمام تراعمال کی طرح نہایت ہی پرتاثر اور عجیب و غریب خواص و فوائد کا  
حامل ہے۔ ادا کئے زکوٰۃ کے بعد ترکیبِ عمل کے مطابق عمل کی عبادت کو ایک سو دس بار پڑھ کر نظرِ خلافت سے مخفی ہو  
جانے کے ارادہ کے ساتھ اپنے جسم پر دم کر لیں۔ عمل کی خیر و برکت سے کوئی نظر بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گی۔ عبادت  
عمل یہ ہے :-

○○○

يَا لَهَا شَوْ مَشْهَاطٍ يَاسَلْهَا فَتَشَوْ فَتَشَاهَا فَتَاطِ  
يَا اشْخَاشْ خَالِوْطٍ يَاهَلْهَا هَوْ قَطْقَارَوْشِ أَتْهَوْ  
طَاسِي أَطْهَوْ فَتَاهِي يَاحْتْهَاقِيَوْشِ فَتْهَلْهَا فَتَوَا يَاجَنْوُ  
الرُّوحَانِيَّوْنَ فَتَسْطَوَا كَسْطَافَتَا حِي لِلْعَيُونِ وَالْفَنَطَرِ  
يَا أَهْلًا هَالَوْهِي هَوْ هَزْ هَيَاطٍ أَطَا لَوِخِ  
شَطْشَاطَوْخِ أَلْهَاهَا لَوْهَاقِيَا فَتَشَقَّاطٍ فَتِيَوْطِ  
طَوْلِيَّتَا طَاطَا شَشَمَاتَا يَاهُ لَوْهَاطٍ حَلْهَاقِيَوْ  
طَاطَشِ نَوْطَقَانِ طَطَقَاطَا فَتَوَا أَطْسَا لَوُودَا أَتْهَاطْهَاسَوْ  
لَهَقْطْهَاقِيَا مَشَقَاطْهَاطَا فَتَاطِ خَشْخَشَاتَا طَوَارِشْهَاطَا  
طَاهُ وَفَقَطَا ۝



# طلسم خاتم العیون نظر بندی کا نادر و نایاب عمل

هَجَ بِمَا نَوَّعَ جَانِحَ هَيَا هَجَ هَوَاتَا فَتَجَرَّهَا جِ  
فَتَرَّهَا سَمَاتَا فَجَ دَوَّطَ جَرَّهَا نَوَّهَسَطَا هَسَّ جَانِحَ  
لَنَوَّهَارَ هَنَّا جَجِيَّ هَيَا هَجَ عَوَّعَجَرَّهَا هَجَ  
جَوَّهَجَّ قَانِ يَامَعَكَ نَوَّطَنَجَشِ هَاوَاتَا فَتَفْتَجِ  
هَيَا هَوَّوَقِ فَتَجَفَّ جَانِحَ دَوَّوَّهَسَّوَاتَا دَا هَجَ  
عَوَّهَقَّتَا نَوَّوَقِ فَتَوَّشَّوَّ حَطَّ طَاوَاتَا شَوَّ  
هَسَّوَاتَا شَسَّ جِ سَوَّشَا هَجَ نَوَّشَاتَا هَجَ هَجَ  
هَجِيَّ عَجَ عَجَ فَجِيَّ

○○○

یہ طلسم نظر بندی کے اکثر اعمال بلکہ تمام تراعمال و مجربات کے لیے جامع و مانع اور زود اثر عمل ہے۔ یہ عمل ان عشری اعمال یعنی دس طلسمات میں سے ہے جن کو حاصل کرنے کے لیے ارباب علم و فن مختلف علماء و مشائخ کے قدموں میں سالہا سال پڑے لوٹتے رہتے ہیں لیکن گو ہر مقصود نہ پا کر سر اسیمہ اور پریشان ہو جاتے ہیں چنانچہ ایسے لوگ جو عرصہ دراز سے حصولِ مراد سے ہمکنار نہیں ہوئے ان ہی احباب کے لیے یہ طلسم پیش کیا جا رہا ہے۔ عالمین حضرات اپنی صوابدید کے مطابق اس عمل سے طرح طرح کے کام لے سکتے ہیں۔ بلاشبک و شبہ اس طلسم کو حذرِ جان بنا لینے کی ضرورت ہے۔ طلسم متذکرۃ الصدور کے متعلقہ اعمال و اوردیں سے چند ایک اعمال کے طریقہ جات ذیل میں بیان کیے جا رہے ہیں۔ عالمین حضرات ان طریقہ جات پر غور کر کے اپنے طور پر خود بھی مختلف طریقہ جات کو وضع کر سکتے ہیں۔

## طلسم خاتم العیون کے متعلقہ اعمال

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون نظر بندی کے مقاصد کے لیے مجرب و تجرب ہے ترکیب



عمل کے مطابق سب سے پہلے عمل کی ستیجوری یا صنت کے لیے عمل کی چلہ کشی کی جائے جس کا طریقہ یہ ہے کہ جلدی دھمالی شرائط کے ساتھ عمل کی عبارت کو ایک سو بیس دنوں کے دوران ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ لیا جائے اس عمل کے سلسلے میں ایک شرط یہ بھی رکھی گئی ہے کہ عمل کو شروع کر کے کسی پر اس کا اظہار نہ کیا جائے اور اسی طرح اس عمل کے جو اثرات و فوائد ظاہر ہوں ان کی بنیاد پر غرور و تکبر نہ کیا جائے بلکہ عجز و انکساری سے کام لیا جائے عامل کے لیے یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ قلب و جسم اور لباس کو ظاہری اور باطنی نجاستوں اور کثافتوں سے بچائے رکھے۔

## عملِ اول

عطار و درقوس یا شمس و درقوس کی توقعات میں گاؤں و دھن نامی پتھر کی لوح پر طلسم خاتم العیون کے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں اور جب اس لوح کا عمل کرنا چاہیں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اس لوح کو کسی ایک شخص کے ہاتھ میں دے دیں اور طلسم کے اسماء کو چند ایک بار پڑھ کر اس پر پھونکیں۔ عامل اپنے اس معمول کے سامنے جس کسی بھی منظر کا کوئی تصور پیش کرے گا تو وہ معمول اسی منظر کو ہی اپنے سامنے موجود پائے گا۔ یونانی ماہر طلسمات و روحانیات حکیم اسقلی بیوس کتاب الطشن میں تحریر کرتا ہے کہ اگر متذکرۃ الصدر عمل کا عامل اپنے معمول کے سامنے کسی مرد کو کھڑا کرے اور اسے کہے کہ یہ عورت ہے تو وہ معمول اسے عورت ہی خیال کرے گا۔ حکیم کہتا ہے کہ اگر عامل اپنے معمول کے سامنے اپنی چھتری کو زمین پر پھینک دے اور اسے پکار کر کہے کہ خیردار آپ کے سامنے ایک خطرناک سانپ پڑا ہے تو اسے یہ معلوم ہوگا کہ فی الحقیقت اس کے سامنے ایک سانپ موجود ہے جس سے وہ خوف زدہ ہوگا اور وہ بھاگ نکلنے کی کوشش کرے گا۔ اسقلی بیوس لکھتا ہے کہ گاؤں و دھن ایک ایسا پتھر ہے جو اکثر گائے کی پیشانی یا پھر اس کے پتہ کی محفل سے نکلتا ہے۔ اس کا رنگ زردی مائل سفید ہوتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ یہ پتھر طلسماتی اعمال و معجزات میں کارآمد ہے اور بڑے فائدہ کی چیز ہے۔

## عملِ دوم

کتاب العجائب والفرائب میں تحریر ہے کہ اورج شمس کے وقت حجر المستنق کو شگ سحاق کے کھل میں ڈال کر خوب باریک پیس کو سنہیال رکھیں۔ ضرورت عمل کے وقت اس سفوف میں سے ایک چٹکی بھر لے کر اس پر طلسم خاتم العیون کے عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے پھونکیں اور اس سفوف کو پانی و دودھ یا شیرینی میں ملا کر اپنے جس معمول کو کھلا دیں گے تو اس پر اس عمل کا ایسا اثر ہوگا کہ اس کے سامنے جس منظر کا تصور بھی پیش کریں گے، اس



شخص کو وہ نظر آئے گا اس کے علاوہ بھی وہ عجائبات و غرائب کا معائنہ کرے گا۔ پھر جب اس کو اس کی اصلی حالت پر لانا چاہیں تو طلسم متذکرۃ الصدر کی عبارت کو چالیس دفعہ پڑھ کر اس معمول کی آنکھوں پر دم کریں۔ فوراً ہی اس کی حالت تبدیل ہو جائے گی وہ ہوش میں آجائے گا اور عمل کے دوران اس نے جو کچھ بھی دیکھا ہوگا وہ اس کی تفصیل کو بے کم و کاست بیان کرے گا۔ حجر المستق کے متعلق بتایا گیا ہے کہ یہ پاک و مہند کے صحرائی علاقوں میں دستیاب ہے۔ صاحب کتاب العجائب والغرائب قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقفی نظر بندی کے متذکرہ بالا طلسم کی اس ترکیب کو تجرب المجرّب لکھتا ہے۔

## عمل سوم

جالینوس نے اپنی کتاب مختصر جالینوس میں ایضاً الطرائق سے نقل کیا ہے کہ عطار و درجہ دی کے اوقات میں طلسم خاتم العیون کو سنگ سلیمانی کی لوح پر کندہ کروالیں۔ کندہ کروائے ہوئے اس پتھر میں خاص صفت یہ ہے کہ یہ پتھر جس بھی عامل کے پاس ہوگا وہ عامل جس بھی مجلس میں طلسم خاتم العیون کو تلاوت کرتے رہے اب مجلس کے سامنے کسی منظر کا تصور پیش کرے گا تو وہی منظر ان کے رو برو ہوگا۔ سنگ سلیمانی کے متعلق روایت ہے کہ یہ ایک بہت ہی قدیم پتھر ہے جو عقیق کی کان سے دستیاب ہوتا ہے۔ سنگ سلیمانی کی کسی ایک قسمیں ہیں۔ ان میں سے سیاہی و سفید مائل پتھر کو عمدہ خیال کیا جاتا ہے۔ متذکرۃ الصدر عمل کے لیے اس پتھر کی مذکورہ قسم ہی مفید و کارگر ہوتی ہے۔ جالینوس لکھتا ہے کہ الجزائر و بین میں اس پتھر کے بڑے بڑے پہاڑ ملتے ہیں۔ یہ پتھر نہ صرف پہاڑوں اور پتھروں کی کانوں سے ہی نکلتا ہے بلکہ اکثر دیادوں کی ریتی تھوں سے بھی نکالا جاتا ہے۔ جالینوس نے منظر اندہ ہے کہ یہ ایک ایسا پتھر ہے کہ جو قدرتی طور پر نظر بندی کے عجائبات کا حامل ہے۔ حکیم صاحب موصوف کا کہنا ہے کہ سنگ سلیمانی کو جو شخص بھی اپنے پاس رکھ کر جس بھی منظر کا تصور کرے گا تو وہ اسی منظر کے ہی عجائبات و غرائب کو ملاحظہ کرے گا۔ حکیم جالینوس کا بیان کردہ یہ عمل میرا خود اپنا آزمایا ہوا ہے چنانچہ بغداد کے کھنڈرات سے ہاتھ لگنے والے سنگ سلیمانی کے ایک ٹکڑے پر اس عمل کا تجربہ کیا گیا تو حیرت انگیز طور پر درست ثابت ہوا۔ میں جو اس سے پہلے اس پتھر کی مذکورہ خاص صفت کو کسی طریقہ سے بھی تسلیم کرنے پر تیار نہ ہوتا تھا۔ تجربہ کر کے اپنی غلطی پر سخت نادم ہوا۔ یہ پتھر مدتوں میرے پاس رہا ہے اور میں اس کے عجائبات سے ہمیشہ ہی لطف اندوز ہوتا رہا ہوں بدستوری کی بات ہے کہ یہ پتھر کچھلے چند ایک سالوں سے میرے بہت سے دوسرے فوادرات کے ساتھ سرقہ کا شکار ہو گیا ہے جس کا مجھے آج تک قلق ہے اور جب تک یہ پتھر مجھے دوبارہ نہیں مل جاتا اس وقت تک یہ قلق باقی رہے گا متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے میں یہ بات بطور خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سنگ سلیمانی نامی پتھر جو ہمارے ہندوپاک میں نگینہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ میرے نزدیک یہ سنگ سلیمانی نہیں ہے بلکہ یہ کوئی کسی قسم کا



کوئی اور ہی پتھر ہے کیونکہ اس دستیاب پتھر کو میں نے نظر بندی کے اس عمل کے لیے آزمایا کر دیکھا ہے چنانچہ تجربہ کرنے پر یہ کار آمد ثابت نہیں ہوا ہے جس سے میرے اس شک کو تقویت ملی ہے کہ یہ سنگ سلیمانی نہیں ہے۔ سنگ راسخ ہے جو شکل و صورت میں بالکل سنگ سلیمانی جیسا ہی ہوتا ہے تاہم اس کے خواص و فوائد کو سلیمانی پتھر سے کوئی نسبت نہیں بنائیں اور باب علم و فن کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ وہ عمل کے لیے سنگ راسخ و سنگ سلیمانی کے درمیان پائے جانے والے فرق کی پہچان کر کے سنگ سلیمانی کا ہی انتخاب کریں تاکہ عمل میں ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

## عمل چہارم

ابن عراقی اپنے رسالے میں لکھتا ہے کہ یوحنا تمیذ حکیم حمورابی سے منقول ہے کہ میں حکیم صاحب موصوف کی خدمت و تابع داری میں کوئی بیس سال تک رہا۔ اس قدر طویل مدت کے بعد جب میں ان سے رخصت ہو کر اپنے وطن کی طرف چلا تو حکیم نے مجھ کو طلب فرما کر ارشاد فرمایا کہ کیا تیرے پاس نظر بندی کا کوئی عمل ہے۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے آپ نے اس قسم کا تو کوئی عمل وغیرہ تعلیم نہیں فرمایا۔ جس پر موصوف نے اپنی بیاض سے خاتم العیون نامی طلسم کی عبارت تحریر کر کے اس کے ساتھ اس کٹے بجالانے کی ایک ترکیب بھی عطا فرمائی جو اس طرح پر ہے کہ مرتخ جب مستقیم البیسر ہو تو اس وقت سنگ رخام، سنہلا، سنگ قبلی، سنگ راسخ اور سنگ عنبری ہم وزن لے کر ان سب کو کوٹ بیس لیں اور ایک جان کر کے اس دخنہ کو محفوظ رکھیں۔ طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کے عمل کا دار و مدار مذکورہ دخنہ پر ہی ہے۔ نظر بندی کے اس عمل کا مشاہدہ کروانا چاہیں تو اس دخنہ کی کوٹوں کی آگ پر تدخین کریں یعنی بطور دخنہ جلائیں اور طلسم خاتم العیون کی عبارت کے اسماء کو پچاس بار پڑھ کر حاضرین کے سامنے جو منظر پیش کرنا ہو اس منظر کی منظر کشی کریں۔ حضار مجلس اپنے سامنے اسی منظر کے عجائبات کو ہی ملاحظہ فرمائیں گے۔

## عمل پنجم

شرکت قمر کے اوقات میں سنگ فرسوس کی لوح پر طلسم خاتم العیون کے عمل کی عبارت کے اسماء کو تحریر کر کے اس لوح کو سندرس دریاں نی دھوپ دیں اور دھوپ کے عمل کے بعد اس لوح کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر بحفاظت سنبھال لیں۔ عمل کے لیے اس لوح کو پانی میں دھو کر جس مجلس میں اس پانی کا چھڑکاؤ کریں گے۔ اہل مجلس میں سے ہر شخص اس منظر کو دیکھے گا جس کا اس کے سامنے تصور پیش کیا جا چکا ہوگا۔ طلسم خاتم العیون کے عمل کی متذکرہ بالا ترکیب کے عمل کا تذکرہ خواص الجیوانات میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔ طاہرین مصری۔ لکھتا ہے کہ نظر بندی کے عمل کی یہ ترکیب نہایت ہی سہل الحصول اور مرتفع الاثر ہے۔ نظر بندی کے متذکرہ بالا



عمل کی اس ترکیب کی صحت پر علمائے علم و فن نے اتفاق کیا ہے۔ صاحب خواص الحیوانات کی تحقیقات کے مطابق یہ طلسم کسی قسم کی جلدکشی کے بغیر ہی سیریلح الاثر ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون جن اسماء کا مجموعہ ہے۔ ان اسماء کا باطنی تعلق ایسے روحانی اجسام سے ہے جو اپنے عامل کی تابع داری و فرمانبرداری پر مامور و مقرر ہیں۔ طایبوس مصری کا یہی قول ہے کہ میں اس عمل کی مختلف تراکیب پر عمل پیرا ہوا کہ اس کے عجیب و غریب اسرار کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ خواص الحیوانات میں مذکور ملتا ہے کہ طلسم خاتم العیون کی نتیجہ دریافت کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ عامل صبح و شام ہمیشہ ہی اس کا ورد و وظیفہ کرتا رہے۔ طلسم خاتم العیون کے عمل کے عامل کے لیے اکل حلال اور صدق مقال کی پابندی کو ضروریات عمل میں سے قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح طہارت اور پاکیزگی کے اختیار کرنے کو بھی لازمی بتایا گیا ہے۔ مذکورہ شرائط کے ساتھ اس طلسم کا ذکر اس کے ذاکر کے نفس کو پاک و صاف کرتے ہوئے اس کی تمام ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی و وافی ثابت ہوتا ہے۔ عمل کی متعلقہ ارجح و موکلات بھی عامل کے مطیع ہو جاتے ہیں جس سے عامل نظر بندی کے سلسلے کے عجائبات میں جو چاہے تصرف کر سکتا ہے۔

## عمل ششم

طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ ذیل کی ترکیب کا عمل بھی عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے جو شخص اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کی ترکیب کو ملحوظ رکھتے ہوئے شمس در سرطان کے اوقات میں طلسم خاتم العیون کی عبارت کو ایک سیاہ کے چراغ میں دہن بلا در و ریت سے لکھے پھر جب نظر بندی کے عجائبات کا نظارہ کرنا چاہے تو چراغ میں روغن شرج یعنی گائے کا گھی ڈال کر روئی کی تہی بنا کر جلانے۔ جس بھی مجلس میں اس چراغ کو روشن کیا جائے اور اس کی جہاں تک روشنی پہنچے گی، اہل مجلس عامل کے بیان کردہ عجائبات کو اپنے سامنے ملاحظہ فرمائیں گے۔

## عمل ہفتم

طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ تراکیب اور ان کے اثرات و نتائج سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ یہ طلسم کس قدر جامع الاعمال ہے اور کس قسم کے اسرار کا مخزن ہے بلا شک و شبہ یہ طلسم نظر بندی کے متعلقہ تمام تر اعمال کا جامع ہے بنا بریں اباب علم و فن سے اس طلسم کے اثرات و نتائج پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔ حضرت خواجہ ارفع شایلی مرآۃ العالین میں فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے حقائق کا حامل یہ عمل ان الہامی اعمال میں سے ایک ہے جن کا تذکرہ مکاشفات موسوی میں کیا گیا ہے۔ خواجہ صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ ادرج زہرو کے وقت سنگ فرطاسیا کی ایک لوح بنائیں اور اسے سوہن سے صاف کر کے اس کے آئینہ پر طلسم خاتم العیون کی عبارت کے اسماء کو سنبر سیاہی کے ساتھ لکھیں اس عمل کے بعد



اس لوح کو روغن چنبیلی میں ڈال کر کسی محفوظ جگہ پر سنبھال رکھیں۔ یہ لوح ایک سال تک کارآمد و موثر رہتی ہے۔ اس لوح سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ نظر بندی کے عمل کو بحال اتنے وقت اس کو روغن چنبیلی سے نکال کر اپنے پاس رکھ لیں اور طلسم متذکرۃ الصدر کو آٹھ دس بار پڑھ کر اپنا اور تمام اہل مجلس کا حصار کریں۔ پھر اس لوح کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر حصار مجلس کی آنکھوں پر اس کے صیقل شدہ آئینہ کی چمک کا عکس بھینکیں۔ اس عمل کو چند ایک بار دہرائیں اور پھر اس لوح کو حسب سابق دوبارہ روغن میں ڈال دیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے ساتھ ہی حاضرین مجلس کے سامنے جس قسم کے منظر کا بھی تصور پیش کریں گے۔ اہل مجلس اسی منظر کو ہی اپنے سامنے حاضر و موجود پائیں گے۔ صاحب مرآۃ العالمین تحریر کرتے ہیں کہ فرط سیا ایک ایسا پتھر ہے جو رات کے وقت دودھ سے دیکھنے پر آگ کے شعلہ کی طرح چمکتا ہوا نظر آتا ہے لیکن جب کوئی شخص اس کو تلاش کرتے ہوئے اس کے قریب جا پہنچتا ہے تو اس وقت اس کی روشنی معدوم ہو جاتی ہے حکمائے فن فرماتے ہیں کہ فرط سیا کو چنبیلی کے روغن میں رکھنے سے اس کا رنگ تیز اور چمک زیادہ ہو جاتی ہے۔ یہ پتھر نیپال، تبت، امریکہ، پاکستان، ایران اور افغانستان میں بھی پایا جاتا ہے۔ ایران میں تو یہ پتھر چارہ ہزار سال سے دستیاب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سب سے عمدہ فرط سیا مشہد و کرمان (ایران) کا مانا جاتا ہے۔ ایرانی اس کو سنگ فادس کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔ نظر بندی کا یہ طلسماتی طریقہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ و مجرب ہے۔

## عمل ہشتم

میری عمر اس وقت ستر برس ہے۔ طلسمات و روحانیات اور دیگر محقق علوم و فنون کی تحقیق کرنا خود میرا تجویز کردہ موضوع ہے اور اس موضوع پر میں اب تک دنیا بھر کی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ تقریباً ایک لاکھ کتابیں کھنگال چکا ہوں۔ ان تمام کتابوں، قلمی بیاضوں اور قدیم ترین مخطوطات سے مجھے جو کچھ بھی حاصل ہوا ہے۔ اگر اس علمی ذخیرہ کو ایک طرف رکھ دیا جائے اور اس کے مقابلے کے لئے نظر بندی کے متذکرۃ الصدر عمل کو ہی پیش کر دیا جائے اور اس کے مقابلے کے لئے نظر بندی کے متذکرۃ الصدر عمل کو ہی پیش کر دیا جائے تو میرے نزدیک یہ عمل اپنے خواص و فوائد اور اثرات و نتائج کے اعتبار سے جملہ قسم کے طلسماتی اعمال و مجربات سے کہیں بڑھ کر سریع التاثر اور اکسیر الاثر ثابت ہو گا۔ جس طرح نظر بندی کا یہ عمل تمام تر اعمال کا جامع اور کثیر الفوائد قسم کا عمل ہے۔ اسی طرح سے ہی اس کی متعلقہ تراکیب کے اعمال میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل اسی طرح سے ہی اس کی متعلقہ تراکیب کے اعمال میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل سب سے بڑھ کر عجیب الاثر اور مجرب المجرب ہے۔ طلسم خاتم العیون کے عمل کی اس ترکیب کو قاضی صاعد نے مینابع الطلسمات میں بڑی سشرح و لیسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ قاضی صاحب موصوفت لکھتے ہیں کہ جب نہرہ شرف کے درجات پر طالع ہو تو اس وقت سنگ کرمانی کی لوح پر طلسم خاتم العیون کو تختہ پر کر کے توڑ ڈالیں اور اس کے سات ٹکڑے کر لیں ان سٹون کنکریوں کو کسی سفید رنگ بکری کو جس طرح سے ممکن ہو سکیں۔ اس کا منہ کھول کر اسے نکلا دیں اس عمل کے چالیس



روز بعد اس بکری کو ذبح کر ڈالیں۔ سنگِ کرمانی کے ساتوں ٹکڑے اس کے معدہ کی ٹہنی آنت اور سنگِ دانہ یعنی پوٹہ میں موجود ہوں گے۔ ان کنکریوں میں سے ہر ایک کی خاصیت یہ ہے کہ ایک کنکری لے کر جس شخص کے ہاتھ میں دے دیں گے اور اسمائے عمل کو پڑھ کر اس سے کہیں گے کہ بکری بن جاتو بقدرتِ خدا وہ شخص دوسروں کو بکری کے بچے کی شکل و صورت میں نظر آئے گا۔ صاحبِ ینابیع الطلمسات رقمطراز ہے کہ اس نے نظر بندی کے اس عمل کا متا شاہندوستان کی سیاحت کے دوران بنگال کے علاقہ کے ایک عیسائی عالم طلمسات سے دیکھا تھا جس نے ان کے ہی ایک ساتھی کو بکری کے بچے کی صورت میں تبدیل کر کے اس کے گلے میں بچہ ڈال دی تھی اور اسے اپنی جھونپڑی کے ستون سے باندھ دیا تھا۔ حکیم صاحب موصوف کا ہی قول ہے کہ وہ متذکرہ واقعہ سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے اس عیسائی عالم کی باقاعدہ شاگردی اختیار کی اور ایک طویل عرصہ تک اس کی خدمت کر کے اس سے یہ عمل حاصل کیا۔

## عمل نہم

نظر بندی کے اسرار و عجائبات کا مشاہدہ کرنے کے لیے سنگِ یاقوت کی تختی پر شرفِ زحل کے اوقات میں طلسم خاتم العیون کے عمل کی عبارت کے اسماء کو کندہ کر لیں۔ حکیم سولارس قبطلی اپنی اوٹس نامی کتاب میں تحریر کرتا ہے کہ طلسم متذکرہ الصدر کو یاقوتی لوح پر لکھ کر آبِ شیریں میں ڈال دیں اور کچھ دیر بعد وہاں سے نکال کر سنبھال رکھیں۔ اس پانی کے دو ایک قطرے جس کسی کو بھی پلا دیں گے۔ اس پر ایسا اثر ہوگا کہ عامل جس منظر کی طرف بھی اس کی توجہ مبذول کراتے گا تو وہ شخص اسی منظر کا ہی نظارہ کرے گا۔

## عمل دہم

سولارس قبطلی لکھتا ہے کہ شرفِ مشتری کے اوقات میں سنگِ مقناطیس پر طلسم خاتم العیون کے عمل کو تحریر کر کے اسے باریک پیس لیں اور اس طرح سے اس کا جو سفوف تیار ہو اسے بکرے کے خون میں گوندھ کر تقریٰ لوح پر پھیلا دیں۔ خشک ہونے پر اس میں مقناطیسی چمک اور زبردست قسم کی کشش پیدا ہو جائے گی۔ نظر بندی کے عمل کو بجالاتے وقت اس آئینہ نما لوح کو غطرِ گلاب سے معطر کر کے جس بھی منظر کا مشاہدہ کرنا مطلوب ہو اس کا تصور کر کے اس پر نظر جمادیں۔ فوراً ہی مطلوب منظر کا نظارہ دیکھنے میں آئے گا۔ اوٹس نامی کتاب کے علاوہ متذکرہ الصدر عمل کا تذکرہ مصحفِ ہرمس میں بھی ملتا ہے۔ ہرمس اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے مجرب الجرب لکھتا ہے۔ نظر بندی کا یہ عمل خود اس حقیقہ کا بھی بار بار کا آئینہ مایا ہوا ہے۔ چنانچہ اس عمل کو عمل و تجربہ کے میزان پر پرکھنے کے بعد کامیاب و بے خطار ثابت ہونے پر ہی الزوار طلمسات میں شامل کیا گیا ہے۔



# ضمیمہ انوارِ طلسمات

مرتبہ

مرزا محمد عرفان علی زاہد خلف الرشید علامہ محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

جلسے میں

علامہ صاحب موصوف کے افادات پر مشتمل ایسے اُردو و فائنٹ کو جمع کر دیا گیا ہے جو سہل الحصول بھی ہیں اور مجرب التجرب بھی ہیں، خصوصاً وہ اعمال و تجربات ہیں جن سے ہر شخص استفادہ کر سکتا ہے۔ ان اعمال کی بجا آوری کی عام اجازت دی جاتی ہے۔ دعا ہے کہ خدائے بزرگ و بڑے ان اعمال پر عمل پیرا ہونے والوں کو ان کے اسرار و رموز کے سمجھنے کی صلاحیت بخشے اور اس بات کی توفیق سے بھی سرفراز فرماتے کہ وہ ان اعمال کو خلقِ خدا کی بہتری کے لیے استعمال میں لائیں۔



مرزا محمد عرفان علی زاہد

صدر مجلس مشاورتِ ادارۃ مقیاس الجفر

نزد امام بارگاہِ فتح شام حضرت زینب

ریاضِ احیدر و دُشالامارٹاؤن لاہور۔ ۹



## آسیبِ جن سے نجات پانے کیلئے

خوب سے خوب تر اور بہتر سے بہترین کی تلاش و جستجو کے عمل کو جہاں زندگی کی علامت سمجھا جاتا ہے وہاں اسے ایک آفاقی اصول بھی قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ حقیر عنقرض القدری بھی اپنی عملی زندگی میں اسی رہنما اصول کو ہی اپنائے ہوئے ہے۔ طلسماتی مجربات و اعمال کی تحقیق کے باب میں بھی یہی جذبہ کار فرما ہے کہ جو مجھے آسان ترین اور موثر سے موثر ترین اعمال و مجربات کے حصول کے لیے ہمہ تن مصروفِ عمل رکھتا ہے۔ آسیبِ جن سے نجات دلوانے کے حقائق کا حامل ذیل کا عمل جو اس سلسلے کے سینکڑوں قسم کے اعمال کے مقابلہ میں مفید و موثر ثابت ہوا ہے۔ یہ عمل بھی مجرب المجرب کے حصول کی نگ زد و کا نتیجہ ہے۔ اس عمل کے نتیجہ میں آسیبِ زدہ مریض پر مسلط اس کا آسیب و جن اس عمل کی خیر و برکت سے اس شخص کے جسم پر حاضر ہو جاتا ہے۔ اور حاضر ہونے کے ساتھ ہی اس کا پیچھا چھوڑ کر بھی چلا جاتا ہے۔ آسیب و جنات سے چھٹکارا پانے کے اس عمل کی تسخیر کے لیے کسی قسم کی تسخیر و ریاضت کی بھی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات سے ہے جسے لا علاج قسم کے آسیبِ زدہ مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اس لیے اس عمل کی حقانیت و صداقت پر کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کیا جاسکتا۔ اس عمل کا دار و مدار قروح اس پر ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق کوئلوں کی آگ پر ان ناخنوں کا دخنہ جلائے اور آسیبِ زدہ مریض کو اس دخنہ کی دھوپ دیں۔ ایسا کرتے وقت ذیل کی طلسماتی عبارت کو چند ایک بار پڑھ کر مریض پر پھونکیں اس کا حصہ کریں اور خود اپنا حصہ بھی کریں۔ متذکرہ بالا عمل کو زیادہ سے زیادہ تین دفعہ ہی بجالائیں گے تو خدا کے فضل و کرم سے آسیب و جن اور شیطانی قوتوں کا ستنایا ہوا علاج مریض بھی اس عمل کی مدد سے چند ہی دنوں میں شفا یاب ہو جائے گا۔ طلسماتی عبارت ملاحظہ ہو۔

اَمْ شَيَاطِنُ زُفَاوَا اَمْ عَجَاظُوْا مَجَاوَا اَهْمَتَا فِتَالِيُوَا  
قَطَاوَا يَاطُوْشِيَا لَتُوْمَا يَافَتُوَا عَجَا مَجَامَاوَا  
يَا شُوْطِيَا مَرُوْنَا نَا لَسْمَا سُوْجِيَا مَاسُوَا هَا  
هَاجَا يَا عَدِيْهَتَا يَا مَدِيْمَتَا اَمَّا صَنَمُ سُرُوْجِيْلِيْسَا  
يَا قِيْمَتَا فِتَاوَسْمَاوَا سَا فِتَا يَاطَا قِيْمَتَا يَحَقُّ اَمَّا



أَشَافَنَا سَا هَالَا سَا سَا يَا هَذَا هَا وَاحَا  
سَوَحَا وَلَا سَا هَجَ أَمْ أَهْوَجَمَ

## گمشدہ و مفروض کی واپسی کیلئے

ایسا گمشدہ یا مفروض جس کا کوئی پتہ وغیرہ معلوم نہ ہو رہا ہو تو ایسے مفقود و الخیر شخص کی واپسی یا پتہ چلانے کے سلسلے کا ایک عمل جو میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ اس طرح پر ہے کہ میں گمشدہ کے لواحقین کے لیے تجویز کرتا ہوں کہ وہ جمعرات یا جمعہ کی رات کو نماز عشاء کے بعد ذیل کے کلمات عمل کو تین سو تیس دفعہ پڑھ کر گمشدہ کے حالات سے واقفیت حاصل کرنے کے ارادہ کے ساتھ سو رہیں۔ اس عمل کو نہ بڑا آسان بجالایا جاتا ہے۔ یعنی عمل کو ٹھکے آسمان کے نیچے پڑھ کر وہیں زمین پر ہی عمل کی نشست گاہ پر لیٹ جانا ہوتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ پہلے ہی روز خواب کے عالم میں گمشدہ شخص اس عمل کے عامل کے سامنے حاضر ہو جاتا ہے اور اسے اپنے اچھے برے حالات سے خود آگاہ کر دیتا ہے کہ وہ زندہ یا مردہ بیمار ہے یا صحت مند کہاں اور کس حالت میں موجود ہے۔ واپس آنا چاہتا ہے یا نہیں؟ یہ عمل سینکڑوں پریشان حال احباب کا آزمایا ہوا ہے۔ خود میں بھی ذاتی طور پر کئی ایک بار اس عمل کو اپنے طور پر آزما کر اس کے حیرت انگیز عجائبات کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ کلمات عمل درج ذیل ہیں۔

هَنْتَ هَانَانَتْ هَنْطَاطْظَنْهَارَ وَمَلْعَهَا  
زَعَنْتَ هَتْ هَيَا هَفَصَا سَلَجَا شَاهَتْ فَيَا يَه  
جَيَا لَوَزِيَا سَاسَتْ لِمَنْ أَنْابَ أَرْوَاحُ أَهْلِ السُّرُوحِ  
فَنُوحَتْ هَفَتْ رُؤْيَا حَقَائِقِ الْأَشْيَاءِ بِكَشْفِهَا  
أَحْوَالِ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ فِي سِرِّهِ وَجَهْرِهِ بِحَقِّ  
فَتَعْمُهَا صِ كَمَسَمَحْ صَحْ صَحْ صَرَّ عَصْمَهَا  
هَطْطَ صَهَا سَحْ هَطَلَتْ طَلَمَحْ عَلَتْ وَتَشَا  
مَخَتْ أَهْيَلْ أَهْلَتْ شَلِيْعْ شَلِيْعَتْ هَنَائِيْنَمْ هَتْ  
يَا هَنْوَهَامَتْ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ وَ  
بِحُرْمَةِ شَمْسِهَا هَطَطَتْ هَطَطَتْ بِبَالٍ وَ  
شُدَايَ يَا هَيَا شَرَاهَيَا أَدَوْنَايَ أَصْبَارَتْ يُرَاهَا



## وَ وَاوِ

○○○

متذکرۃ الصد ر عمل خاص طور پر گمشدہ کے سلسلے کی معلومات طلب امور کے علاوہ گمشدہ کو واپس بلانے کے لیے بھی یہ عمل تبصرہ شدہ ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں یکشنبہ یعنی التوار کے روز صبح کے وقت طلوع آفتاب کے بعد عمل کی عبارت کو تحریر کر کے اس کا فتیلہ بنائیں اور اس فتیلہ کو ردی میں پیٹ کر بتی بنا کر مٹی کے چھراں میں دفن کنجہ ڈال کر روشن کریں۔ اس عمل کی کل مدت سات یوم کی ہے۔ ہر روز عبارت عمل کو لکھ کر اس کا فتیلہ بنا کر روشن کرتے رہیں۔ یہ ایک ایسا سریع الاثر عمل ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے سات روز گزرنے تک پائیں گے کہ گمشدہ و مفرد جہاں اور جس بھی حالت میں ہو گا مجبور و بے قرار ہو کر واپس چلا آئے گا۔ عمل کی متذکرہ بالا عبارت میں فلان ابن فلان کی جگہ پر گمشدہ کا نام مع نام والدہ کے لکھیں۔

## برائے محبت زن و شوہر

اگر کوئی شوہر اپنی بیوی سے محبت نہ کرتا ہو بلکہ فسق و فجور میں مبتلا ہو کر بازاری عورتوں کے چکر میں پڑ گیا ہو تو اس کے لیے ذیل کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر لکھ کر چاندی کے تعویذ میں رکھ کر عورت اس نقش کو اپنی چوٹی میں باندھے رکھے اور اگر کوئی مرد اپنی بیوی سے نالاں ہو، بیوی اس سے نفرت کرتی ہو بد زبان اور بد کردار ہو شوہر کو خیال و خاطر میں بھی نہ لاتی ہو تو شوہر کو چاہیے کہ وہ اس عمل کو تحریر کر کے اپنے بازو پر باندھے۔ خدا کے فضل و کرم سے اگر مرد اپنی بیوی سے متنفر ہے تو وہ اس عمل کی خیر و برکت سے اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا اور اگر بیوی اپنے شوہر کی نافرمان ہے تو وہ شوہر کی تابعدار بن جائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

○○○

يَهَا يَوْيَا جَنَعَايَ وَشَهَارَ وَتَهَا هِي هَوْنَا  
رَقْمَانِ يَرْهَشْ يَوْشَا شِي رَوَا يَا تَبَهَا هِي يَشِيَا  
سَيَا سَوَا هَوَا وَشَهَا تَارِيَهَا وَي يَوْهَيَا عَنَّا جَاعِي  
هَشَا وَرَوَا هَتَوَا يَرْهَا تَوَرْهَا يَرْتَفَنَّا هَانِ هَشْ يَوْ  
شِيَا وَي يَاهَبَتَا نَاهِي سَوَهَسَهَا سَاسِي فُلَانِ ابْنِ  
فُلَانِ عَلَي حُب فُلَانِ ابْنِ فُلَانِ سَيَا سَوَا هَيَا  
هَفَتَا سَايَا التَّوَهْتَا هَشِي وَرَتَوَا هَذَا هَا التَّوَهْتَا سَايَا أَهْوَقَا سَايَا

○○○



## برائے وسعتِ رزق

حسبِ ذیل عمل کثرتِ رزق کے لیے تیز بہت ثابت ہوا ہے۔ میرے ذاتی عمل و تجربہ میں ہے کہ جس گھر میں یا جس جگہ میں اس عمل کو ہر روز ایک سو دس دفعہ تلاوت کیا جائے گا تو اس کے گھر کے مالک کو ایسی جگہ سے رزق پہنچے گا کہ جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا۔ صاحبِ آثارِ الحروف تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد اس عمل کو اکتالیس مرتبہ پڑھے گا تو ہرگز محتاج نہ ہوگا اور اگر کوئی شخص اس عمل کو دو تہائی رات گئے سر و پا پڑھتا سنتا چڑھا کر رہے ہو تو ایک چلے تک ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھے گا تو غیب سے رزق پائے گا۔ وسعتِ رزق کے اس عمل کی عبارت کو بطورِ تعویذ لکھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا تو نگرہ و آسودگی کا سبب بنتا ہے۔ کتاب شرح اسماء الہی میں تحریر ہے کہ قرص سے نجات کے لیے اس عمل کی عبارت کا نمازِ مغرب و عشاء کے درمیان دو سو مرتبہ پڑھنا اور اس پر مداومت کرنا عجیب اثر رکھتا ہے۔ عمل کی عبارت یوں ہے :-

○○○

شَالَا رِيَهَا لَا فَطَاشِ نَوَجَلَفَا جَاشِ أَهْقَافَتَهَا قَو  
أَرَشَاشِ شَيْدَا لَدَقِ رَاهَشَّارِيْعَارِيْ رَافَتَاشِ هَقِيْتِمَا أَفْخَا  
رَاشِ هَرِيَا عَتَوْلَا طَلَمَهَا سَاشِ أَشَلَا شَوِيْسَ لَوَمَلَهَا  
هَوَاهَشَّاطَوُفَ لَا يَوْمَامَا نَ لَوَلُوْهَاتَا تَهْفَبَا  
وَتَهْبَا يَاجَشْ جَشَّاجَوَا يَاجَشَّهَا جَشَّهَوَا جَوَجَشَّهَا  
جَبَاجَ شَهَامَوَجَشَّهَا مَادَا هَادَا صَمَادَا صَمَاشَلَا  
صَمَدَاشَتَا أَهَاشَتَا هَيَا يَاشَا

○○○

## زبان بندی کی کیلئے

اکابرِ علمائے طلسمات و روحانیات نے ذیل کے عمل کو زبان بندی کے مقاصد کے لیے ایک مؤثر ترین عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ قدرِ عقرب کے اوقات میں اس عمل کو ہرن کی جھلی پر لکھیں اور ایک خفّاش یعنی چمکا ڈر کو پکڑ کر پہلے اسے مار ڈالیں اور پھر اس کے منہ میں مذکورہ جھلی کو رکھ کر اس مردہ خفّاش کو زمین میں ایک میٹر کے قریب گہرا گڑھا کھود کر اس میں دبا دیں۔ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے :-



ذَوَّلَیْ اَوَّالَیْ دَوَّالَیْ اَذَاوَاذِ وَاِذْ وَاِذْ اَوَّالَیْ  
اَلَاوَّالَیْ اَوَّلَاوَّالَیْ اَوَّالَیْ اَوَّالَیْ وَاِذْ وَاِذْ  
وَاِذْ وَاِذْ اَوَّالَیْ دَاوَّالَیْ وَاِذْ وَاِذْ وَاِذْ  
اَذْ وَاِذْ وَاِذْ وَاِذْ وَاِذْ وَاِذْ وَاِذْ وَاِذْ

## موٹاپا دور کرنے کیلئے

موٹاپا دورِ حاضرہ کا ایک خطرناک و پریشان کن مرض ہے جو لاعلاج ہونے کی وجہ سے ایک عالم گیر مرض کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ طب جدید و قدیم کے ماہرین اس مرض کے بنیادی اسباب کا پتہ چلانے اور اس پر قابو پانے کے لیے مدتوں سے سرگرم عمل ہیں۔ بہت سی ادویات کی دریافت بھی ہو چکی ہے لیکن اس کے مکمل قلع و قمع کے لیے ابھی تک کوئی علاج وغیرہ دریافت نہیں ہو سکا ہے۔ موٹاپا اگرچہ کوئی متعدی قسم کا مرض نہیں ہے تاہم اس کا موروثی ہونا ثابت ہے۔ اگر اس مرض کے ابتدائی زمانہ میں اس کا اصولی علاج کیا جاتا ہے تو اس وقت امید کی جاتی ہے کہ اس پر قابو پایا جائے گا لیکن اگر موٹاپا جڑ پکڑ جاتا ہے تو اس وقت اس کا علاج انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ ارباب طب و حکمت اس مسئلے قسم کے مرض کا کیا علاج دریافت کرتے ہیں یہ مرض نیست و نابود ہو جاتا ہے یا آئندہ چل کر اس کا شمار متعدی امراض میں ہونے لگتا ہے، یہ چونکہ ہمارا موضوع نہیں ہے اس لیے اپنے موضوع کی طرف رجوع کرتے ہوئے قارئین کرام کی خدمت میں یہ عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ علمائے طلسمات و روحانیات نے موٹاپے کے روحانی علاج کے سلسلے میں مختلف قسم کے اعمال و مجربات کو بیان کیا ہے۔ ذیل کا طریقہ علاج بھی موٹاپے کے خاتمے کے حقائق کے حامل ایک انتہائی کامیاب و بے خطر قسم کے طلسماتی و روحانی عمل پر مشتمل ہے۔ اس عمل پر اس وقت تک کہ قرض النور کے دنوں میں قیل کے طلسماتی کلمات کو سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت کاغذ یا چٹنی کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئیں۔ اس کے ساتھ ہی اس عمل کو چند ایک بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور تپھے ہوئے پیٹ پر پھیریں علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔ اس عمل کو ناقص النور کے دنوں میں ہی جاری رکھنا چاہیے۔ زائد النور میں عمل کو ترک کر دیا کریں۔ موٹاپے کے عارضہ کے شکار خواتین و حضرات جو خیال کر بیٹھے ہوں کہ انہیں جیتے جی اس مرض سے چھٹکارا حاصل ہو سکے گا۔ ان کے لیے غصہ کرنا یا جانتے ہوئے کہ وہ مایوس نہ ہوں کیونکہ مایوسی گناہ ہے۔ مایوس ہونے کی بجائے متذکرۃ الصدر عمل و علاج پر عمل پیرا ہو کر دیکھیں۔ یہ عمل و علاج ایک معجز نما علاج ہے جس کے چند ہی روزہ استعمال سے مریض اپنے آپ کو ہلکا اور بہت محسوس کرنے لگتا ہے جبکہ تین سے چھ ماہ



تک کے مکمل علاج سے مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ طلسماتی کلمات یہ ہیں:-

○○○

رَمَهَا دَضَّتْهَا اَنْهَاطًا نَهَاتَهَا يَوَا لَوْ هَرَضَمًا  
اَرَمَضَقَا يَاشَوَارَ وَهَشَمَادُ وَاشْتَمَامَاتُهَا مَاهِيَا  
اَلْسَافَتَانِ اَوْ هَيَمَاشَوَرَعَا زَا نَمَحَا لَتَوَاتُ جَاهُو تَرَمَا  
يَوَسَمَهَا اَجَعَلَا مَوَاهِيَهَا طَامُوَارَ وَرَضَمَاهِيَشَا  
هَتِيَمَامِيَا قَبَسَمَالَجَ دَوْخَاشَاتَا قَجَ هَمَارَ دَهَضَا  
رَوَطَنَهَا طَا اَنْهَاطَا اَيَوَا زَا اَهْلَا اَبْتَمَهَا جَارَا شَو  
هَدَاتَمَهَا شَوَرَمَهَا دَوْاشَوَا شَوَا

## برائے دفعِ سحر

ذیل کے عمل کو سرس کے پتوں پر پڑھ کر پھونکیں اور سحر زدہ مریض کو چالیس روز تک کھلائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے خاطر خواہ شفا ہوگی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ سفلی عملیات کا اثر نہایت ہی خطرناک اور ہلاکت خیز ہوتا ہے۔ سحر زدہ مریض ہزاروں قسم کی تدابیر کے اختیار کرنے کے باوجود کماحقہ صحت یاب نہیں ہوتا مگر آپ اس بات کا یقین رکھیں کہ ذیل کے طلسماتی عمل کی خیر و برکت سے لا علاج سحر زدہ بھی مکمل شفا یاب ہو جاتا ہے اس عمل کی متعلقہ وہ ایک ترکیب جس کو ایک مفید ترین ترکیب تسلیم کیا گیا ہے اس طرح پہلے کہ ہفتہ یا اتوار کے روز سیاہ مرغ کے خون سے عمل کی عبارت کو کاغذ پر لکھیں اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ ہر قسم کے سحری و سفلی اثرات سے نجات مل جائے گی۔ عمل یہ ہے:-

اَلْمَهَاطَا اَلْمَهَاطَا اَلْمَهَاطَا اَلْمَهَاطَا اَلْمَهَاطَا  
يَا فِطْرَهَا يَا طَقْرَهَا يَا اَجِبْ يَا اَلْمَهَاطَا يَا اَلْمَهَاطَا  
صَابِرْ يَا اَلْمَهَاطَا يَا اَلْمَهَاطَا يَا اَلْمَهَاطَا  
اَلْمَهَاطَا اَلْمَهَاطَا اَلْمَهَاطَا اَلْمَهَاطَا اَلْمَهَاطَا  
هَوِيَا فَوِيَا طَوِيَا وَاْهِيَا فَوَاْهِيَا طَوَاْهِيَا



## عقد تہ کیلئے

اگر کسی عورت یا مرد، لڑکی یا لڑکے کے عقد کو سحر و جادو کے ذریعہ سے باندھ دیا گیا ہو اور کسی قسم کی کوئی بھی تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آ رہی ہو مالیوسی و امن گیر سوچ کی ہو تو اس کے نیچے ذیل کے عمل کی عبارت کو اکتالیس بار پڑھا جائے اور لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو عقد بندی کا جادو باطل ہو جائے گا۔ علمائے طلسمات و روحانیات سے منقول ہے کہ عقد بندی کے اثرات کو دور کرنے کے لیے اس عمل کو اس طریقہ سے بجالایا جائے کہ جمعۃ المبارک سے شروع کر کے سات روز تک متواتر صبح و شام پچیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر نماز عشاء کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں۔ اس عمل کے بعد اس عمل کو تحریر کر کے اپنے بازو پر باندھ لیں نصیب کشائی کے لیے مجرب ہے۔ عبارت عمل یہ ہے۔

○○○

وَلَشَوَّهَهَا جَوْمِيًا فَاسْوَا اَوْ سَاسَاتٍ تَشْرَهَاتَا  
تَا فَا تَوَاشَّطَا تَسْوَعُو هَاتَا لَقَشَاتَا خَا صَ وَ طَلَا فَا  
حَا دَوْ سَوَ تَطَا وَ سَتُو هَاتَا وَ جِيَا مَا فَتَا اَسْوَا سَا لَتُوَا  
هَمَاتَا فَتَا هَوَا طَا شَاتَا سَوَا هَوَا تَوَسَا حَا اَوَلَشَرَهَا  
جَو مَسَفَاتَا لَشَرَهَا لَتَوَا مَسَفَا لَتُوَا ○

○○○

## عمل عجیب

شیخ احمد خوارزمی تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے ابو سلیمان دارانی سے نظر خلاق سے مخفی ہو جانے کے ان کے مجرب و تجربہ ذاتی عمل کی ترکیب کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب قمر منزل شریطین میں ہو تو اس وقت بطخ اور بھڑپے کو ہلاک کر کے ان کی کھالیں کھینچ لیں۔ ان کھالوں کو دباغت کے عمل کی مدد سے خشک کر کے ان کی ٹوہیں بنائیں اور ذیل کے طلسماتی عمل کو مہرن کی جھلی پر لکھ کر اس جھلی کو ٹوپی کے اندر رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس ٹوپی کو سر پر رکھ لیں، کسی کو نظر نہ آ سکیں گے۔ عمل کی عبارت یوں ہے:

○○○

عَلَمَهَا هَلَعَهَا عَمَلَهَا هَلَعَا عَلَمَهَا لَا هَلَعَهَا لَا  
عَلَمَهَا لَا هَلَعَهَا عَلَمَهَا هَلَعَا عَلَمَهَا عَلَمَا



قَتْنُ هَلَعًا هَلَعًا قَتْنُ هَلَعًا هَيُورِشْ هَلَعًا مَرَّ هَوَاكْتَنْ  
 عَلَقِيُوشْ هَلَقِيُوشْ عَلَقِيُوشْ هَلَعًا هَلَعًا مَرَّ هَوَاكْتَنْ  
 اَعْلَهَائِيلُ يَا اَهْلُ عَهَائِيلُ يَا اَهْلُ عَهَائِيلُ  
 كَذَا وَكَذَا ۝

۰۰۰

## مربوط و معقود کا علاج

رابطہ و جوبیت کا عقد ایک ایسا عارضہ ہے جو عام طور پر سحری و سفلی اعمال کی وجہ سے ہی پیدا ہوتا ہے اس کی ابتدا جنسی بے رغبتی سے ہوتی ہے اور انتہائی حالت جنسی جذبہ و کشش کی موجودگی کے باوجود قوت شہوانی کا معدوم ہو جانا ہوتا ہے۔ شروع میں جب اس کی صحیح تشخیص نہیں ہوتی ہے تو اس وقت تک مریض یہ سمجھتا ہے کہ وہ مردانہ عوارضات کا شکار ہو گیا ہے لیکن جب وہ جنسی کمزوری کا علاج کر دیتے کر داتے تھک مار جاتا ہے تو اس وقت وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ کہیں اس کی جنسی کمزوری کا سبب سحری و سفلی اثرات تو نہیں ہیں۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر متذکرہ بالا حالات کا شکار شخص اپنے مرض کی خود اپنے طور پر تشخیص کر کے اس کا علاج کرنا چاہے تو اس کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ وہ ذیل کے عمل کی عبارت کو نہایت سکون و اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخنوں پر دم کر کے ان کو دیکھے۔ بغور دیکھنے پر اگر اس کے مربوط و معقود ہونے کا سبب سحری و سفلی ہوگا تو اس کو اپنے ناخن سیاہی مائل نظر آئیں گے۔ یہ تصدیق ہونے کے بعد کہ اس پر سحری و سفلی عملیات کا اثر ہے مریض کو چاہیے کہ وہ اپنے جسم کی لمبائی کے برابر کچے سوت کا دھاگہ لے کر اسے سات مرتبہ ناپے اور پھر عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور گیارہ گرہیں دے کر اس کو اپنے گلے میں ڈال لے۔ اس کے علاوہ خالص سرسوں کے تیل کو ہلکا گرم کر کے اس پر عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے اور اس تیل کی بدن پر مالش کی جائے۔ مالش کرنے کے عمل کو سات روز تک جاری رکھا جائے۔ سحری و سفلی اثرات ختم ہو جائیں گے اور مریض اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔ شفا یابی کے بعد گلے کے دھاگے کو اتار کر نہر دریا یا سمندر میں بہا دینے کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عبارت عمل یوں ہے:

۰۰۰

هَلَلُو هَلَلَهَا لَقَمْتُو لَقَمْتُهَا اَسْرِقَلَلَهَا سَوَا اَهْسَلَلَسَا  
 هَوَا اَقَطَطَطَا تَا فِتْوَا اَصَقَقَمْتَا صَوَا هَا لَلُو لَقَمْتَا فِتْوَا  
 اَوَلَسَهَا لَسَهَا هَمَكَمَا هَمَا مَوَا مَهَمَكَمَا مَاهَوَا هَمَهَمَا



هَلَسْهَلَا أَتَهَرَهَا أَقْطَطَا أَلَسْهَاهِمَا هَوَا هَلَا هَوَا  
 أَتَاهَوَا أَهَالَوْلَا أَلَتَا تَوَاتَا أَسْهَاسُوهَا أَقْطَا طَوَاتَا  
 يَا أَهَالَوْلَا يَا أَلَتَا لَوْلَا يَا أَسْهَاسُوهَا لَوْلَا يَا أَقْطَا لَوْلَا ۝

○○○

## منشیات سے نجات

ایقون و چیرس اور ہیر و کن کا نشہ چونکہ دماغی غلیات کو مکمل طور پر مردہ کر کے رکھ دیتا ہے اس لیے عادی نشہ باز اچھائی و برائی کے درمیان کسی بھی قسم کی تمیز کرنے کی صلاحیت سے مکمل طور پر محروم ہو جاتا ہے اور یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ نشہ کے عادی شخص کا انجام ایک کیناں و دردناک موت ہی ہوتا ہے۔ نشہ جہاں اچھائی اور برائی کی تمیز ختم کر دیتا ہے وہاں اس کی سب سے کلیف دہ صورت یہ بھی ہے کہ اگر نشہ باز کو جبری طور پر اس کی عادت سے باز رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے تو وہ اتنا بے چین ہو جاتا ہے کہ جس کی مثال نہیں دی جاسکتی۔ وہ آہ و نالہ کرتا ہے، شور و غل مچاتا ہے اور بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اس حالت میں وہ نہ تو کسی کو پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا ہے۔ خدا نے بزرگ و برتر ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے، یہ ایک نہایت ہی اذیت ناک بات ہے۔ نشہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے ذیل کے عمل کے اسماء کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونکیں اور ایک ایک گھونٹ کر کے مریض کو پلائیں، اسی طرح دن میں کم از کم آٹھ مرتبہ کریں۔ اس عمل کو نوے دن تک بجالائیں۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے نشہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے اس عمل کی متعلقہ جس ایک دوسری ترکیب کو بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے وہ اس طرح ہے کہ عمل کی عبارت کو دو سو مرتبہ پڑھ کر کلونچی پر دم کریں اور ایک ماشہ کی مقدار کے مطابق چالیس روز تک صبح نہار منہ مریض کو پانی کے ہمراہ کھلاتے رہیں۔ خدا کے فضل و کرم سے نشہ کی عادت سے مکمل طور پر نجات مل جائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے :-

○○○

يَا لَوْدِيَهَا نَهَا هَنَا هِيَا دَوْنِيَا هَوَلَمَعَا  
 شَوْنِيَا رَسَا سَرِيْعَا دَوَشْ عَمَلَوْصَا ضَوَهَلِيَا نَوَسَا يَا  
 يَاسَوْنِيَا لَهَا وَضَا يَنْهَا ذَوَلْتَوَسَا سَاعَا عَسَسَو  
 نَوَا وَذَهْنَا يَا لَوْدِيَهَا لَوْدَانَهَا ذَوْنَهَا دَانَهَا  
 هَنْ دَوَهْنَاهَنْ أَهْنَا دِيَهَانَا أَنْهَانَا كَا دَوِيُوْدَوَمَعَا  
 لَهَا غِيَارَسَهَا سَالَهَا سَرِغَوَا شَوَقَا هِيَا أَهِيَا لَشَرَاهِيَا ۝



برائے دستِ غیب

کیمیا کی طرح دستِ غیب کے اعمال کے حصول کے لیے بھی ایک دنیا سراپا تلاش بنی ہوئی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے دستِ غیب کے سلسلے کے اعمال و ادراک و ان کے مراتب و درجات اور خواص و فوائد کے لحاظ سے طلسمات کے ایک مستقل باب کے طور پر تحریر کیا ہے۔ کتب معتبرہ طلسمات میں دستِ غیب کے متعلقہ اعمال کو اعمال اکبر اور اعمال اصغر دو طرح پر تقسیم کر کے بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ دستِ غیب کے اعمال کی متذکرہ بالا اقسام اور ان کے اسرارِ عجیبہ کی تشریح و توضیح کے لیے انشاء اللہ تعالیٰ ایک الگ کتاب تصنیف کی جائے گی تاہم اس وقت ذیل میں ایک ایسے جامع الکملات قسم کے عمل کو پیش کیا جا رہا ہے جس کی طلسماتی عبارت اساتذہ طلسمات کے اصول و قواعد اور اسرار و رموز کے حقائق کی بنیاد پر ترکیب دی گئی ہے اور وہ عبارت اس طرح پر ہے۔

آيَه اَيَا هَاهُجْ اَيَه مَالَقَايَا اَي دَوِيوَيَجْ يَا  
 هَطَلْظَا تَيَلْ اَطْسَمَقَا سَنَهَجْ اَلِيخْ اَمَهِيخْ اَهْدِيوَه  
 اَسَلِيخْ اَسَوَطِيخْ يَا طَلْظَهَا تَيَلْ اَيَه هُوَه هَمَطَا طَمْ  
 طَلْمَا طُوَه اَلِيْطَمْ اَعْسُوَه اَمَهْ هُوَسِيخْ اَسَجَهْ هُوَه يَا  
 عَمَطَا تَيَلْ لِيوَا اَلِيَه لِيوَشَوَطَا هِيَلْ يِرْدِيْمَا  
 اَدَوَعَا خِي عَجَاهِيَلْ عَنَرَهْوَلَوَهَا هَبِيْعَسَا يَا  
 طَمْ هَنَمَا تَيَلْ هَوَا دَا هَمَهَا جْ اَطَا دَا جَا دَوْ هَوَدِيخْ  
 هَا لِيَوْمَا يَجْ سَاعَوَمَا يَجْ يَا اَيَه اَيَا اَي  
 يَوِيَرِيَا يَجْ ٥

دستِ غیب سے رزق حاصل کرنے کے سلسلے کا یہ عمل اعمالِ اکبر میں سے ہے جس کو علمائے علم و فن نے نہایت مفید و فعیلہ کامیاب ایک اور کثیر النفع عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ کتابِ کبیر میں اس عمل کی ترکیب و تفصیل



کے ضمن میں تحریر ملتا ہے کہ اس عمل کی تسخیر دریا صفت کی کل مدت تین چلے یعنی ایک سو بیس دن ہے۔ عامل اس عمل کی چلے کشتی پر عمل پیرا ہونا چاہیے، تو اسے چاہیے کہ وہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شدائد کا پابند ہو کر دست غیب کے اس عمل کی متذکرہ بالا عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھ کر عمل کی تسخیر کے چلے کو مکمل کرے۔ امام ابو طیب صالح کالدی صاحب کتاب کبیر لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ عمل کی چلے کشتی کے بعد بھی عمل کی عبارت کو عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق مداومت کے طور پر ایک سو دس مرتبہ روزانہ بلا ناغہ پڑھتا رہے۔ کتاب کبیر میں ہے کہ متذکرہ الصمد عمل کے مخفی مہکلات عامل کو مخفی دفائن و خزان کے اسرار سے مطلع بھی کرتے ہیں اور ان کے حصول کے لیے اس کی ہر طرح سے مدد بھی کرتے ہیں۔ بنا بریں یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کا عامل دنیا کا سب سے زیادہ مال دار انسان بن سکتا ہے۔ ایسا انسان کہ دنیا جہان کے امیر و کبیر جس کی چو کھٹ پر پڑے رہیں۔ اس عمل کے عامل کے لیے احتیاط و انتباہ کے طور پر لکھا گیا ہے کہ اس پر لازم ہے کہ وہ اپنے عمل کے راز سے کسی کو بھی آگاہ نہ کرے ورنہ اس کا عمل غیر موثر ہو کر رہ جائے گا۔

## برائے بغض و عداوت

شیخ قاسم سر جانی اپنے رسالہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جب زہرہ و زحل کے مابین نظر مقابلہ واقع ہو تو اس وقت ذیل کے عمل کو آئینہ کی لوح پر تحریر کر کے لے زمین میں دبا دیں۔ اس عمل کے بعد انتظار کرتے رہیں اور پھر جب کبھی قمر ناقص النور کے دنوں میں بارش ہو تو بارش کے پرستے وقت لوح کو زمین سے نکال لائیں اور کسی بلند و بالا جگہ پر کھلے آسمان کے نیچے بارش میں رکھ دیں۔ بارش کے دوران آسمانی بجلی کی گرج و چمک کے نتیجے میں متذکرہ بالا آئینہ کی لوح حیرت انگیز طور پر خود بخود ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائے گی۔ بارش کے موقوف ہونے کے بعد اس لوح کے ٹکڑوں کو اکٹھا کر لیں اور کھمرل میں ڈال کر سفوف کی طرح بائیک پیس کر سنبھال رکھیں۔ شیشے کی یہ لوح جو پہلے ہی ریزہ ریزہ ہو کر رہا تھا ہو چکی ہوتی ہے، کھمرل میں پیسے جانے کے بعد سردی کی طرح بائیک ہو جاتی ہے۔ ضرورت کے وقت اس راکھ میں سے ایک ذرہ بھر لے کر جن دو آدمیوں کے درمیان عداوت پیدا کرنی ہو تو ان کو کسی کھانے پینے کی چیز میں ملا کر کھلا پلا دیں۔ اس عمل سے ان ہر دو اشخاص کے مابین ایک ایسی عداوت پیدا ہو جائے گی کہ جس کا کوئی اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ عبارت عمل یہ ہے۔

○○○

یَرْسُو سَامًا يَوْسَر مَاسًا وَسَمَا يَمَارًا مَسِيَارًا  
مَسَا وَسَمَا سِيَا يَوْسَرًا يَرْسُو مَسَا يَسَرَا سَرَا  
يَسَرَسَرَا سَرَا يَسَرَا مَسَا يَسَرَا مَسَا



راقم السطور اس عمل پر پچھلے پچاس سال کے عرصہ سے آج تک کل پیرا ہوتا چلا آ رہا ہے۔ میں نے اس طلسم کو جب بھی آزمایا ہے، موثر و بے خطر پایا ہے۔ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات اگر بغض و عداوت کے موضوع پر کسی ایک ایسے عمل کی تلاش میں ہوں کہ جو چلتا ہو اجاد و ہو تو پھر اس عمل سے بڑھ کر انہیں کوئی دوسرا عمل نہیں مل سکے گا۔ بغض و عداوت کے کسی طلسماتی عمل کے اثرات و نتائج کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل پر عمل پیرا ہو کر دیکھ لیں بغض و عداوت کا یہ عمل کامیاب و بے خطر سریع اثر اور اکسیر ال اثر ہی ثابت ہو گا۔

## برائے حب و تنخیر

شرف زہرہ کے اوقات میں کیا پس کے پھول حسب ضرورت لے کر پیس کر ان کا عرق نکال لیں اس عرق میں زعفران کو ملائیں اور سیاہی تیار کر لیں۔ اس سیاہی سے کاغذ کے دو ٹکڑوں پر ذیل کی عبارت کو تحریر کریں ایک کاغذ کے ٹکڑے کو اپنے پاس رکھیں اور دوسرے کو پانی میں گھول کر اپنے مطلوب و محبوب کو بلا دیں۔ محبوب محبوب نہ رہے گا بلکہ عامل کا محب بن جائے گا۔ عبارت عمل ملاحظہ فرمائیں :-

○○○

هَبْ لَفْ هَبْ اَلْفَ يَهْ اَلْفَ هَبْ هَبْ اَلْفَ هَبْ  
هَبْ يَهْ اَلْفَ لَفْ هَبْ اَلْفَ هَبْ اَلْفَ يَهْ اَلْفَ هَبْ  
هَبْ لَفْ يَهْ اَلْفَ هَبْ اَلْفَ يَهْ اَلْفَ هَبْ  
اَلْفَ يَهْ اَلْفَ اَلْفَ يَهْ اَلْفَ هَبْ اَلْفَ يَهْ اَلْفَ  
هَبْ يَهْ اَلْفَ اَلْفَ اَلْفَ يَهْ اَلْفَ هَبْ  
فُلَانُ بَيْنَ فُلَانٍ

○○○

## لقوہ کا سوفیصد کامیاب علاج

لقوہ کے مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے پاؤں پر بیٹھ جائے۔ جب مریض پاؤں کے بل بیٹھ جائے تو دیکھیں کہ لقوہ کے اثرات اس کے چہرے کے دائیں طرف ہیں یا بائیں طرف۔ اگر مریض کے منہ کا دایاں جبڑا متاثر ہو تو ذیل کے اسمائے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کے چہرے کے بائیں طرف پھونکیں اور دایاں جبڑا متاثر ہو تو پھر عبارت عمل کو پڑھیں اور اس کے دائیں طرف کے جبڑے پر پھونک دیں۔ اس عمل کے فوراً ہی بعد متاثرہ طرف کے مخالف جبڑے



کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر نہایت احتیاط کے ساتھ مریض کے تالو یعنی اوپر کی طرف دبا دیں۔ ایسا کرنے پر لقمہ کی وجہ سے اپنے مقام سے ٹل جانے والے جبرے کی ہڈی تالو کے ساتھ اپنے مقام پر جا بیٹھتی ہے۔ اسمائے گل یوں ہیں:

○○○

شَا اَر دَا لَغ شَا رَ وَ هَا لَغ فَ لَنَعَا قَسْ جَدَنَعَا فَنَسْ  
عَا فَنَفْ شَمَ هَا فَنَفْ مَمَّ اَز دَتَا لَغ وَ ظَهَر لَقَا قَسْ مَدَعَلَفَا  
قَسْ يَا سَقَطَلَعَا لَمَّ بَسَقَطَلَعَا ظَوَا عِلَمَتَا زَا مَمَّ  
فَنَاهَشْ فَنَاعَسْ فَنَاعِلَا جَسْ فَنَاعِلَا فَنَغْ لَهَا  
ذَرَا شَغْ لَا دَرَا شَا

○○○

## طلم ہندی اور طلسماتی عجائبات و غرائبات

حکیم طلم ہندی اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں کے دریاؤں قدرتی چشمز، جھیلوں اور کنوؤں کا پانی نہایت ٹھنڈا اور شیریں ہوتا ہے۔ اس ملک کے باشندے زیادہ تر کنوؤں کا پانی ہی استعمال کرتے ہیں جو قدرتی طور پر صاف و شفاف ہر قسم آلودگی سے محفوظ اور صحت کے لیے دوسرے پانیوں کی نسبت زیادہ مفید ہوتا ہے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ وہ ہندوستان کے ایک بہت بڑے شہر کلکتہ میں قیام پذیر تھا کہ ایک دن ان کا ایک ساتھی ان کے پاس یہ ایک عجیب خبر لے کر آیا کہ اس نے ایک جگہ پر لوگوں کا ایک جم غفیر دیکھا تو وہ ان کی طرف چل نکلا، وہاں پہنچ کر دیکھا تو لوگ کنوئیں کے ایک مشیر کے چاروں طرف جمع تھے اور ان کے درمیان ایک عجیب التحقت بالشت بھر لیا ایک انسان موجود تھا جس کے متعلق ان لوگوں نے بتایا کہ یہ اس کنوئیں کے پانی سے برآمد ہوا ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے اس معتمد ساتھی کی زبان پر یہ بات سنی تو وہ اس کے ہمراہ فوراً ہی اس کی بتائی ہوئی جگہ پہنچے جہاں ان کے ساتھی کی بیان کردہ تعداد سے کہیں زیادہ لوگ موجود تھے جو اس انسان نما مخلوق کو دیکھ دیکھ کر درط حیرت میں گم ہوئے جا رہے تھے۔ حکیم صاحب کے مطابق انہوں نے اس کوتاہ قد پانی کے انسان کو جیسے بھی ان سے ممکن ہو سکا ان لوگوں سے حاصل کر لیا اور واپس اپنی قیام گاہ پر آ کر اس کو ایک کھلے منہ کے شیشے کے برتن میں بند کر دیا اور اس کے کھانے پینے کی تدبیریں لگ گئیں مگر اس بالشتیے نے انتہائی کوشش کے باوجود بھی کچھ بھی نہ کھایا پیا، یہاں تک کہ وہ تین روز تک معطر پے پریشان اور بھوکا و پیاسا رہنے کے بعد جب بالکل مرنے کے قریب پہنچ گیا تو اچانک اس نے مجھے میرا نام لے کر پکارا اور اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہنے لگا کہ طلم ہندی میرا تعلق آبی مخلوق سے ہے جسے جل جہل کے نام سے پکارا جاتا



ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے مجھے سر سے پاؤں تک مختلف قسم کے عجیب و غریب انعامات سے نواز دیا ہے۔ میرے جسم کا ہر عضو کارآمد ہے۔ اگر آپ عجائبات خداوندی کا نظارہ کرنا چاہتے ہیں تو میرے مرنے کے بعد میری آنکھیں نکال کر سرمے کے ہمراہ پیس کر محفوظ رکھیں۔ میری آنکھوں کے اس سرمے کی تاثیر یہ ہے کہ جو شخص بھی اس کو آنکھوں میں لگائے گا تو وہ روحانیات و جنات کا مشاہدہ کرے گا۔ اس سرمے کا لگانے والا زمین کے خزان و دفائن کو بھی دیکھ سکتا ہے۔ میرے دماغ کے خشک کیے ہوئے بھیسے کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اسے پٹے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھا جائے تو اس کے حامل کے سامنے جو شخص بھی آئے گا جو کچھ بھی اس کے دل میں ہوگا اس پر منکشف ہو جائے گا۔ میرا خون سب سے بڑھ کر مفید چیز ہے۔ عاقرہ عورت ایام حیض سے فراغت کے بعد میرے خشک کردہ خون کے صفوف کو ایک رتی بھر لے کر روزانہ صبح نہار منہ ایک ماہ تک استعمال کرتی رہے تو عقر کے عارضہ سے نجات پا جائے گی۔ اپنے سر کے بالوں کے متعلق بتانا چاہتا ہوں کہ اسے کتان کے کپڑے میں باندھ کر سر پر رکھ لیں۔ نظر خلائق سے مخفی ہو جائیں گے۔ اسی طرح میرے دونوں پاؤں اور ہاتھوں کے ناخنوں کو اتار کر جلا ڈالیں اور جو راکھ تیار ہو اسے سنبھال لیں۔ اس راکھ کا ایک ذرہ بھی جس کسی کو کھلا پلا دیں گے تو وہ اسی وقت ہی مطیع ہو جائے گا۔ میرے جسم کی کھل اتار کر اسے دباغت دے کر خشک کر لیں۔ اس کھال کو سفر پر نکلنے وقت کمرے باندھ لیں۔ جلدھر جانا مطلوب ہو گا وہاں اس قدر جلد تر پہنچ جائیں گے کہ کوئی پرندہ بھی اڑ کر آپ سے پہلے وہاں نہ پہنچ سکے گا۔ میرے جسم کی کسی بھی ایک ہڈی کو لے کر جو کوئی بھی اپنے پاس رکھے گا تو چاہے وہ دشمنوں کے کسی لشکر جہرا میں بھی پھنس جائے گا تو تب بھی ان کے شر سے محفوظ رہے گا، وہ ان میں ہوتے ہوئے بھی کسی کو نظر نہ آ سکے گا اور اگر کسی دشمن کی نظر اس پر پڑے گی تو وہ اس کی شکل کو دیکھ کر لرزہ بر اندام ہو جائے گا۔ میری چربی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اگر کسی دھات پر مل کر اس کو پگھلا دیں گے تو وہ خالص سونا بن جائے گی۔ میرے سرمے کو دابہ یعنی کھوپڑی میں پانی ڈال کر تپ دق کے مریض کو پلانا لا علاج مریض کو بھی شفا کی دولت سے نواز دیتا ہے۔ میرے گوشت کو خشک کر کے رکھ لیا جائے یہ گوشت جس کسی کو بھی کھلا دیا جائے گا تو کھاتے ہی وہ پاگل و مجنون بن جائے گا۔ ایسا پاگل و مجنون کہ کسی قسم کا کوئی بھی علاج اسے ہوشمند نہیں بنا سکتا۔ حکیم صاحب موصوفت تحریر فرماتے ہیں کہ جب وہ جل جبرل اپنے جسمانی حوارج کے خواص و فوائد بیان کر رہا تھا تو اچانک میرے ذہن میں یہ خیال گذرا کہ اس وقت تو یہ عجوبہ روزگار مخلوق اچانک ہی میرے ہاتھ لگ گئی ہے لیکن اگر آئندہ چل کر کبھی مجھے دوبارہ اس کی ضرورت پڑ جائے یا میرے علاوہ کسی دوسرے شخص کو خدائے بزرگ و برتر کی اس مخلوق کے مشاہدہ کرنے کی خواہش و طلب ہو تو یہ کس طرح حاصل ہو سکے گا۔ حکیم صاحب کا قول ہے کہ جیسے ہی ان کے دل میں یہ خیال گزرا تو اسی وقت ہی اس جل جبرل نے میری آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈال دیں اور ایک زوردار قہقہہ لگا کر کہا کہ ٹھٹھ مہندی اگر کوئی عامل ہماری مخلوق کے کسی جل جبرل کو حاصل کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ کسی دریا، سمندر یا کنویں کے کنارے پر جا کر کھڑا ہو جائے اور ذیل کی عبارت کو ایک ہزار دفعہ پڑھ کر



ہمارے قبیہ کا نام لے کر پکارے بحکم خدا عامل کے پکارنے پر ہمارے قبیلے کا جو شخص بھی وہاں موجود ہو گا وہ اسی وقت ہی پانی سے باہر نکل آئے گا اور عامل اسے جو بھی حکم دے گا تو وہ اس کی تعمیل کرے گا۔ رب اعلیٰ مطہم ہندی میں حکیم صاحب موصوف نے جل جبرل سے جس عبارت عمل کو روایت کیا ہے وہ یوں ہے :-

تَرِيَا وَلِيَهْشَا سَوَدَّ وَادِيَهَاتَا بَاوَرَلَهْنَا قِيْنَا  
اَسَرَوَا سَا زَا رَسَا رَا يَرَا مَن لَشَجَا اِيَزَا دَا لِيُو لِيَسَرْنَا  
سَا لِيُو زَا دَا دَا وَيَا دَوَا مِيَا فَتَحِيَابَا لِيَفْنَا اَفْنَا اَزِيَهَا  
فَتَا لَا دِيَهْنَا مِيَا نَا اَفْنَا سَا لَتَوَا رَا اَنِيَا هَاوَا  
اَز دِيَهَا طَهْمَا بَا زَا اَسِيَا تَا يَرْنَا مَن اَلْمَاوَا حَلَفْنَا  
يَنَرَاوَا دَا اَشْمَهَا فَتَا طَا دَا دَا طَهْمَهَا دَا اَشَا شَوَا دَا اَشْنَا

مذکورہ بالا سطور میں جل جبرل نامی جس آبی مخلوق کا ذکر کیا گیا ہے یہ کوئی تصوراتی مخلوق نہیں کیونکہ اس انسان نما مخلوق کا وجود ثابت ہے۔ خود اس حقیر غفلۃ القدر نے متذکرۃ الصدر عمل کے طریقہ پر عمل پیرا ہو کر جل جبرل کو متغیر کیا ہے اور اس کے اعضاء کے متعلق مختلف قسم کے اعمال و تجربات کو اپنے طور پر آزما کر دیکھا ہے میرے نزدیک یہ آبی انسان بلا شک و شبہ عجائبات و غرائب کا مخزن ہے اور اس سلسلے کے جن اعمال کا مطہم ہندی نے ذکر کیا ہے ان میں کسی قسم کی کوئی خطا یا مبالغہ آرائی نہیں ہے۔ ایسے عالمین حضرات جو طلسماتی عجائبات کا مشاہدہ کرتے تھے متمنی ہوں انہیں اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔

## طلسم حصول زرو مال

شمس و زحل کے مابین نظر تثلیث کے واقع ہونے کے اوقات میں ذیل کے کلمات کو طلعت خالص کی لوح پر کندہ کر وائیں اور اپنے پاس بحفاظت رکھیں اس قدر مال و زرہا کھد لگے گا کہ جس کا شمار بھی نہ کیا جاسکے گا۔ کلمات عمل یہ ہیں :-

قَطَشَا فَتَا هَا شَجْ هَا طَشَا طَا فَتَشَجْ قَشْهَا  
فَا طَا شَجْ هَشْمَتْ هَا طَا شَجْ قَطَشَا فَتَا هَا  
شَوَا هَا طَشَا طَا فَتَشَوَا قَشْهَا فَطَا شَوَا



هَشَمَاهَا طَاشُوا قَطْرَ طَقْشَرِ هَشَايَا قَطَشَايِلُ  
يَا هَطَشَايِلُ يَا قَشَرَهَايِلُ يَا هَشَقَايِلُ ۞

○○○

## برائے حاضرانِ جنات و روحانیات

سرِ مکتوم و شالین کا عمل ہے کہ اگر خلوت کے کسی مکان میں شبِ پنجشنبہ کو عود و عنبر اور سندرس و  
لوبان کا دھنہ جلا کر ذیل کے طلسماتی کلمات کو ایک سو دس مرتبہ پڑھا جائے تو جنات و روحانیات حاضر ہو جائیں  
عمل یہ ہے:-

○○○

طَجَّ وَلَوَاطْظَرَ هَرِيْدَا سِيْدَ هَبْهَاصْطَ مَسْمَا  
لَطَانَا نَاطُوْلَهَا سَتَرَهْوَ جَرَهَا طَبَّ هَبَّ طَابَّ  
اَوْدِيْدَا هَا فَا تَقَطَّ مَطَا طَابَّ يَا مَهْمَا لَوَا  
قَطْرَهَبَا لَهْ فَوَا حَصْطَهَا هَيَا وَ سَطْرَهْ رَمَا يَرْهَبِيَا ۞

## تسخیر ہمزاد

سَعَطَاعَا عَلَطَاعَا سَعَطَاعَا هَعَطَاعَا هَوَاعَا  
هَيَا هَيَا هَيَا هَيَا اَهَيَا اَهَيَا اَهَيَا اَهَيَا  
اَهَيَا سَوَمَا هَوَا لَوَا دَعَا ۞

○○○

متذکرہ بالا عبارت عملِ کارات کو سوتے وقت دسویں مرتبہ پڑھنا اور اس پر ہمیشہ مداومت کرنا عامل کے  
فانی ہمزاد کی تسخیر کا سبب بنتا ہے۔ تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے عامل کے لیے کسی قسم کی بشرائے وغیرہ کا کوئی  
ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

○○○○

اَللّٰهُمَّ اِنَّ زُنُوْبَنَا فُتْدٌ عَظِيْمَةٌ وَجَلَّتْ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْهَا وَاجَلُّ فَا فَعَلْ  
بِنَامَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِنَامَا نَحْنُ اَهْلُهُ ۞



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلٰهِ بِأَخْصَ صِفَاتِكَ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِعَظَمِ  
 أَشْيَاكَ وَبِتَوَرُّ أَنْبِيَائِكَ وَبِعِصْمَةِ أَوْلِيَائِكَ  
 وَبِدَمَاعِ شُهَدَائِكَ وَبِمُنَاجَاتِ فَقَرَائِكَ  
 نَسْئَلُكَ زِيَادَةً فِي أَعْسَمٍ وَصِحَّةً  
 فِي أَعْجَمٍ وَبَرَكَاتٍ فِي الرِّزْقِ وَطَوْلًا فِي الْعُسْرِ  
 وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ  
 وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَخُجَاةً مِنَ الشَّرِّ  
 وَدُخُولًا فِي الْجَنَّةِ وَعَافِيَةً فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا  
 وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ





يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ السَّبِيلَ  
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ القرآن

○○○○○○

## اجازہ عملیات

○○○○○○

علمائے طسمات و روحانیات نے چلہ کشتی کے حقائق پر مشتمل  
تشیخ و دعوات کے سلسلے کے جملہ مضمون کے اعمال و اُوراد کی  
بجا آوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروریات قرار دیا ہے  
ان میں سے اجازہ مکمل یعنی مکمل کے لیے کسی باقاعدہ عامل و کامل  
کی اجازت کو نہایت ضروری شرط کے طور پر بیان کیا ہے بنابرین  
اربابِ علم و فن اور قارئین کرام کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ  
اگر وہ انوارِ طسمات کے مندرجات روحانی و طسماتی اعمال و  
محرکات کے لیے ریاضت و مجاہدہ کا قصد رکھتے ہوں تو سب  
سے پہلے مصنف و مؤلف کتاب حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد  
مدظلہ العالی سے اجازہ حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت  
اکارت نہ جائے۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد خلیف الرشید فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد

مدظلہ العالی صدر مجلس مشاورت ادارہ مقیاس الجہنم

شالامار ٹاؤن، لاہور ۹



ادارۂ عالیہ مقیاس الجفر لاہور کی شہرہ آفاق طلسماتی مطبوعات  
کتاب اعمال و اُردو میں ایک عظیم الشان اضافہ

# بوستانِ طلسمات

نو ترمیم

مصنف و مولف فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یہ کتاب مستطاب اتنی مقبول اور زبان زد خلایق ہو چکی ہے کہ ارباب علم و فن کیلئے اس کے کسی خاص تعارف کی ضرورت نہیں ہے۔ قابل انہیں اس کے کسی ایک ایڈیشن چھپ کر شائع ہو چکے ہیں۔ کتاب مندرجہ بالا کا چوتھا ایڈیشن مولف مددِ روح کی طرف سے کی جانے والی نظر ثانی اور ترمیم و اضافہ جات کے بعد شائع کیا گیا ہے۔ کتاب کا انداز بیان موثر، زبان آسان اور عام فہم ہے۔ ست تہتین اور ارباب علم و فن کے لئے ایک نادر تحفہ ہے۔ حجم دو صد صفحات، ٹائٹل نہایت ہی خوبصورت، دیدہ زیب، قیمت ۱۰ روپے

# طلسمات کی دنیا

مصنف و مولف فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یہ وہ کتاب ہے جس میں فاضل مصنف و مولف نے طلسماتی و روحانی نقطہ نظر کو مد نظر رکھتے ہوئے مستند ترین قسم کے اعمال و اُردو اور وظائف و مجربات کو ہی قلمبند کیا ہے۔ اس کتاب کی ایک سب سے بڑی خصوصیت اس کے مندرجہ عملیات کے مآخذ و مصادر کی ہے جس سے اکثر علمائے علم و فن عاجز اور قاصر رہے ہیں۔ طلسمات کی دنیا ایک ایسی کتاب ہے کہ جس سے ارباب علم و فن اور شائقین حضرات دونوں ہی استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ الگ الگ ابواب پر مشتمل طلسماتی اعمال و مجربات کو اس ترتیب کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے کہ متعلقہ موضوعات کے شواہد بھی پیش کر دیئے گئے ہیں

کتاب کا حجم: تین صد صفحات، پڑا سائز، مجلد سنہری، قیمت ۱۰ روپے



# طلسمات رفیق

مصنف و مؤلف قاضی مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

اس اہم کتاب میں علمائے متقدمین و متاخرین کے مختصر حالات زندگی اور ان کے تجربات و عملیات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ طلسمات کے موضوع پر اردو زبان میں آج تک کی کتاب نہیں لکھی گئی ہے۔ پاکمال مصنف و مؤلف نے طلسماتی اسرار و عجائبات کو کمال جانفشانی و محنت کے ساتھ روز روشن کی طرح واضح کر دیا ہے۔ حضرت علامہ صاحب قبلہ نے طلسمات رفیق لکھ کر ایک بہت بڑی علمی و فنی خدمت انجام دی ہے۔ اس کتاب کی تالیف و تصنیف کے سلسلے میں موصوف کی یہ کد و کاوش اور یہ تلاش و جستجو ناقابل فراموش ہے کہ انہوں نے مختلف موضوعات پر سیر حاصل بحث کرنے اور تجربات و نوادرات کو یکجا کرنے کے بعد کتاب کے آخر میں ایک ایسی فہرست دے دی ہے جو ان علماء و مشائخ کے اسماء اور ان کی تصنیفات و تالیفات پر مشتمل ہے جن کا تذکرہ تصنیف پاک و مہند میں ملنے والی اس موضوع کی کتب میں نہیں ہے۔ اس کتاب کا طلسماتی و روحانی موضوع سے عقیدت رکھنے والے شائقین حضرات کے علمی ذخیرہ میں شامل ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ، حجم تین صد صفحات، قیمت ۱۰ روپے

# قانون طلسمات مع اضافہ

مصنف و مؤلف قاضی مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یہ کتاب جو ایک مدت سے نایاب تھی اور اپنی ایک سابقہ تجارتی اشاعت کے سبب لاتعداد اغلاط پر مشتمل تھی اب علم و فن کے سچے اصرار پر مصنف و مؤلف کتاب سے نظر ثانی کرانے کے بعد دوبارہ شائع کر دئی گئی ہے۔ قانون طلسمات طلسماتی و روحانی عجائبات و غرائبات کا بیش قیمت انتخاب اور نہایت قابل قدر انمول عملیات کا خزانہ ہے۔ اس کتاب میں مصنف اعلام کی عکسی تصویر بھی موجود ہے۔ سرورق نہایت ہی خوبصورت

حجم : چار صد صفحات  
قیمت :



# اُردو دینی پہلے کے بار

طلسمات کے موضوع پر علامہ محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی کی عظیم ترین تحقیقی کتاب جسے صحیح ترین طلسماتی صحیفہ کی سند حاصل ہے!

## سبع طلسمات

یہ سب سے ترین تصنیف سات ابواب پر مشتمل ہے

پہلا باب طلسمات کی تاریخ اور قدیم ترین طلسماتی اعمال و تجربات کا جامع ہے۔  
دوسرا باب طلسمات کی اہمیت، ثبوت، حقیقت اور ماہیت کی تفصیل کا باب ہے۔  
تیسرا باب طلسمات کے قوانین، طلسمات کی تقسیم اور طلسمات کے آثار کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

چوتھا باب عناصر و حیوانات اور نوا میں کے تجربات کے متعلق ہے۔  
پانچواں باب اسمائے طلسمات اور حروف کے اثرات کے بارے میں ہے۔  
چھٹا باب طلسماتی عجائبات و غرائب کا مخزن ہے۔  
ساتواں باب جامع النفع قسم کے اعمال بیان کیے گئے ہیں۔

ان سات ابواب میں آپ کو طلسمات و روحانیات کے دریا موجزن ملیں گے

قیمت مکمل سیٹ تین جلدیں، آفست کاغذ

ادارہ مقیاس الحفتر نزد امام بارگاہ فارح شام حضرت زینب ریاض احمد روڈ شالامار ڈائن لاہور





# انتساب

فخر سید و سادات السید و کام اللہ شاہ صاحب حسنی  
مینجنگ ڈائریکٹر ذیکو فارما (پاکستان) رجسٹرڈ  
ماڈل ٹاؤن لاہور کے نام جن کے پر خلوص تعاون کی وجہ سے  
ہی انوارِ طلسمات منصفہ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے۔  
مگر قبول افتد زہے عز و شرف

آپ کا دعا گو  
محمد رفیق زاہد  
ادارہ مقیاس الجفر  
نزد امام بارگاہ فارخ شام حضرت زینبؑ  
بیاض احمد روڈ  
شالامار ٹاؤن، لاہور نمبر ۹





# علامہ محمد رفیق زاهد

ع  
ل  
ا  
م  
ہ  
م  
ح  
م  
و  
ر  
ف  
ی  
ق  
ز  
ا  
ہ  
د

علم و فن کا بحرِ ناپیدا کنار  
لاکھ مضمونوں کا عکسِ مرعزار  
افتِ صادق کی منزل کا نشان  
مطلعِ عزمِ جواں کا رازِ داں  
ہر قدم پر پیار کی خوشبو لیتے  
موجِ گل، زندگی کی خوشبو لیتے  
جس باری جس کی خلوت کی ضیاء  
مدحِ شاہِ اہم جس کی نوا  
دین و دنیا کے اُجالوں کا نقیب  
رحمتِ باری کی ضو جس کو نصیب  
فیض کا عنوان جس کی زندگی  
یہ سماں جس کو بہارِ آہ گئی  
تیری قریہ جس کی خوش سایہ فگن  
زخم کا ہے چارہ گر جس کا سخن  
آئینے میں جس کے طیبہ کی جھلک  
ہر ادا میں جس کے سیرت کی مہک  
دیکھ ہر حرفِ منطقتِ ہر ثنا ایک عامل کا تعارف، مرحبا

علامہ محمد رفیق زاهد

از قلم: حضرت پیرِ طریقت الحاج حکیم مظفر عزیز صاحب  
ناظم اعلیٰ طبی مجلس، پاکستان

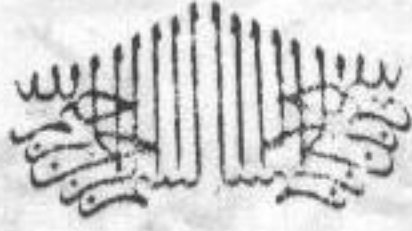


# نور سنز فوڈ پر وڈکٹس ساہیوال کے مالک عالمی جناب چوہدری نور محمد صاحب فطران ہیں

فضائل مآب فواہل کتاب محقق طلسمات در و حانیات حضرت علامہ  
مولانا محمد رفیق صاحب زادہ مدظلہ العالی میرے مخلص دوست اور ایمانی  
بھائی ہیں۔ علامہ صاحب عنفوان شباب ہی سے طلسماتی در و حانی علوم و  
فنون کی تحصیل کا ایک مستقل جذبہ رکھتے تھے۔ یہی جذبہ انہیں مشرق  
وسطیٰ کے اسلامی ممالک تک پہنچانے کا سبب بنا۔ موصوفت تیس سال  
تک وہاں تحقیق و تدقیق کے میدان میں منہمک رہے اور پھر حب و ہاں سے  
واپس پلٹے تو دنیا کی قدیم ترین کتابوں کا ایک عظیم ترین علمی ذخیرہ بھی اپنے  
ہمراہ لاتے۔ برادر جلیل و جمیل علامہ صاحب قیل نے اپنے علمی شوق کی تکمیل  
اور محقق علوم و فنون کی تبلیغ کے لیے اپنی تصنیفات و تالیفات میں صدیوں  
پرانے جن اعمال و مجربات اور اسرار و رموز کا انکشاف کیا ہے ان سے ان  
کی علمی و فنی جلالت و عظمت کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ میرے محب قدیم و  
صادق جناب علامہ صاحب کی کتاب انوار طلسمات طسماتی عجائبات و  
غرائب کا ایک سچا ہوا گلدستہ ہے جس سے بقدر ضرورت یا بمقدار ظرف  
نظر ہر شخص مستفید ہو سکتا ہے۔ خداوند عالم میرے مشفق و محسن دوست  
علامہ صاحب موصوفت کو ان کی علمی خدمات کا اجر جمیل اور تمام صاحبانِ فہم  
و شوق کو ان کی علمی و فنی تحقیقات سے فوائد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خلوص کے کثرے: نور محمد  
نور سنز فوڈ پر وڈکٹس حیدری محلہ ساہیوال (پنجاب) پاکستان





## ماشاء اللہ کتاب 'انوارِ طلسمات' اپنے متدجیات کے انوار سے جگمگا رہی ہے

ثقة الاسلام حضرت علامہ مولانا حافظ محمد علی ابراہیم صاحب قبلہ امام الجمعہ  
والجماعت جامع مسجد حضرت الیشان صاحب لاہور تحریر فرماتے ہیں

فاضل مشرقیات حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی  
کی ذات ستودہ صفات سے برصغیر پاک و مہند کے ارباب علم و  
فن بخوبی متعارف ہیں۔ آپ کی خداداد قابلیت، حقائق کی تلاش میں  
شب و روز ریاضت، اندازِ تحریر کی پختگی، دلچسپ اور دل آویز  
طرزِ نگارش اور اس کے ساتھ ساتھ کہنہ مشقی موصوف کی وہ خصوصیات  
ہیں جن کا ہر صاحبِ نظر و انصاف کو اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ آپ  
ان ہستیوں میں وحید فرید خصوصیات سے مشرف و ممتاز ہیں، جن  
کے ذریعہ آج طلسماتی و روحانی علم و فن کی تحقیقات و تعلیمات کے  
فرائض ادا ہو رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ آنے والی نسلیں بھی اس سے  
مستفیض ہوتی رہیں گی۔ علامہ صاحب موصوف کی تصنیف حبیبہ  
'انوارِ طلسمات' طلسماتی حقائق و تحقیقات سے مملو اور حوالوں سے  
مرصع ایک ایسی کتاب ہے کہ جس کا مطالعہ نظر کو، قلب کو اور ایمان  
کو سرور بخشتا ہے۔ میری دعا ہے کہ خداوند متعال حضرت علامہ صاحب  
کی علمی و فنی خدمات کو قبول فرمائے اور صاحبانِ علم و فن کو اس چشمہ  
فیض سے مستفیض ہونے کا بیش از بیش موقع بخشنے۔

نقط

(حافظ) محمد علی ابراہیم، بیگم پورہ۔ لاہور



# عالیجناب ملک نسیم رضا صاحب اسٹنٹ ڈائریکٹر ایف آئی اے تخیر فرماتے ہیں

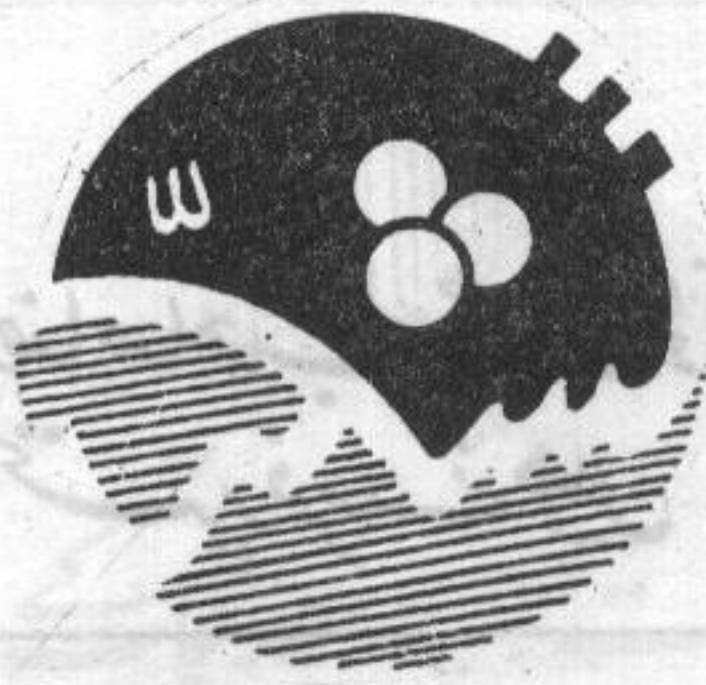
فاضل مشرقیات حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی  
کی تصنیف جلید انوارِ طلسمات مخفی دروہانی علوم و فنون کے موضوع پر ایک مستند  
مبسوط اور مکمل کتاب ہے۔ جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے، اردو زبان میں  
طلسمات دروہانیات کے حقائق و دقائق پر اس کتاب کے مقابلے کی کوئی کتاب  
نہیں لکھی گئی ہے۔ ممدوح محترم نے اس تالیف میں طلسمات دروہانیات پر ایک  
محققانہ بحث فرمائی ہے اور امر واقعہ یہ ہے کہ اس عنوان پر طلسماتی عجائبات و غرائب  
اور اعمال و اُوراد کو اس طرح یکجا کر دیا ہے کہ بہ یک نظر صاحبان ذوق و شوق کے  
سامنے ایک بیش بہا علمی و فنی خزانہ آجاتا ہے۔ پیش نظر کتاب کے متعلق یہ عرض  
کر سکتا ہوں کہ علامہ صاحب قلم کی یہ تحقیقی و مفید علمی کاوش عوام اور علمی شخصیات  
کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ ارباب علم و فن اس کتاب کی  
قدر کریں گے اور ضرورت مند اصحاب اپنی حاجات و مشکلات کے حل کے لئے  
اس کے مندرجات سے فائدہ اٹھائیں گے۔ خداوندِ عالم علامہ صاحب موصوف  
کو اپنے حفظ و امان میں صحیح و سالم رکھے کہ وہ مخفی علوم و فنون کی شمع کو جلائے  
اہل علم و طلب کی پیاس کو بجھا رہے ہیں۔

مخلص:

ملک نسیم رضا

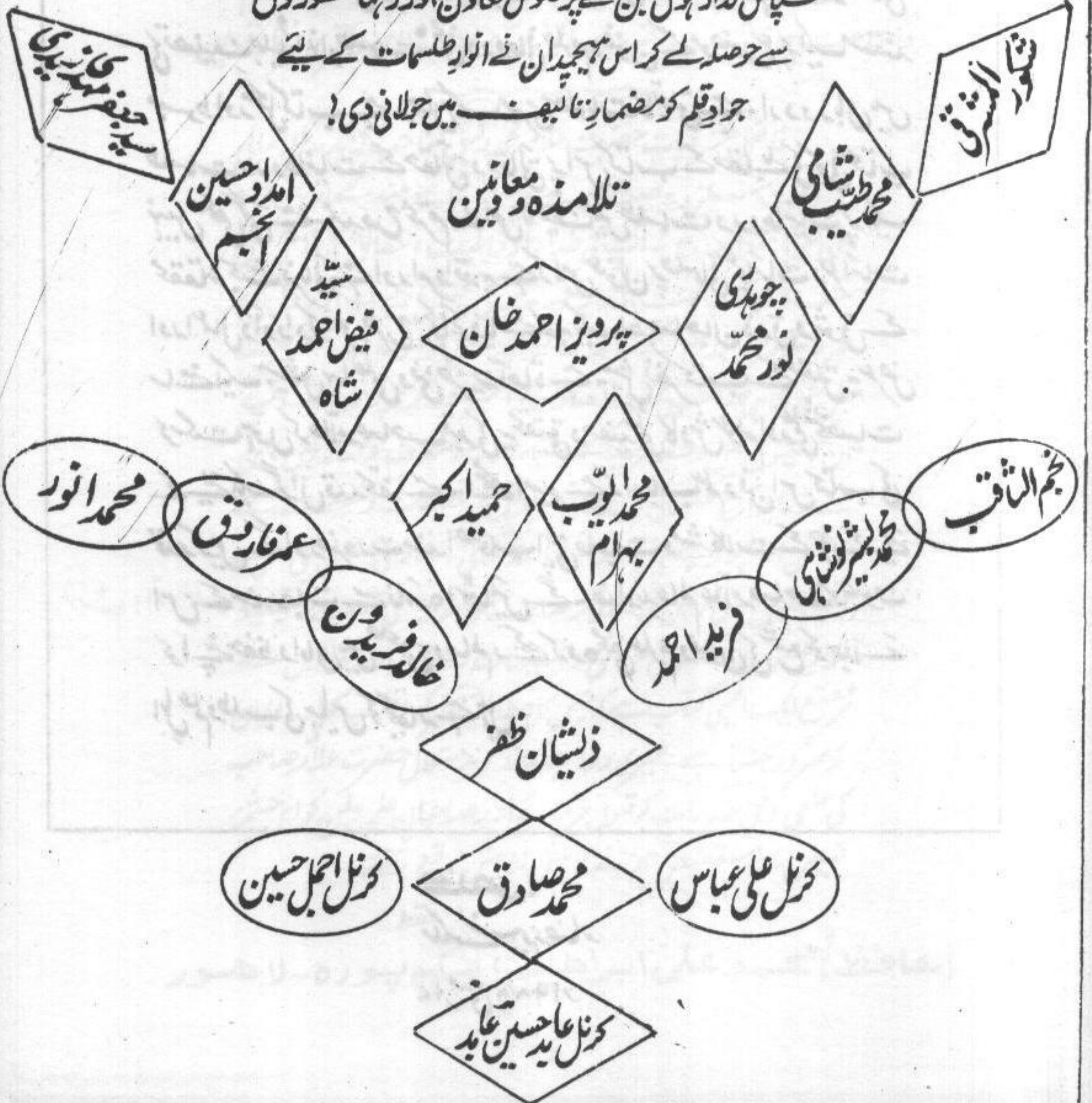
۱۷ مئی ۱۹۸۸ء





میں اپنے ان تمام مشفق و مہربان دوستوں اور تلامذہ کا صمیم قلبی  
سپاس گزار ہوں جن کے پر خلوص تعاون اور رہنما مشوروں  
سے حوصلہ لے کر اس مہمچیزان نے انوارِ طلسمات کے نیلے  
جواہرِ قلم کو مضمارِ تالیف میں جولانی دی؟

### تلامذہ و معاونین





# اطلاع و انتباہ



فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی  
کی تصنیف جلیلہ 'انوارِ طلسمات' گورنمنٹ آف پاکستان سے  
حسب ضابطہ رجسٹریشن ایکٹ ۱۹۷۳ء لفظ بلفظ رجسٹرڈ ہو چکی  
ہے۔ بنا بریں تمام عملیات پیشہ حضرات خصوصاً پبشر  
حضرات اور تاجران کتب کی خدمت میں یہ التماس کی جاتی ہے  
کہ وہ اپنی کسی کتاب کا نام 'انوارِ طلسمات' بخیر نہ کریں اور مذکورہ  
کتاب کے مندرجات عملیات و محرمات اور مضامین و  
عنوانات کی نقل یا کسی دوسری زبان میں ترجمہ کر کے شائع کرنے  
کی کوشش نہ کریں ورنہ ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے  
گی اور وہ ہر قسم کے نقصان کے ذمہ دار ہوں گے۔



نوٹ: انوارِ طلسمات کی جس قدر بھی جلدیں درکار ہوں ادارہ مقیاس الجفر کی معرفت طلب فرمائیں

نیاز کیش :-

مرزا محمد عرفان علی زاہد

ناظم اعلیٰ ادارہ مقیاس الجفر

نزد امام بارگاہ فارخ شام حضرت زینب

ریاض احمد روڈ، شالامہ ٹاؤن لاہور نمبر ۹





# ادارہ عالیہ مقیاس الجفر کے قیام کا مقصد

ادارہ مقیاس الجفر کے قیام کا مقصد علوم مخفیات و روحانیات کی تحقیقات و تعلیمات ہے تاکہ ہمارے اسلاف کا یہ مقدس ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔ تاریخ طلسمات سے پتہ چلتا ہے کہ ان علوم روحانیہ کے زوال و انحطاط کا بنیادی سبب اس فن کے وہ نام نہاد عامل حضرات ہیں جو تجربات آزمائی میں صحیح و غلط کے درمیان تمیز کرنے سے عاجز تھے اور اسی چیز نے عوام کو ان علوم کی صداقت سے بدظن کر دیا۔ فن کی تکمیل میں جہاں نا تجربہ کاری سدا رہ ثابت ہوتی وہاں یہ امر سب سے زیادہ تکلیف دہ ہے کہ اس کے اشاعتی ذرائع بہت محدود ہیں اور جو موجود ہیں وہ بالغ نظر اور ہنر شناس اہل فن کی عدم توجہ، بخل و حسد، تنگدستی و امساک اور بے التفاتی کا شکار ہیں چنانچہ ادارہ مقیاس الجفر علوم طلسمات و روحانیات کو متعارف کرانے، فن اور علمائے فن کی علمی و تجرباتی خدمت کر کے علوم روحانیہ کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اور روحانیت کے بلند ترین مقام کو واضح کرنے، صدیوں سے پوشیدہ نادرونیایاب اور کامیاب و بے خطا تجربات کی تعلیمات و اشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کے لیے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کر رہا ہے۔ ادارہ مقیاس الجفر کی رکنیت کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جا چکا ہے۔ آپ بھی ادارہ کی رکنیت اختیار کر کے علوم مخفیات کی ترویج و ترقی کیلئے ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔ شائقین حضرات کے لیے تحریراتی تربیت کا معقول انتظام ہے۔

مرزا محمد عرفان علی زاهد

صدر مجلس مشاورت ادارہ مقیاس الجفر لاہور

ادارہ مقیاس الجفر نزد امام بارگاہ فارح شاہ حضرت زینب

ریاض احمد روڈ شمال مارٹاؤن لاہور نمبر ۹



علامہ محمد رفیع زاہد کے انسٹرولویکاتر اشہر ۱۹ فروری ۸۸ کو مشرق میگزین میں شائع ہوا